کتاب بلوغ المرام در جلد

تاریخ سیوم شهر ذیقعده ۱۲۹۰

در سراج فوجداری خریده شده

داخل کتابخانه سرکار گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا و مصلیا و مسلما

حدیث * نام رکھتے ہین اُس کام کا جو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کیا یا کہا یا آنحضرت کے سامنے کسی نے کیا اور آپ نے منع نفرمایا • آثار صحابہ یا تابعی * نام رکھتے ہین اُس کام کا جو اُنھون نے کیا یا کہا یا اُنکے سامنے کسی نے کیا اور اُنھون نے منع نکیا • مرفوع * نام اُس حدیث کا ہی جسکی سند سلسلے کے ساتھہ آنحضرت تک لگی ہو * موقوف * نام اُس حدیث کا ہی جسکی سند صحابی تک پہنچی ہو اگرچہ وہ قول پیغمبر ہی کا ہو * مقطوع * نام اُسکا ہی جسکی سند تابعی تک پہنچی ہو * مخرج * نام اُسکا جسنے حدیث یا آثار کو ایک طریق یعنے سلسلے کے ساتھہ اپنی کتاب مین مذکور کیا • راوی * حدیث کے ناقل کو کہتے ہین • متصل * اُس حدیث کو کہتے ہین کہ جسکا راوی کوئی کم نہو * معلّق • اُسے کہتے ہین

جسکے ایک راوی یا زیادہ مخرج کیطرف سے مذکور نہون * مرسل *
وہ حدیث جسکے اول راوی یعنے اصحاب کا نام کم ہو * معضل وہ کہ
بیچ سے دو تین راوی کم ہون * منقطع وہ کہ بیچ سے ایک راوی کم
ہو یا دو تین لیکن اِسطرح کہ ایک مذکور دوسرا کم دوسرا مذکور تیسرا
کم اور ایک قسم اُسی منقطع کی مدلّس ہی جسمے راوی نے اپنے
استاد کا نام چھوڑکر اُسکے استاد کا نام لیا مگر ایسے ڈھب سے
کہ سُننے والے کو یہہ گمان ہو کہ جسکا نام لیتا ہی اُسی سے سُنا ہی *
مضطرب اُسے کہتے ہین کہ اُس حدیث کے راوی کا نام اُلٹ پلٹ
بیان ہو یا راوی دوسرا ہی اور بھول کر دوسرے کا نام کہدیا یا حدیث کے
لفظ مین کچھ کم و زیادہ کردیا بھول کر * مدرّج اُسے کہتے ہین کہ
راوی اپنے کلام کو کسی مصلحت کے واسطے حدیث مین لے آیا *
معنعن * وہ حدیث ہی کہ جسکی روایت مین لکھتے ہین عن فلان عن فلان *
مسند * اُس حدیث کو کہتے ہین جو مرفوع بھی ہو اور متصل بھی اور
ضعیف کا نام مردود ہی جب دو حدیثین قوی اور ضعیف مضمون مین مخالفت
رکھتی ہون اگر دونو قوی ہون اور مضمون مین مخالف اُسمین جو ترجیح
رکھتی ہی اُسے محفوظ کہتے ہین اور دوسری کو شاذ اگر دونون
ضعیف ہون اُسمین جو ترجیح رکھتی ہی اُسے * معروف * کہتے
ہین اور دوسری کو منکر * اور اگر دو حدیثین مضمون مین موافق

ہون پھر اگر دونون دو صحابی سے مروی ہون تو ایک دوسرے کو شاہد ہی اور اگر ایک صحابی سے مروی ہون تو ایک کو دوسری کے تابع کہتے ہین اور اگر لفظ اور معنی دونون مین موافق ہون تو ایک کو دوسری کے *مثابہ کہتے ہین اور اگر صرف معنی مین موافقت ہو تو *نحو* کہتے ہین *معلل اُس حدیث کو کہتے ہین کہ اُسکی صحت دلیل سے باطل ہوجاوے اگرچہ شرطین جو صحت کی ہین وے پائی جاوین *صحیح لذاتہ* اُس حدیث کو کہتے ہین جسکے راوی عدل ہون اور ضبط خوب رکھتے ہون اور سند بھی برابر لگی ہو *صحیح لغیرہ* اُسے کہتے ہین جسمین یے سب شرطین ہون لیکن ذرہ نقصان ہو اور وہ نقصان مٹ گیا ہو کئی طرق سے ثابت ہونے کے سبب اور حسن لذاتہ *کہتے ہین اگر وہ نقصان نہ مٹا* اور حسن لغیرہ ہی اگر راوی عدل نہون یا پورا یاد نرکھتے ہون یا راوی بعضے مذکور اور بعضے نہین لیکن کئی طرق سے ہونے نقصان مٹا یا اور ضعیف ہی نقصان نہ مٹا *مطعون اُس حدیث ضعیف کو کہتے ہین کہ جسکی عدالت اور ضبط پر طعن ہو طعن عدالت پر پانچ طرح کے ہین اول کذب یعنے راوی نے جھوٹھ کہا حدیث مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اُسکی موضوع ہی دوسرا اتہام بکذب یعنے جو لوگون مین جھوٹھا مشہور ہوا حدیث اُسکی متروک ہی اور جو حدیث شرع کے قواعد

ضروری کے خلاف ہی اُسکو بھی متروک کہتے ہیں تیسرا فسق یعنے
راوی نسے گناہ کا کام ہوا مگر عقاید میں داخل نہین چوتھی جہالت
یعنے حدیث مذکور کرتا ہی لیکن بعضے راوی کے نام سے بے خبر ہی
اُسس حدیث کو مبہم کہتے ہیں * پانچوان بدعت یعنے خلاف
سنت کام کرنا بات بنا کر صرف زور سے تو حدیث جو اُس سے
روایت ہی وہ مردود ہی اور طعن ضبط پر پانچ طرح کے ہیں ایک
فرط غفلت یعنے سُننے میں غفلت بہت کی دوسری کثرت
غلط یعنے روایت کرنے میں بہت سی غلطی کی تیسری مخالفت
ثقات یعنے اسناد حدیث کی یا متن مخالف ثقات کے بیان کیا تو حدیث
شاذ ہوجاوے گی چوتھی وہم مراد اُس سے بھولنا ہی راوی نے روایت
توہم کی راہ سے کی اور معلل کہینگے اگر کسی محدث نے کوئی دلیل پیدا
کرکے توہم کو باطل کردیا پانچوین سوء حفظ یعنے کچھ یاد ہی اور کچھ بھول
گیا ہی لیکن سہو غالب ہی یقین پر یا برابر اور شاذ کہینگے اگر ابتداء عمر سے
اُسکا یہہ حال ہی اور مختلط کہینگے اگر بڑھاپے کے سبب یہہ حالت پیدا ہوئی
حدیث متفق علیہ اُسے کہتے ہیں کہ جسکو بخاری اور مسلم نے روایت
کیا اور جن شرطون کی بخاری یا مسلم نے اپنی کتاب میں رعایت رکھی
ہی اُن شرطون کے ساتھہ دوسرے کی حدیث پائی جاوے تو اُسکی
حدیث کو لکھتے ہیں علی شرط بخاری یا علی شرط مسلم

فهرست بلوغ المرام

فهرست بلوغ المرام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نِعَمِہِ الظَّاھِرَۃِ وَالْبَاطِنَۃِ قَدِیْمًا وَحَدِیْثًا

سب تعریف اللہ کو ہی اُسکی کُھلی اور چھپی نعمتوں پر جو پُرانی ہیں اور نئی ۲

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَرَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ

اور رحمت اور سلام اُسکے نبی اور رسول پر جو محمد ہیں اور اُسکے آل اور

صَحْبِہِ الَّذِیْنَ سَارُوْا فِیْ نُصْرَۃِ دِیْنِہٖ سَیْرًا حَثِیْثًا وَّعَلٰی

اصحاب پر جو سیر کر گئے اُسکے دین کی مدد میں جلدی کی سیر اور اُنکے

اَتْبَاعِھِمُ الَّذِیْنَ وَرِثُوْا عِلْمَھُمْ وَالْعُلَمَاءُ وَرَثَۃُ

پیچھے چلنے والوں پر جو وارث ہوئے اُنکے علم کے اور عالم لوگ نائب ہیں

الْاَنْبِیَاءِ اَکْرِمْ بِھِمْ وَارِثًا وَّمَوْرُوْثًا اَمَّا بَعْدُ

نبیوں کے کیا بزرگ ہیں وے میراث پانیوالے اور میراث دئیے گئے لیکن حمد اور صلوٰۃ کے بعد

فَهٰذَا مُخْتَصَرٌ يَشْتَمِلُ عَلٰى أُصُولِ الْأَدِلَّةِ الْحَدِيثِيَّةِ

یہ ایک مختصر ہے جو مشتمل ہے قاعدوں پر حدیث والی دلیلوں کے شرع

لِلْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ حَرَّرْتُهُ تَحْرِيرًا بَالِغًا لِيَصِيرَ مَنْ

کے حکموں کے واسطے لکھا میں نے اس مختصر کو کمال مبالغت سے تاکہ ہو جاوے جو

يَحْفَظُهُ مِنْ بَيْنِ أَقْرَانِهِ نَابِغًا وَيَسْتَعِينُ بِهِ الطَّالِبُ

یاد کرے اس کو اپنے ہمعصر والوں میں ماہر اور مدد لے اس سے طالب علم مبتدی

الْمُبْتَدِي وَلَا يَسْتَغْنِي عَنْهُ الرَّاغِبُ الْمُنْتَهِي

اور بے پروا نہ ہے اس سے خواہش والا منتہی

وَقَدْ بَيَّنْتُ عَقِبَ كُلِّ حَدِيثٍ مَنْ أَخْرَجَهُ مِنَ

اور بیان کر دیا میں نے ہر حدیث کے پیچھے جس نے نکالی ہے اس کو اماموں

الْأَئِمَّةِ لِإِرَادَةِ نُصْحِ الْأُمَّةِ فَالْمُرَادُ بِالسَّبْعَةِ أَحْمَدُ

میں سے دین داروں کی خیرخواہی کے واسطے سو مراد سات سے احمد

وَالْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور نسائی اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَبِالسِّتَّةِ مَنْ عَدَا أَحْمَدَ وَبِالْخَمْسَةِ مَنْ

اور ابن ماجہ ہیں اور چھ سے جو سوا احمد کے ہیں اور پانچ سے

عَدَا الْبُخَارِيَّ وَمُسْلِمًا وَقَدْ أَقُولُ الْأَرْبَعَةُ وَأَحْمَدُ

سوا بخاری اور مسلم کے ہیں اور کبھی میں کہتا ہوں چار اور احمد

وَبِالْاَرْبَعَةِ مَنْ عَدَا الثَّلَاثَةِ الْاُوَلِ وَبِالثَّلَاثَةِ مَنْ

اور مراد چار سے جو سوا ہیں پہلے تین کے اور تین سے جو سوا ہیں

عَدَاهُمْ وَالْاَخِيْرِ وَبِالْمُتَّفَقِ الْبُخَارِيَّ وَمُسْلِمًا

انکے اور پچھلے کے اور متفق سے بخاری اور مسلم مراد ہیں

وَقَدْ لَا اَذْكُرُ مَعَهُمَا غَيْرَهُمَا وَمَا عَدَا ذٰلِكَ فَهُوَ

اور کبھی نہ ذکر کرونگا میں ان دونوں کے ساتھ انکے غیر کو اور جو سوا اسکے

مُبَيَّنٌ وَسَمَّيْتُهُ بُلُوْغَ الْمَرَامِ مِنْ اَدِلَّةِ الْاَحْكَامِ وَاللّٰهَ

ہے سو وہ کھولا گیا ہے اور اسکا نام رکھا بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام اور اللہ ہی سے

اَسْاَلُ اَنْ لَا يَجْعَلَ مَا عَلِمْنَاهُ عَلَيْنَا وَبَالًا وَاَنْ يَرْزُقَنَا

سوال کرتا ہوں کہ نہ کرے اسکو جو سکھا ہے ہم پر وبال اور روزی کرے ہمکو

الْعَمَلَ بِمَا يُرْضِيْهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى • كِتَابُ الطَّهَارَةِ

وہ عمل جس سے راضی ہو وہ پاک ذات ہے اور سب سے اوپر کتاب طہارت کی

بَابُ الْمِيَاهِ • عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

باب پانیوں کا • روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَحْرِ

عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ میں دریا کے

هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهُ اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ

پاک کرنے والا ہے پانی اسکا اور حلال ہے مردہ اسکا نکالا اس حدیث کو چار نے

وابن ابي شيبة واللفظ له وصححه ابن خزيمة

اور ابی شیبہ کے بیٹے نے اور لفظ اسیکا ہی اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ

والترمذي رواه مالك والشافعي واحمد * وعن

اور ترمذی نے روایت کیا اسکو مالک اور شافعی اور احمد نے * اور

ابي سعيد الخدري رضي الله عنه قال قال

ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الماء طهور لا ينجسه

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پاک کرنے والا ہی نہیں ناپاک کرتی اسکو

شيء اخرجه الثلاثة وصححه احمد ۔ وعن ابي امامة

کوئی چیز نکالا اسکو تین نے * اور صحیح کہا اسکو احمد نے * اور ابی امامہ

الباهلي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى

باہلی رضی اللہ عنہ سے کہا اسنے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی

الله عليه وسلم ان الماء لا ينجسه شيء الا ما غلب

اللہ علیہ وسلم نے کہ پانی نہیں نجس کرتا اسکو کچھ مگر جو غالب ہو

على ريحه وطعمه ولونه اخرجه ابن ماجة وضعفه

اسکی بو اور مزے اور رنگ پر نکالا اسکو ابن ماجہ نے اور ضعیف

ابو حاتم وللبيهقي الماء طهور الا ان تغير

کہا اسکو ابو حاتم نے اور بیہقی کی روایت پانی پاک کرنے والا ہی مگر جو بدل جاوے

رِيحَهُ أَوْ طَعْمَهُ أَوْ لَوْنَهُ بِنَجَاسَةٍ تَحْدُثُ فِيهِ
اُسکی بو یا مزہ یا رنگ نجاست سے جو پڑا ہو اُس میں ٭
وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ
اور عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا اُنہوں نے کہ فرمایا
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو پانی دو قلہ ٭ ٧
لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ وَفِي لَفْظٍ لَمْ يَنْجُسْ أَخْرَجَهُ
تو نہیں اٹھاتا پلیدی اور ایک لفظ میں نہیں نجس ہوتا نکالا اِسکو
الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ
چارنے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ نے اور ابن حبان
وَالْحَاكِمُ ٭ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
اور حاکم نے ٭ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ
قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ غسل کرے کوئی تم میں کا
فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
بند پانی میں جب کہ وہ جنابت والا ہو نکالا اُسکو مسلم نے
وَلِلْبُخَارِيِّ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ
اور بخاری کی روایت ہرگز نہ پیشاب کرے کوئی ایک تمھارا بند پانی میں

٭ قلہ مٹکا ہے عرب میں جسمیں اڑھائی سو رطل پانی آتا ہے

٭ ٹھہرا ہوا پانی جو جاری نہ ہو اور اصطلاح فقہا میں

(٦) الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ وَلِمُسْلِمٍ مِنْهُ
جو نہیں بہتا پس غسل کرتا ہی اور مسلم کی ایک روایت میں ہی اس میں
وَلِأَبِي دَاوُدَ وَلَا يَغْتَسِلُ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ ٭ وَعَنْ
اور روایت ابی داود کی اور غسل کرے اس میں جنابت سے ٭ اور
رَجُلٍ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ
ایک مرد سے جو ساتھ رہا تھا پیغمبر خدا صلعم کے کہا اس نے کہ منع کیا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ غسل کرے عورت بچے پانی سے
الرَّجُلِ أَوِ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيعًا
مرد کے یا مرد بچے پانی سے عورت کے اور چاہیے کہ چلو سے لیویں وہ سب
أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَإِسْنَادُهُ صَحِيحٌ
نکالا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور اسناد اسکی صحیح ہے
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ
اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ تھے نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُونَةَ رَضِيَ
صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے بچے پانی سے میمونہ رضی
اللّٰهُ عَنْهَا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلِأَصْحَابِ السُّنَنِ اغْتَسَلَ
اللہ عنہا کے نکالا اسکو مسلم نے اور سنن والوں کی روایت غسل کیا

[illegible]

بعض أزواج النبي صلى الله عليه وسلم في جفنة فجاء

کسی بی بی نے نبی صلی الله علیه وسلم کی بڑے کاسے میں پھر آئے نبی صلی الله علیه وسلم

ليغتسل منها فقالت له إني كنت جنبا فقال إن

کہ غسل کریں اس سے سو وہ بولیں کہ میں جنبی تھی سو فرمایا کہ

الماء لا يجنب صححه الترمذي وابن خزيمة

پانی نہیں جنب ہوتا صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن خزیمہ نے

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول

اور ابی ہریرہ رضی الله عنه سے کہا فرمایا رسول خدا

الله صلى الله عليه وسلم طهور إناء أحدكم إذا ولغ

صلی الله علیه وسلم نے پاک ہونا تمہارے کسی ایک کے برتن کا جب کہ پانی پی جاوے

فيه الكلب أن يغسله سبع مرات أولاهن بالتراب

اسمیں کتا یہہ ہی کہ دھووے اسکو سات مرتبہ پہلی بار مٹی سے

أخرجه مسلم وفي لفظ له فليرقه وللترمذي

نکالا اسکو مسلم نے اور ایک لفظ مسلم کا سو مٹی سے دھووے اور ترمذی کی

أخراهن أو أولاهن بالتراب وعن أبي قتادة

روایت پچھلی یا پہلی بار مٹی سے ۔ اور ابی قتادہ

رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

رضی الله عنه سے کہ پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم نے فرمایا

فِي الْهِرَّةِ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ

بلی کے حق میں وہ نجس نہیں ہی ۳ مقرر وہ پھیرا کرنیوالوں سے ہی

عَلَيْكُمْ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

تم پر نکالا اِسکو چارونے اور صحیح کہا اُسے ترمذی اور ابن خزیمہ

خُزَيْمَةَ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی الله عنہ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ

نے ٭ اور انس ابن مالک رضی الله عنہ سے کہا آیا ایک گنوار

فَبَالَ فِي طَائِفَةِ الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ

سو پیشاب کیا کونے میں مسجد کے پھر جھڑکا اُسکو لوگوں نے سو منع کیا اُنکو

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى بَوْلَهُ أَمَرَ النَّبِيُّ

رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے سو جب اُسنے فراغت کی پیشاب سے تو حکم کیا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَأُهْرِيقَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ

صلی الله علیہ وسلم نے ایک ڈول بھرے ہوئے پانی کا سو بہایا گیا اُسپر متفق

عَلَيْهِ ٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

علیہ ہی ٭ اور ابن عمر رض سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی الله علیہ

وَسَلَّمَ أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَأَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْجَرَادُ

وسلم نے حلال ہوئے واسطے ہمارے دو مردے اور دو خون سو دو مردے تو ٹدی ہی

وَالْحُوتُ وَأَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ أَخْرَجَهُ

اور مچھلی اور دو خون سو تلی ہی اور کلیجی نکالا اُسکو

[illegible]

اَحمد وابن ماجة وفيه ضعف وعن ابي هريرة

احمداور ابن ماجہ نے اور اُس میں ضعف ہی اور ابی ہریرہ سے

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلّي الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

اذا وقع الذباب في شراب احدكم فليغمسه

پڑے مکھی پانی میں تمہارے کسی کے تو غوطہ دے اُسکو

ثم لينزعه فان في احد جناحيه داء وفي الاخر

پھر نکال پھینکے اسلیے کہ اُسکے ایک بازو میں بیماری اور دوسرے میں

شفاء اخرجه البخاري وابو داؤد وزاد وانه

شفا ہی نکالا اسے بخاری اور ابو داؤد نے اور زیادہ کیا اُسنے اور وہ

يتقي بجناحه الذي فيه الداء وعن ابي

ووکتی ہی اپنے اُس بازو سے جسمیں آزار ہی۔ اور ابی

واقد الليثي رضي الله عنه قال قال رسول

واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلّي الله عليه وسلّم ما قطع من البهيمة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹکڑا جو کاٹا جاوے جانور سے

وهي حية فهو ميت اخرجه ابو داؤد والترمذي

اور وہ زندہ ہو سو وہ ٹکڑا مردہ ہی نکالا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے

وَحَسَّنَهُ وَاللَّفْظُ لَهُ ‌ بَابُ الْآنِيَةِ ‌ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ

اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور لفظ اسی کا ہی • باب باسنونکا • روایت ہی حذیفہ

الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

بن الیمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو باسنون میں سونے اور روپے کے

وَلَا تَأْكُلُوا فِي صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ

اور نہ کھاؤ پیالوں میں انکے کہ وہ کافروں کے لیے ہی دنیا میں اور تمھارے لیے

فِي الْآخِرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

ہی آخرت میں ۳ متفق علیہ ہی • اور ام سلمہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ

جو پیتا ہی باسنوں میں روپے کے مقرر وہ کھینچتا ہی اپنے پیٹ میں

نَارَ جَهَنَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

آگ دوزخ کی ۴ متفق علیہ ہی • اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُبِغَ

عنہما سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ سیکھانا دیا گیا

۳ ش • اسراف مال کا ہی اور تکبر ‌ ۴ ش • حرام ہی کیونکہ اوسکے کرنے پر عذاب کا وعدہ ہوا

الإهاب فقد طهر أخرجه مسلم وعند
چمڑا تو تحقیق وہ پاک ہوا ٭ نکالا اسکو مسلم نے اور
الأربعة أيما إهاب دبغ وعن سلمة بن المحبق
چار کے نزدیک جو چمڑا دباغت دیا گیا اور سلمہ بن محبق
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله
رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ
عليه وسلم دباغ جلود الميتة طهورها
علیہ وسلم نے رنگا کرنا مردہ جانوروں کے چمڑوں کو انکا پاک کرنا ہی
صححه ابن حبان وعن ميمونة رضي الله عنها
صحیح کہا اسکو ابن حبان نے ٭ اور میمونہ رضی اللہ عنہا سے
قالت مر النبي صلى الله عليه وسلم
انھوں نے کہا کہ گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردہ بکری کے
بشاة يجرونها فقال لو أخذتم إهابها فقالوا إنها
نزدیک جو کھینچے لیے جاتے تھے اسکو فرمایا اگر لے لیتے تم اسکی کھال ٭ وے
ميتة فقال يطهرها الماء والقرظ
پھر وہ بولے کہ یہہ مردہ ہی تب فرمایا کہ پاک کرتا ہی اسکو پانی اور سلم
أخرجه أبو داود والنسائي وعن أبي ثعلبة الخشني
کا پتا نکالا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے ٭ اور ابی ثعلبہ خشنی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضِ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ ہم رہتے ہیں زمین میں

قَوْمٍ اَهْلِ كِتَابٍ اَفَنَاْكُلُ فِيْ اٰنِيَتِهِمْ قَالَ لَا تَاْكُلُوْا

اہل کتاب کی سو کیا کھا دیں ہم باسنوں میں انکے فرمایا نہ کھاؤ

فِيْهَا اِلَّا اَنْ لَا تَجِدُوْا غَيْرَهَا فَاغْسِلُوْهَا وَكُلُوْا

اُن میں مگر جو نہ پاؤ سوا اُن باسنوں کے تو دھولو انکو اور کھاؤ

فِيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ

اُن میں ۳ متفق علیہ ہی اور عمران بن حصین رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ

اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اُنکے اصحابوں نے

تَوَضَّؤُا مِنْ مَزَادَةِ امْرَاَةٍ مُشْرِكَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِيْ

وضو کیا باسن سے مشرک عورت کے ۴ متفق علیہ ہی یہہی ایک بڑی

حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ قَدَحَ

حدیث میں ۵ اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ پیالا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَرَ فَاتَّخَذَ مَكَانَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھوٹ گیا تو لگا دیا اُسکی پھٹی جگہ پر

الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

پتر روپے کی ۵ نکالا اُسکو بخاری نے

ش ۳ شرع کے حکم احتمام ہر زمانے کے مناسب جدا ہیں اِس زمانے فاسد کے مناسب اِس حدیث کا اہتمام زیادہ کرنا چاہیے اور نصارا کے برتنوں سے پرہیز رکھنے ش ۴ معلوم ہوا کہ مشرک کا دل نجس ہے ظاہر بدن نہیں ش ۵ چاندی کے تار سے جوڑ خوب. یہہ تانبے اور تانبے کا تار سخت ہوتا ہے اور بدبو

بَابُ اِزَالَةِ النَّجَاسَةِ وَبَيَانِهَا . عن

باب نجاست دور کرنے کے مذکور میں اور اُسکے بیان میں * روایت ہی

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پوچھا گیا پیغمبرخدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ تُتَّخَذُ خَلًّا

صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کو کہ بناویں ہم سرکا

قَالَ لَا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ

فرمایا نہیں ۲ نکالا اسکو مسلم اور ترمذی نے اور کہا حسن

صَحِيحٌ وَعَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ اَمَرَ رَسُولُ

صحیح ہی * اور اُسی سے ہی کہ کہا جب ہوا دن خیبر کا تو حکم کیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا طَلْحَةَ فَنَادَى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ کو سو پکار دیا ۳ اُسنے

اَنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

کہ اللہ اور رسول اُسکا دونوں روکتے ہیں تمکو کھانی گدھوں کے گوشت سے

الْاَهْلِيَّةِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

کہ وہ نجاست ہی متفق علیہ ہی * اور عمرو بیٹے

خَارِجَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

خارجہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ خطبہ سنایا ہمکو رسول اللہ

۲ [illegible]

۳ [illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ وَلُعَابُهَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں اور وہ تھے اپنی اونٹنی پر اور لعاب اسکا

يَسِيْلُ عَلٰى كَتِفِيْ اَخْرَجَهٗ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

بہتا تھا میرے مونڈھوں پر نکالا اسکو احمد نے اور ترمذی نے

وَصَحَّحَهٗ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

اور صحیح کہا اسکو اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دھویا کرتے تھے

الْمَنِيَّ ثُمَّ يَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ فِيْ ذٰلِكَ الثَّوْبِ

منی کو پھر نکلتے تھے نماز کو اسی کپڑے میں

وَاَنَا اَنْظُرُ اِلٰى اَثَرِ الْغَسْلِ فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

اور میں دیکھتی تھی نشان دھونے کا اس میں ۲ متفق علیہ ہی اور مسلم کی

لَقَدْ كُنْتُ اَفْرُكُهٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت البتہ میں ملدیتی تھی اسکو کپڑے پرسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَرْكًا فَيُصَلِّيْ فِيْهِ وَفِيْ لَفْظٍ لَهٗ لَقَدْ كُنْتُ

وسلم کے رگڑ کر پھر نماز پڑھتے تھے ۹ اس میں اور ایک لفظ میں اسکے میں

اَحُكُّهٗ يَابِسًا بِظُفُرِيْ مِنْ ثَوْبِهٖ وَعَنْ اَبِيْ

کھرچ ڈالتی تھی اسے جو خشک ہوتی اپنے ناخن سے اسکے کپڑے پرسے ۹ اور ابی

ف اس سے معلوم ہوا کہ ماکول اللحم جانور کا لعاب پاک ہے

ف اس سے معلوم ہوا کہ منی کا دھونا اور کھرچنا دونوں درست ہیں

السمح رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
سمح رضی الله عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ
وسلم يغسل من بول الجارية ويرش من بول
وسلم نے دھویا جاوے پیشاب لڑکی کا اور پانی چھڑکا جاوے لڑکے کے
الغلام اخرجه ابوداؤد والنسائي وصححه
پیشاب پر نکالا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا
الحاكم وعن اسماء بنت ابي بكر رضي الله
اسکو حاکم نے اور اسماء ابی بکر کی بیٹی رضی الله
عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في دم
عنہا سے کہ نبی صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا خون
الحيض يصيب الثوب تحته ثم تقرضه
حیض کے باب میں جو پہنچے کپڑے کو رگڑ ڈالے اسے پھر ملے اسکو
بالماء ثم تنضحه ثم تصلي فيه متفق عليه وعن
پانی ڈال کے پھر پانی بہا دے اپس پھر نماز پڑھے اسمیں متفق علیہ ہی اور
ابي هريرة رضي الله عنه قال قالت خولة
ابی ہریرہ رضی الله عنہ سے کہا اسنے کہ کہا خولہ نے
يا رسول الله صلى الله عليه وسلم فان لم يذهب
یا رسول الله صلی الله علیہ وسلم پھر اگر نہ جاوے

البَنْ ثُمَّ قَالَ يَكْفِيكَ الْمَاءُ وَلَا يَضُرُّكَ أَثَرُهُ أَخْرَجَهُ
خون فرمایا بس ہی تجکو پانی اور نہیں نقصان کرتا تیرا اثر اُسکا نکالا اُسے
التِّرْمِذِيُّ وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ بَابُ الْوُضُوءِ
ترمذی نے اور سند اُسکی ضعیف ہی * باب وضو کا *
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ
روایت کی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اگر نہوتا مشقت ڈالنا میرا اپنی اُمت پر
لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ أَخْرَجَهُ مَالِكٌ
تو حکم کرتا اُن کو مسواک کا ساتھ ہر وضو کے نکالا اُسکو مالک نے
وَأَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ
اور احمد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ نے * اور
حُمْرَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَعَا بِوَضُوءٍ
حمران بن عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ اُنہوں نے مانگا پانی وضو کا
فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ
پھر دھوئے ہاتھ پہنچوں تک تین بار پھر کلی کی اور ناک میں پانی دیا اور ناک
وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ
جھاڑی پھر دھویا منہ اپنا تین بار پھر دھویا دہنا ہاتھ اپنا

غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

دھویا دھنا ہاتھ اپنا کہنی تک تین مرتبہ

ثُمَّ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ

پھر بایاں اُسی طرح پھر مسح کیا اپنے سر کا پھر دھویا اپنا

الْيُمْنٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ الْيُسْرٰى

دھنا پاؤں ٹخنوں تک تین مرتبہ پھر بایاں

مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُسی طرح پھر کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ

کہ وضو کیا میرے اِس وضو کی طرح متفق علیہ ہی روایت ہی علی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ صِفَةِ وُضُوْءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے بیان میں

قَالَ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَاحِدَةً اَخْرَجَهٗ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنْ

کہا اور مسح کیا اپنے سر کو ایک بار نکالا اسکو ابوداؤد نے اور

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ

عبد اللہ بن زید ابن عاصم رضی اللہ عنہ سے

صِفَةِ الْوُضُوْءِ قَالَ وَمَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صفت میں وضو کے کہ کہا اور مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ
اپنے سر کو پھر آگے سے لگئے دونوں ہاتھوں کو اپنے اور پیچھے سے لے آئے
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظٍ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ حَتَّى
متفق علیہ ہی اور ایک لفظ میں شروع کیا سر کی اگلی جانب سے یہاں تک کہ
ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي
لگئے اُن کو پچھلی طرف سر کے پھر پھیر لائے اُن کو اُس جگہہ جہاں سے
بَدَأَ مِنْهُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
شروع کیا تھا اور عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے
فِي صِفَةِ الْوُضُوءِ قَالَ ثُمَّ مَسَحَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِهِ
صفت میں وضو کے کہ کہا پھر مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کو
وَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّاحَتَيْنِ فِي أُذُنَيْهِ وَمَسَحَ
اور ڈالیں دونوں انگلیاں کلمہ کی اپنے دونوں کانوں میں اور مسح کیا
بِإِبْهَامَيْهِ فِي ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ
دونوں انگوٹھوں سے اپنے دونوں کانوں کی پیٹھ کو نکالا اسکو ابو داود اور نسائی نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جاگے کوئی تم میں

مِنْ مَنَامِهِ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثًا فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيْتُ

نیند سے تو چاہیئے کہ ناک چھاڑے تین بار کہ بیشک شیطان رہتا ہے ناک

عَلٰى خَيْشُوْمِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ

کے نتھنے میں اُسکے متفق علیہ ہی اور اسی کی روایت جب جاگے کوئی تم میں

نَوْمِهٖ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهٗ فِى الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا

سے تو نہ ڈبادے اپنا ہاتھ باسن میں جب تک کہ دھووے اُسکو تین بار

فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا

کہ وہ نہیں جانتا کہاں رہا رات کو ہاتھ اُسکا متفق علیہ ہی اور یہ

لَفْظُ مُسْلِمٍ وَعَنْ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

لفظ مسلم کا ہی اور لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ

اُسنے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کو کامل کر

وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ وَبَالِغْ فِى الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا

اور خلال کر انگلیوں میں اور مبالغہ کر ناک کے پانی دینے میں مگر

اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

جو تو روزہ دار ہو نکالا اسکو چار نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے

وَلِاَبِيْ دَاؤُدَ فِيْ رِوَايَةٍ اِذَا تَوَضَّأْتَ فَمَضْمِضْ

اور ابی داود کی روایت میں جب تو وضو کرے تو کلی کر

وعن عثمان رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه
اور عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وسلم كان يخلل لحيته في الوضوء أخرجه الترمذي
وسلم خلال کرتے تھے اپنی داڑھی کا وضو میں نکالا اسکو ترمذی نے
وصححه ابن خزيمة وعن عبد الله بن زيد رضي
اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور عبد اللہ بن زید رضی
الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بثلثي مد
اللہ عنہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا پانی دو تہائی مد کا
فجعل يدلك ذراعيه أخرجه أحمد وصححه ابن
پھر ملنے لگے دونوں ہاتھونکو نکالا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو ابن
خزيمة وعنه أنه رأى النبي صلى الله عليه وسلم يأخذ
خزیمہ نے اور اسی سے ہی کہ اسنے دیکھا نبی صلی علیہ وسلم کو کہ لیتے تھے
لأذنيه ماء خلاف الماء الذي أخذه لرأسه
اپنے دونوں کانونکے واسطے جدا پانی سوا اس پانی کے جو لیتا تھا اسے اپنے سر کے لیئے
أخرجه البيهقي وهو عند مسلم من هذا الوجه
نکالا اسکو بیہقی نے اور وہ مسلم کے نزدیک اس طریق سے
بلفظ ومسح برأسه بماء غير فضل يديه
بہہ لفظ روایت ہے اور مسح کیا اپنے سر کو دوسرے پانی سے جو اسکے ہاتھ کا بچا ہوا نہ تھا

مسح کو پانی دوسرا لے

وَهُوَ الْمَحْفُوظُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
اور یہی ہی یاد رکھا گیا اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي
سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہتے تھے میری امت کے لوگ
يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ
آوینگے قیامت کے دن کہ روشن ہوگی انکی پیشانی اور ہاتھ پاؤں وضو کے اثر سے
فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ مُتَّفَقٌ
سو جو کوئی چاہے تم میں کہ بڑھاوے اپنے نور کو تو کہ کرے متفق
عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ
علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اسنے
كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند آتا تھا دہنے سے شروع کرنا
فِي تَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَطُهُورِهِ وَفِي شَأْنِهِ كُلِّهِ مُتَّفَقٌ
جوتا پہننے میں اور کنگھی اور وضو کرنے میں اور اپنے ہر ایک کام میں متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
علیہ ہی اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتُمْ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم وضو کرو

فَابْدَؤُا بِمَا مِنكُمْ اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ

تو شروع کرو اپنے داہنے سے نکالا اِسکو چار نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَهُ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ

اور صحیح کہا اِسکو ابن خزیمہ نے اور مغیرہ بن شعبہ رضی

اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ

اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر مسح کیا آپنی

بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

پیشانی کے بالوں پر ۱۲ اور پگڑی پر اور موزوں پر نکالا اِسکو مسلم نے

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي صِفَةِ حَجِّ

اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبْدَؤُا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بیان میں فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع

بِمَا بَدَاَ اللهُ بِهِ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ هٰكَذَا بِلَفْظِ

کرو اُس سے جس سے شروع کیا اللہ نے ۳ ش نکالا اِسکو نسائی نے اِسی طرح

الْاَمْرِ وَهُوَ عِنْدَ مُسْلِمٍ بِلَفْظِ الْخَبَرِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ

امر کے صیغے سے اور وہ مسلم کے نزدیک خبر کے لفظ سے ہی اور روایت ہی

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ اَدَارَ الْمَاءَ

اُسی سے کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تھے تو بہاتے تھے پانی

۲ یعنی بعض پیشانی کے بالوں پر مسح کرکے ۳ ش اشارہ ہی اُس آیت کی طرف ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ ۱۲ صیغہ مضارع کا ہے روایت ہی

عَلى مِرْفَقَيهِ اَخرجه الدَّارَقُطْنيُّ بِاِسنادٍ ضَعِيفٍ وعن
اپنی کہنیوں پر نکالا اسکو دار قطنی نے ضعیف سند سے اور
اَبِي هُرَيرة رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رسُولُ اللهِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَن لَا يَذْكُرُ اسمَ اللهِ
صلی اللہ علیہ و سلم نے نہیں ہے وضو اسکا جو نہ یاد کرے نام اللہ کا
عَلَيهِ اَخرجه احمد وابو داؤد وابن ماجة بِاِسنادٍ
اسپر نکالا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے سند
ضَعِيفٍ والترمذي عن سعيد بن زيد وابي
ضعیف سے اور ترمذی کی روایت سعید بن زید سے اور ابی
سَعِيدٍ نَحوَهُ وقال احمد لا يَثبُتُ فيه شَيءٌ وعن
سعید سے اُسی کی طرح ہی اور کہا امام احمد نے نہیں ثابت ہوتا اسبات میں کچھ اور
طَلحَةَ بنِ مُصَرِّفٍ عن اَبِيهِ عن جَدِّهِ قَالَ
طلحہ بن مصرف نے اپنے باپ سے اُسنے روایت کی اسکے دادا سے کہ کہا
رَاَيتُ رسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَفصِلُ بَينَ
دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کو کہ فاصلہ کرتے تھے
المَضمَضَةِ وَالاِستِنشَاقِ اَخرجه ابو داؤد بِاِسنادٍ
درمیان مضمضے اور استنشاق میں نکالا اسکو ابو داؤد نے سند

ضَعِيفٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي صِفَةِ الْوُضُوءِ

ضعیف ہے اور علی رضی اللہ عنہ سے وضو کے بیان میں

ثُمَّ تَمَضْمَضَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا يُمَضْمِضُ

پھر کلی کی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ناک جھاڑی تین بار کلی کرتے تھے

وَيَنْثُرُ مِنَ الْكَفِّ الَّذِي يَأْخُذُ مِنْهُ الْمَاءَ أَخْرَجَهُ

اور ناک صاف کرتے تھے اسی ہاتھ سے جسّے پانی لیتے تھے نکالا اسکو

أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ

ابو داؤد اور نسائی نے اور عبد اللہ ابن زید رضی

اللهُ عَنْهُ فِي صِفَةِ الْوُضُوءِ ثُمَّ أَدْخَلَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے وضو کے وصف میں پھر ڈالا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَدَهُ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ يَفْعَلُ

اپنا ہاتھ یعنی برتن میں پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک چلّو سے کرتے تھے

ذٰلِكَ ثَلَاثًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ایسا تین بار متفق علیہ ہی اور انس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَفِي قَدَمِهِ

کہ کہا دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو اور اُسکے پاؤں میں

مِثْلُ الظُّفْرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ

ناخن کے برابر نہ پہنچا تھا پانی سو کہا پھر جا اور اچھی طرح کر

وَضُوءَكَ أَخْرَجَهُ أَبُودَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ

کرو ضو اپنا نکالا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور اوسی سے ہی کہ کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْسِلُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے مد سے اور غسل کرتے تھے

بِالصَّاعِ إِلَى خَمْسَةِ أَمْدَادٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ

صاع سے لیکر پانچ مد تک ... متفق علیہ ہی اور عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ

نہیں تم میں کوئی کہ وضو کرے پھر پورا کرے وضو پھر کہے

يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو اکیلا کوئی نہیں شریک اسکا

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اسکا بندا ہی اور اسکا رسول

إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

مگر کھولے جاتے ہیں اسکے لیے دروازے جنت کے نکالا اسکو مسلم

وَالتِّرْمِذِيُّ وَزَادَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ

اور ترمذی نے اور زیادہ کیا اے اللہ کر مجکو پھرنے والوں میں

وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۞ بَابُ الْمَسْحِ عَلَى

اور کر مجھے پاک ہونے والوں میں موزوں پر مسح کرنے کا باب

الْخُفَّيْنِ ۞ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور مغیرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہ

قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ

کہا تھا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو وضو کیا

فَاهْوَيْتُ لِاَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَاِنِّيْ اَدْخَلْتُهُمَا

پھر چاہا میں نے کہ کھینچ لوں اُسکے موزونکو سو کہا چھوڑ دے اُن کو کہ میں نے ڈالا

طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْاَرْبَعَةِ

ہی اُنکو پاؤں دھو کر پھر مسح کیا اُن پر متفق علیہ ہی اور چار کی روایت

عَنْهُ اِلَّا النَّسَائِيَّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ

اُسی مغیرہ سے سوا نسائی کے یہہ ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا اوپر

اَعْلَى الْخُفِّ وَاَسْفَلَهُ وَفِيْ اِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَعَنْ

کی طرف موزے کے اور نیچے کی طرف اُسکے اور اسناد میں اُسکے ضعف ہی اور

عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَوْكَانَ الدِّيْنُ بِالرَّأْيِ

علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا اگر ہوتا دین عقل پر تو ہوتا

لَكَانَ اَسْفَلُ الْخُفِّ اَوْلٰى بِالْمَسْحِ مِنْ اَعْلَاهُ وَقَدْ

تلا موزیکا بہتر مسح کرنے میں اُسکے اوپر کی طرف سے اور البتہ

شکل یعنی وضو کے پاؤں کی اور موزہ والی پاؤں کی ہی

شکل موزہ کی کہ نیچے مسح ہو اتنا ہی

رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى ظَاهِرِ
دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کو کہ مسح کرتے تھے پشت پر موزوں کے
خُفَّيْهِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ
نکالا اسکو ابوداؤد نے اسناد حسن سے اور صفوان بن
عَسَّالٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عسال رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا سَفَرًا اَنْ لَّا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ
حکم کرتے تھے ہمکو جب ہم ہوتے تھے مسافر کہ نہ نکالیں ہم موزے اپنے تین دن
وَلَيَالِيْهِنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَّلٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ
اور راتیں اونکی سوا حاجت غسل کے نہ جائے ضرور سے اور نہ پیشاب
وَنَوْمٍ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَابْنِ
اور نیند سے نکالا اسکو نسائی اور ترمذی نے اور لفظ اسیکا ہی اور ابن
خُزَيْمَةَ وَصَحَّحَاهُ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ
خزیمہ کا اور صحیح کہا دونوں نے اسکو اور علی بن ابی طالب رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ
اللہ عنہ سے کہ کہا ٹھرا دے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن تین رات
اَيَّامٍ وَلَيَالِيْهِنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيْمِ يَعْنِيْ
مسافر کے واسطے اور ایک دن اور ایک رات مقیم کے لئے یعنی

فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
مسح کرنے میں موزوں پر نکالا اسکو مسلم نے اور
ثَوْبَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ عليه
ثوبان رضی الله عنه سے کہ کہا بھیجا رسول الله صلی الله علیه و سلم
وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَمْسَحُوا عَلَى الْعَصَائِبِ يَعْنِي
نے چھوٹا لشکر پھر حکم کیا انکو کہ مسح کریں دستار سر پر یعنے
الْعَمَائِمَ وَالتَّسَاخِينِ يَعْنِي الْخِفَافَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ
پگڑیوں پر اور تساخین پر یعنے موزوں پر روایت کیا اسکو احمد اور
أَبُودَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ
ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے عمر رضی الله
عَنْهُ مَوْقُوفًا وَأَنَسٍ مَرْفُوعًا إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ وَ
عنه سے موقوف اور انس سے مرفوع کہ جب وضو کرے کوئی تم میں اور
لَبِسَ خُفَّيْهِ فَلْيَمْسَحْ عَلَيْهِمَا وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا وَلَا يَخْلَعْهُمَا
پہنے موزے اپنے تو مسح کرے ان پر اور نماز پڑھے اون سے اور نہ نکالے انکو
إِنْ شَاءَ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ أَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ
اگر چاہے مگر حاجت غسل سے نکالا اسکو دارقطنی نے اور حاکم نے
وَصَحَّحَهُ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ
اور صحیح کہا اسکو اور ابی بکرۃ رضی الله عنه سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اوسنے رخصت دی مسافر کو تین دن

أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِذَا تَطَهَّرَ فَلَبِسَ

اور تین رات اور مقیم کو ایک دن ایک رات جب پاک ہوکے پہنے

خُفَّيْهِ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا أَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

موزے اپنے اسکی کہ مسح کرے اُن پر نکالا اسکو دارقطنی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ أُبَيِّ ابْنِ عِمَارَةَ

اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور ابی ابن عمارہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ اوسنے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں

أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ نَعَمْ قَالَ

مسح کروں موزوں پر فرمایا ہاں کہا ایک دن فرمایا ہاں کہا

وَيَوْمَيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ نَعَمْ وَمَا

دو دن فرمایا ہاں کہا تین دن فرمایا ہاں اور جو تو

شِئْتَ أَخْرَجَهُ أَبُودَاوُدَ وَقَالَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ

چاہے نکالا اسکو ابو داود نے اور کہا نہیں ہے قوی

بَابُ نَوَاقِضِ الْوُضُوءِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

باب وضو کی توڑنے والیوں کا انس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ کہا تھے یار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

عَلٰى عَهْدِهٖ يَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ حَتّٰى تَخْفِقَ رُؤُسُهُمْ

اُنکے زمانے میں انتظار کرتے تھے عشا کی نماز کا یہاں تک کہ جھک جاتے اُنکے سر

ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلَا يَتَوَضَّأُوْنَ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤدُ

پھر نماز پڑھتے تھے اور وضو نکرتے تھے نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور

وَصَحَّحَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَاَصْلُهٗ فِيْ مُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ

اور صحیح کہا اُسکو دارقطنی نے اور اصل اُسکی صحیح مسلم میں ہی اور عایشہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آئی فاطمہ ابی حبیش کی بیٹی

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بولی یارسول اللہ

اِنِّيْ اِمْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ

میں ایک عورت ہوں کہ مجھکو خون آتا ہی سو پاک نہیں ہوتی پھر کیا چھوڑدوں نماز

قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِحَيْضٍ فَاِذَا اَقْبَلَتْ

فرمایا نہیں مگر وہ رگ کا خون ہی اور حیض نہیں سو جب آوے

حَيْضَتُكِ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ

حیض تیرا تو چھوڑ دے نماز اور جب جاوے تو دھو [illegible]

عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْبُخَارِيِّ ثُمَّ

اپنے لہو کو پھر نماز پڑھ متفق علیہ ہی اور بخاری کا لفظ پھر

تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَاَشَارَ مُسْلِمٌ اِلَى اَنَّهٗ حَذَفَهَا

وضو کر ہر نماز کے لیے اور اشارہ کیا مسلم نے اِس بات کا کہ اُوسنے یہہ چھوڑ دیا

عَمْدًا وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ

قصداً * اور علی بن ابی طالب رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ اَنْ

عنہ سے کہ کہا تھا میں بہت مذی والا آدمی سو حکم کیا میں نے مقداد کو

يَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ فِيْهِ

کہ پوچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر اُنے پوچھا اُنسے سو فرمایا کہ اُسمیں

الْوُضُوْءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

وضو ہی متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی *

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهٖ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَ

وسلم نے بوسہ لیا اپنی کسی بی بی کا پھر نکلے نماز کو اور

لَمْ يَتَوَضَّاْ اَخْرَجَهٗ اَحْمَدُ وَضَعَّفَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

وضو نکیا نکالا اِسکو احمد نے اور ضعیف کہا اُسکو بخاری نے * اور

[illegible]

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پاوے تم میں کوئی ایک اپنے پیٹ میں
شَيْئًا فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ أَخَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ أَمْ لَا فَلَا يَخْرُجَنَّ
کچھ پھر شبہہ میں والے اُسے کہ نکلی اُسے کوئی چیز یا نہیں تو ہرگز نہ نکلے
مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ
مسجد سے جب تک کہ سنے آواز یا پاوے بو
رِيحًا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ
نکالا اسکو مسلم نے * اور طلق بن علی رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مَسِسْتُ ذَكَرِي أَوْ قَالَ
اللہ عنہ سے کہ کہا کہا ایک مرد نے چھوا میں نے اپنا ذکر یا کہا
الرَّجُلُ يَمَسُّ ذَكَرَهُ فِي الصَّلٰوةِ أَعَلَيْهِ وُضُوءٌ
جو مرد کہ چھووے ذکر اپنا نماز میں تو کیا اُوسپر وضو ہی
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِنْكَ
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وہ ایک ٹکڑا ہی تیرا
أَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَقَالَ ابْنُ
نکالا اسکو پانچ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور کہا ابن

الْمَدِيْنِيُّ هُوَ اَحْسَنُ مِنْ حَدِيْثِ بُسْرَةَ وَعَنْ بُسْرَةَ

مدینی نے یہہ بہتر ہی بسرہ کی حدیث سے اور بسرہ

بِنْتِ صَفْوَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ اَخْرَجَهُ

وسلم نے فرمایا جو کوئی چھوے اپنے ذکر کو تو وضو کرے نکالا اسکو

الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ

پانچ نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن حبان نے اور کہا

الْبُخَارِيُّ هُوَ اَصَحُّ شَيْءٍ فِيْ هٰذَا الْبَابِ وَعَنْ

بخاری نے یہہ سب حدیثوں سے صحیح ہی اِس مقدمے میں اور

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَنْ اَصَابَهُ قَيْءٌ اَوْ رُعَافٌ اَوْ قَلَسٌ اَوْ مَذْيٌ

فرمایا جسکو آوے قی یا نکسیر پھوٹے یا تھوڑی قی یا مذی ہو

فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَبْنِ عَلٰى صَلٰوتِهٖ وَهُوَ فِيْ

تو پھر جاوے اور وضو کرے پھر بنا کرے اپنی نماز پر جب کہ اُسنے

ذٰلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَضَعَّفَهُ

اِس حالت میں بات نہ کی ہو نکالا اِسکو ابن ماجہ نے اور ضعیف کہا

أحمدُ وغيرهُ وعن جابرِ بنِ سمرةَ رضي الله عنه

اسکو احمد نے اور اسکے غیر نے اور جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ

أنّ رجلاً سأل النبيَّ صلّى الله عليه وسلّم أتوضّأُ من

ایک مرد نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا میں وضو کروں

لحومِ الغنمِ قال إن شئتَ قال أتوضّأُ من لحومِ

گوشت سے بکری کے فرمایا اگر تو چاہئے تو کہا کیا وضو کروں گوشت سے

الإبلِ قال نعم أخرجه مسلم وعن أبي هريرة

اونٹ کے کہا ہاں ش نکالا اسکو مسلم نے اور ابی ہریرہ سے

قال قال النبيُّ صلّى الله عليه وسلّم من غسلَ ميّتاً

کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نہلا دے مردے کو

فليغتسلْ ومن حملَه فليتوضّأ أخرجه أحمد

تو غسل کرے اور جو اٹھاوے اسکو سو وضو کرے نکالا اسکو احمد

والنسائيُّ والترمذيُّ وحسّنه وقال أحمد لا يصحّ

اور نسائی نے اور ترمذی نے نکالا اور حسن کہا اسکو اور کہا احمد نے صحیح نہیں ہوتی

شيءٌ في هذا الباب وعن عبدِ الله بنِ أبي بكرٍ

کوئی حدیث اس مقدمے میں اور عبد اللہ بن ابی بکر

رضي الله عنهما أنّ في الكتابِ الذي كتبه

رضی اللہ عنہما سے کہ اس کتاب میں جو لکھی تھی

ش وضو کے معنے ہاتھ دھونے کے اور کلی کرنیکے بہت آئے ہیں اور یہاں بھی مراد ہی

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنْ لَا يَمَسَّ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کو یہہ لکھا کہ نہ چھوے قرآن کو
الْقُرْاٰنَ اِلَّا طَاهِرٌ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَ وَصَلَهُ النَّسَائِيُّ
مگر پاک شخص روایت کیا اسکو مالک نے مرسل اور متصل کیا اسکو نسائی
وَابْنُ حِبَّانَ وَهُوَ مَعْلُولٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ
اور ابن حبان نے اور وہ معلول ہی * اور عایشہ رضی اللہ
عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ
عنہا سے کہا اُسنے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر کرتے تھے
اللهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَلَّقَهُ الْبُخَارِيُّ
اللہ کا ہر وقت میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور تعلیق کیا اسکو بخاری
وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نے اور انس رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
اِحْتَجَمَ وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ
پچھنے لگوائے اور نماز پڑھی اور وضو نکیا نکالا اسکو دارقطنی نے
وَلَيَّنَهُ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
اور لین کہا اسکو * اور معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَاِذَا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھہ بندھن ہی دبر کا سو جب

نَامَتْ الْعَيْنَانِ اسْتَطْلَقَ الْوِكَاءُ رَوَاهُ أَحْمَدُ

سو گئیں آنکھیں تو کھل گیا بندن روایت کیا اسکو احمد

وَالطَّبَرَانِيُّ وَزَادُوا مَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ

اور طبرانی نے اور زیادہ کیا انھوں نے جو سو گیا سو وضو کرے

وَهٰذِهِ الزِّيَادَةُ فِي الْحَدِيْثِ عِنْدَ أَبِيْ دَاؤُدَ

اور یہہ زیادتی اِس حدیث میں ابی داؤد کے نزدیک

مِنْ حَدِيْثِ عَلِيٍّ دُوْنَ قَوْلِهِ اسْتَطْلَقَ الْوِكَاءُ

حدیث سے علی کی ہی اِس قول کے سوا کہ کھل گیا بندن

وَفِيْ كِلَا الْاِسْنَادَيْنِ ضُعْفٌ وَلِاَبِيْ دَاؤُدَ اَيْضًا

اور دونوں اسنادوں میں ضعف ہی اور ابی داؤد کی بھی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَرْفُوْعًا اِنَّمَا

روایت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعا کہ نہیں ہی

الْوُضُوْءُ عَلٰى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا وَفِيْ اِسْنَادِهِ ضُعْفٌ

وضو مگر اُسپہ جو سویا چت اور اُسکی اسناد میں بھی ضعف

اَيْضًا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ

ہی۰ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِيْ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آتا ہی تم میں کسی پاس شیطان

فِي الصَّلٰوةِ فَيَنْفُخُ فِي مَقْعَدَتِهٖ فَيُخَيَّلُ اِنَّهٗ

نماز میں پھر پھونکتا ہی اُسکے بیٹھنے کی جگہہ میں تو اُسکو خیال آتا ہی کہ اُسنے

اَحْدَثَ وَلَمْ يُحْدِثْ فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ

حدث کیا اور حال آنکہ حدث نہیں کیا سو جب پاوے ایسا

فَلَا يَنْصَرِفْ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْيَجِدَ رِيْحًا

تو نہ پھرے جب تک کہ نہ سنے آواز یا نہ پاوے بو

اَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ وَاَصْلُهٗ فِي الصَّحِيْحَيْنِ مِنْ

نکالا اُسکو بزار نے اور اصل اُسکی صحیحین میں ہی

حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

عبد اللہ ابن زید کی حدیث سے اور مسلم کی روایت ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَحْوُهٗ وَلِلْحَاكِمِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی ہی اور حاکم کی مرفوع روایت ابی سعید

مَرْفُوْعًا اِذَا جَاءَ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ اِنَّكَ

سے جب آوے تم میں کسی پاس شیطان پھر کہے کہ تو نے

قَدْ اَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ كَذَبْتَ وَاَخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانَ

حدث کیا تو کہے تو جھوٹا ہی اور نکالا اِسکو ابن حبان نے

بِلَفْظِ فَلْيَقُلْ فِيْ نَفْسِهٖ بَابُ قَضَاءِ الْحَاجَةِ

اس لفظ سے پھر کہے اپنے جی میں * باب حاجت رفع کرنے کا

عن انس بن مالك رضي الله عنه قال كان

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء وضع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جاتے تھے جا ضرور کو تو رکھ دیتے تھے

خاتمه اخرجه الاربعة وهو معلول • وعنه رضي الله عنه

اپنی انگوٹھی نکالا اسکو چاروں نے اور وہ معلول ہی • اور اُنہی سے رضی اللہ عنہ

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء

کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب پاخانے جاتے

قال اللهم اني اعوذبك من الخبث والخبائث اخرجه

تو کہتے اے اللہ میں پناہ میں آتا تیری سب برائیوں سے اور سب موذیوں سے ش

السبعة • وعنه رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه

نکالا اسے ساتوں نے • اور اُنہی سے رضی اللہ عنہ کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم يدخل الخلاء فاحمل انا وغلام نحوي

پاخانے جاتے تھے اور اٹھا لیتا تھا میں اور ایک لڑکا مجھ جیسا

اداوة من ماء وعنزة فيستنجي بالماء متفق عليه •

چھاگل پانی کی اور عنزہ سو استنجا کرتے تھے پانی سے متفق علیہ ہی •

وعن المغيرة بن شعبة رضي الله عنه قال قال

اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

[illegible]

لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِ الْاِدَاوَةَ فَانْطَلَقَ

مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لے لے لوٹا چمڑے کا پھر چلے گئے

حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّيْ فَقَضٰى حَاجَتَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

یہاں تک کہ چھپگئے مجھسے پھر رفع کی حاجت اپنی شی متفق علیہ ہی

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ الَّذِيْ يَتَخَلّٰى فِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو دو سبب سے لعنت کے جو پاخانہ پھرے

طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ فِيْ ظِلِّهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَزَادَ

لوگوں کی راہ میں یا انکے سایے میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور زیادہ کیا

اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ مُعَاذٍ وَالْمَوَارِدِ وَلِاَحْمَدَ عَنِ ابْنِ

ابو داؤد نے روایت سے معاذ کی اور گھاٹوں پر اور احمد کی روایت ابن

عَبَّاسٍ اَوْ نَقْعِ مَاءٍ وَفِيْهِمَا ضُعْفٌ وَ

عباس سے یا پانی جمع ہونے کی جگہہ میں اور ان دونوں میں ضعف ہی اور

اَخْرَجَ الطَّبْرَانِيُّ النَّهْيَ عَنْ تَحْتِ الْاَشْجَارِ

نکالا طبرانی نے منع میوہ دار درختوں کے نیچے سے

الْمُثْمِرَةِ وَصَفَّةِ النَّهْرِ الْجَارِيْ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ

اور نہر جاری کے کنارے سے ابن عمر کی حدیث سے

عُمَرَ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ ❊ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
ضعیف سند کے ساتھ اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا
قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَغَوَّطَ الرَّجُلَانِ
فرمایا مجھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب پاخانہ پھریں دو مرد
فَلْيَتَوَارَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَنْ صَاحِبِهِ وَلَا يَتَحَدَّثَا
تو پردہ کرے ہر ایک اپنے ساتھی سے اور باتیں نہ کریں
فَإِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلَىٰ ذٰلِكَ رَوَاهُ وَصَحَّحَهُ
اسلئے کہ اللہ ناخوش ہوتا ہے اس بات پر روایت کیا اسکو اور صحیح کہا
ابْنُ السَّكَنِ وَابْنُ الْقَطَّانِ وَهُوَ مَعْلُولٌ وَعَنْ أَبِي
ابن سکن اور ابن قطان نے اور وہ معلول ہے ❊ اور ابی
قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ لَا يَمَسَّنَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَهُوَ يَبُولُ
وسلم نے ہرگز نہ چھوئے کوئی تم میں اپنا ذکر داہنے ہاتھ سے پیشاب کرتے ہوئے
وَلَا يَتَمَسَّحْ مِنَ الْخَلَاءِ بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ
اور نہ پونچھے پاخانہ جاکر اپنے داہنے ہاتھ سے اور نہ سانس لے باسن میں
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ ❊ وَعَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ
متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور سلمان رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ

عنہ سے کہ کہا منع کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ منھ کریں

الْقِبْلَۃَ لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِیَ بِالْیَمِیْنِ

قبلے کیطرف جاضرور یا پیشاب کے لئے یا استنجا کریں دہنے ہاتھ سے

اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِیَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَۃِ اَحْجَارٍ اَوْ اَنْ

یا استنجا کریں تین پتھر کے کم سے یا

نَسْتَنْجِیَ بِرَجِیْعٍ اَوْ عَظْمٍ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَالسَّبْعَۃُ

استنجا کریں گوبر یا ہڈی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کیا

مِنْ حَدِیْثِ اَبِیْ اَیُّوْبَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَۃَ بِغَائِطٍ

سات نے ابی ایوب کی حدیث سے کہ منھ نکرو قبلہ کو جاضرور

اَوْ بَوْلٍ وَلٰکِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا ٭ وَعَنْ عَائِشَۃَ

اور پیشاب کے وقت لیکن پورب کو یا پچھم کو ٭ اور عایشہ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتَی

رضی اللہ عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی آوے

الْغَائِطَ فَلْیَسْتَتِرْ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ ٭ وَعَنْہَا اَنَّ النَّبِیَّ

جاضرور کو تو پردہ کرے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور اسی سے ہی کہ نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے تھے جاضرور سے تو کہتے تھے

[illegible]

غُفْرَانَكَ اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ اَبُوْحَاتِمٍ

مغفرت چاہتا ہوں تیری نکالا اُسکو پانچ نے اور صحیح کہا اِسکو ابوحاتم

وَالْحَاكِمُ * وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور حاکم نے * اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰتِيَهُ

آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جا ضرور کو تو حکم کیا مجھے کہ لاؤں اُنکو

بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَلَمْ اَجِدْ ثَلَاثًا

تین پتھر سو پائے میں نے دو پتھر اور نہ پائے تین

فَاَتَيْتُهُ بِرَوْثَةٍ فَاَخَذَهُمَا وَاَلْقَى

تب لایا میں اُس پاس ایک لید سو لے لیا اُن دونوں کو اور ڈال دیا

الرَّوْثَةَ وَقَالَ هٰذَا رِكْسٌ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ زَادَ

اُس لید کو اور فرمایا کہ یہہ نجاست ہی نکالا اِسکو بخاری نے زیادہ کیا

اَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ اِيْتِنِيْ بِغَيْرِهَا * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

احمد اور دارقطنی نے دے مجھے اُسکے سوا * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَهٰى اَنْ يُسْتَنْجٰى بِعَظْمٍ اَوْ رَوْثٍ وَقَالَ اِنَّهُمَا

منع کیا استنجا کرنا ہڈی اور لید سے اور کہا کہ یہہ دونوں

لا يطهران رواه الدارقطني وصححه • وعن ابي
پاک نہیں کرتے روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور صحیح کہا اسکو اور ابی
هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
وسلم استنزهوا من البول فان عامة عذاب القبر منه
وسلم نے بچو تم پیشاب سے کہ اکثر قبر کا عذاب اُس سے ہی
رواه الدارقطني وللحاكم اكثر عذاب القبر من
روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور حاکم کی روایت اکثر عذاب قبر کا
البول وهو صحيح الاسناد • وعن سراقة بن مالك
پیشاب سے ہی اور اسکی اسناد صحیح ہی • اور سراقہ بن مالک
رضي الله عنه قال علمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سکھایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
في الخلاء ان نقعد على اليسرى وننصب اليمنى
جاضرور کے باب میں کہ بیٹھیں ہم بائیں پاؤں پر اور کھڑا رکھیں داہنے کو
رواه البيهقي بسند ضعيف وعن عيسى بن يزداد
روایت کیا اسکو بیہقی نے ضعیف سند سے • اور عیسی ابن یزداد سے
عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بال
اُسکے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیشاب

أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

کرے کوئی تم میں کا تو سونتے اپنے ذکر کو تین بار روایت کیا اُسکو ابن ماجہ نے

بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

سند ضعیف سے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَهْلَ قُبَاءٍ فَقَالُوا إِنَّا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا قبا والوں سے ٣ ش * سو بولے کہ ہم

نَتْبَعُ الْحِجَارَةَ الْمَاءَ رَوَاهُ الْبَزَّارُ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ وَأَصْلُهُ

پیچھے لیتے ہیں کلوخ کے پانی روایت کیا اُسے بزار نے ضعیف سند سے اور اصل

فِي أَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

اُسکی ابی داؤد اور ترمذی میں ہی اور صحیح کہا اُسے ابن خزیمہ نے

مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِدُونِ ذِكْرِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بغیر ذکر

الْحِجَارَةِ * بَابُ الْغُسْلِ وَحُكْمِ الْجُنُبِ • عَنْ أَبِي

پتھر ونکے • باب نہانے کا اور ناپاکی کے حکم کا * روایت ہی ابی

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَصْلُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل انزال سے ہوتا ہی ٤ روایت کیا اُسے مسلم نے اور اصل

٣ ش تم کیا کرتے ہو کہ تمہارے حق میں آیت اُتری تعریف کی * ٤ ش امام محی السنہ نے کہا یہہ منسوخ ہی اور ابی بن کعب نے کہا رخصت تھی اسلام کی ابتدا میں پھر منع کیا اور حدیث ابی ہریرہ کی ناسخ ہی عبداللہ ابن عباس نے کہا کہ یہہ احتلام کے باب میں ہی

فِي الْبُخَارِيِّ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اسکی بخاری میں ہی ۱۰۴ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ بَيْنَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیٹھا کوئی تمہارا

شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ مُتَّفَقٌ

چار شاخوں میں عورت کی پھر جماع کیا اُس سے تو واجب ہوا غسل متفق

عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ • وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ

علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے اور اگرچہ انزال نہو ۱۰۵ اور انس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرْأَةِ

اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے حق میں

تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ تَغْتَسِلُ مُتَّفَقٌ

کہ دیکھتی ہی وہ اپنی نیند میں جو دیکھتا ہی مرد فرمایا نہاوے متفق

عَلَيْهِ زَادَ مُسْلِمٌ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَهَلْ يَكُونُ هٰذَا

علیہ ہی زیادہ کیا مسلم نے پھر کہا ام سلمہ نے کیا ایسا ہوتا ہی

قَالَ نَعَمْ فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ • وَعَنْ عَائِشَةَ

فرمایا ہاں نہیں تو کہاں سے ہوتی ہی مشابہت ۱۰۶ اور عایشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہا سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمِنَ
نہاتے تھے چار سبب سے جنابت سے اور جمعہ کے دن اور
الْحِجَامَةِ وَمِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ
سینگی لگانے سے اور نہلانے سے مردے کے ۱ روایت کیا اَبو داؤد نے اور صحیح کہا اُسے
ابْنُ خُزَيْمَةَ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي
ابن خزیمہ نے ۲ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
قِصَّةِ ثُمَامَةَ بْنِ أُثَالٍ عِنْدَ مَا أَسْلَمَ وَأَمَرَهُ النَّبِيُّ
قصہ میں ثمامہ ابن اثال کے جبکہ وہ اسلام لایا حکم کیا اُسے نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَصْلُهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہاوے ۳ روایت کیا اُسے عبدالرزاق نے اور اصل
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ
اُسکی متفق علیہ ہے اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ رسول
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غسل جمعہ کے دن کا واجب ہی ہر مسلمان
كُلِّ مُسْلِمٍ مُحْتَلِمٍ أَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ • وَعَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ
بالغ پر ۴ نکالا اُسے ساتوں نے ۵ اور سمرہ رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ
اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے وضو کیا

۱ س پہلا فرض اور دوسرا سنت ۲ یعنی صحت اسکی ۳ یعنی ہم حکم غسل ہی ۴ یعنی بالغ واجب ہی ۵ یعنی حضرت عائشہ کے اسطرح بیان فرمایا

يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ

جمعہ کے دن اُسنے اچھا کام کیا اور یہہ بھلی سنت ہی اور جو نہایا تو نہانا

اَفْضَلُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ

بہت بہتر ہی روایت کیا اُسے پانچ نے اور حسن کہا اُسے ترمذی نے اور علی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا

رضی الله عنہ سے کہ کہا نبی صلی الله علیہ وسلم پڑھاتے تھے ہم کو

الْقُرْاٰنَ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ

قرآن جبتک کہ نہوتے تھے غسل کی حاجت والے روایت کیا اُسے احمد نے اور چار نے

وَهٰذَا لَفْظُ التِّرْمِذِيِّ وَحَسَّنَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

اور یہہ لفظ ترمذی کا ہی اور حسن کہا اُسے اور صحیح کہا ابن حبان نے

وَعَنْ اَبِي سَعِيدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابی سعید خدری رضی الله عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ

رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے جب آوے کوئی ایک تمہارا اپنی

اَهْلَهُ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وُضُوْءًا رَوَاهُ

بی بی پاس پھر چاہے کہ پھر جاوے تو وضو کر لے بیچ میں اُن دونوں کے روایت

مُسْلِمٌ زَادَ الْحَاكِمُ فَاِنَّهُ اَنْشَطُ لِلْعَوْدِ وَلِلْاَرْبَعَةِ عَنْ

کیا اُسے مسلم نے زیادہ کیا حاکم نے سوا بہت خوب ہی پھر کرنیکے لیے اور چار

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کی روایت میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ غَيْرِ اَنْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے تھے غسل کی حاجت میں بغیر

يَمَسَّ مَاءً وَهُوَ مَعْلُوْلٌ ٠ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

چھونے پانی کے اور وہ معلول ہی ٠ اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نہاتے تھے

مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَهُ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِيْنِهِ

حاجت غسل سے سو تو شروع کرتے تھے اور دھوتے تھے ہاتھ اپنا پھر ڈالتے اپنے دہنے سے

عَلٰى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَاْخُذُ الْمَاءَ

اپنے بائیں پر پھر دھوتے تھے ستر اپنا پھر وضو کرتے تھے بعد اسکے پانی لیلتے تھے

فَيُدْخِلُ اَصَابِعَهُ فِيْ اُصُوْلِ الشَّعْرِ ثُمَّ حَفَنَ عَلٰى

اور ڈالتے اپنی انگلیاں بالوں کی جڑ میں پھر دونوں ہاتھ سے ڈالتے تھے

رَاْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهِ

اپنے سر پر تین چلو پھر بہاتے تھے اپنے سارے بدن پر

ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَهُمَا فِيْ

پھر دھوتے تھے اپنے پاؤں اسکو متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور ان دونو کی

حدیث میمونۃ ثمّ افرغ علی فرجہ وغسلہ بشمالہ

روایت میمونہ کی حدیث میں پھر پانی ڈالا اپنے سرپر اور دھویا اُسے اپنے بائیں ہاتھ سے

ثمّ ضرب بہا الارض وفی روایۃ فمسحہا بالتراب

پھر رگڑا اُسکو زمین سے اور ایک روایت میں پھر ملا اُسکو مٹی سے

وفی اٰخرہ ثمّ اتیتہ بالمندیل

اور اِس حدیث کے آخر میں پھر لا دیا میں نے اُسے رومال سو آپنے

فردہ وفیہ وجعل ینفض الماء بیدہ * وعن

پھیر دیا اُسکو اور اُس حدیث میں ہی اور جھاڑنے لگے پانی اپنے ہاتھ سے * اور

اُمّ سلمۃ رضی اللّٰہ عنہا قالت قلت یا رسول اللّٰہ

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ

انّی امرأۃ اشدّ شعر راسی افا نقضہ

میں ایک عورت ہوں کہ مضبوط گوندھتی ہوں اپنے سر کے بال سو کیا کھولوں اُسے

لغسل الجنابۃ وفی روایۃ وللحیضۃ فقال

جنابت کے غسل کے لئیے اور ایک روایت میں اور غسل حیض کے لئیے سو فرمایا

لا انّما یکفیک ان تحثی علی راسک ثلاث حثیات

کہ نہیں مقرر کفایت کرتا ہی تجکو کہ ڈالے اپنے سر پر تین چلو

رواہ مسلم * وعن عائشۃ رضی اللّٰہ عنہا قالت قال

روایت کیا اُسے مسلم نے * اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي لَا اُحِلُّ الْمَسْجِدَ
رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں حلال کرتا مسجد میں آنا

لِحَائِضٍ وَلَا جُنُبٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ
حیض والی کو اور ناپاک کو روایت کیا اُسے ابوداؤد نے اور صحیح کیا اُسے ابن

خُزَيْمَةَ * وَعَنْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ
خزیمہ نے * اور اُسی سے ہی کہ کہا نہاتی تھی میں

اَنَا وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ
اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک باسن سے غسل کی حاجت سے

تَخْتَلِفُ اَيْدِيْنَا فِيْهِ مِنَ الْجَنَابَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ ابْنُ
کرتے تھے ہاتھ ہم دونوں کے اُسمیں متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا ابن

حِبَّانَ وَتَلْتَقِي * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
حبان نے اور ملتے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ تَحْتَ كُلِّ
کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ البتہ نیچے ہر بال کے

شَعْرَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَاَنْقُوا الْبَشَرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ
ناپاکی ہی سو دھو‌ؤ بال اور پاک کرو چمڑا روایت کیا اُسے ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَاهُ وَلِاَحْمَدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
اور ترمذی نے اور دونوں نے ضعیف کہا اُسے اور احمد کی روایت عایشہ رضی

اللّٰہ عنہا

اللهُ عَنْهَا نَحْوَهُ وَفِيهِ رَاوٍ مَجْهُولٌ * بَابُ التَّيَمُّمِ

اللہ عنہا سے اسی طرح ہی اور اسمیں ایک راوی مجہول ہی * باب تیمم کا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملین مجھے پانچ چیزین کہ نہین ملین وہ کسی کو مجھے

قَبْلِي نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ

پہلے مدد ملی مجھکو ساتھہ رعب کے ایک مہینے کی راہ سے اور کی گئی میرے

لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَتْهُ

لئے زمین مسجد اور پاک کرنے والی سو جو کوئی مرد کہ پہنچے اسکو وقت

الصَّلٰوةُ فَلْيُصَلِّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي حَدِيثِ حُذَيْفَةَ

نماز کا تو پڑھے لے اور ذکر کی ساری حدیث * اس اور حدیث مین حذیفہ کی

عِنْدَ مُسْلِمٍ وَجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا طَهُورًا إِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ

مسلم کے نزدیک اور کی گئی اسکی مٹی پاک کرنیوالی جب نپاوین ہم پانی

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عِنْدَ أَحْمَدَ وَجُعِلَ

اور علی رضی اللہ عنہ سے احمد کے نزدیک اور کی گئی

التُّرَابُ لِي طَهُورًا وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ

مٹی میرے لئے پاک کرنے والی * اور عمار ابن یاسر رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

اللہ عنہ سے کہ کہا بھیجا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے

حَاجَةٍ فَاَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِي

ایک کام کو پھر جنب ہوا مین * ش ۲ اور نہ پایا مین نے پانی تو لوٹا مین

الصَّعِيْدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ

مٹی مین جیسے کہ لوٹتا ہی چوپایا پھر آیا مین نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ

صلی اللہ علیہ و سلم کے پاس اور ذکر کیا مین نے اُنسے یہہ سو فرمایا کہ مقرر

يَكْفِيْكَ اَنْ تَقُوْلَ بِيَدَيْكَ هٰكَذَا ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ

کافی ہی تجکو کہ کرے تو اپنے ہاتھہ سے اِسطرح پھر مارا اپنے دونو ہاتھون کو

الْاَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً ثُمَّ مَسَحَ الشِّمَالَ عَلَى

زمین پر ایک بار پھر ملا باٗین ہاتھہ کو

الْيَمِيْنِ وَظَاهِرَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

دہنے پر اور اپنی دانوں ہتھیلیو نکی پیٹھہ پر اور اپنے منہہ پر * ش ۳ متفق علیہ ہی اور لفظ

لِمُسْلِمٍ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ

مسلم کا ہی اور ایک روایت مین بخاری کی اور مارین اپنی ہتھیلیاں زمین پر

وَنَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ * وَعَنْ

اور پھونکا اُنکو پھر ملا اُن کو اپنے منہہ پر اور اپنی ہتھیلیون پر * ش ۴ اور

ش ۲ یعنے مجھے نہانے کی حاجت ہوئی * ش ۳ یعنے بائین کو دہنے پر اور دہنے کو بائین پر اور دونون ہتھیلیونکی پیٹھہ کو اور
دونون ہتھیلیونکی پیٹھہ پر اور دونوں ہتھیلیونکو منہہ پر * ش ۴ کبھی کف کے معنے ہاتھہ کے بھی آتے ہین

ابنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَلتَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ

وسلم نے تیمم میں دو ضربین ہیں ایک ضرب منہہ کے واسطے اور ایک

لِلْيَدَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَ

ہاتھوں کے لیے کہنیوں تک روایت کیا اُسے دار قطنی نے اور صحیح رکھا

الْاَئِمَّةُ وَقْفَهُ ٭ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

اماموں نے اِس حدیث کا موقوف ہونا ٭ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَلصَّعِيدُ وَضُوءُ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی وضو ہی

الْمُؤْمِنِ الْمُسْلِمِ وَاِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِيْنَ

مومن فرمان بردار کا اور اگرچہ نہ پاوے پانی دس برس تک

فَاِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلْيَتَّقِ اللهَ وَلْيُمِسَّهُ بَشَرَتَهُ رَوَاهُ

پھر جب پاوے پانی تو ڈرے اللہ سے اور پہنچاوے اُسے اپنے بدن پر روایت

الْبَزَّارُ وَصَحَّحَهُ بْنُ الْقَطَّانِ لٰكِنْ صَوَّبَ الدَّارَقُطْنِيُّ

کیا اُسے بزار نے اور صحیح کہا اُسے ابن قطان نے لیکن سچ کہا دار قطنی نے

اِرْسَالَهُ وَلِلتِّرْمِذِيِّ عَنْ اَبِي ذَرٍّ نَحْوَهُ وَصَحَّحَهُ

اُسکا مرسل ہونا اور ترمذی کے لئے ابی ذر سے اِسیطرح ہی اور اُسنے صحیح کہا

وَالْحَاكِمُ اَيْضًا وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ

اِسکو اور حاکم نے بھی * اور ابی سعید خدری

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَجُلَانِ فِي سَفَرٍ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نکلے دو مرد سفر مین

فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ

پھر پہنچی نماز * ش ۲ * اور نہ تھا اُنکے ساتھ پانی

فَتَيَمَّمَا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَ الْمَاءَ فِي

پھر تیمم کیا اُن مردون نے خاک پاک سے پھر نماز پڑھی پھر پایا اُنھوں نے پانی

الْوَقْتِ فَاَعَادَ اَحَدُهُمَا الصَّلٰوةَ وَالْوُضُوْءَ وَ

وقت کے اندر سو دُہرایا ایک نے اُن مین سے نماز کو اور وضو کو اور

لَمْ يُعِدِ الْاٰخَرُ ثُمَّ اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ دُہرایا دوسرے نے پھر آئے وے دونون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس،

فَذَكَرَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لِلَّذِيْ لَمْ يُعِدْ اَصَبْتَ

اور ذکر کیا اس بات کا اُنسے سو فرمایا اُسکو جسنے نہ دُہرایا تھا کہ پایا

السُّنَّةَ وَاَجْزَاَتْكَ صَلٰوتُكَ وَقَالَ لِلْاٰخَرِ لَكَ الْاَجْرُ

تونے سنت کو * ش ۳ * اور کافی ہی تجکو نماز تیری اور فرمایا دوسرے کو کہ تجکو

مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

دونی مزدوری ہی * ش ۴ * روایت کیا اسے ابوداؤد اور نسائی نے * اور

* ش ۲ یعنی نماز کا وقت ہوا * ش ۳ یعنی طریق شرع کے موافق کام کیا * ش ۴ دونو مرتبہ کا ثواب ملا ...

(حاشیہ) ... رضی ... اور اعادہ ...

ابن عباس رضي الله عنه في قوله عز وجل وان

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے قول میں اللہ کے جو دباو والا ہی بزرگ اور

كنتم مرضى او على سفر قال اذا كانت بالرجل

اگر تم بیمار ہو یا سفر میں کہا جب کہ ہو کسی شخص کو

الجراحة في سبيل الله والقروح فيجنب فيخاف

زخم اللہ کی راہ میں *۲ شش اور کھاو پھر جنب ہو اور ڈرے

ان يموت ان اغتسل يتيمم رواه الدارقطني

کہ مر جاویگا اگر نہاویگا تیمم کرے روایت کیا اسے دارقطنی نے

موقوفا ورفعه البزار وصححه ابن خزيمة والحاكم

موقوف اور مرفوع کیا اسے بزار نے اور صحیح کہا اسے ابن خزیمہ اور حاکم نے

وعن علي رضي الله عنه قال انكسرت احدى

اور علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا ٹوٹ گیا میرے دونوں گٹوں میں کا

زندي فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فامرني

ایک سو پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سو حکم کیا مجھکو

ان امسح على الجبائر رواه ابن ماجة بسند واه جدا

مسح کروں میں جبائر پر *۳ تس روایت کیا اسے ابن ماجہ نے سند نہایت سست سے

وعن جابر رضي الله عنه في الرجل الذي شج

اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی میں اس آدمی کے جسکا سر ٹوٹا تھا

فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ اَنْ يَتَيَمَّمَ وَيَعْصِبَ

سو نہایا اور مر گیا کہ بیشک کافی تھا اُسے تیمم کرنا اور باندھنا

عَلٰى جُرْحِهٖ خِرْقَةً ثُمَّ يَمْسَحُ عَلَيْهَا وَيَغْسِلُ سَائِرَ

اپنے زخم پر پٹی پھر مسح کرنا اُسپر اور دھونا اپنے سارے

جَسَدِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ بِسَنَدٍ فِيْهِ ضُعْفٌ وَفِيْهِ

بدن کا روایت کیا اُسے ابوداؤد نے ایک سند سے کہ اُسمیں ضعف ہی اور اُسمیں

اِخْتِلَافٌ عَلٰى رِوَايَةٍ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

اختلاف ہی ایک روایت پر * اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ لَا يُصَلِّيَ الرَّجُلُ بِالتَّيَمُّمِ

عنہ سے کہ کہا سنت ہی کہ نہ پڑھے کوئی شخص ایک تیمم سے

اِلَّا صَلٰوةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَتَيَمَّمُ لِلصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى

مگر ایک نماز ۲ ش • پھر تیمم کرے دوسری نماز کے لیے ۳ ش •

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ جِدًّا * بَابُ الْحَيْضِ

روایت کیا اسے دارقطنی نے نہایت ضعیف سند سے * باب حیض کا •

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ

روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ فاطمہ بیٹی ابی

حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حبیش کو استحاضہ ہوتا تھا ۴ ش • سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

۲ ش • یعنی بغیر بدن کی اور اگر ایک تیمم سے کئی نمازیں پڑھو گی جا بزی ۳ ش • یعنی ایک تیمم سے ایک ہی فرض پڑھے اور نفل اور سنت اسکے تابع ہیں اور دوسرے فرض کے لیے دوسرا تیمم کرے ۴ ش • یعنی استحاضہ اس خون کو کہتے ہیں جو عادت سے زائد اور بیماری

وسلم ان

وَسَلَّمَ إِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ
وسلم نے کہ خون حیض کا خون سیاہ ہی پہچانا جاتا ہی سو جب ہو
ذٰلِكَ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِذَا كَانَ الْآخَرُ
وہ تو باز رہو تو نماز سے پھر جب ہو دوسرا * ش۴
فَتَوَضَّأِي وَصَلِّي ، رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ
تو وضو کر اور نماز پڑھ روایت کیا اسے ابو داؤد اور نسائی نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَاسْتَنْكَرَهُ أَبُو حَاتِمٍ
اور صحیح کہا اسے ابن حبان اور حاکم نے اور منکر میں گنا اسکو ابو حاتم نے
وَفِي حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ
اور حدیث میں اسما بنت عمیس کی ابو داؤد کے نزدیک
وَلْتَجْلِسْ فِي مِرْكَنٍ فَإِذَا رَأَتْ صُفْرَةً فَوْقَ الْمَاءِ
اور چاہیے کہ بیٹھے لگن میں سو جب دیکھے زردی پانی پر
فَلْتَغْتَسِلْ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلْ لِلْمَغْرِبِ
تو غسل کرے ظہر اور عصر کے لئے ایک غسل اور غسل کرے مغرب
وَالْعِشَاءِ غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلْ لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَاحِدًا
اور عشا کے لئے ایک غسل اور غسل کرے فجر کے لئے ایک غسل
وَتَتَوَضَّأُ فِي مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَعَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ
اور وضو کرے ان کے بیچ میں ۳ ش ۵ اور حمنہ بنت جحش

۳ ش ۵ یعنے اگر کسی سبب سے وضو جاتا رہے دو نمازوں کے درمیان تو غسل کی حاجت نہیں فقط وضو ہی کر لے * ش ۴ یعنے کالے رنگ کے سو

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً

رضی اللہ عنہا سے کہ کہا مجھے استحاضے کا لہو آتا تھا

كَثِيْرَةً شَدِيْدَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بہت شدت سے سو میں آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

أَسْتَفْتِيْهِ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

کہ فتوی پوچھوں آپ سے سو فرمایا مقرر یہہ لات مارنی شیطان کا

فَتَحَيَّضِيْ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ

ہیں* سو تو بیٹھی رہ چھہ دن یا سات دن پھر تو نہا

فَإِذَا اسْتَنْقَأْتِ فَصَلِّيْ أَرْبَعَةً وَعِشْرِيْنَ أَوْ ثَلَاثَةً

سو جب تو پاک ہووے تو نماز پڑھ چوبیس یا تئیس

وَعِشْرِيْنَ وَصُوْمِيْ وَصَلِّيْ فَإِنَّ ذٰلِكَ يُجْزِئُكَ

دن رات اور روزہ رکھہ اور نماز پڑھ بیشک یہہ کفایت کریگا تجکو

وَكَذٰلِكَ فَافْعَلِيْ كُلَّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيْضُ النِّسَاءُ

اور اسیطرح تو کر ہر مہینے میں جب کہ حیض والی ہوتی ہیں عورتیں

فَإِنْ قَوِيْتِ عَلٰى أَنْ تُؤَخِّرِي الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِي الْعَصْرَ

پھر اگر طاقت رکھے تو کہ دیر کرکے پڑھے ظہر کو اور جلدی کرکے پڑھے عصر کو

ثُمَّ تَغْتَسِلِيْ حِيْنَ تَطْهُرِيْنَ وَتُصَلِّيْنَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

پھر نہاوے تو جب کہ پاک ہووے اور پڑھے تو ظہر اور عصر کو

ف یعنی شیطان کو موقع ملا کہ اسکو وقت بھلا دیا تا کہ اسکی نماز روزہ میں خلل ہو

جَمِيعًا ثُمَّ تُؤَخِّرِينَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ ثُمَّ

ملا کے پھر دیر کرے تو مغرب میں اور جلدی کرے عشا میں پھر

تَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فَافْعَلِي

نہاوے تو اور جمع کرے تو دو نمازوں میں تو کر

وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الصُّبْحِ وَتُصَلِّينَ قَالَ وَهُوَ اَعْجَبُ

اور نہاوے تو فجر کو اور نماز پڑھے تو فرمایا اور یہ بہت خوب ہی

الْاَمْرَيْنِ اِلَيَّ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ

دونو باتوں میں میرے نزدیک روایت کیا اسے پانچ نے سوائے نسائی کے

وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ ٠

اور صحیح کہا اسے ترمذی نے اور حسن کہا اسکو بخاری نے ٠ اور

عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ شَكَتْ

عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ ام حبیبہ بنت جحش نے شکوہ کیا

اِلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّمَ فَقَالَ امْكُثِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لہو کا سو فرمایا ٹھہری رہ

قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي

اتنا کہ روکتا تھا تجھے حیض تیرا پھر نہا

وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي ٠

اور وہ نہاتی تھی ہر نماز کے وقت روایت کیا اسے مسلم نے اور

رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَهِيَ لِاَبِي

روایت میں بخاری کے وضو کر تو ہر نماز کے لیئے اور یہ ابی

دَاوٗدَ وَغَيْرِهٖ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ

داؤداور اکے غیرکے واسطے دوسرے طور سے ہی۔ اور ام عطیہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ

عنہا سے کہ کہا ہم نہیں گنتے تھے خاکی رنگ اور زرد رنگ خون کو

بَعْدَ الطُّهْرِ شَيْئًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاللَّفْظُ

طہر کے بعد کوئی چیز روایت کیا اسے بخاری اور ابو داؤد نے اور لفظ

لَهٗ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْيَهُوْدَ كَانُوْا اِذَا

اسی کا ہی۔ اور انس رضی اللہ عنہ سے کہ تھے یہود کہ جب حیض سے ہوتی

حَاضَتِ الْمَرْاَةُ لَمْ يُوَاكِلُوْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عورت تو نہیں کھاتے اسکے ساتھ سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِصْنَعُوْا كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا النِّكَاحَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وسلم نے کہ کرو ہر کام جماع کے سوا ہر شی روایت کیا اسے مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنِيْ فَاَتَّزِرُ فَيُبَاشِرُنِيْ وَاَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے مجھے سو ازار باندھتی تھی میں پھر گلے لگاتے مجھے اور میں

حائض

یعنی ازار کے اوپر سے کہ اس جگہ صحبت کرنا منع ہے

حَائِضٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ

حیض سے ہو تی متفق علیہ ہی ٭ اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي

عنہما سے کہ روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اُسکے حق میں

يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ

جو آوے اپنی عورت پاس اور وہ حیض سے ہو فرمایا صدقہ دے ایک دینار

أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ

یا آدھا دینار روایت کیا اُسے پانچ نے اور صحیح کہا اُسے حاکم اور ابن

الْقَطَّانِ وَرَجَّحَ غَيْرُهُمَا وَقْفَهُ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

قطان نے اور ترجیح دی انکے غیر نے اُسکے موقوف ہونے کو ٭ اور ابی سعید خدری

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کیا نہیں ہی کہ جب حیض سے ہووے تو نہ نماز پڑھتی ہی اور نہ روزہ رکھتی ہی متفق علیہ ہی

فِي حَدِيثٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

بیچ ایک حدیث متفق ہی ٭ اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا جب

لَمَّا جِئْنَا سَرِفَ حِضْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہنچے ہم سرف میں ٭ تس ٭ تو مجھے حیض ہوا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

افْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ
کرو جو کرتے ہیں حاجی سوا اُسکے کہ طواف نہ کرے بیت اللہ کا

حَتَّى تَطْهُرِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ
جبتک کہ پاک ہووے تو متفق علیہ ہی یہ ایک بڑی حدیث میں ہی

وَعَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ
اور معاذ رضی اللہ عنہ سے کہ اُسنے پوچھا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ
صلی اللہ علیہ و سلم سے کیا حلال ہی مرد کو اپنی عورت سے

وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ رَوَاهُ
جبکہ وہ حیض سے ہو سو فرمایا جو اوپر تہبند کے ہی روایت کیا اسے

أَبُو دَاوُدَ وَضَعَّفَهُ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
ابو داؤد نے اور ضعیف کہا اسے • اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كَانَتِ النُّفَسَاءُ تَقْعُدُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ
کہ کہا نفاس والی عورت بیٹھتی تھی زمانے میں نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ نِفَاسِهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا رَوَاهُ
صلی اللہ علیہ و سلم کے اپنے نفاس کے بعد چالیس دن • ش • روایت کیا

الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي دَاوُدَ وَفِي لَفْظٍ
اسے پانچ نے سوا نسائی کے اور لفظ ابی داؤد کا ہی اور ایک لفظ میں

ش • نفاس وہ خون ہی جو جنے کے بعد ہو اکثر مدت اسکی چالیس دن ہی اور کم کی حد مقرر نہیں

لَهُ وَلَمْ يَامُرْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَضَاءِ صَلٰوةِ
اُسکے اور نہ حکم کرتے تھے اُسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم قضا کا نماز
النِّفَاسِ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ كِتَابُ الصَّلٰوةِ ٭ بَابُ
نفاس کی اور صحیح کہا اُسے حاکم نے ٭ کتاب نماز کی باب
الْمَوَاقِيتِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
وقتوں کا ٭ عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ اِذَا
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وقت ظہر کا جب
زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُوْلِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ
ڈھلے آفتاب اور ہو سایہ آدمی کا اُسکے قد برابر جب تک کہ نہ آوے
الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ يَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ
عصر اور وقت عصر کا جب تک کہ نہ زرد ہو آفتاب اور وقت
صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ
مغرب کی نماز کا جب تک کہ نہ غایب ہو شفق ٭ ش ٭ اور وقت
الْعِشَاءِ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ الْاَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلٰوةِ
عشا کی نماز کا آدھی رات تک جو درمیان ہی اور وقت نماز
الصُّبْحِ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ
صبح کا جب تک کہ نہ نکلے آفتاب

ش یعنی سرخی ہو ۶۲

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ بُرَيْدَةَ فِي الْعَصْرِ

روایت کیا اسے مسلم نے اور اسی مسلم کا لفظ حدیث سے بریدہ کی منقول ہے بیچ عصر کے

وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى

اور آفتاب سفید صاف ہو اور حدیث سے ابی موسی کی

وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَعَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ

اور آفتاب اونچا ہو اور ابی برزہ اسلمی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى

پڑھتے تھے عصر پھر چلا جاتا کوئی ایک ہم میں اپنے گھر کو پرے کنارے

الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ

مدینے کے اور آفتاب روشن رہتا اور دوست رکھتے تھے کہ دیر کریں

مِنَ الْعِشَاءِ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ

عشا میں اور ناپسند رکھتے تھے سونا پہلے عشا کے اور بات کرنا

بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ

بعد اس کے اور پھرتے تھے صبح کی نماز سے جب پہچانتا

الرَّجُلُ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

آدمی اپنے ہم نشین کو اور پڑھتے تھے ساٹھ آیہ سے سو تک ف

ف یعنی جب نماز صبح [illegible]

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعِنْدَهُمَا مِنْ حَدِيْثِ جَابِرٍ وَالْعِشَاءَ
متفق علیہ ہی اور اُن دونوں کے نزدیک حدیث سے جابر کی اور عشا
اَحْيَانًا وَاَحْيَانًا اِذَا رَاٰهُمْ اِجْتَمَعُوْا عَجَّلَ وَاِذَا
کبھی جلدی اور کبھی دیر کرکے جب دیکھتے لوگوں کو جمع ہوئے تو جلدی کرتے اور جب
رَاٰهُمْ اَبْطَؤُا اَخَّرَ وَالصُّبْحَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
دیکھتے اُنکو کہ دیر کی تو تاخیر کرتے اور نماز صبح کی نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يُصَلِّيْهَا بِغَلَسٍ وَلِمُسْلِمٍ مِنْ حَدِيْثِ اَبِي
وسلم پڑھتے تھے اندھیری میں اور مسلم کا لفظ حدیث سے
مُوسَى فَاَقَامَ الْفَجْرَ حِيْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ
ابی موسی کی پھر قایم کرتے فجر کی نماز جب پھٹتی فجر اور لوگ
لَا يَكَادُ يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ
نہ پہچانے لگتا تھا ایک اُنکا دوسرے کو * اور رافع ابن خدیج
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُوْلِ
رضی اللہ عنہ سے کہا تھے ہم نماز پڑھتے تھے مغرب کی ساتھ رسول اللہ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ اَحَدُنَا وَاِنَّهُ لَيُبْصِرُ
صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پھر جاتا تھا کوئی ہم میں سے اور بیشک وہ دیکھتا تھا
مَوَاقِعَ نَبْلِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ
اپنے تیر کی نشانی کی جگہ متفق علیہ ہی * اور عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ اَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ
عنہا سے کہ کہا دیر کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات
بِالْعِشَاءِ حَتّٰى ذَهَبَتْ عَامَّةُ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى
عشا میں یہاں تک کہ گذر گئی بہت رات پھر نکلے اور نماز پڑھی
وَقَالَ اِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ
اور فرمایا کہ یہی ہو تا وقت اس کا اگر نہ ہوتا محنت ڈالنا میرا اپنی اُمت پر
رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
روایت کیا اسے مسلم نے ۰ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سخت ہووے گرمی تو ٹھنڈے
بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ
وقت میں پڑھو نماز کہ بیشک گرمی کی شدت جوش سے دوزخ کے ہی
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۰ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
میں ۰ متفق علیہ ہی ۰ اور رافع ابن خدیج رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْفِرُوْا
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُجالا کر و صبح کی
بِالصُّبْحِ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِاُجُوْرِكُمْ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ
نماز میں کہ یہ بڑھاتی ہی تمہارے ثواب کو ۰ روایت کیا اسے پانچ نے

وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ ۔ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور صحیح کہا اُسے ترمذی اور ابن حبان نے ۔ اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے

اَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ

پائی فجر کی ایک رکعت پہلے آفتاب نکلنے سے تو مقرر

اَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ

پائی اُسنے فجر کی نماز اور جسنے پائی ایک رکعت عصر کی پہلے ڈوبنے سے

تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

آفتاب کے تو مقرر پائی اُسنے عصر کی نماز متفق علیہ ہے اور مسلم کی روایت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا نَحْوَهُ وَقَالَ سَجْدَةً بَدَلَ

عایشہ رضی اللہ عنہا سے اسیطرح ہے اور فرمایا سجدہ بدلے

رَكْعَةٍ ثُمَّ قَالَ وَالسَّجْدَةُ اِنَّمَا الرَّكْعَةُ ۔ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ

رکعت کے پھر کہا اور سجدہ جو ہے سو رکعت ہے ۔ اور ابی سعید

الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

خدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الصُّبْحِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں نماز بعد فجر کے

حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى
جب تک کہ نکلے آفتاب اور نہیں نماز بعد عصر کے جب تک کہ
تَغِيْبَ الشَّمْسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُ مُسْلِمٍ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ
غایب ہووے آفتاب ؎۲ ش ؎ متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا نہیں نماز بعد
صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَلَهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
نماز صبح کے اور اسی کا لفظ عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے
ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا
تین وقت ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے تھے ہمکو کہ
اَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ وَاَنْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ
ہم نماز پڑھیں انمیں اور دفن کریں ہم ان وقتوں میں اپنے مردے کو ؎۳ ش جب
تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ
کہ نکلے سورج چمکتا یہاں تک کہ بلند ہووے اور جب سیدھا کھڑا ہو
الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ
دوپہر کا کھڑا ہونیوالا یہاں تک کہ ڈھلے سورج اور جس وقت کہ جھکے
الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ وَالْحُكْمُ الثَّانِيْ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ
آفتاب ڈوبنے کو اور حکم دوسرا شافعی
رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بِسَنَدٍ ضَعِيْفٍ
رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حدیث سے ابی ہریرہ کی سند ضعیف سے

ش ؎۲ یعنی نماز عصر کی ادا کر لے بعد فرض اور سنت بھی پڑھنی جائز ہے جب سورج سفید ہو اور زرد ہو جاوے تب منع ہے ش ؎۳ یعنی نماز جنازہ

وَزَادَ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَكَذَا لِاَبِي دَاوُدَ عَنْ اَبِي

اور زیادہ کیا مگر جمعے کے دن * اور اسیطرح ابی داؤد کے لئے ابی

قَتَادَةَ نَحْوَهُ • وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

قتادہ سے یونہیں ہی * اور جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ای اولاد

عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوْا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ

عبد مناف کی منع نہ کرو کسی کو کہ طواف کرے اِس گھر کا

وَصَلّٰى اَيَّةَ سَاعَةٍ شَيْئًا مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ رَوَاهُ

اور نماز پڑھے ہر وقت کہ چاہے رات میں یا دن میں روایت کیا

الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ • وَعَنِ

اِسے پانچ نے اور صحیح کہا ترمذی اور ابن حبان نے * اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

اَلشَّفَقُ الْحُمْرَةُ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَ ابْنُ خُزَيْمَةَ

شفق سرخی ہی روایت کیا اُسے دارقطنی نے اور صحیح کہا ابن خزیمہ نے

وَغَيْرُهُ وَقْفَهُ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ

اور اُسکے غیر نے اسکا موقوف ہونا * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفَجْرُ فَجْرَانِ فَجْرٌ

فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر دو ہیں ایک فجر تو

يُحَرِّمُ الطَّعَامَ وَيُحِلُّ فِيْهِ الصَّلٰوةَ وَفَجْرٌ تُحَرَّمُ

حرام کرتی ہی کھانا اور حلال ہی اُسمین نماز اور دوسری فجر حرام ہی

فِيْهِ الصَّلٰوةُ اَيْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ وَيَحِلُّ فِيْهِ الطَّعَامُ

اُسمین نماز یعنے نماز صبح کی اور حلال ہی اُسمین کھانا

رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَاهُ وَلِلْحَاكِمِ فِيْ

روایت کیا اُسے ابن خزیمہ اور حاکم نے اور صحیح کہا انھون نے اِسے اور حاکم کی

حَدِيْثِ جَابِرٍ نَحْوَهُ وَزَادَ فِي الَّذِيْ يُحَرِّمُ الطَّعَامَ

روایت حدیث میں جابر کی اِسیطرح ہی اور زیادہ کیا اُسمین کہ حرام

اَنَّهُ يَذْهَبُ مُسْتَطِيْلًا فِي الْاُفُقِ وَفِي الْاٰخَرِ اَنَّهُ

کرتی ہی کھانا یہ کہ پھیلتی ہی وہ کنارے میں اور دوسری فجر میں کہ وہ

كَذَنَبِ السِّرْحَانِ ۔ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

جیسے دُم بھیڑیے کی ۔ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر کاموں کا

اَلصَّلٰوةُ فِيْ اَوَّلِ وَقْتِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ

نماز ہی پہلے وقت میں اُسکے روایت کیا اِسے ترمذی اور حاکم نے

وَصَحَّحَاهُ وَاَصْلُهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ • وَعَنْ اَبِيْ
اور صحیح کہا اُسے دونوں نے اور اصل اُسکی صحیحین میں ہی اور ابی
مَحْذُورَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
محذورہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اول
اَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللهِ وَاَوْسَطُهُ رَحْمَةُ اللهِ وَاٰخِرُهُ
وقت رضامندی اللہ کی ہی اور بیچ کا وقت رحمت اللہ کی اور آخر کا وقت
عَفْوُ اللهِ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ جِدًّا
معافی اللہ کی ہی نکالا اسے دار قطنی نے سند سے جو ضعیف ہی بہت
وَلِلتِّرْمِذِيِّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوُهُ دُونَ
اور ترمذی کے لیئے حدیث سے ابن عمر کی اسیطرح ہی سوا لفظ
الْاَوْسَطِ وَهُوَ ضَعِيفٌ اَيْضًا • وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ
اوسط کے اور وہ بھی ضعیف ہی * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما
عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ
سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہی نماز بعد
الْفَجْرِ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ
فجر کے مگر دو رکعت • نکالا اسے پانچ نے نسائی کے سوا
وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ اِلَّا
اور روایت میں عبد الرزاق کی نہیں نماز بعد نکلنے فجر کے مگر

رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَمِثْلُهُ لِلدَّارَقُطْنِيِّ عَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ
دو رکعت فجر کی اور مثل اُسکے دارقطنی کے لئیے ہی بیٹے عمرو بن
الْعَاصِ * وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ صَلَّى
عاص سے * اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا پڑھی نماز
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتِي
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کو پھر آئے میرے گھر
فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ شُغِلْتُ عَنْ
میں پھر پڑھیں دو رکعتیں سو پوچھا میں نے اُنسے فرمایا مشغول کیا گیا تھا
رَكْعَتَيْ بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ قُلْتُ
میں دو رکعت سے ظہر کے بعد کی سو پڑھا میں نے اُنکو اب کہا میں نے
أَفَنَقْضِيهِمَا إِذَا فَاتَتَنَا قَالَ لَا أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ
بھلا کیا ادا کریں ہم اُنکو جب چھوٹ جاویں ہم سے فرمایا نہیں نکالا اسے احمد نے
وَلِأَبِي دَاوُدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ
اور ابی داؤد کے لئیے عایشہ رضی اللہ عنہا سے
عَنْهَا بِمَعْنَاهُ * بَابُ الْأَذَانِ • عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ
اُسی کے معنے میں ہی * باب اذان کا • عبد اللہ بن زید
بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ طَافَ بِي وَأَنَا نَائِمٌ
بن عبد ربہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آ پھرا میرے پاس جب کہ میں سوتا تھا

رَجُلٌ فَقَالَ تَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ فَذَكَرَ الْأَذَانَ

ایک مرد اور کہا کہہ تو اللہ اکبر اللہ اکبر پھر ذکر کی اذان

بِتَرْبِيعِ التَّكْبِيرِ بِغَيْرِ تَرْجِيعٍ وَالْإِقَامَةَ فُرَادَى إِلَّا قَدْ

چار بار اللہ اکبر کہنے کے ساتھ نہ دو بار اور اقامت ایک ایک بار سوا قد

قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ

قامت الصلوٰۃ کے * پس * کہا عبداللہ نے جب صبح کی میں نے تو آیا میں پاس رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا الرُّؤْيَا حَقٌّ الْحَدِيثَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو فرمایا کہ یہہ خواب حق ہی آخر حدیث تک

أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

نکالا اُسے احمد اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا اُسے ترمذی اور ابن

خُزَيْمَةَ وَزَادَ أَحْمَدُ فِي آخِرِهِ قِصَّةَ قَوْلِ بِلَالٍ فِي أَذَانِ

خزیمہ نے اور زیادہ کیا احمد نے آخر میں اُسکے قصہ بلال کی بات کا اذان

الْفَجْرِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ وَلِابْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ

میں فجر کی کہ الصلوٰۃ خیر من النوم اور ابن خزیمہ کے لئے

أَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْفَجْرِ

اُنس سے کہ کہا سنت ہی کہ جب کہے موذن فجر میں

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ وَعَنْ

حی علی الفلاح تو کہے الصلوٰۃ خیر من النوم * اور

* [illegible]

أَبِي مَحْذُورَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابی محذورہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الأَذَانَ فَذَكَرَ فِيهِ التَّرْجِيعَ أَخْرَجَهُ

وسلم نے سکھائی اُسے اذان پھر ذکر کیا اُسمیں ترجیع کو ش ۰۲ نکالا اُسے

مُسْلِمٌ وَلَكِنْ ذَكَرَ التَّكْبِيرَ فِي أَوَّلِهِ مَرَّتَيْنِ فَقَطْ وَ

مسلم نے لیکن ذکر کیا تکبیر کو ش ۰۳ اول میں اُسکے فقط دوبار اور

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ فَذَكَرُوهُ مُرَبَّعًا * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ

روایت کیا اُسے پانچ نے اور ذکر کیا انھون نے تکبیر کو چار بار * اور انس رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ

عنہ سے کہ کہا حکم ہوا بلال کو کہ جفت کہے اذان اور طاق کہے اقامت

يَعْنِي قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ

یعنے قد قامت الصلوۃ کو متفق علیہ ہی اور ذکر نہین کیا

مُسْلِمٌ الاِسْتِثْنَاءَ وَلِلنَّسَائِيِّ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلم نے استثنا کو اور نسائی کے لئیے کہ حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِلَالًا * وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ

بلال کو * اور ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا دیکھا مین نے بلال کو

بِلَالًا يُؤَذِّنُ وَأَتَتَبَّعُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا وَإِصْبَعَاهُ فِي

اذان کہتے اور پیروی کرتا ہو تھا مین اُسکے منھہ کی یہان اور وہان * ش ۰۴ حالیکہ اُسکی دونو

اذنیہ

ش ۰۲ ترجیع کے معنی دو دو بار کہنا * ش ۰۳ تکبیر کے معنی اللہ اکبر کہنا * ش ۰۴ الی ...

أذنيه رواه أحمد والترمذي وصححه ولابن ماجة

انگلیاں اُسکے کانوںمیں روایت کیا اُسے احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسے اور ابن

وجعل أصبعيه في أذنيه ولأبي داؤد لوى عنقه

ماجہ کے لیے اور رکھیں اپنی دونو انگلیاں اپنے کانوںمیں اور ابی داؤد کے لیے پھیرا اپنی

لما بلغ حي على الصلاة يميناً وشمالاً ولم يستدر

گردن کو جب پہنچا حی علی الصلاۃ کو * ش ۲ * داہنے اور بائیں اور گھوما نہیں

وأصله في الصحيحين * وعن أبي محذورة

* ش ۳ * اور اصل اُسکی صحیحین میں ہے اور ابی محذورہ

رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم أعجبه صوته

رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آئی اُسکی آواز

فعلمه الأذان رواه ابن خزيمة * وعن جابر بن

تو سکھائی اُسکو اذان روایت کیا اُسے ابن خزیمہ نے * اور جابر ابن

سمرة رضي الله عنه قال صليت مع النبي صلى الله عليه

سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا پڑھی میں نے نماز ساتھ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم العيدين من غير مرة ولا مرتين بغير أذان ولا

وسلم کے عیدین کی ایک دو دفع نہیں * ش ۴ * بغیر اذان کے اور بغیر

إقامة رواه مسلم ونحوه في المتفق عليه عن ابن

اقامت کے روایت کیا اُسے مسلم نے اور اسی ڈھب سے ہی متفق علیہ میں ابن

عباسٍ وغيره * وعن ابي قتادة رضي الله عنه في
عباس سے اور اُسکے غیر سے * اور ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے بڑی

الحديث الطويل في نومهم عن الصلوة ثم اذن بلال
حدیث میں اُنکے سو جانے میں نماز سے پھر اذان کہی بلال نے

فصلى النبي صلى الله عليه وسلم كما كان يصنع
پھر نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسا کہ کرتے تھے

كل يوم رواه مسلم وله عن جابر ان النبي
ہر روز روایت کیا اُسے مسلم نے اور اُسی کے لیے جابر سے کہ نبی

صلى الله عليه وسلم اتى المزدلفة فصلى بها المغرب
صلی اللہ علیہ وسلم آئے مزدلفے میں پھر پڑھی وہاں مغرب

والعشاء باذان واحد واقامتين وله عن ابن
اور عشا ایک اذان اور دو اقامت سے اور اُسی کے لئے ابن عمر

عمر رضي الله عنهما جمع النبي صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہما سے کہ جمع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بين المغرب والعشاء باقامة واحدة وزاد
مغرب اور عشا میں ایک اقامت سے * اور زیادہ کیا ابو

ابوداؤد لكل صلوة وفي رواية له ولم يناد في واحدة
داؤد نے ہر نماز کے واسطے اور ایک روایت میں اُسکی اور اذان نکہی ایک میں بھی

انہما

* یعنی ہر نماز کے لئے ایک اقامت

مِنْهُمَا * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ
اُن دونوں کے * اور ابن عمر اور عائشہ رضی اللہ عنہما سے کہا دونوں نے کہ فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلال اذان کہتا ہی رات کو سو کھاؤ
وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُنَادِيَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ وَكَانَ رَجُلًا
اور پیو جب تک کہ اذان کہے ابن ام مکتوم اور تھا وہ اندھا آدمی
اَعْمٰى لَا يُنَادِيْ حَتّٰى يُقَالَ لَهٗ اَصْبَحْتَ مُتَّفَقٌ
اذان نہ کہتا جب تک کہ کہتے اُسکو صبح کی تونے متفق
عَلَيْهِ وَفِيْ اٰخِرِهٖ اِدْرَاجٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ بِلَالًا
علیہ ہی اور آخر میں اُسکے ادراج ہی * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
اَذَّنَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ
کہ بلال نے اذان کہی پہلے فجر سے پھر حکم کیا اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
يَرْجِعَ فَيُنَادِيَ اَلَا اِنَّ الْعَبْدَ نَامَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ
پھر جاوے اور پکارے کہ بندہ سو گیا تھا روایت کیا اُسے ابو داؤد نے
وَضَعَّفَهٗ * وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ
اور ضعیف کہا * اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمُ
سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم

النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اذان تو کہو جیسے کہے موذن متفق علیہ ہی

وَلِلْبُخَارِيِّ عَنْ مُعٰوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلِمُسْلِمٍ

اور بخاری کی روایت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اور مسلم کی روایت

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي فَضْلِ الْقَوْلِ كَمَا يَقُوْلُ

عمر رضی اللہ عنہ سے فضیلت میں کہنے کے جیسے کہے موذن ایک

مُؤَذِّنٌ كَلِمَةً كَلِمَةً سِوَى الْحَيْعَلَتَيْنِ فَيَقُوْلُ

ایک کلمہ سوا حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کے کہ کہے لاحول

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ وَعَنْ عُثْمٰنَ ابْنِ اَبِي

ولا قوۃ الا باللہ * اور عثمان ابن ابی العاص

الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

رضی اللہ عنہ سے کہ اُسنے کہا یا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْنِي اِمَامَ قَوْمِي فَقَالَ اَنْتَ

صلی اللہ علیہ وسلم بنادو مجھے امام میری قوم کا سو فرمایا تو

اِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا

امام ہی اُنکا موافقت کر اُنکے ضعیف کے ساتھ اور مقرر کر ایسا موذن

لَا يَاْخُذُ عَلٰى اَذَانِهٖ اَجْرًا اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ وَحَسَّنَهُ

کہ نہ لے اذان کہنے پر اپنے مزدوری * ف * نکالا اُسے پانچ نے اور حسن کہا اسے

التِرمذی

ف * ا * یعنی مقرر نہ ٹھہراوے اور پانچ وقت حاضر باشی کی مزدوری لے تو درست ہے مگر بہتر یہی ہے کہ نہ لے

التِّرمذِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ • وعن مَالِكِ بْنِ
ترمذی نے اور صحیح کہا اسے حاکم نے اور مالک ابن
الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عليه
حویرث رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا ہمیں نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ
وسلم نے جب آوے وقت نماز کا تو اذان کہے واسطے تمہارے ایک تم میں سے
اَلْحَدِيْثَ أَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ • وعن جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ
آخر حدیث تک نکالا اسے سات نے • اور جابر رضی اللہ
عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ إِذَا
عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال کو جب تو
أَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْدُرْ وَاجْعَلْ بَيْنَ
اذان کہے تو ٹھہر ٹھہر کے کہہ اور جب اقامت کہے تو جلدی کہہ اور کر درمیان
أَذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْآكِلُ مِنْ أَكْلِهِ
اپنی اذان اور اقامت کے اتنی دیر کہ فراغت کرنے کھانیوالا اپنے کھانے سے
اَلْحَدِيْثَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ وَلَهُ عَنْ أَبِي
آخر حدیث تک روایت کیا اسے ترمذی نے اور ضعیف کہا اسے اور اسیکے لئے
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لَا يُؤَذِّنُ اِلَّا مُتَوَضِّئٌ وَضَعَّفَهُ اَيْضًا وَلَهُ عَنْ زِيَادِ بْنِ

فرمایا اذان نکہے مگر جو وضو والا ہوا ور ضعیف کہا اسے بھی اور اُسکے لیئے زیاد ابن

الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حارث رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ يُقِيْمُ وَضَعَّفَهُ اَيْضًا وَلِاَبِيْ دَاوُدَ فِيْ

اور جسنے اذان کہی سووہی اقامت کہے اور اُسے بھی ضعیف کہا اور ابی داؤد کے لیئے

حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ قَالَ اَنَا رَاَيْتُهُ يَعْنِي

عبد اللہ ابن زید کی حدیث میں کہ اُسنے کہا میں نے خواب میں دیکھا تھا اُسے یعنے

الْاَذَانَ وَاَنَا كُنْتُ اُرِيْدُهُ قَالَ فَاَقِمْ اَنْتَ وَفِيْهِ

اذان کو اور میں ارادہ رکھتا تھا اُسکا فرمایا تو اقامت کہہ اور اُسمیں بھی

ضُعْفٌ اَيْضًا * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

ضعف ہی * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤَذِّنُ اَمْلَكُ بِالْاَذَانِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موذن زیادہ حقدار ہی اذان کا ۲ش

وَالْاِمَامُ اَمْلَكُ بِالْاِقَامَةِ رَوَاهُ ابْنُ عَدِيٍّ وَضَعَّفَهُ

اور امام زیادہ حقدار ہی اقامت کا ۳ش روایت کیا اُسے ابن عدی نے اور ضعیف کہا اُسے

وَلِلْبَيْهَقِيِّ نَحْوُهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ وَعَنْ

اور بیہقی کے لیئے اسی طرح ہی علی رضی اللہ عنہ سے اُسکے کلام سے * اور

النبی

* ۲ش * یعنے موذن آپ کہے یا دوسرے کو اجازت دے * ۳ش * یعنے امام جب اجازت دے تو اقامت ہووے

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے رد نہیں ہوتی دعا اذان اور اقامت کے بیچ میں

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ * بَابُ شُرُوطِ الصَّلٰوةِ

روایت کیا اُسے نسائی نے اور صحیح کہا ابن خزیمہ نے * باب نماز کی شرطوں کا *

عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل ہے علی ابن طلق رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَتَوَضَّأْ

نے جب گوز کرے کوئی تمہارا نماز میں تو پھر جاوے اور وضو کرے

وَلْيُعِدِ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ٭

اور دُہراوے نماز روایت کیا اُسے پانچ نے اور صحیح کہا ابن حبان نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ ․

وسلم سے کہ فرمایا قبول نہیں کرتا اللہ نماز بالغ عورت کی بغیر چادر رکھے

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ ٭ وَعَنْ

روایت کیا اُسے پانچ نے نسائی کے سوا اور صحیح کہا اُسے ابن خزیمہ نے ٭ اور

جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ

جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَهُ اِنْ كَانَ الثَّوْبُ وَاسِعًا فَالْتَحِفْ بِهِ يَعْنِيْ فِي

اُسکو اگر کپڑا بڑا ہو تو لپیٹ لے اُسکو یعنے نماز میں

الصَّلٰوةِ وَلِمُسْلِمٍ فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَاِنْ كَانَ ضَيِّقًا

اور مسلم کی روایت سوا اُلٹا کر اُسکے دونوں کنارونمیں اور اگر تنگ ہو

فَاتَّزِرْ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

تو تہبند کر اُسکو متفق علیہ ہی اور اُن دونوں کے لئیے حدیث سے ابی ہریرہ کی

لَا يُصَلِّيْ اَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى

نہ نماز پڑھے کوئی تمھارا ایک کپڑے سے میں کہ

عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّهَا

نہو اُسکے مونڈھے پر اُس سے کچھ ۰ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ اُسنے

سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَتُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي

۰ پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نماز پڑھے عورت کرتے

دِرْعٍ وَخِمَارٍ بِغَيْرِ اِزَارٍ قَالَ اِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَابِغًا

اور چادر میں بغیر تہبند کے فرمایا جب کہ ہو کرتا لنبا کہ ڈھانک

يُغَطِّيْ ظُهُوْرَ قَدَمَيْهَا اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَصَحَّحَ الْاَئِمَّةُ

لیوے اُسکے پانوونکی پشت کو نکالا اُسے ابوداؤد نے اور صحیح کہا اماموں نے

وقف

وَقفه وعن عامر بن ربيعة رضي الله عنه قال كنا

اُسکا موقوف ہونا * اور عامر ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا ہم تھے

مع النبي صلى الله عليه وسلم في ليلة مظلمة فأشكلت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ ایک اندھیری رات میں سو مشکل ہوا

علينا القبلة فصلينا فلما طلعت الشمس اذا نحن

ہم پر قبلہ پہچاننا سو نماز پڑھی ہمنے پھر جب نکلا آفتاب تب کھلا کہ نماز

صلينا الى غير القبلة فنزلت الاية فاينما تولوا فثم

پڑھی ہمنے اور طرف قبلہ سے تب اُتری یہہ آیت سو جسطرف تم مُنہہ کرو پھر وہان ہی

وجه الله اخرجه الترمذي وضعفه * وعن ابي

متوجہ ہی اللہ نکالا اُسے ترمذی نے اور ضعیف کہا * اور ابی

هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ما بين المشرق والمغرب قبلة اخرجه

وسلم نے مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہی نکالا اُسے

الترمذي وقوه البخاري * وعن عامر بن ربيعة

ترمذی نے اور قوی کہا اُسے بخاری نے * اور عامر ابن ربیعہ

رضي الله عنه قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
کہ نماز پڑھتے تھے اپنی اُونٹنی پر جس طرف منھہ کرتی تھی اُنکو لیکر متفق علیہ ہے
زَادَ الْبُخَارِيُّ يُوْمِئُ بِرَأْسِهِ وَلَمْ يَكُنْ يَصْنَعُهُ فِي
زیادہ کیا بخاری نے اشارہ کرتے تھے اپنے سر سے اور نہ کرتے تھے اُسکو
الْمَكْتُوبَةِ وَلِأَبِي دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ وَكَانَ
فرض نماز میں اور ابی داؤد کے واسطے انس کی حدیث سے اور جب
إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ
سفر کرتے *۲ش پھر ارادہ کرتے کہ نفل پڑھیں تو منھہ کرتے اپنی اُونٹنی کا
الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ كَانَ وَجْهُ رِكَابِهِ
قبلے کو تب تکبیر کہتے پھر نماز پڑھتے جس طرف کو کہ ہوتا منھہ اُنکی اُونٹنی کا *۳ش
وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ • وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
اور اسناد اُسکی حسن ہے * اور ابی سعید خدری
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْضُ
رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین
كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
ساری مسجد ہے *۴ش سوا قبرستان اور حمام کے روایت کیا اُسے ترمذی
وَلَهُ عِلَّةٌ • وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
نے اور اُسکے لئے علت ہے • اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

*۱ش یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم *۲ش یعنے سواری کی طرف منھ کر کے پڑھ لیتے وقت تکبیر کے *۳ش ... *۴ش یعنے ضرور ہی اور نافع ... ضرور ...

نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي
منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز گذارنے سے سات

سَبْعِ مَوَاطِنَ الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ
مکان میں پاخانے میں اور ذبح کرنے کی جگہہ اور قبرستان میں اور بیچ

الطَّرِيقِ وَالْحَمَّامِ وَمَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِ
راہ کے اور حمام میں اور حوض کے گرد اونٹ بیٹھنے کی جگہہ اور کعبے کی

اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ ❁ وَعَنْ أَبِي مَرْثَدٍ
چھت پر روایت کیا اسے ترمذی نے اور ضعیف کہا ❁ اور ابی مرثد

الْغَنَوِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ
غنوی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا
علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ نماز پڑھو قبروں کی طرف اور نہ بیٹھو

عَلَيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❁ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اُن پر روایت کیا اُسے مسلم نے ❁ اور ابی سعید رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے کوئی

أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ رَأَى فِي نَعْلَيْهِ أَذًى
تم میں کا مسجد کو تو نظر کرے پس اگر دیکھے اپنے جوتوں میں کچھ گندگی

يُصَلِّي عَلَيْهِ مُسَحَهُ وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا أَخْرَجَهُ أَبُودَاوُدَ

یا گھونی چیز تو ملدے اُسکو مٹی* اور نماز پڑھے اُنمین نکالا اُسے ابو داؤد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اور صحیح کہا اُسے ابن خزیمہ نے* اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَطِئَ أَحَدُكُمُ الْأَذَى

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گھوندے کوئی تم مین گندگی کو

بِخُفَّيْهِ فَطَهُورُهُمَا التُّرَابُ أَخْرَجَهُ أَبُودَاوُدَ وَصَحَّحَهُ

اپنے موزون سے تو پاک کرنیوالی اُنکی مٹی ہی نکالا اُسے ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسے

ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ

ابن حبان نے * اور معاویہ بن حکم سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہہ نماز

لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هِيَ

لایق نہین اسمین کوئی چیز آدمیون کے کلام سے وہ نماز

التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تو تسبیح ہی اور تکبیر اور پڑھنا قرآن کا روایت کیا اُسے مسلم نے*

* وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ إِنَّا كُنَّا نَتَكَلَّمُ

اور زید بن ارقم سے کہ کہا ہم باتین کرتے تھے

ف: یعنی اس حکم کے مطابق پاک موزے اور پاپوش نماز [illegible] درست ہی [illegible]

فِي الصَّلٰوةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ اَحَدُنَا

نماز میں زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بات کرتا کوئی ایک ہم میں کا

صَاحِبَهٗ بِحَاجَتِهٖ حَتّٰى نَزَلَتْ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ

اپنے ساتھی سے اپنی حاجت کی یہانتک کہ یہ آیت اتری خبردار رہو نمازونسے

وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ فَاُمِرْنَا بِالسُّكُوْتِ

اور بیچ والی نماز اور کھڑے رہو اللہ کے آگے ادب سے سو حکم ہوا ہمکو چپ رہنے کا

وَنُهِيْنَا عَنِ الْكَلَامِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ

اور منع ہوا ہمکو باتوں سے متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

* اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تسبیح مردونکے لیئے ہی اور تالی دینا عورتونکے لیئے ہی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ زَادَ مُسْلِمٌ فِي الصَّلٰوةِ * وَعَنْ مُطَرِّفِ

متفق علیہ ہی زیادہ کیا مسلم نے نماز میں * اور مطرف

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ

بن عبد اللہ بن شخیر سے انکے باپ سے کہ کہا دیکھا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَفِيْ صَدْرِهٖ اَزِيْزٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے اور انکے سینے سے

كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ مِنَ الْبُكَاءِ أَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا

آواز آتی تھی جیسے دیگ کے جوش کی آواز رونے کے سبب نکالا اسکو

ابْنَ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

پانچ نے سوا ابن ماجہ کے اور صحیح کہا اسے ابن حبان نے * اور علی رضی اللہ

اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے کہ کہا تھا میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک دو وقت

مَدْخَلَانِ فَكُنْتُ إِذَا أَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي تَنَحْنَحَ لِي

داخل ہونا سو جب آتا تھا میں انکے پاس اور وے نماز پڑھتے ہوتے تو کھنکھارتے

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

میرے لئے * نقل روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے * اور ابن عمر رضی اللہ

اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ

عنہ سے کہ کہا کہا میں نے بلال کو کس طرح دیکھا تو نے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِينَ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَهُوَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیتے لوگوں کا جبکہ وے کرتے سلام علیک انہیں اور وہ

يُصَلِّي قَالَ يَقُولُ هٰكَذَا وَبَسَطَ كَفَّيْهِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ

نماز پڑھتے ہوتے کہا اشارہ کرتے یوں اور پھیلایا اپنی ہتھیلیوں کو نکالا اسکو ابو داود

وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ * وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ

اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسے * اور ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

[illegible]

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ
رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے اور وہ لئے ہوتے تھے امامہ زینب کی
بِنْتَ زَيْنَبَ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا
بیٹی کو سو جب سجدہ کرتے تو رکھدیتے اسکو اور جب کھڑے ہوتے تو اٹھا لیتے
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ وَهُوَ يَؤُمُّ النَّاسَ فِي الْمَسْجِدِ
اسکو متفق علیہ ہی اور مسلم کے لئے جبکہ وہ امامت کرتے تھے لوگوں کی مسجد میں

• وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُقْتُلُوا الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مارو دونوں کالوں کو نماز میں
اَلْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ
سانپ کو اور بچھو کو نکالا اسکو چار نے اور صحیح کہا اسکو ابن
حِبَّانَ • بَابُ سُتْرَةِ الْمُصَلِّيْ • عَنْ أَبِي جُهَيْمِ
حبان نے • باب نمازی کے سترے کا • ابی جہیم
بْنِ الْحٰرِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
ابن الحارث رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر معلوم کرے گذرنے والا نمازی کے آگے

مَاذَا عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ لَكَانَ اَنْ يَقِفَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرًا
کہ کیا گناہ ہی اُس پر تو ٹھہرا رہنا چالیس بہتر ہوتا
لَهٗ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ
اُسکے لئے گذرنے سے آگے اُسکے متفق علیہ ہی اور لفظ
لِلْبُخَارِيِّ وَوَقَعَ فِي الْبَزَّارِ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ اَرْبَعِيْنَ
بخاری کا ہی اور واقع ہوا بزار میں ایک دوسری وجہہ سے چالیس
خَرِيْفًا ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سُئِلَ
برس ٭ اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا پوچھا گیا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكٍ عَنْ سُتْرَةِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غزوۂ تبوک میں نمازی کے سُتر سے
الْمُصَلِّيْ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ
سو فرمایا جیسے پچھلی لکڑی کجاوے کی نکالا اُسکو مسلم نے
٭ وَعَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدِ نِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور سبرہ بن معبد الجہنی رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَتِرْ اَحَدُكُمْ
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیئے کہ ستر اٹھ لیوے کوئی ایک
فِي الصَّلٰوةِ وَلَوْ بِسَهْمٍ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ ٭ وَعَنْ
تمھارا نماز میں اور اگرچہ تیر ہی سو وے نکالا اُسکو حاکم نے ٭ اور

أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَقْطَعُ صَلٰوةَ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ
وسلم نے توڑتی ہی نماز مرد مسلمان کی جب کہ نہ ہو روبرو آگے
يَدَيْهِ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ
مانند موخرے رحل کے عورت اور گدھا اور کالا
الْأَسْوَدُ الْحَدِيْثَ وَ فِيْهِ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ
کتا آخر حدیث تک اور اُسی میں ہی کہ کالا کتا شیطان ہی
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
نکالا اُسکو مسلم نے اور اُسی کے لئے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
نَحْوَهُ دُوْنَ الْكَلْبِ وَلِأَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ عَنِ
اِسیطرح ہی سوا لفظ کتے کے اور ابی داؤد اور نسائی کے لئے ابن
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا نَحْوَهُ دُوْنَ آخِرِهِ وَقَيَّدَ
عباس رضی اللہ عنہما سے اِسیطرح ہی سوا اُسکے آخر کے اور قید لگائی
الْمَرْأَةَ بِالْحَائِضِ * وَعَنْ أَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ
عورت کے ساتھ حیض والی * اور ابی سعید خدری رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلّٰى
اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھے

أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ وَأَرَادَ أَحَدٌ

کوئی تم میں ایک چیز کیطرف کہ چھپا لیوے سے اُسکو لوگو نسے اور چاہے کوئی

أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ

کہ گذرے اُسکے آگے تو منع کرے اُسکو پھر اگر نمانے وہ تو لڑائی کرے اُسے

فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ فَإِنَّ مَعَهُ

کہ وہ شیطان ہی متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں کہ اُسکے ہمراہ

الْقَرِينَ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ

ہی وہ ساتھی • اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز پڑھے کوئی تم میں

فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ

تو رکھ لے اپنے منہہ کے سامنے کوئی چیز پھر جو نہ پاوے تو کھڑی کر لے

عَصًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَلْيَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَنْ

لاٹھی پھر اگر لاٹھی بھی نہ ہو تو کھینچے ایک لکیر پھر نہ ضرر کریگا اُسکا جو

مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ

گذرا اُسکے آگے نکالا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ حِبَّانَ وَلَمْ يُصِبْ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ مُضْطَرِبٌ بَلْ

بن حبان نے اور حق کو نہ پہنچا جسنے کہا کہ یہہ حدیث مضطرب ہی بلکہ

هو حسن * وعن ابي سعيد الخدري رضي

يہہ حسن ہی * اور ابی سعید خدری رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقطع

الله عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے نہیں توڑتی

الصلوة شيء وادرؤا ما استطعتم اخرجه ابوداود

نماز کو کوئی چیز اور دفع کرو جس قدر ہوسکے تم سے نکالا اسکو ابوداود نے

وفي سنده ضعف * باب الحث على الخشوع في

اور اسکی سند میں ضعف ہی * باب رغبت دلانیکا عاجزی کرنے پر

الصلوة * عن ابي هريرة رضي الله عنه قال نهى

نماز میں * ابی ہریرہ رضی الله عنہ سے کہ کہا منع فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يصلي الرجل مختصرا

رسول الله صلی الله علیه وسلم نے کہ نماز پڑھے مرد مختصر ہوکے

متفق عليه واللفظ لمسلم ومعناه ان يجعل يده على

متفق علیه ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور معنے اسکے یہہ ہیں کہ رکھے اپنا ہاتھ

خاصرته وفي البخاري عن عائشة رضي الله

اپنی کوکھ پر اور بخاری میں عایشہ رضی الله

عنها ان ذلك فعل اليهود * وعن انس رضي الله

عنہا سے کہ یہہ وضع یہود کا فعل ہی * اور انس رضی الله

عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا
عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آگے لایا جاوے
قُدِّمَ الْعَشَاءُ فَابْدَاُوْا بِہٖ قَبْلَ اَنْ تُصَلُّوا الْمَغْرِبَ
شام کا کھانا تو شروع کرو اُسے مغرب کی نماز
مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ * وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ
پڑھنے سے پہلے متفق علیہ ہی ۰ اور ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُکُمْ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھڑا ہو تم میں کوئی ایک
فِی الصَّلٰوۃِ فَلَا یَمْسَحِ الْحَصٰی فَاِنَّ الرَّحْمَۃَ تُوَاجِھُہٗ
نماز میں تو نہ چھوے پتھریوں کو کہ رحمت روبرو ہوتی ہی اُسکے
رَوَاہُ الْخَمْسَۃُ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ وَزَادَ اَحْمَدُ وَاحِدَۃً اَوْ
روایت کیا اِسکو پانچ نے سند صحیح سے اور زیادہ کیا احمد نے ایک بار یا اُسے
دَعْ وَفِی الصَّحِیْحِ عَنْ مُعَیْقِیْبٍ نَحْوُہٗ بِغَیْرِ تَعْلِیْلٍ
بھی چھوڑ دے ش۲* ۰ اور صحیح میں معیقیب سے اسیطرح ہی بغیر تعلیل کے
وَعَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ سَاَلْتُ
اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا پوچھا میں نے
رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دیکھنے سے ش۳*

ش۲* یعنی اگر حاجت ہو تو ایک بار برابر کرنا درست ہے اور زیادہ کرنا مکروہ ہی ۰ ش۳* التفات سے

الصَّلٰوةِ فَقَالَ هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ

نماز میں سو فرمایا کہ وہ ایک اُچک لینا ہی کہ اُچک لیتا ہی اُسے شیطان نماز

صَلٰوةِ الْعَبْدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِلتِّرْمِذِيِّ وَصَحَّحَهُ

سے بندے کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ترمذی کے لیے اور صحیح

اِيَّاكَ وَالْاِلْتِفَاتَ فِي الصَّلٰوةِ فَاِنَّهُ هَلَكَةٌ فَاِنْ كَانَ

کہا اُسے بچا تو اپنے تئیں ادھر اودھر دیکھنے سے نماز میں کہ وہ ہلاک کرنے والی

لَا بُدَّ فَفِي التَّطَوُّعِ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ہی پھر اگر ضرور ہو تو نفل میں * اور انس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ ہو تم میں

اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَاِنَّهُ يُنَاجِيْ رَبَّهُ فَلَا يَبْصُقَنَّ

کوئی ایک نماز میں تو وہ راز کہتا ہی اپنے رب سے سو نہ تھوکے

بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِيْنِهِ وَلٰكِنْ عَنْ شِمَالِهِ

اپنے آگے اور نہ اپنے دہنے لیکن اپنے بائیں

تَحْتَ قَدَمِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَوْ تَحْتَ

پانوں کے نیچے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں یا نیچے اپنے

قَدَمِهِ * وَعَنْهُ قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ سَتَرَتْ بِهِ

پانوں کے * اور اُسی سے کہ کہا ایک نقش دار پردہ تھا عایشہ رضی اللہ عنہا کا کہ پردہ

جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي
کیا تھا اُسے ایک کونے کو اپنے گھر کے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دور کر
عَنَّا قِرَامَكِ هٰذَا فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيْرُهُ تَعْرِضُ لِي
ہم سے اپنے اِس پردے کو کہ بیشک ہمیشہ اِسکے نقش ظاہر ہوتے ہیں مجھپر
فِي صَلٰوتِي رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِهَا
میری نماز میں روایت کیا اُسکو بخاری نے اور اتفاق کیا انھون نے عایشہ کی
فِي قِصَّةِ أَنْبِجَانِيَّةِ أَبِي جَهْمٍ وَفِيْهِ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي
حدیث پر قصے میں ابی جہم کی پشمین چادر کے اور اُسمین ہی کہ مقرر
عَنْ صَلٰوتِي • وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
غافل کیا مجھکو میری نماز سے * اور جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ قَوْمٌ
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ
يَرْفَعُوْنَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلٰوةِ أَوْ
باز رہیں وے لوگ جو اُٹھاتے ہیں اپنی آنکھیں آسمان کی طرف نماز میں یا
لَا تُرْجَعُ إِلَيْهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
نہ پھیر آئی جاوینگی اُنکی طرف • ش * روایت کیا اُسے مسلم نے اور اُسیکے لئے
اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا سُنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یقول

يَقُولُ لَاصَلٰوةَ بِحَضْرَةِ طَعَامٍ وَلَا هُوَ يُدَافِعُهُ

کے تئیں کہ فرماتے تھے نماز کامل نہیں کھانا حاضر ہونیکے وقت اور اُسکے کہ زور کرے

الْاَخْبَثَانِ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

اسپر جا ضرور پیشاب * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلتَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ

علیہ وسلم نے فرمایا جمھائی شیطان سے ہی

فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ

ہو جب جمھائی لے کوئی ایک تم میں تو بند کرے جتنا ہو سکے روایت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَزَادَ فِي الصَّلٰوةِ * بَابُ

کیا اُسکو مسلم نے اور ترمذی نے اور زیادہ کیا نماز میں * باب

الْمَسَاجِدِ * عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَمَرَ

مسجدونکا * عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا حکم کیا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجدون کے بنانے کا محلے میں

وَاَنْ يُنَظَّفَ وَيُطَيَّبَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُو دَاوٗدَ

اور یہہ کہ پاک صاف رکھی جاوین اور خوشبودار روایہ کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد نے

وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَ اِرْسَالَهُ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اور ترمذی نے اور صحیح رکھا مرسل ہونا اُسکا * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَاتَلَ اللهُ اليَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنبِيَائِهِم مَسَاجِدَ

لعنت کرے اللہ یہود کو کہ ٹھہرایا اُنھون نے قبرون کو اپنے نبیو نکی مسجدین

مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وَزَادَ مُسلِمٌ وَالنَّصَارَى وَلَهُمَا مِن

متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے اور نصاری کو اور اُن دونون کے لئے

حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهَا كَانُوا إِذَا مَاتَ

عایشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سے تھے وے کہ جب مرجاتا

فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوا عَلَى قَبرِهِ مَسجِدًا

اُنمین کوئی مرد صالح تو بنا تے اُسکی قبر پر مسجد

وَفِيهِ أُولَئِكَ شِرَارُ الخَلقِ * وَعَن أَبِي هُرَيرَةَ رَضِيَ

اور اُسی مین ہی کہ وے بدترین خلق ہین * اور ابی ہریرہ رضی

اللهُ عَنهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہ کہا بھیجا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

خَيلًا فَجَاءَت بِرَجُلٍ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِن

گھوڑا اسولایا ایک شخص کو پھر باندھا لوگون نے اُسے ایک ستون سے ستونمین

سَوَارِي المَسجِدِ الحَدِيثَ مُتَّفَقٌ عَلَيهِ * وَعَنهُ

سے مسجد کے آخر حدیث تک متفق علیہ ہی * اور اُسی

اور اگلی امتون کے کفر کی جہت بھی تھی کہ وہ قبرون کو جانماز بناتے تھے

رَضِيَ اللهُ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرَّ بِحَسَّانٍ يُنْشِدُ

رضی اللہ عنہ سے کہ عمر رضی اللہ عنہ گذرے حسان پر کہ شعر پڑھتا تھا

فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ اِلَيْهِ فَقَالَ كُنْتُ اُنْشِدُ

مسجد میں سو کن انکھیوں سے دیکھا اُسکی طرف تب اُسنے کہا میں شعر پڑھتا تھا جبکہ

وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اُسمیں تھا وہ شخص جو بہتر ہی تجھ سے متفق علیہ ہی * اور اُسی سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سُنے کسی مرد کو کہ ڈھونڈھے

ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللهُ عَلَيْكَ

گم ہوئی کو مسجد میں تو کہے نہ پھیر اوے اُسے اللہ تجھ پاس

فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْهُ

کہ بیشک مسجد نہیں بنائی گئی اِسواسطے روایت کیا اسے مسلم نے * اور اُسی

اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمْ مَنْ

سے ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دیکھو تم اُسکو جو

يَبِيعُ اَوْ يَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُولُوا لَا اَرْبَحَ اللهُ

بیچے یا خرید کرے مسجد میں تو کہو نہ سود مند کرے اللہ

تِجَارَتَكَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَحَسَّنَهُ * وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ

تیری تجارت کو روایت کیا اُسے نسائی نے اور حسن کہا * اور حکیم

بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بن حزام رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تُقَامُ الْحُدُوْدُ فِی الْمَسْجِدِ وَلَا یُسْتَقَادُ فِیْھَا

قایم نکی جاویں حدیں مسجد میں اور نہ قصاص کیا جاوے اُن میں• ش

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ بِسَنَدٍ ضَعِیْفٍ وَعَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ

روایت کیا اُسے احمد ابو داؤد نے ضعیف سند سے• اور عایشہ رضی اللہ

اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ اُصِیْبَ سَعْدٌ یَوْمَ الْخَنْدَقِ فَضَرَبَ

عنہا سے کہ کہا زخم پہنچا سعد کو خندق کے دن سو خیمہ کھڑا کیا

عَلَیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْمَۃً فِی الْمَسْجِدِ

اُسپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں

لِیَعُوْدَہٗ مِنْ قَرِیْبٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ• وَعَنْھَا قَالَتْ رَاَیْتُ

تاکہ عیادت کریں اُسکی نزدیک سے متفق علیہ ہی• اور اُسی سے کہ کہا دیکھا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتُرُنِیْ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھپائے ہوئے تھے مجھے اور میں دیکھتی

الْحَبَشَۃِ یَلْعَبُوْنَ فِی الْمَسْجِدِ الْحَدِیْثَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

تھی حبشیوں کو کہ کھیلتے تھے مسجد میں پڑھو حدیث کو متفق علیہ ہی•

وَعَنْھَا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ وَلِیْدَۃً سَوْدَاءَ کَانَ لَھَا

اور اُسی رضی اللہ عنہا سے کہ ایک لڑکی کالی کہ تھا اُسکا

ش• یعنی مسجد میں حد و قصاص جاری کرنے سے اسکی بےحرمتی اور نجاست (خون) آلودہ ہونیکا

جنو

خِبَاءٌ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَتْ تَأْتِيْنِي فَتُحَدِّثُ

ایک خیمہ مسجد میں سو وہ آتی تھی میرے پاس اور باتیں کرتی تھی

عِنْدِي الْحَدِيْثَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❊ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ

میرے نزدیک پڑھو حدیث کو متفق علیہ ہی ❊ اور انس رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبُصَاقُ

اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوکنا

فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مسجد میں گناہ ہی اور کفارا اُسکا اُسکا دفن کر دینا ہی متفق علیہ ہی ❊

وَعَنْهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور اُسی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي

وسلم نے قائم نہوگی قیامت اِس حد تک کہ آپس میں فخر کریں لوگ

الْمَسَاجِدِ أَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ

مسجد و نمیں نکالا اُسے پانچ نے سوا ترمذی کے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ خُزَيْمَةَ ❊ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

ابن خزیمہ نے ❊ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُمِرْتُ بِتَشْيِيْدِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجکو حکم نہیں تشیید کا

الْمَسَاجِدِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ *

مسجدونکی * ش * نکالا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسے ابن حبان نے

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ

ظاہر کئے گئے مجھپر میری اُمت کے نیک ایک تنکے تک بھی

يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

جو نکالی پھینکے اُسے آدمی مسجد سے روایت کیا اسکو ابو داؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَاسْتَغْرَبَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ * وَعَنْ

اور ترمذی نے اور غریب جانا اُسکو اور صحیح کہا ابن خزیمہ نے * اور

أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ

وسلم نے جب آوے کوئی ایک تم میں مسجد کو تو نہ بیٹھے جب تک

حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * بَابُ صِفَةِ الصَّلٰوةِ *

کہ دو رکعت نماز پڑھے متفق علیہ ہی * باب نماز کی صفت کا *

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ

وسلم نے فرمایا جب اُٹھے تو نماز کو تو پورا کر وضو

ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ

پھر منھہ کر قبلہ کو اور تکبیر کہہ پھر پڑھ جو میسر ہو تجھہ پاس

الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى

قرآن سے پھر رکوع کر یہانتک کہ آرام پکڑے تو رکوع میں پھر اُٹھا سر یہانتک

تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ

کہ سیدھا کھڑا ہووے تو پھر سجدہ کر یہانتک کہ چین پکڑے تو سجدے میں پھر اُٹھا تو سر کو

حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ

یہانتک کہ اطمینان حاصل کرے تو جلسے میں پھر سجدہ کر یہانتک کہ چین پکڑے تو

سَاجِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِيْ صَلٰوتِكَ كُلِّهَا اَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ

سجدے میں پھر کر تو اسیطرح اپنی تمام نماز میں نکالا اُسے سات نے

وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَلِابْنِ مَاجَةَ بِاِسْنَادِ مُسْلِمٍ

اور لفظ بخاری کا ہی اور ابن ماجہ کے لیئے مسلم کی اسناد کے ساتھہ

حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا وَمِثْلُهُ فِيْ حَدِيْثِ رِفَاعَةَ

یہانتک کہ چین پکڑے تو قومے میں اور اُسی طرح ہی حدیث میں رفاعہ

بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ اَحْمَدَ وَابْنِ حِبَّانَ وَفِيْ

ابن رافع ابن مالک کی احمد کے اور ابن حبان کے نزدیک اور ایک

لَفْظٍ لِاَحْمَدَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ

لفظ میں احمد کے اور سیدھی کر پیٹھ اپنی یہاں تک کہ رجوع کریں ہڈیاں

وَلِلنَّسَائِيِّ وَاَبِي دَاؤُدَ مِنْ حَدِيْثِ رِفَاعَةَ ابْنِ

اور نسائی اور ابی داؤد کے لیے حدیث سے رفاعہ ابن

رَافِعٍ اِنَّهَا لَنْ تَتِمَّ صَلٰوةُ اَحَدِكُمْ حَتّٰى

رافع کی. تحقیق کبھو نہیں کامل ہوگی نماز کسی ایک کی تم میں سے جبتک

يُسْبِغَ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ ثُمَّ يُكَبِّرُهُ وَيَحْمَدُهُ

کہ پورا کرے وضو جیسے کہ حکم کیا اُسے اللہ نے پھر بڑائی بولے اُس کی اور حمد

وَيُثْنِي عَلَيْهِ وَفِيْهَا فَاِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْاٰنٌ فَاقْرَاْ وَاِلَّا

اور ثنا کرے اُسکی اور اُسی میں ہے پھر اگر ہو تیرے ساتھ قرآن تو پڑھ تو اور نہیں

فَاحْمَدِ اللّٰهَ وَكَبِّرْهُ وَهَلِّلْهُ وَلِاَبِي دَاؤُدَ ثُمَّ اقْرَاْ

تو حمد کر اللہ کی اور بڑائی کر اُسکی اور تہلیل کر او ر ابی داؤد کے لیے پھر پڑھ

بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَبِمَا شَاءَ اللّٰهُ وَلِابْنِ حِبَّانَ ثُمَّ بِمَا شِئْتَ

ام القرآن کو اور وہ جو چاہا اللہ نے اور ابن حبان کے لیے پھر جو چاہے

وَعَنْ اَبِي حُمَيْدِنِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابی حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب تکبیر کہتے تو کرتے اپنے ہاتھوں کو

حذو منكبيه واذا ركع امكن يديه

اپنے مونڈھوں کے مقابل اور جب رکوع کرتے تو پکڑ لیتے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے

من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذا رفع راسه

دونوں گھٹنوں کو پھر سیدھی برابر رکھتے اپنی پیٹھ اور جب اٹھاتے اپنے سر کو

استوى حتى يعود كل فقار مكانه فاذا سجد

تو سیدھے ہوتے یہاں تک کہ پھر آتیں سب ہڈیاں ٹھکانے پر اپنے پھر جب سجدہ کرتے

وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل

تو رکھتے اپنے ہاتھ لیکن نہ بچھاکے اور نہ بند کرکے اُنکا ۰ش اور منہ کرتے اپنے

باطراف اصابع رجليه القبلة واذا جلس في الركعتين

پانوؤں کی انگلیوں کے سرونکا قبلے کو اور جب بیٹھتے دو رکعتوں میں ۰ نس

جلس على رجله اليسرى ونصب اليمنى واذا

تو بیٹھتے اپنے بائیں پانوں پر اور کھڑا کرتے دہنے پانوں کو اور جب

جلس في الركعة الاخيرة قدم رجله اليسرى ونصب

بیٹھتے پچھلی رکعت میں یعنے تشہد اخیر تو آگے بڑھاتے اپنے بائیں پانوں کو اور کھڑا

الاخرى وقعد على مقعدته اخرجه البخاري

کرتے دوسرے پانوں کو اور بیٹھتے اپنے سرین پر بلند کیا اسے بخاری نے ۰

وعن علي بن ابي طالب رضي الله عنه عن

اور علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے انھوں نے نقل کی

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وے جب کھڑے ہوتے تھے نماز کو

قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ

تو کہتے میں نے اپنا منہ کیا اسکی طرف جسنے بنائے آسمان و زمین

حَنِيْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ

ایک طرف کا ہو کے اور میں نہیں شریک کرنیوالا میری نماز اور قربانی

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اور میرا جینا اور مرنا اللہ کیطرف ہی جو صاحب سارے جہانکا کوئی نہیں اسکا شریک

وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

یہی مجھکو حکم ہوا اور میں حکم برداروں سے ہوں ای اللہ تو ہی

الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ

بادشاہ نہیں ہی کوئی ایو پوجنے کے مگر تو تو رب ہی میرا اور میں بندہ ہوں تیرا

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ

ظلم کیا میں نے اپنی جان پر اور اقرار کیا میں نے اپنے گناہ کا سو بخش دے تو مجھے

ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

میرے سارے گناہ تحقیق یہہ ہی کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوا تیرے

وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا

اور چلا تو مجھے نیک خصلتوں پر نہیں راہ بتاتا نیک خصلتوں کی

اِلَّا اَنْتَ وَصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا
مگر تو اور دور کر مجھ سے برے خلق نہیں دور کرتا مجھ سے برے خلق
اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ
کوئی سوا تیرے میں حاضر ہوں تیری خدمت میں اور نیکی ساری تیرے ہاتھوں میں
وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ
اور بدی نہیں تیری طرف میرا اعتماد تجھ پر اور میری پناہ تجھ پاس تیرا راج برا
وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
اور تیرا رتبہ اونچا میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیری طرف پھرتا ہوں
رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ اَنَّ ذٰلِكَ فِيْ صَلٰوةِ
روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں اسکی کہ یہ رات کی
اللَّيْلِ • وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ
نماز میں ہی • اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ لِلصَّلٰوةِ سَكَتَ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے تھے نماز کی تو چپ رہتے
هُنَيَّةً قَبْلَ اَنْ يَقْرَاَ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ اَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ
تھوڑا قرات سے پہلے سو پوچھا میں نے انسے فرمایا کہ میں کہتا ہوں اے اللہ
بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ
فرق کر دے مجھ میں اور میرے گناہوں میں جیسا کہ فرق کیا تو نے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ
مشرق اور مغرب میں۔ ای اللہ پاک کر تو مجھے میرے گناہوں سے
كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ
جیسا کہ پاک کیا جاتا ہی سفید کپڑا میل سے ای اللہ
اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ
دھو دے مجھے میرے گناہوں سے پانی اور برف سے اور اولے سے
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ
متفق علیہ ہی * اور عمر رضی اللہ عنہ سے کہ وہ کہتے تھے میں پاکی بولتا ہوں تیری
سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ
ای اللہ اور تعریف کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجکو اور بڑی برکت کا ہی نام تیرا
وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ رَوَاهُ
اور بہت بلند ہی مرتبہ تیرا اور نہیں کوئی لائق بندگی کے سوا تیرے روایت کیا
مُسْلِمٌ بِسَنَدٍ مُنْقَطِعٍ وَالدَّارَقُطْنِيُّ مَوْصُوْلًا وَهُوَ
اسے مسلم نے سند منقطع سے اور دار قطنی نے موصول حالانکہ وہ
مَوْقُوْفٌ وَنَحْوُهُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ مَرْفُوْعًا
موقوف ہی اور اسی طرح ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مرفوع
عِنْدَ الْخَمْسَةِ وَفِيْهِ وَكَانَ يَقُوْلُ بَعْدَ التَّكْبِيْرِ
پانچ کے نزدیک اور اُس میں ہی اور کہتے تھے تکبیر کے بعد

أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
پناہ میں آیا میں اللہ کی جو سنتا ہی جانتا شیطان دھتکارے سے
مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ
خطرے سے اُسکے اور وسوسے سے اُسکے اور پھونکنے سے اُسکے * اور عایشہ
عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ
رضی اللہ عنہا سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے تھے
الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
نماز کو تکبیر سے اور قراۃ کو الحمد للہ رب العالمین سے
وَكَانَ اِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَاْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ
اور جب رکوع کرتے تھے تو نہ اونچا رکھتے اپنے سر کو اور نہ نیچا اُسے
وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ وَكَانَ اِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ
ولیکن رکھتے درمیان اُسکے اور جب اُٹھاتے تھے سر کو رکوع سے
لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَاِذَا رَفَعَ مِنَ
تو سجدہ نکرتے جب تک کہ سیدھے نہ کھڑے ہوتے اور جب اُٹھاتے
السُّجُوْدِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ
سجدے سے تو سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے بیٹھتے اور
يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ
پڑھتے تھے ہر دو رکعتوں میں التحیات اور بچھاتے اپنا بایاں

الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عُقْبَةِ
پانوں اور کھڑا کرتے دہنا اور منع کرتے تھے کہ کتّان رکھے گھٹنے
الشَّيْطَانِ وَيَنْهَى أَنْ يَفْتَرِشَ الرَّجُلُ ذِرَاعَيْهِ
اٹھاوے زمین سے اور منع کرتے تھے کہ بچھاوے مرد دونوں ہاتھوں کو
افْتِرَاشَ السَّبُعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلٰوةَ بِالتَّسْلِيمِ
درندے کے بچھانے کی طرح اور ختم کرتے تھے نماز کو ساتھ سلام کے
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ عِلَّةٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
نکالا اُسے مسلم نے اور اُسکی علت ہی * اور ابن عمر رضی الله
اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ
عنہما سے کہ نبی صلی الله علیہ وسلم اٹھاتے تھے اپنے
يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَإِذَا كَبَّرَ
ہاتھوں کو اپنے مونڈھوں کے برابر جب شروع کرتے نماز اور جب تکبیر کہتے
لِلرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
رکوع کو اور جب اٹھاتے اپنے سر کو رکوع سے متفق علیہ ہی
وَفِي حَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ يَرْفَعُ
اور حدیث میں ابی حمید کی ابوداؤد کے نزدیک اٹھاتے
يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَلِمُسْلِمٍ
اپنے ہاتھوں کو یہاں تک کہ برابر کرتے اُنکے اپنے مونڈھوں کو پھر تکبیر کہتے اور مسلم

وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَحْوَ
کے لئے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے ابن عمر کی
حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ لٰكِنْ قَالَ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا
حدیث کی طرح ہی لیکن اُسنے کہا یہانتک کہ برابر کرتے اُنکے اپنی
فُرُوعَ اُذُنَيْهِ ۔ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
کانونکی لوٹکو ✱ اور وایل بن حجر رضی اللہ عنہ سے
قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ
کہ کہا نماز پڑھی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو رکھا حضرت نے اپنا
الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى صَدْرِهِ اَخْرَجَهُ ابْنُ
دہنا ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر اپنے سینے پر نکالا اسکو ابن
خُزَيْمَةَ ✱ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
خزیمہ نے ✱ اور عبادة ابن صامت رضی اللہ عنہ سے کہ کہا
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز نہیں اُسکی جسنے نہ پڑھی
بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِابْنِ حِبَّانَ
سورۂ فاتحہ متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں ابن حبان
وَالدَّارَقُطْنِيِّ لَا تُجْزِءُ صَلٰوةٌ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ
اکی اور دارقطنی کی نہیں ثواب ملتا نماز کا جس میں نہ پڑھی جاوے سرا

الْكِتَابِ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى لِأَحْمَدَ وَأَبِي دَاوُدَ
قران کا اور دوسری روایت میں احمد کی اور ابی داود کی
وَالتِّرْمِذِيِّ وَابْنِ حِبَّانَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَؤُنَ خَلْفَ
اور ترمذی اور ابن حبان کی شاید تم پڑھتے ہو اپنے
إِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ لَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ
امام کے پیچھے ہم نے کہا ہاں کہا نہ پڑھا کرو مگر سورۂ فاتحہ
فَإِنَّهُ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْهَا * وَعَنْ أَنَسٍ
کہ نہیں نماز اُسکی جسنے نہ پڑھا اُسکو * اور روایت ہی انس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ
رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر
وَعُمَرَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الصَّلٰوةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
اور عمر شروع کرتے تھے نماز الحمد للہ رب العالمین سے
الْعَالَمِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ زَادَ مُسْلِمٌ لَا يَذْكُرُونَ
اتفاق کیا گیا شیخین کا اِسپر زیادہ کیا مسلم نے نہ ذکر کرتے تھے وے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فِي أَوَّلِ قِرَاءَةٍ وَلَا فِي آخِرِهَا
بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پہلی قراءۃ میں اور نہ آخر میں اُسکے
وَفِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَالنَّسَائِيِّ وَابْنِ خُزَيْمَةَ
اور ایک روایت میں احمد کی اور نسائی کی اور ابن خزیمہ کی

لَا يَجْهَرُوْنَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَفِيْ أُخْرٰى

پکار کر نہ پڑھتے تھے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اور تھی دوسری روایت میں

لِابْنِ خُزَيْمَةَ كَانُوْا يُسِرُّوْنَ وَعَلٰى هٰذَا يُحْمَلُ النَّفْيُ

ابن خزیمہ کی تھے نبی اور ابو بکر اور عمر آہستہ پڑھتے اور اسی پر محمول ہوتی ہے نفی

فِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ خِلَافًا لِمَنْ أَعَلَّهَا ۔ وَعَنْ نُعَيْمٍ

روایت میں مسلم کی اس خلاف اسکے جسنے معلول کہا اسکو ۔ اور نعیم

الْمُجْمِرِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

مجمر سے کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ فَقَرَأَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ

عنہ کے سو پڑھی بسم اللہ الرحمن الرحیم پھر پڑھا سورہ

الْقُرْاٰنِ حَتّٰى إِذَا بَلَغَ وَلَا الضَّالِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ وَيَقُوْلُ

فاتحہ یہاں تک کہ جب پہنچا ولا الضالین تک کہا آمین اور کہتا تھا

كُلَّمَا سَجَدَ وَإِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوْسِ اللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَقُوْلُ

جب سجدہ کرتا اور جب کھڑا ہوتا بیٹھنے سے اللہ اکبر پھر جب

إِذَا سَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ إِنِّيْ لَأَشْبَهُكُمْ

سلام پھیرتا قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں ہے میری جان میں زیادہ مشابہ ہوں

صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ

تم میں نماز سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو نسائی اور

خُزَيْمَةَ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
ابن خزیمہ نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَأْتُمُ الْفَاتِحَةَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے جب پڑھو تم سورۂ فاتحہ
فَاقْرَأُوا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاِنَّهَا اِحْدٰى
تو پڑھو بسم اللہ الرحمن الرحیم کہ وہ ایک آیتوں سے اُسکی ہی
اٰيَاتِهَا رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَوَّبَ وَقْفَهُ * وَعَنْهُ قَالَ
روایت کیا اُسکو دارقطنی نے اور صواب جانا موقوف ہونا اُسکا * اور اُسی سے کہا
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ اُمِّ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم جب فارغ ہوتے تھے سورۂ فاتحہ کے پڑھنے سے
الْقُرْاٰنِ رَفَعَ صَوْتَهُ وَقَالَ اٰمِيْنَ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ
اونچی کرتے آواز اپنی اور فرماتے آمین روایت کیا اُسے دارقطنی نے
وَحَسَّنَهُ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيِّ
اور حسن ٹھہرایا اُسکو اور حاکم نے اور صحیح ٹھہرایا اُسکو اور ابی داؤد اور ترمذی
مِنْ حَدِيْثِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ نَحْوَهُ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
کے لئے وائل بن حجر کی حدیث سے ہی مانند اُسکی * اور روایت ہی عبد اللہ
بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى
ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو بولا میں طاقت نہیں رکھتا

أَخُذَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئاً فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِئُنِي قَالَ قُلْ

سیکھ لینے کی قرآن سے کچھ جو کام آوے میرے فرمایا کہہ

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ

پاک ہی اللہ اور سب خوبیاں اللہ ہی میں ہیں کوئی نہیں معبود سوا اللہ کے

أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور اللہ سب سے بڑا ہی اور نہیں پھرنے کی طاقت اور نہ زور مگر اللہ سے جو اونچا ہی بڑا

اَلْحَدِيثَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

آخر حدیث تک روایت کیا اُسے احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح

ابْنُ حِبَّانَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ ٭ وَعَنْ أَبِي

ٹھہرایا اُسے ابن حبان اور دارقطنی اور حاکم نے ٭ اور ابی

قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي

وسلم نماز پڑھاتے تھے ہمکو سو پڑھتے ظہر اور عصر کی اگلی

الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَ

دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں اور

يُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى وَيَقْرَأُ

سُناتے ہمکو آیت کبھی اور دراز کرتے پہلی رکعت کو اور پڑھتے

فِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ

پچھلی دو میں سورہ فاتحہ متفق علیہ ہی ۞ اور

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ

ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا تھے ہم اندازہ کرتے قیام کو

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر اور عصر میں سو اندازہ کیا ہم نے

قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ الم

قیام کو انکے اگلی دو رکعتوں میں ظہر کی برابر الم

تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ

تنزیل السجدہ کے اور دو پچھلی میں برابر نصف

ذٰلِكَ وَفِي الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْأُخْرَيَيْنِ

اسکے اور دو اگلی میں عصر کی ظہر کی دو پچھلی

مِنَ الظُّهْرِ وَالْأُخْرَيَيْنِ عَلَى نِصْفٍ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ

کے برابر اور پچھلیوں میں نصف پر اسکے روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

مسلم نے ۞ اور سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے

قال کان

قَالَ كَانَ فُلَانٌ يُطِيلُ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ

کہا تھا فلانا طول کرتا تھا دو اگلیوں کو ظہر کی اور تخفیف کرتا

الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ

عصر کو اور پڑھتا تھا مغرب میں قصار مفصل

وَفِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِهِ وَفِي الصُّبْحِ بِطِوَالِهِ فَقَالَ

اور عشا میں وسط مفصل اور صبح میں طوال مفصل سو کہا

أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ أَشْبَهَ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی میں نے پیچھے کسی کے جو زیادہ مشابہ ہو

صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذَا أَخْرَجَهُ

نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس شخص سے نکالا

النَّسَائِيُّ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ * وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ

اسکو نسائی نے اسناد صحیح سے * اور جبیر بن مطعم رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي

پڑھے مغرب میں سورۂ طور متفق علیہ ہی * اور ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمٓ تَنْزِيْلُ

وسلم کو پڑھتے نماز میں فجر کی جمعہ کے دن سورہ الم تنزیل

السَّجْدَةِ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

السجدہ اور سورۂ ہل اتی علی الانسان متفق علیہ ہے

وَلِلطَّبَرَانِيِّ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ يُدِيْمُ ذٰلِكَ

اور طبرانی کے لیئے حدیث سے ابن مسعود کی ہمیشہ کرتے یہہ

وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ

اور حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی میں نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مَرَّتْ بِهِ اٰيَةُ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جب گذرتی اُنسے کوئی آیۂ رحمت کی توقف کرتے

عِنْدَهَا يَسْأَلُ وَلَا اٰيَةُ عَذَابٍ اِلَّا تَعَوَّذَ مِنْهَا اَخْرَجَهُ

اُس پاس دعا کرتے اور جب گذرتی آیت عذاب کی پناہ مانگتے اُس سے نکالا

الْخَمْسَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ ۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اُسکو پانچوں نے اور حسن ٹھہرایا اُسکو ترمذی نے ۰ اور ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلَا وَاِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَأَ الْقُرْاٰنَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا

خبردار میں منع کیا گیا ہوں کہ پڑھوں قرآن حالت رکوع یا سجدے میں

فاما

فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ وَأَمَّا السُّجُودُ

پھر رکوع سو بڑائی کرو اُسمیں رب کی اور سجدہ

فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

سو کوشش کرو دعاء میں سزاوار ہی کہ قبول پڑے تم سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

روایت کی اُسے مسلم نے * اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی کہ

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم فرماتے تھے رکوع اور

وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ

سجود میں اپنے پاک ہی تو ای اللہ رب ہمارے اور خوب ہی تو ای اللہ

اغْفِرْ لِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

بخش مجھے متفق علیہ ہی * اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ

عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم جب کھڑے ہوتے تھے

إِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ

نماز کیطرف تکبیر کہتے کھڑے ہونے کے وقت پھر تکبیر کہتے رکوع کرنے کے وقت

ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ

پھر کہتے سن لیا اللہ نے جسنے تعریف کی اُسکی جب بلند کرتے اپنی پیٹھ کی ہڈیاں

مِنَ الرُّكُوعِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

رکوع سے پھر کہتے کھڑے ہوکے اے رب ہمارے اور تجھی کو تعریف ہی

ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ

پھر تکبیر کہتے جب جھکتے سجدے کو پھر تکبیر کہتے جب اُٹھاتے

رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ ثُمَّ

سر اپنا پھر تکبیر کہتے جب سجدہ کرتے پھر تکبیر کہتے جب اُٹھاتے سر اپنا پھر

يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي الصَّلٰوةِ كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ

کرتے اسی طرح کل نماز میں ادا کرنے تک اُسکے اور تکبیر کہتے

حِينَ يَقُومُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

جسدم کھڑے ہوتے دو رکعتوں سے بیٹھنے کے بعد متفق علیہ ہی

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا تھے

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اُٹھاتے تھے سر اپنا

الرُّكُوعِ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوَاتِ

رکوع سے فرماتے اے رب ہمارے تجھی کو تعریف ہی آسمان

وَالْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ

اور زمین بھر اور اُس بھر جو کچھ چاہے تو بعد اُسکے تو سزاوار ہی

الثناء

الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ

تعریف اور بزرگی کے تو زیادہ حق والا ہی اُس سے جو بولا بندہ اور ہم سب تیرے بندے

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

ہیں اے اللہ نہیں کوئی باز رکھنے والا اُس چیز کو جو تونے دیا اور نہ دینے والا اُس چیز کا

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ رَوَاهُ

جسے تونے منع کیا اور نہیں کام آتی غنی کے بے پروائی اُسکی تیرے پاس روایت کیا

مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اِسکو مسلم نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا گیا ہو مجھکو کہ سجدہ کروں سات

اَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى اَنْفِهٖ وَالْيَدَيْنِ

ہڈیوں پر پیشانی پر اور اشارہ کیا ہاتھ سے اپنی ناک اور ہاتھوں

وَالرُّكْبَتَيْنِ وَاَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور گھٹنوں اور دونو پاؤں کے کناروں کی طرف متفق علیہ ہی

* وَعَنْ اَبِيْ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

اور ابی بحینہ رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلّٰى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تھے جگہہ چھوڑتے اپنے دونو ہاتھوں کے درمیان

حتى يبدو بياض ابطيه متفق عليه • وعن البراء
اتنا کہ ظاہر ہوتی تھی سفیدی انکے بغلوں کی متفق علیہ ہے * اور براء
بن عازب رضي الله عنه قال قال رسول الله
ابن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے
صلى الله عليه وسلم اذا سجدت فضع كفيك وارفع
رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام جب تو سجدہ کرے تو رکھہ ہاتھہ اپنے اور اُٹھا
مرفقيك رواه مسلم • وعن وائل بن حجر رضي
کہنیاں اپنی روایت کیا اُسے مسلم نے * اور روائل بن حجر رضی
الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا ركع فرج
اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تھے تو پھیلای رکھتے
بين اصابعه واذا سجد ضم اصابعه رواه الحاكم
انگلیاں اپنی اور جب سجدہ کرتے سمیٹ لیتے انگلیاں اپنی روایت کیا اُسکو حاکم نے
* وعن عائشة رضي الله عنها قالت رأيت رسول
اور عایشہ رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا
الله صلى الله عليه وسلم يصلي متربعا رواه النسائي
صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے چار زانو روایت کیا اُسے نسائی نے
وصححه ابن خزيمة • وعن ابن عباس رضي
اور صحیح ٹھہرایا اُسے ابن خزیمہ نے * اور ابن عباس رضی

اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ بَیْنَ
اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے درمیان
السَّجْدَتَیْنِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ
دونوں سجدوں کے ای اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھپر اور ہدایت کر مجھے
وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ رَوَاہُ الْاَرْبَعَۃُ اِلَّا النَّسَائِیَّ وَاللَّفْظُ
اور عافیت دے مجھے اور روزی دے مجھے روایت کیا اسکو چاروں نے مگر نسائی
لِاَبِیْ دَاوٗدَ وَصَحَّحَہُ الْحَاکِمُ * وَعَنْ مَالِکِ بْنِ
اور لفظ ابوداؤد کا ہی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور مالک ابن
الْحُوَیْرِثِ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَنَّہٗ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ
حویرث رضی اللہ عنہ سے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فَاِذَا کَانَ فِیْ وِتْرٍ مِّنْ صَلٰوتِہٖ لَمْ یَنْھَضْ
نماز پڑھتے سو جب ہوتے رکعت اول میں اپنی نماز کی نہیں اٹھتے
حَتّٰی یَسْتَوِیَ قَاعِدًا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ * وَعَنْ اَنَسٍ
جب تک برابر بیٹھ نہ لیتے روایت کیا اسکو بخاری نے * اور انس
رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَنَتَ
رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا نے رحمت بھیجے اللہ انپر اور سلام قنوت پڑھی
شَھْرًا بَعْدَ الرُّکُوْعِ یَدْعُوْ عَلٰی اَحْیَاءٍ مِّنْ اَحْیَاءِ
ایک مہینا بعد رکوع کے بد دعا کرتے قبیلوں پر قبائل سے

العرب ثم ترکه متفق علیه ولاحمد والدارقطني

عرب کے پھر چھوڑ دیا آسکو متفق علیہ ہی اور احمد اور دارقطنی کی روایت

نحوه من وجه آخر وزاد واما في الصبح فلم يزل

ایسی ہی ہی دوسری وجہ سے اور زیادہ کیا دونونے اور لیکن صبح مین سو ہمیشہ

يقنت حتى فارق الدنيا * وعنه رضي الله عنه

قنوت پڑھتے تھے یہانتک کہ چھوڑا دنیا کو * اور انہی رضی اللہ

أن النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يقنت الا اذا

عنہ سے مروی ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم قنوت نہ پڑھتے تھے مگر جب

دعا لقوم او دعا على قوم صححه ابن خزيمة * وعن

دعا دیتے کسی قوم کو یا بد دعا کرتے کسی قوم پر صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے * اور

سعيد بن طارق الاشجعي قال قلت لابي يا ابت

سعید بن طارق اشجعی سے کہا کہا مین نے اپنے باپ کو ای باپ میرے

انك قد صليت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم

مقرر نماز پڑھی تو نے پیچھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

وابي بكر وعمر وعثمان وعلي افكانوا يقنتون في الفجر

اور ابی بکر اور عمر اور عثمان اور علی کے کیا قنوت پڑھتے تھے وے فجر کی نماز

قال اي بني محدث رواه الخمسة الا ابا داود

مین کہا ای لڑکے یہ نئی بات ہی روایت کیا اسکو پانچون نے مگر ابوداؤد

[illegible]

وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ عَلَّمَنِيْ

اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہا سکھایا مجھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِيْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی بولیں کہ کہتا ہوں میں انکو

قُنُوْتِ الْوِتْرِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ

قنوت میں وتر کی ای اللہ ہدایت کر مجھے اپنے ہدایت کئے ہوؤں میں

وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ

اور عافیت بخش مجھے اپنے عافیت بخشے ہوؤں میں اور کارساز ہو میرا

تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ

اُن لوگوں میں کہ تو اُنکا کارساز ہوا اور برکت دے مجھے اپنے دیئے میں

وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ

اور بچا مجھے بُرائی سے اُس چیز کی کہ مقدر کیا تو نے سو بیشک تو حکم کرتا ہی

وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ

اور حکم نہیں کیا جاتا تجھپر بیشک خراب نہیں ہوتا جسکو تو نے دوست رکھا

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ

تو برکت والا ہی ای رب ہمارے اور بلند ہی تو روایت کیا اُسے پانچ نے

وَزَادَ الطَّبْرَانِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ زَادَ

اور زیادہ کیا طبرانی اور بیہقی نے اور نہ عزت پاویگا جس سے عداوت کی تو نے زیادہ

النسائي من وجه آخر في آخره وصلى الله على النبي
کی نسائی نے دوسری وجہ سے آخر میں اُسکے اور درود بھیجے اللہ نبی پر
والبیهقي عن ابن عباس رضي الله عنه قال كان
اور بیہقی کی روایت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ
رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا دعاء ندعو به في
پیغمبر خدا رحمت خدا کی اُنپر اور سلام سکھاتے تھے ہمکو دعا کہ پڑھتے ہیں ہم اُسے
القنوت من صلوة الصبح وفي سنده ضعف ٭ وعن ابي
قنوت میں صبح کی نماز میں اور سند میں اُسکی ضعف ہی ٭ اور ابی
هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر
وسلم اذا سجد احدكم فلا يبرك كما يبرك
اور سلام جب سجدہ کرے کوئی تم میں تو نہ بیٹھے جیسے بیٹھتا ہی
البعير وليضع يديه قبل ركبتيه اخرجه الثلاثة
اونٹ اور رکھے ہاتھ اپنے پہلے گھٹنوں کے اپنے نکالا اُسے تینوں نے
وهو اقوى من حديث وائل رايت النبي
اور وہ بہت قوی ہی حدیث سے وائل کی دیکھا میں نے نبی
صلى الله عليه وسلم اذا سجد وضع ركبتيه قبل
صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سجدہ کرتے رکھتے گھٹنے اپنے پہلے اپنے

يَدَيْهِ أَخْرَجَهُ الأَرْبَعَةُ فَإِنَّ لِلأَوَّلِ شَاهِدًا مِنْ

ہاتھوں کے نکالا اُسے چاروں نے کہ بیشک اول کے واسطے شاہد ہی

حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ صَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَذَكَرَهُ

حدیث سے ابن عمر کی صحیح کہا اُسے ابن خزیمہ نے اور ذکر کیا اُسکو

الْبُخَارِيُّ مُعَلَّقًا مَوْقُوفًا * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

بخاری نے معلق موقوف * اور ابن عمر رضی

اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا

اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا رحمت خدا کی اُن پر اور سلام جب

قَعَدَ لِلتَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ

بیٹھتے تھے واسطے تشہد کے رکھتے تھے ہاتھ اپنا بایاں اپنے بائیں

الْيُسْرَى وَالْيُمْنَى عَلَى الْيُمْنَى وَعَقَدَ ثَلَاثَةً

گھٹنے پر اور دہنا دہنے پر اور گرہ باندھتے ترپن کی

وَخَمْسِينَ وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي

اور اشارہ کرتے اپنے کلمے کی اُنگلی سے روایت کیا اُسے مسلم نے اور ایک

رِوَايَةٍ لَهُ وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِالَّتِي

روایت میں اُسکی اور بند کرتے ساری اُنگلیاں اپنی اور اشارہ کرتے اُس سے

تَلِي الإِبْهَامَ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ

جو نزدیک ہی انگوٹھے کے * اور عبداللہ ابن مسعود رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ اِلْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا متوجہ ہوئے ہماری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فَقَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ

سو فرمایا جب نماز پڑھے کوئی تم میں تو کہے سب تعظیمیں اللہ کو ہیں

وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

اور دعائیں اور پاک چیزیں سلام تجھپر اے نبی

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ

اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اُسکی سلام ہم پر اور اللہ کے نیک

الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ

بندوں پر گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ

کہ محمد بندہ اُسکا ہی اور رسول اُسکا پھر چاہیئے کہ اختیار کرے دعا

اَعْجَبَهٗ اِلَيْهِ فَيَدْعُوْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

جو پسند آوے اُسکو پھر دعا کرے متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی

وَلِلنَّسَائِيِّ كُنَّا نَقُوْلُ قَبْلَ اَنْ يُّفْرَضَ عَلَيْنَا التَّشَهُّدُ

اور نسائی کے لیے ہی کہتے تھے ہم پہلے اِسکے کہ ٹھہرایا جاوے ہمپر تشہد * ش

وَلِاَحْمَدَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ وَاَمَرَهُ

اور احمد کے لیے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے تھے تشہد * ۲ ش * اور حکم کیا اُنکو

ش • یعنے ہم اول یوں کہتے تھے السلام علی اللہ والسلام علی جبرئیل و میکائیل یہہ مقولا قول کا عبارت سے محذوف ہی

أَنْ يُعَلِّمَهُ النَّاسَ وَلِمُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اُنکو کہ سکھاوے تشہد لوگونکو اور مسلم کی روایت ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا

اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے تھے ہمکو

التَّشَهُّدَ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰةُ الطَّيِّبَاتُ

تشہد سب تعظیم سب برکت والی سب عبادت سب ستھری چیزین

لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اللہ کے واسطے ہین سلام تجھپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتین اُسکی

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ

سلام ہم پر اور اللہ کے نیک بندون پر گواہی دیتا ہون مین

أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ

کہ کوئی معبود نہین سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہون مین کہ محمد رسول ہین

اللّٰهِ ۔ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اللہ کے ۔ اور فضالہ ابن عبید رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو

کہا سُنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مرد کو دعا کرتے

فِي صَلَوٰتِهِ لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ

نماز مین اپنی نہ حمد کی اللہ کی اور نہ درود بھیجا نبی

ن ۲۰ • بیان سے [illegible]

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَجِلَ هٰذَا ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ إِذَا
صلی اللہ علیہ وسلم پر سو فرمایا جلدی کیا اُسنے پھر بلایا اُسے اور فرمایا جب

صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَءْ بِحَمْدِ رَبِّهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ
دعا کرے کوئی تم میں تو شروع کرے تعریف اپنے رب کی اور ثنا اُس پر

ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَدْعُو
پھر درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کرے

بِمَا شَاءَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ
جو چاہے روایت کیا اُسے احمد اور تینوں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی

وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ ٭ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ
اور ابن حبان اور حاکم نے ٭ اور ابی مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَرَنَا اللهُ
عنہ سے کہا پوچھا بشیر ابن سعد نے یا رسول اللہ امر کیا ہمیں اللہ نے

بِأَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ فَسَكَتَ ثُمَّ
درود بھیجنے کا تم پر سو کس طرح درود بھیجیں ہم تم پر سو چپ رہے

قَالَ قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
پھر کہا کہو اے اللہ رحمت بھیج محمد پر اور آل محمد پر جیسی

صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
رحمت بھیجی تو نے آل ابراہیم پر اور برکت بھیج محمد پر اور آل محمد پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
جیسی برکت بھیجی تونے آل ابراہیم پر تمام عالم میں بیشک تو خوبیوں والا

مَجِيدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَزَادَ ابْنُ
بزرگ ہی اور سلام جیسا تحقیق تم نے جانا ہوگا روایت کیا اسکو مسلم نے اور زیادہ کیا

خُزَيْمَةَ فِيهِ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ إِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا
ابن خزیمہ نے اسمیں سو کس طرح درود بھیجیں ہم تم پر جب درود بھیجیں ہم

عَلَيْكَ فِي صَلَوتِنَا. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
تم پر اپنی نماز میں۔ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ
کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اون پر اور سلام جب تشہد پڑھے کوئی

فَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي
تم میں سے تو پناہ مانگے اللہ سے چار چیز سے کہے ای اللہ میں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
پناہ مانگتا ہوں تجھسے عذاب جہنم سے اور عذاب قبر سے

وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ
اور فتنہ سے زندگی کے اور موت کے اور شر سے فتنہ

الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ
مسیح دجال کے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی

إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْآخِرِ * وَعَنْ
جب فراغت پاوے کوئی تم میں کا تشہد آخر سے * اور
أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابو بکر رضی اللہ عنہ سے تحقیق پوچھا اُسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلٰوتِي قَالَ
وآلہ وسلم کو سکھا و مجھے دعا کہ پڑھوں اُسے نماز میں اپنی فرمایا کہہ
قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ
اے اللہ میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر بہت اور نہیں بخش سکتا
الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ نَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ
گناہ کوئی سوا تیرے سو دے مجھے مغفرت اپنی طرف سے
وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
اور رحم کر مجھپر بیشک تو ہی بخشنے والا ہی رحم والا متفق علیہ ہی
وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ
اور وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی میں نے
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ
ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو سلام بھیجتے تھے وے دہنے اپنے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَنْ
سلام تمپر اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اُسکی اور

شمالہ

شماله السلام عليكم ورحمة الله وبركاته رواه

بائیں اپنے سلام ہم پر اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اُسکی روایت کیا اسے

ابو داؤد باسناد صحيح * وعن المغيرة بن شعبة

ابو داؤد نے سند صحیح سے ۔ اور مغیرہ بن شعبہ

رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان

رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی درود خدا کا اُنپر اور سلام کہتے تھے

يقول في دبر كل صلوة مكتوبة لا اله الا الله

پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا

وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو

نہیں کوئی شریک اُسکا اُسی کا راج ہے اور اُسکے لایق ہے سب تعریف اور وہ

على كل شيء قدير اللهم لا مانع لما اعطيت

ہر چیز پر قابو رکھتا ہے اے اللہ نہیں کوئی روکنے والا تیری دیئی چیز کا

ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك

اور نہیں کوئی دینے والا اُس چیز کا کہ تونے نہ دیا اور نہیں کام آتی غنی کے

الجد متفق عليه * وعن سعد بن ابي وقاص رضي

غنا اُسکی تیرے پاس ۔ متفق علیہ ہے ۔ اور سعد بن ابی وقاص رضی

الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يتعوذ بهن

اللہ عنہ سے منقول ہے پیغمبر خدا رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام پناہ مانگتے تھے اُنسے

دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ
مجھے ہر نماز کے ای اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بخل سے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى
اور پناہ چاہتا ہوں تیری نامردی سے اور پناہ میں آیا تیری پھیرے جانے سے
اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُ بِكَ
بری عمر کی طرف اور پناہ میں آیا تیری فتنہ سے دنیا کے اور پناہ مانگتا ہوں
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ٭ وَعَنْ ثَوْبَانَ
تیری قبر کی مار سے روایت کیا اُسے بخاری نے ٭ اور ثوبان
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا رسول خدا رحمت بھیجے خدا اُنپر اور سلام
اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ ثَلَاثَةً وَقَالَ
جب پھرتے تھے نماز سے اپنی استغفر اللہ کہتے تین دفعہ اور فرماتے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا
ای اللہ تو سلامت ہی اور تجھسے سلامتی ہی برکت والا ہی تو ای مرتبہ
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
اور بزرگی والے روایت کیا اُسکو مسلم نے ٭ اور ابی ہریرہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے ہی نقل کیا اُسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَثَلٰثِيْنَ
فرمایا جسنے پاکی کہی اللہ کی ہر نماز کے پیچھے تین تیس دفع
وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَ
اور حمد کیا اللہ کا تین تیس دفع اور بڑائی کی اللہ کی تین تیس دفع
ثَلَاثِيْنَ فَتِلْكَ تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ لَا اِلٰهَ
سو یہہ ننانوے ہوا اور کہا پورا کرنے کو سو دفع کے نہین کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
مگر اللہ اکیلا نہین کوئی شریک اُسکا اُسیکا راج ہی اور اُسیکو خوبی ہی
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ
اور وہ ہر چیز پر قادر ہی بخشے جاینگے گناہ اُسکے اگرچہ ہون
مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ
برابر کف دریا کے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور معاذ ابن
جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جبل رضی اللہ عنہ سے مروی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
قَالَ لَهٗ اُوْصِيْكَ يَا مُعَاذُ لَا تَدَعَنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ
فرمایا اُسکو وصیت کرتا ہون تجکو ای معاذ نہ چھوڑتو پیچھے ہر نماز کے
اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ
ای اللہ مدد کر میری ذکر پر اپنے اور شکر پر اپنے اور اچھی کرنے پر عبادت کو اپنی

رواه احمد وابوداؤد والنسائي بسندٍ قويٍ * وعن
روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے سند قوی سے * اور
ابي امامة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم من قرأ اٰية الكرسي دبر كل صلوة مكتوبة
وسلم نے جسنے پڑھی آیت الکرسی ہر نماز فرض کے پیچھے نہ روکے گی اُسے کوئی
لم يمنعه من دخول الجنة الا الموت رواه
چیز جنت میں جانے سے مگر موت * ش * روایت کیا اُسے
النسائي وصححه ابن حبان وزاد فيه الطبراني
نسائی نے اور صحیح کہا اُسے ابن حبان نے اور زیادہ کیا اُسمیں طبرانی نے
وقل هو الله احد * وعن مالك بن الحويرث رضي
اور قل ہو اللہ احد * اور مالک ابن حویرث رضی
الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوا كما
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے نماز پڑھو تم جیسا
رأيتموني اصلي رواه البخاري * وعن عمران
دیکھتے ہو مجھکو نماز پڑھتے روایت کیا اسکو بخاری نے * اور عمران
بن حصين رضي الله عنه قال قال لي رسول الله
ابن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ

ش * یعنی مرا اور جنت کو جاوے گا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا
صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھہ کھڑا پھر اگر کھڑا نہو سکے تو بیٹھہ کر

فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ وَإِلَّا فَأَوْمِ * وَعَنْ جَابِرٍ
پھر اگر نہ بیٹھہ سکے تو کروٹ ہو کے اور اگر نہیں تو اشارہ کر * اور جابر

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرِيضُ
رضی اللہ عنہ سے منقول ہی نے رحمت بھیجے اللہ اپر اور سلام فرمایا ایک مریض کو

صَلَّى عَلَى وِسَادَةٍ فَرَمَى بِهَا وَقَالَ صَلِّ عَلَى
کہ نماز پڑھتا تھا تکیہ پر سو پھینکدیا اُسکو اور فرمایا نماز پڑھہ زمین پر

الْأَرْضِ إِنِ اسْتَطَعْتَ وَإِلَّا فَأَوْمِ إِيمَاءً وَاجْعَلْ
اگر پڑھہ سکے تو اور نہیں تو پھر اشارہ سے اور رکو

سُجُودَكَ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِكَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ بِسَنَدٍ
اپنے سجدے زیادہ پست اپنے رکوع سے روایت کیا اسے بیہقی نے سند

قَوِيٍّ وَلَكِنْ صَحَّحَ أَبُو حَاتِمٍ وَقْفَهُ * بَابُ سُجُودِ
قوی سے و لکن صحیح کہا ابو حاتم نے موقوف ہونا اُسکا * باب سہو کے

السَّهْوِ وَغَيْرِهِ * عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ
سجدوں کا اور اُسکے سوا کا * عبد اللہ ابن بحینہ رضی

اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ
اللہ عنہ سے منقول نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اُن سبھوں کے ساتھ ظہر کی

فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ
سو کھڑے ہوئے اگلی دو رکعتوں میں اور نہ بیٹھے اور کھڑے رہے
النَّاسُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ وَانْتَظَرَ النَّاسُ
لوگ اُنکے ساتھہ یہاں تک کہ جب ادا کی نماز اور منتظر رہے لوگ
تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ
سلام پھیرنے کے تکبیر کہی حضرت نے بیٹھے ہوئے اور کئے دو سجدے پہلے
يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ أَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ وَهٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ
سلام پھیرنے کے پھر سلام پھیرا نکالا اسکو ساتوں نے اور یہہ لفظ بخاری کا ہی
وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ
اور ایک روایت میں مسلم کی تکبیر کہتے تھے ہر سجدہ میں بیٹھے ہوئے
وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ
اور سجدے کئے لوگوں نے اُنکے ساتھہ جلسہ بھول جانے کے بدلے میں

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ
اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ رَكْعَتَيْنِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی دو نمازوں میں سے عشا کی ٭ش دو رکعتیں
ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ
پھر سلام پھیرا پھر کھڑے ہوئے لکڑی کیطرف جو آگے مسجد کے تھی ٭ش

٭ش • یعنی ظہر و عصر

٭ش • یعنی قبلہ کی طرف

فوضع

فوضع يده عليها وفي القوم أبو بكر و عمر فهابا أن
ہور کھا ہاتھ اپنا اس پر اور جماعت میں ابو بکر اور عمر بھی تھے سو ڈرے کہ
يكلماه وخرج سرعان الناس فقالوا أقصرت
بولیں حضرت سے اور نکلے جلد باز لوگ سو کہنے لگے کیا کوتاہی کی گئی
الصلوة ورجل يدعوه النبي صلى الله عليه وسلم ذا اليدين
نماز اور ایک شخص کہ فرماتے تھے اُسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذو الیدین
فقال يا رسول الله أنسيت أم قصرت فقال لم أنس
سو وہ بولا یا رسول اللہ کیا آپ بھول گئے یا قصر کی گئی فرمایا نہ بھولا میں
ولم تقصر قال بلى قد نسيت فصلى ركعتين ثم
اور نہ قصر کی گئی بولا البتہ آپ بھولے سو پڑھی دو رکعتیں پھر
سلم ثم كبر فسجد مثل سجوده أو أطول ثم رفع
سلام پھیرا پھر تکبیر کہی پھر سجدہ کیا جیسا سجدہ کرتے تھے یا بڑا پھر اٹھایا
رأسه وكبر متفق عليه واللفظ للبخاري وفي رواية
سر اپنا اور تکبیر کہی متفق علیہ ہے اور لفظ بخاری کا ہے اور ایک روایت
لمسلم صلوة العصر ولأبي داؤد قال أصدق ذو اليدين
میں مسلم کی نماز عصر کی اور ابی داؤد کی روایت میں فرمایا کیا سچ کہا ذو الیدین نے۔
فأومؤا أي نعم وهي في الصحيحين لكن بلفظ
پھر اشارہ کیا لوگوں نے یعنے ہاں کہا اور وہ ہی صحیحین میں لیکن فقالو کے

فَقَالُوا وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَلَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَقَّنَهُ اللهُ

لفظ سے اور ایک روایت میں اُسکی اور نہ سجدہ کیا جبتک یقین دیا اللہ نے

ذٰلِكَ • وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اُسکا ۞ اور • عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ فَسَهٰى

مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اُن کے ساتھ سو سہو کیا

فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ رَوَاهُ

پھر کئے دو سجدے پھر تشہد پڑھی پھر سلام پھیرا روایت کیا اُسے

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ

ابو داؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسے اور حاکم نے اور صحیح کہا اُسے

• وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب شک میں پڑے کوئی تمہارا

فِي صَلٰوتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰى ثَلَاثًا اَمْ اَرْبَعًا

نماز میں اپنی پھر نہ یاد رکھتا ہو کہ کی رکعت پڑھی تین یا چار

فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلٰى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ

تو ڈالدے شک کو اور بنا کرے اُسپر جسپر یقین رکھتا ہی پھر کرلے

ف • یعنی [illegible]

سجدتين قبل ان يسلم فان كان صلى خمسا
دو سجدے پہلے اسکے کہ سلام پھیرے پھر اگر پڑھی ہو پانچ رکعت
شفعن صلوته وان كان صلى تماما كانتا ترغيما
جوڑا کر دینگی اُسکی نماز کو اور اگر پڑھی ہو نماز پوری ہونگی وے دونوں ذلت دینے کو
للشيطان رواه مسلم • وعن ابن مسعود رضي الله
شیطان کے روایت کیا اُسے مسلم نے • اور ابن مسعود رضی الله
عنه قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما
عنہ سے کہا نماز پڑھی رسول خدا صلی الله علیہ و سلم نے پھر جب
سلم قيل له يا رسول الله احدث في الصلوة شيء
سلام پھیرا پوچھا لوگوں نے اُنکو یا رسول الله کیا حادث ہوئی نماز میں کوئی چیز
قال وما ذاك قالوا صليت كذا وكذا قال
فرمایا تمہارے پوچھنے کا کیا سبب بولے آپ نے نماز پڑھی اس اس طرح کہا
فثنى رجليه واستقبل القبلة فسجد سجدتين ثم
پھر دوزانو کیا حضرت نے پاؤں کو اپنے اور منہہ کیا قبلہ کیطرف پھر کیے دو سجدے پھر
سلم ثم اقبل علينا بوجهه فقال انه لو حدث
سلام پھیرا پھر منہہ کیا اپنا ہماری طرف اور فرمایا کہ اگر کوئی نئی بات ہو
في الصلوة شيء انباتكم به ولكن انما انا بشر
نماز میں خبر کر دیتا میں اُسکی تمکو ولیکن میں تو آدمی ہوں

مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِي

تم سا بھولتا ہوں جیسا تم بھولتے ہو سو جب بھول جاؤں تو یاد دلایا کرو مجھے

وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ

اور جب شک ہو کسی کو نماز میں اسکی تو ٹھہرا لے ٹھیک بات

فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

پھر تمام کرے اسپر پھر کرے دو سجدے متفق علیہ ہی اور ایک

رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ فَلْيُتِمَّ ثُمَّ يُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدْ

روایت میں بخاری کی پھر تمام کرے پھر سلام پھیرے پھر سجدہ کرے

وَلِمُسْلِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ

اور مسلم کی روایت میں مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کئے دو سجدے

سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ وَلِأَحْمَدَ

سہو کے بعد سلام اور کلام کے اور احمد

وَأَبِي دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيِّ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور ابی داؤد اور نسائی کی روایت میں حدیث سے عبد اللہ ابن

جَعْفَرٍ مَرْفُوْعًا مَنْ شَكَّ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَسْجُدْ

جعفر کی حالانکہ مرفوع ہی جسنے شک کیا نماز میں اپنی تو کرے

سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

دو سجدے بعد سلام کے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے

وعن المغيرة بن شعبة رضي الله عنه ان رسول الله
اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول اللہ نے
صلى الله عليه وسلم قال اذا شك احدكم فقام في
رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام فرمایا جب شک کرے کوئی تم میں تو کھڑا ہو
الركعتين فاستتم قائما فليمض وليسجد سجدتين
دو رکعتوں میں پھر پورا کھڑا ہو کر گذرے * ش * اور کرے دو سجدے
وان لم يستتم قائما فليجلس ولا سهو عليه رواه
اور اگر پورا کھڑا نہو تو بیٹھ جاوے اور اُسپر سہو نہیں روایت کیا اُسے
ابوداؤد وابن ماجة والدارقطني واللفظ له بسند
ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارقطنی نے اور لفظ اُسکا ہی سند
ضعيف * وعن عمر رضي الله عنه عن النبي
ضعیف سے * اور عمر رضی اللہ عنہ سے اُنھوں نے نقل کیا نبی سے
صلى الله عليه وسلم قال ليس على من خلف الامام
رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام فرمایا نہیں اُسپر سہو جو پیچھے امام کے ہی
سهو فان سهى الامام فعليه وعلى من خلفه رواه
سہو اگر بھولے امام تو اُسپر بھی اور مقتدیوں پر بھی * ش * روایت کیا
الترمذي والبيهقي بسند ضعيف * وعن ثوبان
اُسے ترمذی اور بیہقی نے سند ضعیف سے * اور ثوبان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اُسنے نبی سے رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام فرمایا

سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ رَوَاهُ أَبُو دَاؤُدَ وَابْنُ

ہر سہو کے واسطے دو سجدے ہیں بعد سلام پھیرنے کے روایت کیا اُسے ابوداؤد اور ابن

مَاجَةَ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

ماجہ نے سند ضعیف سے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے کہا سجدہ کیا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سورۂ اذا السماء انشقت میں اور سورۂ اقرا باسم ربک میں روایت کیا اسے مسلم نے

* وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ص لَيْسَتْ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا سجدہ سورۂ ص کا

مِنْ عَزَائِمِ السُّجُودِ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

ضروری نہیں اور کبھی دیکھا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرتے اُسمیں روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور اُسی سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ بِالنَّجْمِ رَوَاهُ

ہے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا سورۂ نجم میں روایت کیا اسے

البخاری

اَلْبُخَارِيُّ * وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کیا اِسے بخاری نے * اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ

کہا پڑھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سورۂ نجم سو

يَسْجُدْ فِيهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

سجدہ نکیا اُسمین متفق علیہ ہی * اور خالد بن معدان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ بِسَجْدَتَيْنِ

رضی اللہ عنہ سے کہا بزرگی دی گئی سورت حج دو سجدون سے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

روایت کیا اُسے ابوداؤد نے مرسل حدیثون مین اور روایت کیا اسے احمد

مَوْصُولًا مِنْ حَدِيثِ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ وَزَادَ فَمَنْ

اور ترمذی نے موصول حدیث سے عقبہ بن عامر کی اور زیادہ کیا پھر

لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَأْهُمَا وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ * وَعَنْ

جسنے نہ کیا دو نو سجدے سو نہ پڑھے اُسکو اور سند اُسکی ضعیف ہی اور

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا نَمُرُّ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا ای لوگو ہم گذرتے ہین

بِالسُّجُودِ فَمَنْ سَجَدَ فَقَدْ أَصَابَ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْ

سجدون پر پھر جسنے سجدہ کیا سو مقرر اچھا کیا اُسنے اور جسنے سجدہ نکیا

فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

تو اُسپر گناہ نہیں روایت کیا اُسے بخاری نے اور اُس میں ہی کہ اللہ تعالی نے

لَمْ يَفْرِضِ السُّجُوْدَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ وَهُوَ فِي الْمُوَطَّا

فرض نہیں کیے سجدے مگر یہہ کہ وہ چاہے اور وہ موطا میں ہی

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاءُ عَلَيْنَا الْقُرْاٰنَ فَاِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے ہم پر قرآن پھر جب گذرتے سجدے کی آیت پاس

كَبَّرَ وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ بِسَنَدٍ فِيْهِ

تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے اور سجدہ کرتے ہم ساتھ اُنکے روایت کیا ابوداؤد نے اُسمیں

لِيْنٌ ٭ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

نرمی ہی ٭ اور ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَاءَهُ اَمْرٌ يَسُرُّهُ خَرَّ سَاجِدًا لِلّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب پیش آتا اُنکو کوئی کام کہ خوش کرے اُنکو گر پڑتے

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ ٭ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

سجدے میں اللہ کے روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر نسائی ۔ اور عبدالرحمن

بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَجَدَ النَّبِيُّ

ابن عوف رضی اللہ عنہ سے کہا سجدہ کیا نبی صلی اللہ

صلاۃ الاستسقاء

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ
علیہ وسلم نے پھر دراز کیا سجدون کو پھر اُتھایا سر اپنا
وَقَالَ اِنَّ جِبْرَئِيْلَ اَتَانِيْ فَبَشَّرَنِيْ فَسَجَدْتُ
اور کہا کہ آیا میرے پاس جبرئیل اور خوش خبری دی مجھے سو سجدہ کیا
لِلّٰهِ شُكْرًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنِ الْبَرَاءِ
مین نے اللہ کو شکر کا روایت کیا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور براء
بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابن عازب رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اِلَى الْيَمَنِ
وسلم نے بھیجا علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف
فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ قَالَ فَكَتَبَ عَلِيٌّ بِاِسْلَامِهِمْ
پھر ذکر کیا ساری حدیث کو کہا پھر لکھا علی رض نے اُنکے اسلام لانیکا حال
فَلَمَّا قَرَاءَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِتَابَ خَرَّ
سو جب پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خط کو گر پڑے
سَاجِدًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَاَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ
سجدے مین روایت کیا اُسکو بیہقی نے اور اصل اُسکی بخاری مین ہی

باب صلوة التطوع

عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ
* باب نفل کی نماز کا * روایت ہی ربیعہ ابن کعب اسلمی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

سَلْ فَقُلْتُ أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ

مانگ سو کہا میں نے مانگتا ہوں تم سے رفاقت تمہاری جنت میں سو فرمایا

أَوَغَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَأَعِنِّي عَلٰى نَفْسِكَ

اور سوا اسکے کہا میں نے وہی فرمایا سو مدد کر تو میری اپنے نفس پر

بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

بہت سجدوں کی کثرت سے ف* روایت کیا اسکو مسلم نے ۰ اور ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حَفِظْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا سیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

عَشْرَ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا

دس رکعتیں دو رکعت پہلے ظہر کے اور دو رکعت بعد اسکے

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ (فِي بَيْتِهِ) وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ

اور دو رکعت بعد مغرب کے گھر میں اپنے اور دو رکعت بعد

الْعِشَاءِ (فِي بَيْتِهِ) وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

عشا کے گھر میں اپنے اور دو رکعت پہلے صبح کے متفق علیہ ہے

وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي بَيْتِهِ وَلِمُسْلِمٍ

اور ایک روایت میں ان دونوں کی اور دو رکعتیں بعد جمعہ کے گھر میں اپنے اور

ف* یعنے میں بھی سعی کرتا ہوں تو بھی میرے کام کر تا یہہ مطلب حاصل ہو

كَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

ایک روایت میں مسلم کی جب ظاہر ہوتی فجر پڑھتے نتھے مگر دو رکعت ہلکی

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور عایشہ سے راضی ہو اللہ اُنسے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ لَا يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

چھوڑتے نتھے چار رکعت پہلے ظہر کے اور دو رکعت پہلے صبح کے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❀ وَعَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ

روایت کیا اُسے بخاری نے ❀ اور اُسی سے بولی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ تَعَاهُدًا

صلی اللہ علیہ وسلم اور کسی نفل پر بہت کوشش نہیں کرتے تھے

مِنْهُ عَلَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ رَكْعَتَا

فجر کی دو رکعتوں سے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی دو رکعتیں

الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَعَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

فجر کی بہتر ہیں دنیا سے اور جو اُسمیں ہی ❀ اور ام حبیبہ

أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ

ام المومنین رضی اللہ عنہا سے بولی سُنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ جسنے پڑھی بارہ

رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

رکعت دن اور رات میں بنایا جاویگا اُسکے لیئے اُنکے سبب گھر جنت میں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ تَطَوُّعًا وَلِلتِّرْمِذِيِّ نَحْوُهُ

روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ایک روایت میں نفل کی نیت سے اور ترمذی کی روایت

وَزَادَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ

اسیطرح ہی اور زیادہ کیا چار رکعتیں پہلے ظہر کے اور دو بعد اسکے اور دو رکعتیں

بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ

بعد مغرب کے اور دو رکعتیں بعد عشا کے اور دو رکعتیں پہلے

صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَالْخَمْسَةُ عَنْهَا مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ

صبح کی نماز کے اور پانچ کی روایت آمی سے جسنے مواظبت کی چار رکعت

قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ وَعَنِ

پر پہلے ظہر کے اور چار پر بعد اُسکے حرام کیا اللہ نے اُسکو آگ پر اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَءًا صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ

وسلم نے رحم کیا اللہ نے اُس مرد پر جسنے پڑھی چار رکعت پہلے عصر کے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ ابْنَ

روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اسکو ابن

خزيمة وصححه * وعن عبد الله بن مغفل المزني

خزیمہ نے اور صحیح کہا اسکو * اور عبد اللہ ابن مغفل مزنی

رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال صلوا

رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے درود خدا کا انپر اور سلام فرمایا

قبل المغرب صلوا قبل المغرب ثم قال في الثالثة

پڑھو پہلے مغرب کے پڑھو پہلے مغرب کے پھر فرمایا تیسری دفع

لمن يشاء كراهية ان يتخذها الناس سنة رواه

اُسکے لئے جو چاہے برا جان کر اس بات کو کہ بناویں اُسے لوگ سنت

البخاري وفي رواية لابن حبان ان النبي

* ش * روایت کیا اُسکو بخاری نے اور روایت میں ابن حبان کی مقرر نبی نے

صلى الله عليه وسلم صلى قبل المغرب ركعتين

درود خدا کا انپر اور سلام نماز پڑھی پہلے مغرب کے دو رکعت

وللمسلم عن انس كنا نصلي ركعتين

اور مسلم کی روایت میں انس سے ہم پڑھتے تھے دو رکعت

بعد غروب الشمس وكان صلى الله عليه وسلم

بعد ڈوبنے آفتاب کے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يرانا فلم يامرنا ولم ينهنا * وعن عائشة رضي

دیکھتے تھے ہمکو پھر نہ حکم کرتے ہمکو اور منع کرتے ہمکو * اور عایشہ سے راضی

اللہ عنہا قالت کان النبي صلی اللہ علیه وسلم

سو اللہ اُنسے بولی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہلکی پڑھتے تھے

یخفف الرکعتین اللتین قبل صلوة الصبح حتی

وو رکعتین جو صبح کی نماز سے پہلے ہیں اتنی کہ

إني أقول أقرأ بأم الكتاب متفق عليه * وعن

میں کہتی تھی ولے مین کیا پڑھی حضرت نے سورة فاتحہ متفق علیہ ہی * اور

أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي صلی اللہ

ابی ہریرہ سے راضی ہو اللہ اُن سے مقرر نبی صلی اللہ

علیه وسلم قرأ في ركعتي الفجر قل يا أيها

علیہ وسلم نے پڑھی فجر کی دو رکعتوں (میں) سورہ قل یا ایہا الکافرون

الكافرون وقل هو الله أحد رواه مسلم * وعن

اور قل ہو اللہ احد روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور

عائشة رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه

عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم إذا صلى ركعتي الفجر اضطجع على

وسلم جب پڑھتے تھے دو رکعتیں فجر کی لیٹتے تھے اپنے داہنے پہلو پر

شقه الأيمن رواه البخاري * وعن أبي هريرة رضي

روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور ابی ہریرہ رضی

اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھے
احدکم الرکعتین قبل صلوۃ الصبح فلیضطجع علی
کوئی تم میں دو رکعتیں صبح کی نماز سے پہلے تو لیٹے داہنی کروٹ پر
جنبہ الایمن رواہ احمد وابوداؤد والترمذی
روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے
وصححہ ٭ وعن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال
اور صحیح کہا اسکو ٭ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ اللیل
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رات کی
مثنی مثنی فاذا خشی احدکم الصبح صلی
دو دو رکعتیں ہیں پھر جب ڈرے کوئی تم میں صبح ہونے سے تو پڑھے
رکعۃ واحدۃ توتر لہ ما قد صلی متفق علیہ
ایک رکعت کہ طاق کرے اسکے لئے جسکو وہ پڑھ چکا ہی متفق علیہ ہی
وللخمسۃ وصححہ ابن حبان صلوۃ اللیل
اور پانچوں کی روایت میں اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے نماز رات کی
والنہار مثنی مثنی وقال النسائی ھذا خطأ ٭ وعن
اور دن کی دو دو رکعت ہی اور بولا نسائی یہہ خطا ہی ٭ اور

أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ صَلٰوةُ

درود خدا کا اُنپر اور سلام افضل نماز بعد فرض کے نماز

اللَّيْلِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ أَبِيْ أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيِّ

رات کی ہی نکالا اُسکو مسلم نے ٭ اور ابی ایوب انصاری

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا نے درود خدا کا اُنپر اور سلام فرمایا

اَلْوِتْرُ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوْتِرَ

وتر حق ہی ہر مسلمان پر جسکو اچھا لگے کہ وتر کرے

بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوْتِرَ بِثَلَاثٍ

پانچ سے تو کرے اور جسکو اچھا لگے کہ وتر کرے تین سے

فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوْتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ

تو کرے اور جسکو بھلا لگے کہ وتر کرے ایک سے تو کرے

رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

روایت کیا اُسکو چاروں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

وَرَجَّحَ النَّسَائِيُّ وَقْفَهُ ٭ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ

٭ ترجیح دی نسائی نے موقوف ہونیکو اُسکے ٭ اور علی ابن ابی طالب

اضافہ

رضي الله عنه قال ليس الوتر بحتم كهيئة

رضی اللہ عنہ سے کہا وتر واجب نہیں کیا گیا فرض کی

المكتوبة ولكن سنة سنها رسول الله صلى الله عليه

صورت پر ولیکن وہ سنت ہی ظاہر کیا اُسکو پیغمبر خدا نے درود

وسلم رواه النسائي والترمذي وحسنه

خدا کا اُنپر اور سلام روایہ کیا اُسکو نسائی اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو

والحاكم وصححه * وعن جابر رضي الله

اور حاکم نے اور صحیح کہا اُسکو * اور جابر رضی اللہ

عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام في شهر

عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کیا شہر

رمضان ثم انتظروه من القابلة فلم يخرج وقال

رمضان میں پھر منتظر رہے لوگ اُنکے اگلی رات کے تو نہ نکلے اور

اني خشيت ان يكتب عليكم الوتر رواه ابن

فرمایا میں ڈرا کہ فرض کیا جاوے تمپر وتر روایت کیا اُسکو ابن

حبان * وعن خارجة بن حذافة رضي الله عنه

حبان نے * اور خارجہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله امركم

کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام مقرر اللہ نے حکم فرمایا

بِصَلٰوةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ قُلْنَا وَمَا هِيَ
تمکو ایسی نماز کا کہ وہ بہتر ہی تمکو سرخ اونٹون سے کہا ہم نے کیا ہی وہ
يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْوِتْرُ مَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى
یا رسول اللہ فرمایا وتر درمیان نماز عشا کے فجر کے
طُلُوْعِ الْفَجْرِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ
نکلنے تک روایت کیا اسکو پانچون نے مگر نسائی اور صحیح کہا اسکو
الْحَاكِمُ وَرَوَى أَحْمَدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ
حاکم نے اور روایت کیا احمد نے عمرو بن شعیب سے اسنے
أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ نَحْوَهُ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ
اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے مانند اسکی * اور عبد اللہ بن بریدہ نے
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرُ حَقٌّ
اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا انپر اور سلام وتر سچ ہی
فَمَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ بِسَنَدٍ
سو جسنے وتر نہ پڑھی وہ ہم سے نہین نکالا اسکو ابو داؤد نے نرم
لَيِّنٍ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَلَهُ شَاهِدٌ ضَعِيفٌ عَنْ
سند سے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور اسکا شاہد ضعیف ہی
أَبِي هُرَيْرَةَ عِنْدَ أَحْمَدَ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ
ابی ہریرہ سے احمد کے پاس * اور عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عنہا سے بولی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بڑھاتے تھے
يَزِيْدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً
رمضان میں اور نہ اسکے سوا میں گیارہ رکعت پر
يُصَلِّي اَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ
پڑھتے چار سو تو نہ پوچھ اُنکی تعریف اور درازی کا حال
ثُمَّ يُصَلِّي اَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ
پھر پڑھتے چار سو نہ پوچھ تو اُنکی تعریف اور درازی کا حال
ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ
پھر پڑھتے تین کہا عایشہ نے پوچھا میں نے یا رسول اللہ
اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ عَيْنَيَّ
کیا آپ سوتے ہیں وتر کے پہلے فرمایا یا عایشہ آنکھیں میری سوتی ہیں
تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ
اور نہیں سوتا دل میرا متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں
لَهُمَا عَنْهَا كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ
اُن دونوں کی اُس سے پڑھتے تھے رات کو دس رکعت
وَيُوْتِرُ بِسَجْدَةٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَتِلْكَ
اور وتر کرتے ایک رکعت سے اور پڑھتے دو رکعت سنت فجر کی تو یہ

ثَلَاثَ عَشَرَة * وَعَنهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ

تیرہ رکعتیں ہوتیں * اور اُنھی سے بولی پیغمبر خدا درود خدا کا اُنپر

وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيلِ ثَلَاثَ عَشرَةَ رَكعَةً يُوتِرُ

اور سلام پڑھتے تھے رات کو تیرہ رکعت وتر کرتے تھے

مِنْ ذٰلِكَ بِخَمسٍ لَا يَجلِسُ فِي شَيْءٍ اِلَّا فِي اٰخِرِهَا

اُس سے پانچ نہ بیٹھتے کسی میں مگر آخر میں اُسکے

وَعَنهَا قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيلِ قَدْ اَوتَرَ رَسُولُ اللهِ

اور اُنھی سے بولی جبھی رات کو نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيهِ

سو تمام ہوئی وتر اُنکی صبح تک متفق علیہ ہی

وَعَن عَبدِ اللهِ بنِ عَمرِو ابنِ العَاصِ رَضِيَ اللهُ

اور عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص رضی اللہ

عَنهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اُنپر اور سلام

يَا عَبدَ اللهِ لَا تَكُنْ مِثلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ مِنَ

اے عبد اللہ نہ ہو تو فلانے کا سا اُٹھتا تھا وہ

اللَّيلِ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيلِ مُتَّفَقٌ عَلَيهِ * وَعَن عَلِيٍّ

رات کو پھر چھوڑ دیا اُسنے اُٹھنا رات کا متفق علیہ ہی * اور علی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ نے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اوپر اُن کے اور سلام

أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى وِتْرٌ يُحِبُّ

وتر پڑھو اے قرآن ماننے والو سو بیشک اللہ تعالی طاق ہی دوست

الْوِتْرَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

رکھتا ہی طاق کو روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ نے ۰

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُنہنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلٰوتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا مُتَّفَقٌ

کہا کرو پچھلی نماز اپنی رات کو وتر متفق

عَلَيْهِ ۰ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ

علیہ ہی ۰ اور طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے سُنا مینے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ

پیغمبر خدا کو درود خدا کا اُپر اور سلام فرماتے تھے کہ دو وتر نہین ایک رات مین

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ۰ وَعَنْ

روایت کیا اُسکو احمد اور تینوں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور

أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ

اُبی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ

صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تھے سبح اسم ربک الاعلی اور قل

يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ

یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد سے روایت کیا اسکو احمد

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ وَلَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ

اور ابو داود اور نسائی نے اور زیادہ کیا اور نہ سلام پھیرتے مگر انکے آخر میں

وَلِأَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ نَحْوُهُ عَنْ عَائِشَةَ وَفِيهِ

اور ابی داود اور ترمذی کی روایت میں مانند اسکی عائشہ سے اور اسمیں ہی

كُلُّ سُورَةٍ فِي رَكْعَةٍ وَفِي الْأَخِيرَةِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ

کوئی سورۃ ایک رکعت میں اور آخر میں اسکے قل ہو اللہ احد

وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ ۞ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

اور معوذتین اور ابی سعید خدری رضی

اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر پڑھو صبح کے پہلے

أَنْ تُصْبِحُوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِابْنِ حِبَّانَ مَنْ أَدْرَكَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابن حبان کی روایت میں جسنے پائی

الصُّبْحَ وَلَمْ يُوتِرْ فَلَا وِتْرَ لَهُ ۞ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

صبح اور وتر نہ پڑھی تو اسکو وتر ضرور نہیں ۞ اور اسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ اَوْ نَسِيَهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو سو گیا وتر پڑھنے سے پہلے یا بھول گیا اسکو

فَلْيُصَلِّ اِذَا اَصْبَحَ اَوْ ذَكَرَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا

تو پڑھلے جب صبح ہو یا جب یاد کرے روایت کیا اسکو پانچوں نے

النَّسَائِيُّ ۰ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

مگر نسائی ٭ اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ اَنْ لَّا يَقُوْمَ

پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی انپر اور سلام جو ڈرے یہ کہ نہ جاگنے سے

مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ اَوَّلَهُ وَمَنْ طَمِعَ اَنْ يَّقُوْمَ

پچھلی رات کے تو وتر پڑھ لے اول میں اُسکے اور جو امید رکھتا ہو

اٰخِرَهُ فَلْيُوْتِرْ اٰخِرَ اللَّيْلِ فَاِنَّ صَلٰوةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ

اُٹھنے کی آخر میں اُسکے تو وتر پڑھے آخر رات کو کہ بیشک نماز پچھلی رات

مَشْهُوْدَةٌ وَذٰلِكَ اَفْضَلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنِ ابْنِ

کی گواہی دی گئی ہی بیچ اُس ٭ اور یہہ افضل ہی روایت کیا اُسکو مسلم نے ٭ اور

عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَقَدْ ذَهَبَ كُلُّ صَلٰوةِ اللَّيْلِ

فرمایا جب نکلی فجر تو گئی سب نماز رات کی

وَالْوِتْرُ فَاوْتِرُوا قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور وتر سو وتر پڑھو فجر کے نکلنے سے پہلے روایت کیا اُسکو ترمذی نے *

• وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول

اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی کہ پیغمبر خدا

الله صلى الله عليه وسلم يصلي الضحى اربعا ويزيد

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے چاشت چار رکعتین اور زیادہ کرتے

ما شاء الله رواه مسلم • وله عنها انها سئلت هل

جتنا اللہ چاہتا روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور اُسکے لئے اُسی سے کسی نے پوچھا کیا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الضحى

رسول خدا رحمت خدا کی اُنپر اور سلام پڑھتے تھے چاشت

قالت لا الا ان يجيء من غيبة • وله عنها ما رايت

بولی نہین مگر یہہ کہ آتے سفر سے * اور اُسکے لیئے اُسی سے مین نے نہین دیکھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي سبحة الضحى

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے چاشت کی نماز

قط واني لاسبحها • وعن زيد ابن ارقم رضي

کبھی اور مین پڑھتی ہون * اور زید ابن ارقم رضی اللہ

الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال صلوة الاوابين

عنہ سے مقرر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رجوع رہنے والونکی * ش *

ش * یعنی نماز چاشت

یعلن

حِيْنَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ
جب جلنے لگین پانون اونٹ کے بچونکے روایت کیا اُسکو ترمذی نے * اور
اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت
وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّحٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى
خدا کی اُنپر اور سلام جسنے پڑھی چاشت بارہ رکعت بنا دیگا
اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ
اللہ اُسکے لئے محل جنت مین روایت کیا اُسکو ترمذی نے * اور
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی آئے پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِيْ فَصَلَّى الضُّحٰى ثَمَانَ
رحمت خدا کی اُنپر اور سلام میرے گھر مین پھر پڑھی چاشت کی
رَكَعَاتٍ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ فِيْ صَحِيْحِهِ * بَابُ صَلٰوةِ
آٹھ رکعتین روایت کیا اُسکو ابن حبان نے اپنی صحیح مین * باب
الْجَمَاعَةِ * عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ
جماعت کی نماز کے بیان مین * عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ
عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ
عنہما سے مقرر فرمایا رسول خدا رحمت خدا کی اُنپر اور سلام نماز

اَلْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ

جماعت کی بہتر ہی اکیلے کی نماز سے ستا بئس

دَرَجَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

درجہ متفق علیہ ہی اور اُن دونو کی روایت میں ابی ہریرہ رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُ بِخَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءً وَّكَذَا لِلْبُخَارِيِّ

عنہ سے پچیس حصہ اور ایسے ہو بخاری کی روایت میں

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّقَالَ دَرَجَةً وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

ابی سعید سے اور کہا لفظ درجہ بدلے جزء کے * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ

قسم اُسکی جسکے ہاتھ میں میری جان میں نے مقرر چاہا کہ حکم کروں لکڑی جمع کرے کا

فَيُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ

سو جمع کی جاوے پھر حکم کروں نماز کا سو اذان کہی جاوے اُسکے واسطے پھر

اٰمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى

حکم کروں کسی شخص کو کہ امامت کرے لوگوں کی پھر پاس جاؤں میں

رِجَالٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ

اُن لوگوں کی طرف جو نہیں حاضر ہوتے نماز میں اور جلاؤں اُنپر

بُيُوتَهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ

اُنکے گھر اور قسم ہی اُسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہی اگر توقع ہو اُنمیں

اَنَّهٗ يَجِدُ عَرْقًا سَمِيْنًا اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ

کسیکو کہ اُنکو ملیگی ہڈی چکنی یا دو کھریان ستھری تو البتہ آوے وہ

الْعِشَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ ۰ وَعَنْهُ قَالَ

عشا کی نماز میں متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی ۰ اور اُسی سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَثْقَلُ الصَّلٰوةِ عَلَى

فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام بہت بھاری نماز

الْمُنَافِقِيْنَ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ وَصَلٰوةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ

منافقوں پر نماز عشا کی ہی اور نماز فجر کی اور اگر اُنکو خبر ہوتی

مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْهُ قَالَ

کہ کیا خوبی ہی اُنمیں تو آتے اُن دونوں میں گھٹنیوں متفق علیہ ہی ٭ اور اُسی سے

اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعْمٰى فَقَالَ

کہا آیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد اندھا اور بولا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ لِيْ قَائِدٌ يَقُوْدُنِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ

یا رسول اللہ نہین ہی میرے پاس ہاتھ پکڑنے والا کہ لاوے مجھے مسجد کو

فَرَخَّصَ لَهٗ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ

سو رخصت دی اُسے پھر جب منہہ پھیرا بلایا اُسکو اور فرمایا کیا تو سنتا ہی اذان

بِالصَّلٰوةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ
نماز کی کہا ہان فرمایا تو حاضر ہوا کر روایت کیا اسکو مسلم نے * اور
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَاْتِ فَلَا صَلٰوةَ لَهٗ
سے فرمایا جسنے سنی اذان پھر نہ آیا تو نہین نماز اسکی
اِلَّا مِنْ عُذْرٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَابْنُ
مگر کسی عذر سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دار قطنی اور ابن
حَبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَاِسْنَادُهٗ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ لٰكِنْ رَجَّحَ
حبان اور حاکم نے اور اسناد اسکی مسلم کی شرط پر ہی لیکن ترجیح
بَعْضُهُمْ وَقْفَهٗ * وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ رَضِيَ اللّٰهُ
دی بعضون نے موقوف ہونے کو اسکے * اور یزید بن اسود رضی
عَنْهُ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ
اللہ عنہ سے اسنے پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ نماز
الصُّبْحِ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا هُوَ
صبح کی پھر جب پڑھہ چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو نظر آگئے دو
بِرَجُلَيْنِ لَمْ يُصَلِّيَا فَدَعَا بِهِمَا فَجِيْءَ بِهِمَا تُرْعَدُ
مرد جنھون نے نماز نہین پڑھی سو بلایا انکو پھر لائے گئے وے دونو کانپتی تھین

فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ لَهُمَا مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا

اُنکے گلے کی رگین پھر فرمایا اُنکو کسنے روکا تمکو کہ نماز پڑھو ہمارے ساتھ

قَالَا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا

بولے ہم پڑھ چکے ہین اپنے ٹھکانے پر فرمایا سو ایسا نکرو جب پڑھی تمنے

فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَدْرَكْتُمَا الْإِمَامَ وَلَمْ يُصَلِّ

نماز اپنے ٹھکانے پر پھر پایا تمنے امام کو کہ نماز نہین پڑھی اُسنے

فَصَلِّيَا مَعَهُ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهُ

تو پڑھ لو اُسکے ساتھ کہ وہ تمکو نفل ہی روایہ کیا اُسکو احمد نے اور لفظ اُسکا ہی

وَالثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ

اور تینون نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن حبان نے * اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا

اُپر اور سلام مقرر کیا گیا ہی امام اِسیواسطے کہ اقتدا کرین لوگ اُسکی سو جب

كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَلَا تُكَبِّرُوا حَتَّى يُكَبِّرَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا

تکبیر کہے تو تکبیر کہو اور نہ تکبیر کہو جبتک وہ تکبیر نکہے اور جب وہ جھکے جھکو

وَلَا تَرْكَعُوا حَتَّى يَرْكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

اور نہ جھکو جبتک وہ جھکے اور جب کہے سمع اللہ لمن

حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا سَجَدَ

حمدہ تب کہو اے اللہ رب ہمارے تو ہی تعریف کے لایق ہی اور جب سجدہ کرے

فَاسْجُدُوْا وَلَا تَسْجُدُوْا حَتّٰی یَسْجُدَ وَاِذَا صَلّٰی

تو سجدہ کرو اور نہ سجدہ کرو جب تک وہ سجدہ کرے اور جب کھڑا

قَائِمًا فَصَلُّوْا قِیَامًا وَاِذَا صَلّٰی قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا

نماز پڑھے تو کھڑے نماز پڑھو اور جب بیٹھ کر پڑھے تو بیٹھ کر پڑھو

اَجْمَعِیْنَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَهٰذَا لَفْظُهٗ وَاَصْلُهٗ فِي

سب کے سب روایت کیا اسکو ابو داود نے اور یہہ عبارت اسکی اور

الصَّحِیْحَیْنِ ٭ وَعَنْ اَبِيْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

اصل اسکی صحیحین میں ہی ٭ اور ابی سعید خدری رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی فِيْ

اللہ عنہ سے مروی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا

اَصْحَابِهٖ تَاَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوْا فَأْتَمُّوْا بِيْ وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ

یاروں میں اپنے پچھے رہنا تو فرمایا آگے آؤ اور پیروی کرو میری اور پیروی کریں تمھاری

مَنْ بَعْدَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ

پچھلے تمھارے روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور زید بن ثابت رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ احْتَجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا بنایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حُجْرَةً بِخَصَفَةٍ فَصَلّٰى فِيْهَا فَتَتَبَّعَ اِلَيْهِ رِجَالٌ وَجَاءُوْا
حجرہ بوریے کا نماز پڑھی اُسمین پھر ملاتھ ہو سے اُنکے لوگ اور آئیے کہ
يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوتِهِ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمَرْءِ
پڑھین اُنکے ساتھ نماز آخر حدیث تک اور ہی اُسی مین افضل نماز آدمی کی
فِيْ بَيْتِهِ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ
اُسکے گھر مین ہی سوا فرض کے متفق علیہ ہی * اور جابر رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى مُعَاذٌ بِاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ
اللہ عنہ سے کہا پڑھی معاذ نے اپنے یاروں کے ساتھ نماز عشا کی سو لانبی کی
عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ
اُنپر تو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے کیا چاہتا ہی ای
يَا مُعَاذُ فَتَّانًا اِذَا اَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَاْ بِالشَّمْسِ
معاذ کہ ہو تو فتنہ مین ڈالنے والا جب امامت کرے لوگون کی تو پڑھ والشمس
وَضُحٰهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ
وضحٰہا اور سبح اسم ربک الاعلی اور اقرا باسم ربک
وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ
اور واللیل اذا یغشی متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِيْ قِصَّةِ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
عایشہ رضی اللہ عنہا سے ہی قصے مین رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَھُوَ مَرِیْضٌ قَالَتْ فَجَاءَ
علیہ وسلم کی نماز کے لوگوں کے ساتھ بیماری کے حال میں بولی سو آئے
حَتّٰی جَلَسَ عَنْ یَسَارِ اَبِیْ بَکْرٍ وَکَانَ یُصَلِّیْ
یہانتک کہ بیٹھے بائیں ابی بکر کے اور نماز پڑھتے تھے
بِالنَّاسِ جَالِسًا وَاَبُوْ بَکْرٍ قَائِمًا یَقْتَدِیْ اَبُوْبَکْرٍ
لوگوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے اور ابو بکر کھڑے ہوئے اقتدا کرتے تھے ابو بکر
بِصَلٰوۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَّمَ وَیَقْتَدِی النَّاسُ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے ساتھ اور اقتدا کرتے تھے لوگ
بِصَلَاۃِ اَبِیْ بَکْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ٭ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ
ابی بکر کی نماز کے ساتھ متفق علیہ ہی ٭ اور ابی ہریرہ رضی
اللّٰہ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّ اَحَدُکُمُ
اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امامت کرے کوئی تم میں کا
النَّاسَ فَلْیُخَفِّفْ فَاِنَّ فِیْھِمُ الصَّغِیْرَ وَالْکَبِیْرَ
لوگوں کی تو ہلکی پڑھے کیونکہ البتہ اُنمیں لڑکے اور بوڑھے
وَالضَّعِیْفَ وَذَا الْحَاجَۃِ فَاِذَا صَلّٰی وَحْدَہٗ فَلْیُصَلِّ
اور ضعیف اور حاجت والے ہیں پھر جب پڑھے اکیلا تو پڑھے
کَیْفَ شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ٭ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَۃَ رَضِیَ
جیسا چاہے متفق علیہ ہی ٭ اور عمرو بن سلمہ رضی

٩٥

اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ اَبِي جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ

اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا باپ نے میرے آیا ہوں میں تمہارے پاس نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا قَالَ فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سے سچ فرمایا نبی نے کہ جب آوے وقت نماز کا

فَلْيُؤَذِّنْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْاٰنًا قَالَ فَنَظَرُوْا

تو اذان کہے ایک تم میں کا اور امامت کرے تم میں زیادہ جاننے والا قرآن کا پھر دیکھا

فَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَكْثَرَ قُرْاٰنًا مِنِّيْ فَقَدَّمُوْنِيْ وَاَنَا

تو نہ تھا کوئی زیادہ جاننے والا قرآن کا مجھ سے سو آگے کیا سبھوں نے مجکو اور میں

ابْنُ سِتٍّ اَوْ سَبْعِ سِنِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاَبُوْ

چھ یا سات برس کا لڑکا تھا روایت کیا اُسکو بخاری اور ابو

دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ ٭ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

داؤد اور نسائی نے ٭ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امامت کرے قوم کی اچھا

اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ تَعَالٰى فَاِنْ كَانُوْا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً

پڑھنے والا اُنمیں کتاب اللہ کا پھر اگر ہوں پڑھنے میں برابر

فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنْ كَانُوْا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ

تو زیادہ جاننے والا اُنمیں سنت کا پھر اگر ہوں سنت میں برابر تو پہلے

هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ

ہجرت کرنے والا اُنمین پھر اگر ہوں ہجرت مین برابر تو پہلے اُنمین

سِلْمًا وَفِي رِوَايَةٍ سِنًّا وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ

اسلام لانے والا اور ایک روایت مین برا سن مین امامت نہ کرے مرد

فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

حکومت مین کسی مرد کی اور نہ بیٹھے گھر مین کسیکے اُسکی مسند پر مگر حکم سے اُسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِابْنِ مَاجَةَ مِنْ حَدِيْثِ جَابِرٍ وَلَا تَؤُمَّنَّ

روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ابن ماجہ نے حدیث جابر سے اور امامت نہ کرے

امْرَأَةٌ رَجُلًا وَلَا أَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَلَا فَاجِرٌ مُؤْمِنًا

عورت مرد کی اور نہ جنگل کا رہنیوالا مہاجر کی اور نہ فاجر متقی کی

وَإِسْنَادُهُ وَاهٍ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ

اور اسناد اُسکی ضعیف ہی ❊ اور انس رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُصُّوْا صُفُوْفَكُمْ وَقَارِبُوْا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ملاؤ اپنی صفوں کو اور نزدیک کرو

بَيْنَهَا وَحَاذُوْا بِالْأَعْنَاقِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

درمیان اُنکے اور برابر کرو گردنین روایت کیا اُسکو ابو داؤد اور نسائی

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ❊ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے ❊ اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْرُ

عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام بہتر

صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا وَخَیْرُ

صفونمین مردون کی جو صف پہلے ہو اور بدتر اُن صفونکی جو آخر ہو اور بہتر

صُفُوْفِ النِّسَاءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ *

صفونمین عورتونکی آخر اُنکی اور بدتر اول اُنکی روایت کیا اسکو مسلم نے *

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّیْتُ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی مینن نے

مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَةٍ فَقُمْتُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک رات سو کھڑا ہوا مینن

عَنْ یَسَارِهٖ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِرَاْسِي

بائین اُنکے پھر پکڑا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام میرا سر

مِنْ وَّرَائِي فَجَعَلَنِي عَنْ یَمِیْنِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ * وَعَنْ

میرے پیچھے سے پھر کیا مجھے اپنے دہنے متفق علیہ ہی • اور

اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نماز پڑھی رسول اللہ نے رحمت خدا کی اُنپر

وَسَلَّمَ فَقُمْتُ وَیَتِیْمٌ خَلْفَهٗ وَاُمُّ سُلَیْمٍ

اور سلام سو کھڑا ہوا مین اور ایک یتیم اُنکے پیچھے اور ام سلیم

خَلْفَنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ أَبِي

پیچھے ہمارے متفق علیہ ہے اور لفظ بخاری کے ہیں * اور ابی بکرہ

بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہ وے پہنچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک

وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى

جس حال میں آپ رکوع میں تھے سو جھک گئے پہلے ملنے سے صف

الصَّفِّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللّٰهُ

میں تب فرمایا اُنکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ کرے اللہ تیری

حِرْصًا وَلَا تَعُدْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ فِيهِ

حرص اور مت پھیر روایت کیا اُسکو بخاری نے اور زیادہ کیا ابوداود نے

فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ

اُسمیں پھر جھک گئے نزدیک صف کے پھر چلے گئے صف کیطرف

وَعَنْ وَابِصَةَ ابْنِ مَعْبَدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

اور وابصہ ابن معبد رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا نے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ

رحمت خدا کی اُنپر اور سلام دیکھا کسی مرد کو کہ نماز پڑھتا تھا پیچھے

الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ

صف کے اکیلے سو حکم کیا اُسکو کہ پھر پڑھے نماز روایت کیا اُسکو احمد

وَأَبُودَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اسکو اور صحیح کہا اسکو ابن

حِبَّانَ وَلَهُ عَنْ طَلْقٍ لَا صَلٰوةَ لِمُنْفَرِدٍ خَلْفَ الصَّفِّ

حبان نے اور اسکی حدیث میں طلق سے نماز نہیں ہوتی اکیلے کی پیچھے صف

وَزَادَ الطَّبْرَانِيُّ فِي حَدِيثِ وَابِصَةَ أَلَّا دَخَلْتَ

کے اور زیادہ کیا طبرانی نے حدیث میں وابصہ کی کہ داخل ہوسے تو

مَعَهُمْ أَوِ اجْتَرَرْتَ رَجُلًا * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

انکے ساتھ یا کھینچ لے تو کسی مرد کو * اور ابی ہریرہ رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ

عنہ سے نقل کی انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب سنو تم

الْإِقَامَةَ فَامْشُوا إِلَى الصَّلٰوةِ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةَ

اقامت تو چلو نماز کو اور لازم کرو اپنے اوپر تسکین

وَالْوَقَارَ وَلَا تُسْرِعُوا فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ

اور آہستگی اور جلدی نہ چلو پھر جو میسر ہو تمکو سو پڑھاو اور جو نہ ملی تمکو

فَأَتِمُّوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ أَبِيِّ

سو پوری کرلو متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی * اور ابی

ابْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت خدا کی اوپر

وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ اَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهٖ
اور سلام مرد کی نماز مرد کے ساتھ بہتر ہی اُسکے تنہا نماز
وَحْدَهٗ وَصَلٰوتُهٗ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهٖ
سے اور نماز اُسکی دو مرد کے ساتھ بہتر ہی ایک مرد کے ساتھ کی
مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَانَ اَكْثَرُ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ
نماز سے اور جو ہو زیادہ تو وہ زیادہ پسند ہی اللہ بزرگ عظمت والے کو
وَجَلَّ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ
روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن
حِبَّانَ • وَعَنْ اُمِّ وَرَقَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ
حبان نے * اور اُمّ ورقہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تَؤُمَّ اَهْلَ دَارِهَا رَوَاهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اُسے کہ امامت کرے اپنے گھر والیونکی روایت
اَبُوْ دَاؤُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ
کیا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ نے * اور انس رضی
اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ
اللہ عنہ سے مقرر نبی نے رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام خلیفہ کیا ابن
اُمِّ مَكْتُوْمٍ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ اَعْمٰى رَوَاهُ اَحْمَدُ
ام مکتوم کو کہ امامت کرے لوگونکی اور وے اندھے تھے روایت کیا اُسکو احمد

وَاَبُوْدَاؤُدَوَنَحْوَهٗ لِاِبْنِ حَبَّانَ عَنْ عَائِشَةَ * وَعَنِ
اور ابو داؤد اور اسی کی مانند روایت ہی ابن حبان کی عایشہ سے * اور
اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عليه
ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے درود بھیجے اللہ اُپر
وَسَلَّمَ صَلُّوْا عَلٰى مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ
اور سلام نماز پڑھو اُپر جسنے کہا لا الہ الا اللہ روایت کیا اسکو
الدَّارَقُطْنِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ * وَعَنْ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ
دارقطنی نے اسناد ضعیف سے * اور علی ابن ابی
طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عليه
طالب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود بھیجے اللہ اُپر
وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمُ الصَّلٰوةَ وَالْاِمَامُ عَلٰى حَالٍ
اور سلام جب داخل ہو کوئی تم میں سے نماز میں اور امام ایک حالت
فَلْيَصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ الْاِمَامُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ
میں ہو تو کرے جسطرح کرتا ہو امام روایت کی اسکو ترمذی نے اسناد ضعیف سے

بَابُ صَلٰوةِ الْمُسَافِرِ * عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
باب مسافر کی نماز کے بیان میں * روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَتْ اَوَّلَ مَا فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ فَاُقِرَّتْ
بولی اول جو فرض ہوئی نماز دو رکعت تھی، سو وہ ٹھکانے پر رہی

صَلٰوةُ السَّفَرِ وَاُتِمَّتْ صَلٰوةُ الْحَضَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نماز سفر کی اور پوری ہوئی گھر کی متفق علیہ ہی

وَلِلْبُخَارِيِّ ثُمَّ هَاجَرَ فَفُرِضَتْ اَرْبَعًا وَاُقِرَّتْ

اور بخاری کے لئیے پھر ہجرت کی تو فرض ہوئی چار رکعت اور رکھّا گئے پر رہی

صَلٰوةُ السَّفَرِ عَلَى الْاَوَّلِ زَادَ اَحْمَدُ اِلَّا الْمَغْرِبَ فَاِنَّهَا

نماز سفر کی زیادہ کیا احمد نے مگر مغرب کی نماز کیونکہ وہ

وَتْرُ النَّهَارِ وَاِلَّا الصُّبْحَ فَاِنَّهَا تَطُوْلُ فِيْهَا الْقِرَأَةُ

وتر ہی دن کی اور مگر صبح کی کہ بیشک دراز ہوتی ہی اُسمین قرأۃ

* وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عایشہ رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَيُتِمُّ وَيَصُوْمُ وَيُفْطِرُ

وسلم قصر کرتے تھے سفر مین اور پوری کرتے تھے اور روزہ رکھتے اور افطار کرتے

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَرُوَاتُهُ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّهُ مَعْلُوْلٌ

روایت کیا اُسکو دارقطنی نے اور راوی اُسکے ثقہ ہین مگر وہ معلول ہی

وَالْمَحْفُوْظُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مِنْ فِعْلِهَا

ش * اور محفوظ عایشہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا اُسنے اپنے فعل سے

وَقَالَتْ اِنَّهُ لَا يَشُقُّ عَلَيَّ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ * وَعَنْ

اور بولی وہ تمام کرنا نماز کا سفر مین نہین بھاری مجھپر نکالا اسکو بیہقی نے * اور

ش * یعنی قول معنعن کا اور کسی طرف منسوب ہی اور قول راوی کا مخوظ ہی علم اصحاب کو بعض کی خبر ہی

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود بھیجے اللہ اُنپر اور

وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ يُحِبُّ اَنْ تُؤْتَى رُخَصُهُ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ

سلام کہ اللہ پسند کرتا ہی کہ ادا کئے جاوین اُسکی رخصت کے کام جیسا ناپسند رکھتا

تُؤْتَى مَعْصِيَتُهُ- رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

ہی کہ ادا کئے جاوین اُسکے گناہ کے کام روایت کیا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا ابن خزیمہ

وَابْنُ حِبَّانَ وَفِي رِوَايَةٍ كَمَا يُحِبُّ اَنْ تُؤْتَى

اور ابن حبان نے اور ایک روایت مین جیسا کہ پسند رکھتا ہی کہ ادا ہون

عَزَائِمُهُ. وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ

اُسکے فرائض * اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ اَمْيَالٍ اَوْ

رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام جب نکلتے تھے تین میل کی

ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْهُ

یا تین فرسخ کی راہ نماز پڑھتے دو رکعت روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور اُسی سے

قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ مِنَ

کہا نکلے ہم پیغمبر خدا کے ساتھ رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام

الْمَدِينَةِ اِلَى مَكَّةَ وَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى

مدینے سے مکے کیطرف اور پڑھتے تھے دو رکعتین یہان تک کہ پھر

وَرَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

آئے ہم مدینے کو متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہے *

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا مقام کیا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يَقْصُرُ وَفِي لَفْظٍ بِمَكَّةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس دن قصر کرتے ہوئے اور ایک لفظ میں مکہ میں

تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ

انیس دن روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں

لِأَبِي دَاوُدَ سَبْعَ عَشْرَةَ وَفِي أُخْرَى خَمْسَ عَشْرَةَ

ابی داؤد کی سترہ اور دوسری روایت میں پندرہ

وَلَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ وَلَهُ

اور اُسی کی روایت عمران ابن حصین سے اٹھارہ اور اُسی کی روایت میں

عَنْ جَابِرٍ أَقَامَ بِتَبُوكَ عِشْرِينَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

جابر سے مقام کیا حضرت نے تبوک میں بیس دن قصر کرتے نماز

وَرُوَاتُهُ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنَّهُ اخْتُلِفَ فِي وَصْلِهِ * وَعَنْ

اور راوی اُسکے ثقہ ہیں مگر یہ کہ اختلاف ہی وصل میں اُسکے * اور

أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ
وسلم جب کوچ کرتے آفتاب کے جھکنے سے پہلے دیر کرتے ظہر
الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ
میں عصر کے وقت تک پھر اترتے پھر جمع کرتے ان دونوں میں پھر اگر
زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ
جھکتا آفتاب پہلے کوچ کے نماز پڑھتے ظہر کی پھر
رَكِبَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةِ الْحَاكِمِ فِي
سوار ہوتے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں حاکم کی
الْأَرْبَعِينَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ثُمَّ
چہل حدیث میں اسناد صحیح سے پڑھتے ظہر اور عصر پھر
رَكِبَ وَلِأَبِي نُعَيْمٍ فِي مُسْتَخْرَجِ مُسْلِمٍ كَانَ
سوار ہوتے اور ابی نعیم کی روایت مسلم کی مستخرج میں
إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَزَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الظُّهْرَ
جب ہوتے تھے حضرت سفر میں پھر جھکتا آفتاب پڑھتے نماز ظہر
وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ ارْتَحَلَ • وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ
اور عصر کی اکٹھے پھر کوچ کرتے • اور معاذ بن جبل
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے کہا نکلے ہم نبی کے ساتھ رحمت بھیجے اللہ اُن پر

وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

اور ساتھ ہم غزوۂ تبوک میں سو پڑھتے تھے حضرت ظہر اور عصر

جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اکٹھے اور مغرب اور عشا اکٹھے روایت کیا اُسکو مسلم نے *

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا نے

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْصُرُوا الصَّلٰوةَ فِي أَقَلَّ مِنْ

درود بھیجے اللہ اُنپر اور سلام مت قصر کرو نماز تھوڑے سے میں

أَرْبَعَةِ بُرُدٍ مِنْ مَكَّةَ إِلَى عُسْفَانَ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

چار برید سے *ش* مکہ سے عسفان تک روایت کیا اُسکو دارقطنی نے

بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ كَذَا أَخْرَجَهُ ابْنُ

اسناد ضعیف سے اور صحیح یہہ کہ وہ موقوف ہی اسیطور نکالا اُسکو ابن

خُزَيْمَةَ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

خزیمہ نے * اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الَّذِينَ إِذَا أَسَاءُوا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت کے بہتر وے ہیں کہ جب گناہ کریں

اسْتَغْفَرُوا وَإِذَا سَافَرُوا قَصَرُوا وَأَفْطَرُوا أَخْرَجَهُ الطَّبَرَانِيُّ

استغفار کریں اور جب سفر کریں قصر کریں اور افطار کریں نکالا اُسکو طبرانی نے

ش* بفتح با و ضم را جمع برید کی اور برید بارہ کوس اور کوس شرع میں اونٹ کے چار ہزار قدم اُسکو میل کہتے ہیں

فِي الْاَوْسَطِ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَهُوَ فِي مُرْسَلِ
اوسط میں اسناد ضعیف سے اور وہ مرسل میں ہی
سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عِنْدَ الْبَيْهَقِيِّ مُخْتَصَرًا * وَعَنْ
سعید ابن مسیب کے نزدیک بیہقی کے مختصر * اور
عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ
عمران ابن حصین رضی الله عنہ سے کہا تھی مجکو
بِي بَوَاسِيْرُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ
بواسیر سو پوچھا میں نے نبی کو رحمت بھیجے الله اُنپر اور سلام نماز سے
فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَاِنْ لَمْ
سو فرمایا پڑھ کھڑے ہو کر پھر اگر نہو سکے تو بیٹھے ہوئے پھر اگر
تَسْتَطِعْ فَعَلٰى جَنْبٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ جَابِرٍ
نہو سکے تو لیٹ کر روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور جابر
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی الله عنہ سے کہا عیادت کی نبی نے رحمت بھیجے الله اُنپر اور سلام
مَرِيْضًا فَرَاٰهُ يُصَلِّيْ عَلٰى وِسَادَةٍ فَرَمٰى بِهَا وَقَالَ
ایک مریض کی سو دیکھا اُسے کہ نماز پڑھتا ہی تکیہ پر سو پھینکدیا اُسکو
صَلِّ عَلَى الْاَرْضِ اِنِ اسْتَطَعْتَ وَاِلَّا فَاَوْمِ اِيْمَاءً
اور فرمایا پڑھ زمین پر اگر ہو سکے تجھسے اور اگر نہیں تو اشارہ

وَاجْعَلْ سُجُودَكَ اَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِكَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

اور کر سجدہ نماز اپنے زیادہ پست رکوع سے اپنے روایت کیا اسکو بیہقی نے

وَصَحَّحَ اَبُو حَاتِمٍ وَقْفَهُ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

اور صحیح کہا ابو حاتم نے وقف کو اُسکے * اور عایشہ رضی الله عنہا سے

قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا

بولی دیکھا میں نے نبی صلی الله علیہ وسلم کو نماز پڑھتے چار زانو

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * بَابُ الْجُمُعَةِ *

روایت کیا اُسکو نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * باب جمعہ کے بیان میں

عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

روایت ہی عبد الله ابن عمر اور ابی ہریرہ رضی الله عنہما سے

اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى اَعْوَادِ

مقرر اُنھوں نے سنا پیغمبر خدا کو رحمت بھیجے الله اُنپر اور سلام فرماتے تھے کہ یون پر

مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ

اپنے منبر کی باز آوینگے قوم جمعوں کے چھوڑ دینے سے

اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ

یا مُہر کریگا الله اُنکے دلون پر پھر ہو جاوینگے وے

الْغَافِلِينَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْاَكْوَعِ

غافلون سے روایت کیا اُسکو مسلم نے • اور سلمہ ابن الاکوع

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے کہا ہم نماز پڑھتے تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ
جمعہ کی پھر پھرتے اور باقی نہ رہتا تھا دیواروں کا ایسا سایا کہ
ظِلٌّ نَسْتَظِلُّ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ
بچتے ہم دھوپ سے اُسکے سبب متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی
وَفِي لَفْظٍ لِمُسْلِمٍ كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَهُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ
اور ایک لفظ میں مسلم کے ہم جمعہ پڑھتے تھے اُنکے ساتھ جب پھرتا مغرب
ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَتَبَّعُ الْفَيْءَ * وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ
کیطرف آفتاب پھر پھرتے طلب کرتے سایہ * اور سہل ابن سعد رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَنَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ
اللہ عنہ سے فرمایا نہ لیٹتے تھے ہم دن کو اور نہ کھانا کھاتے مگر بعد
الْجُمُعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَفِي رِوَايَةٍ
جمعہ کے متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی اور ایک روایت
فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * وَعَنْ جَابِرٍ
میں عہد میں پیغمبر خدا کے درود خدا کا اُنپر اور سلام * اور جابر
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَخْطُبُ قَائِمًا فَجَاءَتْ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ فَانْفَتَلَ
خطبہ پڑھتے تھے کھڑے سے کہ آیا قافلہ شام سے سو چلے گئے لوگ
النَّاسُ إِلَيْهَا حَتَّى لَمْ يَبْقَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا
اُسکی طرف یہانتک کہ نہ باقی رہے مگر بارہ مرد
رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
روایت کیا اِسکو مسلم نے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً
فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اُنپر اور سلام جسنے پائی ایک رکعت
مِنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا أُخْرٰى
نماز جمعہ کی اور سوا اُسکے تو ملاوے اُسکی طرف دوسری
وَقَدْ تَمَّتْ صَلٰوتُهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
اور تحقیق پوری ہوئی اُسکی نماز روایت کیا اُسکو نسائی اور ابن ماجہ
وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَإِسْنَادُهُ صَحِيحٌ لٰكِنْ
اور دارقطنی نے اور لفظ اُسکا ہی اور اسناد اُسکی صحیح ہی لیکن
قَوّٰى أَبُو حَاتِمٍ إِرْسَالَهُ * وَعَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ
قوی رکھاہی ابوحاتم نے ارسال کو اُسکے * اور جابر ابن سمرہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
رضی اللہ عنہ سے مروی نبی صلی اللہ علیہ و سلم خطبہ

۷۴

يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ

پڑھتے تھے کھڑے ہو کر پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے پھر خطبہ

قَائِمًا فَمَنْ اَنْبَأَكَ اِنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ

پڑھتے کھڑے ہو کر سو جس نے خبر دی تجکو کہ وہ خطبہ پڑھتے تھے بیٹھ کر سو

اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ

وہ جھوٹھا ہو نکالا اُسکو مسلم نے * اور جابر ابن عبد اللہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا درود خدا کا اُنپر اور سلام جب

خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ

خطبہ پڑھتے تھے سرخ ہو جاتی تھیں آنکھیں اُنکی اور بلند ہوتی اُنکی آواز اور زیادہ ہو جاتا

غَضَبُهُ حَتّٰى كَاَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُوْلُ صَبَّحَكُمْ

اُنکا غصہ یہان تک کہ گویا وہ ڈرانیوالے ہیں لشکر سے کہ کہا کرتا ہی صبح کو پہنچا

وَمَسَّاكُمْ وَيَقُوْلُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ

لشکر اور شام کو تمھارے پاس اور فرماتے بعد اُسکے کہ بیشک بہتر بات تو ہمیں

كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ

اللہ کی کتاب ہی اور بہتر راہ نکی محمد کی راہ ہی اور بُرے کامونسے

مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ

نئی نکالی ہوئی اُسکی اور ہر بدعت گمراہی ہی روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

اور ایک روایت مین اُسکی خطبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ عَلَى إِثْرِ

جمعہ کے دن یہہ تھا کہ حمد کرتے اللہ کی اور ثنا کرتے اُسپر پھر کہتے بعد

ذٰلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ مَنْ

اُسکے حالانکہ تحقیق اونچی ہوتی آواز آپکی اور ایک روایت مین اُسکی جسکو

يَهْدِي اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا

راہ بتاوے اللہ پھر نہین کوئی گمراہ کرنیوالا اُسکو اور جسکو گمراہ کرے اللہ نہین کوئی

هَادِيَ لَهُ وَلِلنَّسَائِيِّ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ • وَعَنْ عَمَّارِ

ہدایت کرنیوالا اُسکا اور نسائی کی روایت اور ہر گمراہی پہنچاتی ہی آگ مین • اور

بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

عمار ابن یاسر رضی اللہ عنہ سے کہا سُنا مین نے پیغمبر خدا کو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ طُولَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ

درود خدا کا اُنپر اور سلام فرماتے کہ درازی مرد کے نماز کی اور کوتاہی

خُطْبَتِهِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ أُمِّ

اُسکے خطبے کی ظاہر کرنیوالی ہی اُسکی دانائی کو روایت کیا اُسکو مسلم نے • اور

هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا

ام ہشام حارثہ کی بیٹی رضی اللہ عنہا سے بولی نہین

أَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ إِلَّا عَنْ لِسَانِ رَسُولِ
سیکھا مینں نے سورت قٓ ۰ والقرآن المجید کو مگر زبان سے پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُهَا كُلَّ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ
خدا کی درود خدا کا اُپر او سلام پڑھتے وسے اُسے ہر جمعے مینں منبر پر
إِذَا خَطَبَ النَّاسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنِ ابْنِ
جب خطبہ پڑھتے لوگونکے سامھنے روایت کیا اُسکو مسلم نے ٭ اور ابن
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
عباس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُپر
وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ
اور سلام جسنے کلام کیا جمعے کے دن امام کے خطبہ پڑھتے ہوے
فَهُوَ كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا وَالَّذِي يَقُولُ لَهُ
سو وہ ہی جیسا گدھا کہ لے چلتا ہی کتابین اور جو کہے اُسکو چُپ
أَنْصِتْ لَيْسَتْ لَهُ جُمُعَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ بِإِسْنَادٍ لَا بَأْسَ
اُسکے واسطے جمعہ نہین روایت کیا اُسکو احمد نے سند سے کہ کچھ مضایقہ نہین
بِهِ وَهُوَ يُفَسِّرُ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اُسکا اور وہ مفسر ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی
فِي الصَّحِيحَيْنِ مَرْفُوعًا إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ
حدیث کو جو صحیحین مینں ہی حالانکہ مرفوع ہی جب کہا تونے اپنے ساتھی کو

يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ * وَعَنْ جَابِرٍ

جب رہ جمعہ کے دن امام کے خطبہ پڑھتے ہوئے سو مقرر لغو کیا تو نے * اور جابر

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ

رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد جمعہ کے دن جس وقت کہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ صَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے سو فرمایا تو نے نماز پڑھی کہا نہیں فرمایا کھڑا ہو

فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

سو پڑھ لے دو رکعتیں متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی

اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلوٰةِ

اللہ عنہ سے مقرر نبی رحمت اللہ کی اُپر اور سلام پڑھتے تھے نماز میں

الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جمعہ کی سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَلَهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ

اور اُسیکی روایت ہی نعمان ابن بشیر سے پڑھتے تھے عیدین

وَفِي الْجُمُعَةِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ

اور جمعہ میں سورۂ سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک

حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ * وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ

حدیث الغاشیہ * اور زید ابن ارقم رضی

اللہ عنہ قال صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم العید
اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی
ثم رخص فی الجمعۃ فقال من شاء ان یصلی
پھر رخصت دی جمعہ میں سو فرمایا جو چاہے پڑھے
فلیصل رواہ الخمسۃ الا الترمذی وصححہ ابن
سو پڑھے روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن
خزیمۃ ٭ وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال
خزیمہ نے ٭ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی احدکم
پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام جب پڑھے کوئی تم میں
الجمعۃ فلیصل بعدھا اربعا رواہ مسلم ٭ وعن
نماز جمعہ کی تو پڑھے اُسکے بعد چار رکعت روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور
السائب ابن یزید رضی اللہ عنہ ان معاویۃ
سایب ابن یزید رضی اللہ عنہ سے کہ معاویہ نے
قال لہ اذا صلیت الجمعۃ فلا تصلھا بصلوۃ حتی
کہا اسے جب نماز پڑھے تو جمعے کی تو نہ ملا اس سے کوئی نماز جب تک
تتکلم او تخرج فان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تو بات کرے یا نکلے سو بیشک پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام

أَمَرَنَا بِذٰلِكَ أَنْ لَا تَصِلَ صَلٰوةً بِصَلٰوةٍ حَتّٰى تَتَكَلَّمَ

حکم فرمایا مجھے یوں کہ نہ ملا نماز نماز کے ساتھ جب تک بات کرے

أَوْ تَخْرُجَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

تو یا نکلے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے

اغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلّٰى مَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ

غسل کیا پھر آیا جمعے میں پھر نماز پڑھی جو تقدیر میں رکھا تھا اُسکی اللہ نے پھر

أَنْصَتَ حَتّٰى يَفْرُغَ الْإِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ ثُمَّ

چُپ رہا یہاں تک کہ فارغ ہوا امام خطبہ سے اپنے پھر

صَلّٰى مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرٰى

نماز پڑھی اُسکے ساتھ بخشا جاویگا اُسکو جو کچھ ہی اُسکے اور دوسرے جمعے کے درمیان

وَفَضْلَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ

اور تین دن لیکر روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور اُسی سے ہی

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيْهِ

مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا جمعہ کے دن کا اور فرمایا اُسمیں

سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيْ

ایکساعت ہی نہیں موافق ہوتاہی اُسکو کوئی بندہ مسلمان حالانکہ وہ کھڑا نماز پڑھتاہی

يَسْأَلُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَاَشَارَ

سوال کرتا ہی اللہ بزرگ اور برترسے کچھ مگر عنایت کرتا ہی وہ اُسے اور اشارہ کیا

بِيَدِهٖ يُقَلِّلُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ

اپنے ہاتھ سے کم ہونے میں اُسکے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی

وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيفَةٌ ٭ وَعَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ

اور وہ تھوڑا وقت ہی ٭ اور ابی بردہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ کہا سُنا میں نے پیغمبر خدا کو رحمت اللہ کی آنپر

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هِيَ مَا بَيْنَ اَنْ يَجْلِسَ الْاِمَامُ اِلَى

اور سلام فرماتے تھے وہ (ساعت) درمیان میں ہی امام کے بیٹھنے سے

اَنْ تُقْضَى الصَّلٰوةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَجَّحَ الدَّارَقُطْنِيُّ

نماز کے ادا ہونے تک روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ترجیح دی دارقطنی نے

اَنَّهُ مِنْ قَوْلِ اَبِي بُرْدَةَ وَفِي حَدِيْثِ عَبْدِ اللهِ

اُسکو کہ وہ قول سے ابی بردہ کے ہی اور حدیث میں عبد اللہ

بْنِ سَلَامٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ وَجَابِرٍ عِنْدَ اَبِي

ابن سلام کی ابن ماجہ کے نزدیک اور حدیث میں جابر کی

دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ اَنَّهَا مَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلَى

ابو داؤد اور نسائی کے نزدیک بیشک وہ درمیان میں ہی عصر کی نماز

غُرُوبِ الشَّمْسِ وَقَدِ اخْتَلَفُوا فِيهَا عَلَى أَكْثَرِ مِنْ
سے آفتاب کے ڈوبنے تک اور تحقیق اختلاف کیاہی لوگون نے اسمین

أَرْبَعِينَ قَوْلاً أَمْلَيْتُهَا فِي شَرْحِ الْبُخَارِي * وَعَنْ
چالیس قول سے زیادہ پر لکھاہی مین نے اسکو بخاری کی شرح مین * اور

جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ فِي كُلِّ
جابر رضی الله عنہ سے کہا چلی آئی ہی سنت کہ ہر

أَرْبَعِينَ فَصَاعِدًا جُمُعَةً رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ
چالیس مین اور اس سے اوپر ایک جمعہ ہی *ش* روایت کیا اسکو دارقطنی نے

بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ * وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللهُ
اسناد ضعیف سے * اور روایت ہی سمرہ ابن جندب رضی

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِينَ
الله عنہ سے مقرر نبی رحمت خدا کی اُنپر اور سلام مغفرت چاہتے تھے مومن مردون

وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ جُمُعَةٍ رَوَاهُ الْبَزَّارُ بِإِسْنَادٍ لَيِّنٍ
اور عورتون کیلئے ہر جمعہ کو روایت کیا اسے بزار نے ہلکی اسناد سے

* وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ
اور جابر ابن سمرہ سے راضی ہو الله اُنسے مقرر نبی رحمت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْخُطْبَةِ يَقْرَأُ آيَاتٍ مِنَ
خدا کی اُنپر اور سلام خطبے مین پڑھتے تھے آیتین

ش* یعنی مرد حضر میں یا اس سے زیادہ میں ایک جمعہ ہی ... ف

الْقُرْاٰنِ يُذَكِّرُ النَّاسَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاَصْلُهُ فِيْ
قرآن کی نصیحت سناتے لوگونکو روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور اصل اُسکی
مُسْلِمٍ * وَعَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
مسلم میں ہی * اور روایت ہی طارق ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْجُمُعَةُ حَقٌّ
مقرر پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا جمعہ حق
وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ فِيْ جَمَاعَةٍ اِلَّا اَرْبَعَةً مَمْلُوْكٍ
واجب ہی ہر مسلمان پر جماعت میں مگر چار پر غلام
وَامْرَأَةٍ وَصَبِيٍّ وَمَرِيْضٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ لَمْ
اور عورت اور لڑکا اور مریض روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور فرمایا نہیں
يَسْمَعْ طَارِقٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخْرَجَهُ
سنا طارق نے نبی سے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام اور نکالا اُسکو
الْحَاكِمُ مِنْ رِوَايَةِ طَارِقٍ الْمَذْكُوْرِ عَنْ اَبِيْ
حاکم نے روایت سے طارق مذکور کی نقل کی اُسنے ابی
مُوْسٰى * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
موسی سے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلٰى مُسَافِرٍ جُمُعَةٌ رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ
رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام مسافر پر جمعہ نہیں روایت کیا اُسکو طبرانی نے

بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ
اسناد ضعیف سے * اور عبداللہ ابن مسعود
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا رحمت اللہ کی اُوپر
وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوهِنَا
اور سلام جب کھڑے ہوتے تھے منبر پر سامنے ہوتے تھے ہم اُنکے اپنے منھہ کر کے
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ
روایت کیا اُسکو ترمذی نے اسناد ضعیف سے اور اُسکے لئے شاہد ہی
حَدِيثِ الْبَرَاءِ عِنْدَ ابْنِ خُزَيْمَةَ * وَعَنِ الْحَكَمِ
براء کی حدیث سے ابن خزیمہ کے پاس * اور حکم
بْنِ حَزْنٍ قَالَ شَهِدْنَا الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابن حزن سے کہا حاضر ہوئے ہم جمعے کو نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَقَامَ مُتَوَكِّيًا عَلَى عَصًى أَوْ قَوْسٍ رَوَاهُ
وسلم کے ساتھہ سو کھڑے ہوئے حضرت تکیہ دیکر لاٹھی یا کمان پر روایت
أَبُودَاوُدَ * بَابُ صَلَوةِ الْخَوْفِ * عَنْ صَالِحِ بْنِ
کیا اُسکو ابوداؤد نے * باب خوف کی نماز کا * روایت ہی صالح ابن
خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خوات سے نقل کی اُسنے اُسسے جسنے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ

يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ اَنَّ طَائِفَةً صَلَّتْ

ذات الرقاع کے دن خوف کی نماز پڑھی ایک گروہ نے نماز پڑھی حضرت کے

مَعَهٗ وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ

ساتھ اور ایک گروہ تھا مقابل دشمن کے پھر نماز پڑھائی اُن لوگوں کو جو ساتھ تھے

رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ

اُنکے ایک رکعت پھر کھڑے رہے حضرت اور تمام کی اُن لوگوں نے جدا جدا پھر

انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ

وے پھرے اور صف باندھی مقابلے میں دشمن کے اور آیا دوسرا گروہ

الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ بَقِيَتْ ثُمَّ

پھر پڑھی حضرت نے اُنکے ساتھ ایک رکعت جو باقی رہی تھی پھر

ثَبَتَ جَالِسًا وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ مُتَّفَقٌ

بیٹھے رہے اور پوری کی اُن لوگوں نے تنہا تنہا پھر سلام پھیرا حضرت نے اُنکے ساتھ متفق

عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَوَقَعَ فِي الْمَعْرِفَةِ لِابْنِ

علیہ ہی اور یہہ عبارت مسلم کی ہی اور واقع ہوا ہی معرفت میں

مَنْدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ اَبِيْهِ ٭ وَعَنِ ابْنِ

جو تصنیف ہی ابن مندہ کی صالح ابن خوات سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے ٭ اور

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا جہاد کیا میں نے پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ نجد کی جانب پھر مقابل ہوئے ہم دشمن کے

فَصَافَفْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

اور مقابلے میں انکے صف باندھی ہمنے پھر کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فَصَلَّى بِنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَأَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ

اور نماز پڑھی ہمارے ساتھہ پھر کھڑی ہوئی ایک جماعت انکے ساتھہ اور مقابلے میں آیا

عَلَى الْعَدُوِّ وَرَكَعَ بِمَنْ مَعَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ

ایک گروہ دشمن کے اور رکوع کیا حضرت نے اپنے ہمراہیونکے ساتھہ اور دو سجدے کئے پھر

انْصَرَفُوا مَكَانَ الطَّائِفَةِ الَّتِي لَمْ تُصَلِّ فَجَاؤُا

پھر گئے وے لوگ اس جگہہ جہاں وہ جماعت تھی جسنے نماز نہیں پڑھی پھر آئے

فَرَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

وے سب پھر رکوع کیا حضرت نے انکے ساتھہ اور کئے دو سجدے پھر سلام پھیرا

فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً

پھر کھڑے ہوئے ہر شخص انمیں سے پھر رکوع کیا اپنے لئے ایک رکوع

وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

اور کئے دو سجدے متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ

اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا حاضر تھا میں پیغمبر خدا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَفَفْنَا صَفَّيْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز میں سو باندھیں ہم نے دو صفیں

صَفٌّ خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَدُوُّ

ایک صف پیچھے پیغمبر خدا کے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام حالانکہ دشمن

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درمیان ہمارے اور درمیان قبلہ کے تھا پھر تکبیر کہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَكَبَّرْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَفَعَ

اور تکبیر کہی ہم نے ملکر پھر جھکا حضرت اور جھکے ہم سب پھر اُٹھایا حضرت نے

رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَرَفَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ انْحَدَرَ

اپنا سر رکوع سے اور اُٹھایا ہم سب نے پھر جھکے حضرت

بِالسُّجُوْدِ وَالصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ وَقَامَ الصَّفُّ

سجدے کو اور جو صف متصل تھی اُنکے اور کھڑی رہی پچھلی

الْمُؤَخَّرُ فِيْ نَحْوِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى السُّجُوْدَ قَامَ

صف مقابلے میں دشمن کے پھر جب ادا کیا سجدہ کھڑی ہوئی

الصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَفِيْ

صف جو نزدیک تھی حضرت کے پھر ذکر کیا پوری حدیث کو اور ایک

رِوَايَةٍ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْأَوَّلُ

روایت میں پھر سجدہ کیا حضرت نے اور سجدہ کیا اُنکے ساتھ پہلی صف نے

فَلَمَّا قَامُوْا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ
پھر جب کھڑے ہوئے وے سجدے میں گئی دوسری صف پھر ہٹ گئی
الْاَوَّلُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الثَّانِي فَذَكَرَ مِثْلَهٗ
پہلی صف اور آگے بڑھی دوسری صف پھر ذکر کیا اُسے مانند
وَفِي اٰخِرِهٖ ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور اُسکے آخر میں پھر سلام پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
وَسَلَّمْنَا جَمِيْعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ اَبِيْ
اور سلام پھیرا ہم سب نے روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ابوداؤد کی روایت
عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ مِثْلُهٗ وَزَادَ اَنَّهَا كَانَتْ بِعُسْفَانَ
میں ابی عیاش زرقی سے مانند اُسکی اور زیادہ کیا کہ نماز تھی عسفان میں
وَلِلنَّسَائِيِّ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور نسائی کی روایت دوسری وجہ سے جابر رضی اللہ عنہ سے
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِطَائِفَةٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک گروہ کے ساتھ اپنے اصحاب سے
رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى بِاٰخَرِيْنَ اَيْضًا رَكْعَتَيْنِ
دو رکعتیں پھر سلام پھیرا پھر پڑھی دوسرونکے ساتھ بھی دو رکعتیں
ثُمَّ سَلَّمَ وَمِثْلُهٗ لِاَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ
پھر سلام پھیرا اور اُسیطرح ابی داؤد کی روایت ابی بکر رضی

ف قوله بعسفان ... [illegible]

اللہ عنہ ٭ وعن حذیفة رضي الله عنه ان النبي

اللہ عنہ سے ۔ اور حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی

صلى الله عليه وسلم صلى بالخوف بهؤلاء ركعة وهؤلاء

صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز خوف کی ساتھ انکے ایک رکعت اور ساتھ

ركعة ولم يقضوا رواه احمد وابو داؤد

انکی ایک رکعت اور ادا نہیں کیا ٭ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد

والنسائي وصححه ابن حبان ومثله عند ابن

اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور مانند اسکی ابن

خزيمة عن ابن عباس ٭ وعن ابن عمر رضي

خزیمہ کے نزدیک ابن عباس سے ٭ اور ابن عمر رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ نے رحمت خدا کی انپر اور سلام

صلوة الخوف ركعة على اي وجه كان رواه

نماز خوف کی ایک رکعت ہی جسطرح پر ہوسکے روایت کیا اسکو

البزار باسناد ضعيف ٭ وعنه مرفوعا ليس في صلوة

بزار نے اسناد ضعیف سے ٭ اور انہی سے ہی بسند مرفوع نہیں ہی نماز

الخوف سهو اخرجه الدارقطني باسناد ضعيف

خوف میں سہو نکالا اسکو دارقطنی نے اسناد ضعیف سے

بَابُ صَلٰوةِ العِيدَيْنِ * عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
باب عیدین کی نماز کا * روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے
قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرُ يَوْمَ
یونی فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام صدقہ فطر جسدن
يُفْطِرُ النَّاسُ وَالْأَضْحٰى يَوْمَ يُضَحِّي النَّاسُ رَوَاهُ
عید الفطر کرین لوگ اور قربانی جسدن عید اضحی کرین لوگ روایت کیا اسکو
التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ أَبِي عُمَيْرِ ابْنِ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ
ترمذی نے * اور ابی عمیر ابن انس رضی اللہ
عَنْهُ عَنْ عُمُوْمَةٍ لَهُ مِنَ الصَّحَابَةِ أَنَّ رَكْبًا جَاؤُا
عنہ سے نقل کی اسنے اپنے چچاؤنے اُنھون نے نقل کی صحابہ سے کہ دس شتر سوار آئے
فَشَهِدُوْا أَنَّهُمْ رَأَوُا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ
پھر گواہی دی انھون نے کہ تحقیق دیکھا انھون نے ہلال کل سو فرمایا نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطِرُوْا وَإِذَا أَصْبَحُوْا يَغْدُوْا إِلٰى
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ افطار کرین اور جب صبح کو اٹھین تو چلین اپنی
مُصَلَّاهُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَهٰذَا لَفْظُهُ
عیدگاہ کی طرف روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے اور یہہ عبارت اسکی ہی
وَإِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
اور اسناد اسکی صحیح ہی * اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُوْ يَوْمَ الْفِطْرِ
کہ پیغمبر خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام نہ نکلتے تھے عید الفطر کے دن
حَتّٰى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ
جب تک کھا لیتے خرمے نکالا اُسکو بخاری نے اور ایک روایت میں
مُعَلَّقَةٍ وَوَصَلَهَا أَحْمَدُ وَيَأْكُلُهُنَّ أَفْرَادًا ۝ وَعَنِ
معلق ہی اور وصل کیا اُسکو احمد نے اور کھاتے اُنکو طاق ۝ اور
ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ
ابن بریدہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے رضی اللہ عنہ کہا کہ
رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ
پیغمبر خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام نہ نکلتے تھے عید الفطر کے دن
حَتّٰى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْأَضْحٰى حَتّٰى يُصَلِّيَ
جب تک کھا لیتے اور نہ کھاتے عید اضحی کے دن جب تک نماز نہ پڑھ لیتے
رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ۝ وَعَنْ
روایت کیا اُسکو احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے ۝ اور
أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أُمِرْنَا أَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَالْحُيَّضَ
ام عطیہ سے بولی حکم ہوا ہمکو کہ نکالیں نوجوان باکرہ اور حیض والی عورتوں کو
فِي الْعِيْدَيْنِ يَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ
دونوں عید میں حاضر ہوں سب نیکی میں اور دعا کو مسلمانوں کی

وَتَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنِ ابْنِ
اور کنارہ رہے حائض عورتیں عیدگاہ سے متفق علیہ ہی ۔ اور ابن
عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ پیغمبر خدا رحمت اللہ کی اُنپر
وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ
اور سلام اور ابو بکر اور عمر نماز پڑھتے عیدین کی پہلے خطبے کے
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ
متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر
النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ رَكْعَتَيْنِ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عید کے دن دو رکعتیں نہ
لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا أَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ * وَعَنْهُ
نماز پڑھتے قبل اُسکے اور نہ بعد اُسکے نکالا اُسکو ساتوں نے * اور اُنہی سے
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ بِلَا أَذَانٍ
کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز عید کی بلا اذان
وَلَا إِقَامَةٍ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَأَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ
اور اقامت نکالا اُسکو ابو داؤد نے اور اصل اُسکی بخاری میں ہی *
وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اور ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ شَيْئًا فَاِذَا رَجَعَ اِلَى مَنْزِلِهٖ
وسلم پڑھتے نہ تھے عید کی نماز کے پہلے کچھ سو جب پھر آتے تھے کانے پر اپنے
صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ
پڑھتے دو رکعتین روایت کیا اُسکو ابن ماجہ نے اسناد حسن سے
وَعَنْهُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ
اور اُسی سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے تھے عید الفطر
وَالْاَضْحٰى اِلَى الْمُصَلّٰى وَاَوَّلُ شَيْءٍ يَبْدَءُ بِهٖ
اور عید اضحی کے دن عید گاہ کی طرف اور پہلی چیز کہ شروع کرتے اُسکو
الصَّلٰوةُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُومُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ
نماز تھی پھر سلام پھیرتے پھر کھڑے ہوتے مُنہہ کرکے لوگوں کی طرف اور لوگ
عَلٰى صُفُوفِهِمْ فَيَعِظُهُمْ وَيَاْمُرُهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
صفوں پر اپنی بیٹھے ہوتے پھر وعظ کہتے اور حکم کرتے اُنکو بھلائی کا متفق علیہ ہی
وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ
اور عمر ابن شعیب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اور اُسنے اُسکے دادا سے
قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّكْبِيرُ فِي الْفِطْرِ
کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر عید الفطر میں
سَبْعٌ فِي الْاُوْلٰى وَخَمْسٌ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْقِرَاءَةُ بَعْدَهُمَا
سات ہی پہلی رکعت میں اور پانچ پچھلی میں اور قرات بعد انہ دونوں

كِلَيْتِهِمَا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاؤُدَ وَنَقَلَ التِّرمِذِيُّ
تکبیر کے دونوں رکعت میں نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور نقل کی ترمذی نے

عَنِ الْبُخَارِيِّ تَصْحِيحَهُ * وَعَنْ أَبِي وَاقِدٍ
بخاری سے تصحیح اُسکی * اور ابی واقد

اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
لیثی سے راضی ہوے اللہ اُن سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ بِقٓ وَاقْتَرَبَتْ
وسلم پڑھتے تھے عید اضحی اور عید فطر میں سورۂ قٓ والقرآن المجید

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
اور اقتربت الساعہ نکالا اُسکو مسلم نے * اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْعِيدِ
کہ پیغمبر خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام جب ہوتا عید کا دن

خَالَفَ الطَّرِيقَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَلِأَبِي دَاؤُدَ
بدلتے تھے آنے جانے میں راہ نکالا اُسکو بخاری نے اور ابی داؤد کی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَحْوُهُ * وَعَنْ أَنَسٍ
روایت میں ابن عمر سے اُسیکی مانند ہی * اور انس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے

الْمَدِيْنَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا فَقَالَ قَدْ
مدینے میں حالانکہ وہانکے لوگونکے لیے دو دن تھے کہ کھیلتے وے اُسمیں سو فرمایا
اَبْدَلَكُمُ اللهُ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ
حضرت نے دیا تمکو اللہ نے اُن دونوں کے بدلے بہتر اُنسے بقر عید اور عید
الْفِطْرِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ وَعَنْ
فطر کا دن نکالا اُسکو ابو داوٗد اور نسائی نے اسناد صحیح سے ٭ اور
عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَخْرُجَ اِلَى الْعِيْدِ
علی رضی اللہ عنہ سے کہا سنت ہی کہ نکلیں نماز عید کو عید گاہ کی طرف
مَاشِيًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ ٭ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ
پاپیدل روایت کی اُسکو ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو ٭ اور ابی ہریرہ رضی
اللهُ عَنْهُ اَنَّهُمْ اَصَابَهُمْ مَطَرٌ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فَصَلَّى بِهِمْ
اللہ عنہ سے کہ پہنچا لوگونکو مینہہ عید کے دن سو نماز پڑھی اُنکے ساتھ
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ فِي الْمَسْجِدِ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید کی مسجد میں
رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ لَيِّنٍ ٭ بَابُ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ
روایت کیا اُسکو ابو داوٗد نے ہلکی اسناد سے ٭ باب گہن کی نماز میں
عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
روایت ہی مغیرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہا

اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ گہن لگا آفتاب کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت مین

يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ النَّاسُ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ

جسدن مرے ابراہیم رضی اللہ عنہ سو کہا لوگون نے کہ آفتاب مین گہن لگا

لِمَوْتِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم کی موت کے سبب سو فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام

اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ

کہ آفتاب اور ماہتاب دو آیتین ہیتن نشانیوں سے اللہ کی نہین گہن مین آتے

لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَادْعُوا اللّٰهَ

کسی کی موت کے سبب اور نہ کسی کی حیات کے باعث سو جب دیکھو تم اُسکو تو دعا کرو اللہ

وَصَلُّوْا حَتّٰى يَنْكَشِفَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

سے اور نماز پڑھو یہانتک کہ کھل جاوے متفق علیہ ہی اور ایک روایت مین

لِلْبُخَارِيِّ حَتّٰى تَنْجَلِيَ وَلِلْبُخَارِيِّ مِنْ حَدِيْثِ

بخاری کی جب تک روشن ہوا اور بخاری کی روایت حدیث سے

اَبِيْ بَكْرَةَ فَصَلُّوْا وَادْعُوْا حَتّٰى يَنْكَشِفَ مَا بِكُمْ

ابی بکرہ کی سو نماز پڑھو اور دعا کرو یہانتک کہ کھل جاوے جو تم پر ہی

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے مروی نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَهَرَ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوفِ بِقِرَاءَتِهٖ فَصَلّٰى اَرْبَعَ
وسلم نے پکار کر پڑھی گہن کی نماز میں قرات اُسکی سو ادا کئیے چار رکوع
رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
دو رکعت میں اور چار سجدے متفق علیہ ہی
وَهٰذَا اللَّفْظُ مُسْلِمٍ وَفِي رِوَايَةٍ لَهٗ فَبَعَثَ مُنَادِيًا
اور یہہ عبارت مسلم کی ہی اور ایک روایت اُسکی پھر بھیجا پکارنے والے کو
يُنَادِي اَلصَّلٰوةَ جَامِعَةً وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
کہ پکار دے آؤ نماز کو جماعت کی اور ابن عباس رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ انْخَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ
اللہ عنہ سے کہا گہن میں آیا آفتاب زمانے میں پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا نَحْوًا مِنْ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سو نماز پڑھی اور کیا قیام طویل برابر سورۂ
قِرَاءَةِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا
بقرہ کی قراءۃ کے پھر رکوع کیا لنبا پھر اُٹھایا سر پھر کیا قیام
طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيْلًا
طویل اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر کیا رکوع طویل
وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا
اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے پھر سجدہ کیا پھر کیا قیام

طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا

طویل اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر کیا رکوع

طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا

طویل اور وہ کم تھا اُس پہلے رکوع سے پھر سر اُٹھایا پھر کیا قیام

طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا

طویل اور وہ کم تھا اُس پہلے قیام سے پھر رکوع کیا طویل

وَهُوَ دُوْنَ رُكُوْعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ

اور وہ کم تھا اُس پہلے رکوع سے پھر سجدہ کیا پھر سلام پھیرا اُس وقت

تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

روشن ہو چکا تھا آفتاب پھر خطبہ سُنایا لوگوں کو متفق علیہ ہی اور عبارت

لِلْبُخَارِيِّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ صَلَّى حِيْنَ كَسَفَتِ

بخاری کی ہی اور ایک روایت میں مسلم کی نماز پڑھی حضرت نے جب گہن

الشَّمْسُ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فِيْ أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ

میں آیا آفتاب آٹھ رکوع چار سجدوں میں اور

عَلِيٍّ مِثْلُ ذٰلِكَ وَلَهُ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى

علی رضی اللہ عنہ سے ہی اُسکی مانند اور اُسیکی روایت جابر رضی اللہ عنہ سے

سِتَّ رَكَعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَلِأَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ

کئے چھ رکوع چار سجدوں کے ساتھ اور ابی داؤد کی روایت

أُبَيٍّ بْنِ كَعْبٍ صَلَّى فَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجَدَ
ابی ابن کعب سے نماز پڑھی پھر کئے پانچ رکوع اور سجدہ کئے
سَجْدَتَيْنِ وَفَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ. وَعَنِ ابْنِ
دو اور کیا دوسری رکعت مین اسیطرح ٭ اور ابن
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا هَبَّتِ الرِّيحُ قَطُّ
عباس رضی الله عنه سے کہا نہ چلی کبھی ہوا مگر
إِلَّا جَثَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ
جھک بیٹھے نبی صلی الله علیه وسلم گھٹنون پر اپنے اور فرمایا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ
ای الله کر اُسے رحمت اور مت کر اُسے عذاب روایت کیا اُسکو شافعی
وَالطَّبَرَانِيُّ. وَعَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي
اور طبرانی نے ٭ اور اُسی سے ہی کہ مقرر پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم نے نماز
زَلْزَلَةٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَقَالَ هٰكَذَا
پڑھی ہی زلزلے مین چھ رکوع اور چار سجدے سے اور کہا اسیطرح ہی
صَلٰوةُ الْاٰيَاتِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ
نماز نشانیون کے ظہور کی روایت کیا اُسکو بیہقی نے اور ذکر کیا شافعی نے
عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلَهُ
علی ابن طالب رضی الله عنه سے اُسکی مانند

دُوْنَ اٰخِرِهٖ ٭ بَابُ صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ ٭ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اُسکے آخر کے سوا ٭ باب استسقاء کی نماز کا ٭ روایت ہی ابن عباس

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَرَسِّلًا مُتَضَرِّعًا فَصَلّٰی

فروتنی کرتے کپڑے اچھے نہ پہرے ہوئے خشوع کرتے آہستگی کرتے گڑگڑاتے پھر پڑھی

رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّيْ فِي الْعِيْدِ لَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ

دو رکعتین جیسے پڑھتے ہیں عید میں نہ خطبہ پڑھا جیسا خطبہ تمھارا

هٰذِهٖ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْعَوَانَةَ

کہ پڑھتے ہو تم روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابو عوانہ

وَابْنُ حِبَّانَ ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

اور ابن حبان نے ٭ اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی

شَكَی النَّاسُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُحُوْطَ

شکایت کی لوگوں نے پیغمبر خدا کے پاس رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام نہ برسنے

الْمَطَرِ فَاَمَرَ بِمِنْبَرٍ فَوُضِعَ لَهٗ فِي الْمُصَلّٰی وَوَعَدَ

کا پانی کے سو حکم کیا منبر کا پھر رکھا گیا اُنکے واسطے عیدگاہ میں اور وعدہ

النَّاسَ يَوْمًا يَخْرُجُوْنَ فِيْهِ فَخَرَجَ حِيْنَ بَدَا حَاجِبُ

کیا لوگوں سے ایک دنکا کہ نکلیں اُسمیں پھر نکلے جب ظاہر ہوا کنارہ

الشَّمْسِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ قَالَ

آفتاب کا پھر بیٹھے منبر پر پھر تکبیر کہی اور حمد کیا اللہ کا پھر فرمایا

اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ

گلہ کیا تم نے خشک سالی کا اپنے دیار کی اور البتہ حکم فرمایا اللہ نے

اَنْ تَدْعُوهُ وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَسْتَجِيبَ لَكُمْ ثُمَّ قَالَ

دعا کرنیکا اس سے اور وعدہ فرمایا کہ قبول فرماویگا تم سے پھر فرمایا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ

سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب سارے جہان کا ہر مہربان نہایت رحم والا مالک

يَوْمِ الدِّينِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ اَللّٰهُمَّ

انصاف کے دن کا نہیں کوئی لایق پوجنے کے مگر اللہ کرتا ہی جو چاہے ای اللہ

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ

تو ہی اللہ نہیں لایق پوجنے کے کوئی مگر تو بے پرواہی اور ہم فقیر ہیں

اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً

بھیج ہم پر باران اور کر جو اتارا تو نے ہم پر توانائی

وَبَلَاغًا اِلٰى حِينٍ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ فَلَمْ يَزَلْ حَتّٰى

اور پہنچنا ایک وقت تک پھر اٹھایا ہاتھ اپنا پھر اونچا کئے رہے یہانتک

رُاِيَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ ثُمَّ حَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ

کہ نظر آتی تھی سفیدی دونوں بغلوں کی انکے پھر پھیرا لوگونکی طرف پیٹھ اپنی

وَقَلَّبَ رِدَاءَهُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ

اور بات کرا اور ڈھی اپنی چادر اُٹھائے ہوئے تھے اپنے ہاتھ پھر متوجہ ہوئے لوگوں پر

وَنَزَلَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَاَنْشَاءَ اللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

اور نیچے اُترے اور پڑھی دو رکعتیں پھر ظاہر کیا اللہ پاک اور برتر نے

فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ ثُمَّ اَمْطَرَتْ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ

سو کڑکا اور چمکا پھر برسا روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور

قَالَ غَرِيْبٌ وَاِسْنَادُهُ جَيِّدٌ وَقِصَّةُ التَّحْوِيْلِ فِي

کہا یہہ غریب ہی اور اِسناد اِسکی مستحکم ہی اور قصہ تحویل کا

الصَّحِيْحِ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ وَفِيْهِ

صحیح میں حدیث سے عبد اللہ ابن زید کی ہی اور اُسمیں ہی

فَتَوَجَّهَ اِلَى الْقِبْلَةِ يَدْعُوْ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ

پھر متوجہ ہوئے قبلے کیطرف دعا کرتے پھر پڑھی دو رکعتیں جہر کیا

فِيْهِمَا بِالْقِرَاءَةِ وَلِلدَّارَقُطْنِيِّ مِنْ مُرْسَلِ اَبِي جَعْفَرٍ

اُنکی قرأت میں اور دارقطنی کی روایت مرسل سے ابی جعفر

الْبَاقِرِ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ لِيَتَحَوَّلَ الْقَحْطُ ۰ وَعَنْ اَنَسٍ

ابن باقر کے اور اُلٹا چادر کو اپنی کہ پھر جاوے قحط ۰ اور انس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

رضی اللہ عنہ سے کہ ایک آدمی داخل ہوا مسجد میں جمعہ کے دن

112

وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَقَالَ

جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے خطبہ پڑھتے تھے سو فرمایا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوئے مال (یعنے جانور)

وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُغِيْثُنَا فَرَفَعَ

اور کٹ گئیں راہیں سو دعا کر واسطے اللہ عزوجل سے فریاد کو پہنچے ہماری سو اٹھا سے حضرت نے

يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَغِثْنَا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ

ہاتھ اپنے پھر فرمایا ای اللہ فریاد کو پہنچ ہماری پھر ذکر کیا ساری حدیث اور اُس

الدُّعَاءُ بِاِمْسَاكِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ

میں ہی دعا پانی روکنے کی متفق علیہ ہی ۞ اور انس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اِذَا قَحَطُوْا

اللہ عنہ سے کہ عمر رضی اللہ عنہ جب قحط میں مبتلا ہوتے تھے لوگ دعاء

يَسْتَسْقِيْ بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ

استسقا کرتے تھے عباس ابن عبد المطلب کو لیکر اور فرماتے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَسْقِيْ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا فَتَسْقِيْنَا وَاِنَّا

ای اللہ ہم پانی مانگتے تھے تجھسے اپنے نبی کے وسیلے سے سو تو سیراب فرماتا تھا ہمکو اب ہم

نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا فَاسْقِنَا فَيُسْقَوْنَ

وسیلہ لائے ہیں تیرے پاس اپنے نبی کے چچا کا سو کر ہمکو سیراب پھر سیراب ہوتے تھے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ٭ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

روایت کیا اُسکو بخاری نے ٭ اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا

اَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ فَحَسَرَ

پہنچا ہمکو اُس حال میں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے مینھہ پھر نکالا

ثَوْبَهٗ حَتّٰى اَصَابَهٗ مِنَ الْمَطَرِ وَقَالَ اِنَّهٗ حَدِيْثُ

حضرت نے کپڑے اپنے یہانتک کہ پہنچا اُنکو مینھہ اور فرمایا کہ وہ نیا پہنچا ہوا ہی

عَهْدٍ بِرَبِّهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اپنے رب کے پاس سے روایت کیا اُسکو مسلم نے ٭ اور عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى الْمَطَرَ

عنہا سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھتے تھے مینھہ

قَالَ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا اَخْرَجَاهُ ٭ وَعَنْ سَعْدٍ رَضِيَ

فرماتے ای اللہ بھیج ہم پر ابر باران نفع کرنیوالا نکالا اُسکو دونون نے ٭ اور سعد رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی استسقا میں

اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنَا سَحَابًا كَثِيْفًا قَصِيْفًا دَلُوْقًا ضَحُوْكًا

ای اللہ ڈھانک ہمارے اوپر ابر کو جو گاڑھا ہو کڑکتا پانی بہتا چمکتی بجلی کے ساتھ

تُمْطِرُنَا مِنْهُ رَذَاذًا قِطْقِطًا سَجْلًا يَا ذَا الْجَلَالِ

کہ مینھہ برساوے تو ہمپر اُسے نرم بوندیں کا چھوٹی بوندی کا خوب برستا ای مرتبے

والاکرام

وَالْاِكْرَامِ رَوَاهُ اَبُوعَوَانَةَ فِي صَحِيْحِهٖ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
اور بزرگی والے روایت کیا اُسکو ابوعوانہ نے اپنی صحیح میں * اور ابی ہریرہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ
رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکلے
سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَسْتَسْقِي فَرَاٰى نَمْلَةً مُسْتَلْقِيَةً
سلیمان علیہ السلام کہ پانی مانگیں پھر دیکھا ایک چیونٹی ہی لیٹی اپنی
عَلٰى ظَهْرِهَا رَافِعَةً قَوَائِمَهَا اِلَى السَّمَاءِ تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ
پیٹھ پر اٹھائے اپنے پاؤں کو آسمان کی طرف کہتی ہی ای اللہ
اِنَّا خَلْقٌ مِنْ خَلْقِكَ لَيْسَ بِنَا غِنًا عَنْ سُقْيَاكَ
ہم مخلوق ہیں تیری مخلوقات سے نہیں ہی ہم میں بے پروائی تیرے پالنے کی چیز سے
فَقَالَ ارْجِعُوْا قَدْ سُقِيْتُمْ بِدَعْوَةِ غَيْرِكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ
سو فرمایا حضرت نے پھرو تحقیق پانی دئے گئے تم غیر کی دعا کے سبب روایت کیا اُسکو
وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ
احمد نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور انس رضی اللہ عنہ سے مقرر
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى فَاَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی مانگا سو اشارہ فرمایا * ش * پیٹھ سے اپنی دونوں ہتھیلیوں کی
اِلَى السَّمَاءِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * بَابُ اللِّبَاسِ * عَنْ
آسمان کیطرف نکالا اُسکو مسلم نے * باب لباس کے بیان کا * روایت ہی

اَبِيْ عَامِرِنِ الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
ابی عامر اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَكُوْنَنَّ مِنْ اُمَّتِيْ اَقْوَامٌ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ میری امت میں قوم ہونگے
يَسْتَحِلُّوْنَ الْخَزَّ وَالْحَرِيْرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَاَصْلُهُ
حلال کرینگے خز * ش * اور ریشمی کپڑے کو روایت کیا اُسکو ابوداود نے اور اصل اُسکی
فِي الْبُخَارِيِّ * وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
بخاری میں ہی * اور حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا
نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَشْرَبَ فِيْ اٰنِيَةِ
منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے کو سونے
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَاَنْ نَاْكُلَ فِيْهَا وَعَنْ لُبْسِ
اور روپے کے باسن میں اور کھانے کو اُسمیں اور پہنے سے ریشمی
الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ وَاَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ رَوَاهُ
کپڑے کے اور دیباج کے * ۲ش * اور بیٹھنے سے اُسپر روایت کیا اُسکو
الْبُخَارِيُّ . وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى
بخاری نے * اور عمر رضی اللہ عنہ سے کہا منع کیا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ اِلَّا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنے سے حریر کے مگر

ش * خز بروزن عاد ریشمی کپڑے کو کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ دریا میں ایک جانور ہے اُسکے اون سے ریشم کی طرح کپڑا بناتے ہیں

مرقع

مَوضِعَ إصبَعَينِ أو ثَلاثٍ أو أربَعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وَاللَّفظُ
دو انگلی یا تین انگلی یا چار انگلی کے برابر متفق علیہ ہی اور عبارت
لِمُسلِمٍ * وَعَن أنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ أنَّ النَّبِيَّ
مسلم کی ہی * اور انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبدِ الرَّحمٰنِ بنِ عَوفٍ
صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی عبدالرحمن ابن عوف
وَالزُّبَيرِ فِي قَمِيصِ الحَرِيرِ فِي سَفَرٍ مِن حِكَّةٍ
اور زبیر کو ریشمی قمیص سے سفر میں کھجلی کی بیماری کے سبب
كَانَت بِهِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيهِ * وَعَن عَلِيِّ بنِ أبِي طَالِبٍ
جو ان دونوں کے پاس تھا متفق علیہ ہی * اور علی ابن ابی طالب
رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ كَسَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا دیا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
حُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجتُ فِيهَا فَرَأَيتُ الغَضَبَ فِي وَجهِهِ
کپڑا از رو خطوط کا * شِ سو نکلا میں اسکو پہر کر دیکھا میں نے غصہ حضرت
فَشَقَقتُهَا بَينَ نِسَائِي مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وَهٰذَا
کے چہرے پر پھر پھاڑ کر تقسیم کیا میں نے اسکو اپنی عورتوں میں متفق علیہ اور یہہ
لَفظُ مُسلِمٍ * وَعَن أبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنهُ أنَّ رَسُولَ
عبارت مسلم کی ہی * اور ابی موسی رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ قَالَ اُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيْرُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کیا گیا سونا اور ریشم میری امت

لِاِنَاثِ اُمَّتِيْ وَحُرِّمَ عَلٰی ذُكُوْرِهِمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ

کی عورتوں کو اور حرام کیا گیا انکے مردوں پر روایت کیا اُسکو احمد

وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ * وَعَنْ عِمْرَانَ

اور نسائی اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ٭ اور عمران

بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه

ابن حصین رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللهَ يُحِبُّ اِذَا اَنْعَمَ عَلٰی عَبْدٍ نِعْمَةً

وسلم نے فرمایا کہ اللہ دوست رکھتا ہی جب بخشتا ہی کسی بندے پر نعمت

اَنْ يُرٰى اَثَرُ نِعْمَتِهٖ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ * وَعَنْ عَلِيٍّ

کہ پایا جاوے اُسکی نعمت کا اثر اُسپر روایت کیا اُسکو بیہقی نے ٭ اور علی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ نَهٰى

رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پہننے سے

عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ

قسی کے اور کسنبہ کے رنگے کپڑے سے ٭ قسی ٭ روایت کیا اُسکو مسلم نے ٭ اور

عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَاٰى عَلَيَّ

عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا مجھ پر

٭ قسی ایک قسم کا کپڑا ہی کہ اسمیں ریشم ملا ہوتا ہی منسوب ہی طرف قس کے کہ نام ہی ایک گاؤں کا مصر میں نزدیک دمیاط کے اسی ریشمی

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ أُمُّكَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے کسم کے رنگے سو فرمایا کیا تیری ماں نے
أَمَرَتْكَ بِهٰذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي
حکم کیا اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے * اور اسماء بنت ابی
بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَخْرَجَتْ جُبَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
بکر رضی اللہ عنہ سے کہ اسنے نکالا جبہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ مَكْفُوفَةَ الْجَيْبِ وَالْكُمَّيْنِ وَالْفَرْجَيْنِ
وسلم کا سنجاب لگا گریبان کو اور آستینوں کو اور دونوں چاک کو
بِالدِّيبَاجِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَأَصْلُهُ فِي مُسْلِمٍ وَزَادَ
دیبا سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اصل اسکی مسلم میں ہی اور زیادہ
كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا حَتّٰى قُبِضَتْ
کیا یہہ کہ تھا نزدیک عائشہ رضی اللہ عنہا کے انکے انتقال تک پھر لیا
فَقَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ
میں نے اسکو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے اسکو سو دھو کر پلاتے تھے ہم
نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضٰى نَسْتَشْفِي بِهَا وَزَادَ الْبُخَارِيُّ
اسے مریض کو شفا مانگتے برکت سے اسکی اور زیادہ کیا بخاری نے
فِي الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ وَكَانَ يَلْبَسُهَا لِلْوَفْدِ وَالْجُمُعَةِ
ادب مفرد میں * اور پہنتے حضرت اسے وکیل کے اور جمعہ کے آنے کے وقت

ادب مفرد یعنی اس نام کی کتاب میں * مصنف اس کتاب کا امام بخاری ہی اور اوڑھا کرتے وقت

كتاب الجنائز ٭ عن ابي هريرة رضي الله عنه

کتاب جنازے کے بیان میں ٭ روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثروا ذكر

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر ذکر کرو لذت کی

هادم اللذات الموت رواه الترمذي والنسائي

ڈھانےوالی کا جو موت ہی روایت کی اُسکو ترمذی اور نسائی نے

وصححه ابن حبان ٭ وعن انس رضي الله عنه

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے ٭ اور انس رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنين

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آرزو نکرے کوئی تم میں

احدكم الموت لضر نزل به فان كان لا بد متمنيا

موت کی بسبب تکلیف کے جو اُتری اُسپر پھر اگر ہو ضرور آرزو کرنے والا

فليقل اللهم احيني ما كانت الحيوة خيرا لي

موت کی تو کہے ای اللہ جلا مجھے جب تک ہو حیات بہتر میرے لئے

وتوفني ما كانت الوفات خيرا لي متفق عليه

اور مار مجھے جب ہو مرنا بہتر میرے لئے متفق علیہ ہی

وعن بريدة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه

اور بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِيْنِ

وسلم سے فرمایا مومن وہی جو مرے پیشانی کے پسینے کے ساتھ

رَوَاهُ الثَّلاثَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

روایت کیا اسے تینون نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور ابی سعید

وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالاَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے کہا دونون نے فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین کرو اپنے مردونکو لا الہ الا اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے

وَالأَرْبَعَةُ * وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور چارون نے * اور معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَأُوا عَلَى مَوْتَاكُمْ

مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو اپنے مردون کے پاس سورۂ

يٰس رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

یٰس روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے *

* وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ

اور ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا داخل ہوئے رسول اللہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم ابی سلمہ کے پاس جس حال مین کھل رہی تھی آنکھ اسکی

فَاَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرُّوْحَ اِذَا قُبِضَ اَتْبَعَهُ

پھر بند کردیا آنکھ اُسکی پھر فرمایا مقرر روح جب قبض ہوتی ہی ساتھ دیتی ہی

الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ اَهْلِهِ فَقَالَ لَاتَدْعُوا عَلٰی

اُسکا بینائی پھر شور کیا لوگوں نے اُسکے گھر کے سو فرمایا مت طلب کرو

اَنْفُسِكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلٰی مَا

اپنے نفس پر مگر نیک بات کہ بیشک فرشتے آمین کہتے ہیں اُسپر جو

تَقُوْلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ

تم کہتے ہو پھر فرمایا ای اللہ بخشدے ابی سلمہ کو اور اونچا کر اُسکا

دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ

درجہ ہدایت پانے والوں میں اور کشادہ کردے اُسکے لئے اُسکی قبر و روشنی دے

لَهُ فِيْهِ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اُسکے لئے اُسمیں اور خلافت کر اُسکے لڑکے بالوں میں اُسکے پیچھے روایت کیا اُسکو مسلم نے ۔

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حِيْنَ تُوُفِّيَ سُجِّيَ بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْهَا اَنَّ

جب وفات فرمائی ڈھانکے گئے کپڑے سے جو بردیمانی تھا متفق علیہ ہی ۔ اور اُسی سے

اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَوْتِهٖ رَوَاهُ

کہ ابی بکر نے بوسا لیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اُنکے مرنے کے بعد روایت کیا اُسکو

الْبُخَارِيُّ ٭ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ

بخاری نے ٭ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُس سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جان مومن کی تنگی رہتی ہی اُسکے

بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ

قرض کے سبب جب تک کہ ادا کیا جاتا ہی قرض اُسّے ٭ ش٭ روایت کیا اُسکو احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ ٭ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ

اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو ٭ اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الَّذِي سَقَطَ

عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق میں اُس شخص کے جو گرا

عَنْ رَاحِلَتِهِ فَمَاتَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ

اپنے اونٹ پر سے پھر مر گیا نہلاؤ اُسکو پانی سے اور بیری سے ٭ ش٭ اور کفنا دو

فِي ثَوْبَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

اُسکو دو کپڑوں میں متفق علیہ ہی ٭ اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ لَمَّا أَرَادُوا غَسْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا

بولی جب چاہا اصحابوں نے کہ غسل دیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بولے

وَاللهِ مَا نَدْرِي نُجَرِّدُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قسم اللہ کی نہیں خیال میں آتا ہمارے کہ بدن کھولیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

كَمَا تُجَرِّدُ مَوْتَانَا أَمْ لَا اَلْحَدِيثَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

جیسا کھولتے ہیں اپنے مُردوں کا یا نہیں آخر حدیث تک روایت کیا اُسکو احمد اور

اَبُو دَاؤُدَ • وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

ابو داوُد نے • اور روایت ہی ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے بولی آئے

دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اُس حال میں کہ نہلاتی تھیں ہم اُنکی

اِبْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

بیٹی کو سو فرمایا نہلاؤ اُسے تین دفع یا پانچ یا زیادہ اُس سے اگر دیکھو تم

اِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِيرَةِ

حاجت اُسکی پانی سے اور بیری سے اور ملاؤ آخر کو کافور یا کچھ

كَافُوْرًا اَوْ شَيْأً مِنْ كَافُوْرٍ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقَى

کافور کی قسم سے سو جب فراغت کی ہم نے خبردی اُنکو پھر ڈالدی

اِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

حضرت نے ہماری طرف ازار اپنی پھر فرمایا پہراؤ اُسے اُسکو متفق علیہ ہی اور ایک

رِوَايَةٍ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا

روایت میں شروع کرو داہنے سے اُسکے اور وضو کی جگہہ سے اُسکے

وَفِي لَفْظِ الْبُخَارِيِّ فَضَفَرْنَا شَعْرَهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ

اور بخاری کی عبارت میں پھر گوندھ دیں ہمنے اُسکے بال تین لٹین

فالقينا

فَأَلْقَيْنَاهُ خَلْفَهَا • وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
پھر ڈالدیا اُسکو اُسکے پیچھے * اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے
قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ
بولی کفن دیئے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین سفید
أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا
کپڑون مین سحول کے سوتی * ش * نہ تھا اسمین
قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ
قمیص اور نہ عمامہ متفق علیہ ہی * اور ابن عمر
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ أُبَيٍّ
رضی اللہ عنہ سے کہا جب مرا عبد اللہ ابن ابی * ش *
جَاءَ ابْنُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطِنِي
آیا بیٹا اُسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عرض کیا عنایت کیجیے مجھے قمیص
قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ فَأَعْطَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ
اپنا کہ کفناؤں میں اپنے باپ کو اُسمین سو دیا حضرت نے اُسکو متفق علیہ ہی • اور
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ
پہنو کپڑے اپنے سفید کہ وہ بہتر ہی کپڑون مین تمہارے

ش * سحول ایک گاؤں ہی یمن میں * ش * یعنی منافقون کا سردار *

وَكَفِّنُوا فِيهِمَا مَوْتَاكُمْ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَ
اور کفنا ؤ اُسمین اپنے مُردونکو روایت کیا اُسکو پانچون نے مگر نسائی
صَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے ۰ اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کفن دے کوئی تم مین اپنے
أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْهُ كَانَ
بھائی کو تو اچھا دے کفن اُسکو روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور اُسی سے ہی
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکٹھا دفن کرتے تھے دو آدمیون کو شہیدون مین سے
قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ
اُحد کے ایک کپڑے مین پھر فرماتے کون ہی اُنمین کا زیادہ
أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَيُقَدِّمُهُ فِي اللَّحْدِ وَلَمْ يُغَسَّلُوا وَلَمْ
حافظ قرآن سو آگے رکھتے اُسے لحد مین اور نہ غسل دئیے گئے وے اور نہ
يُصَلَّ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ
نماز پڑھی گئی اُنپر روایت کیا اُسکو بخاری نے ۰ اور روایت ہی علی رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللہ عنہ سے کہا سُنا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ

لا تغالوا

١١٩

لَا تَغَالَوْا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهُ يُسْلَبُ سَرِيعًا رَوَاهُ

نہ زیادتی کرو کفن میں کہ بیشک وہ خراب ہو جاتا ہی جلدی روایہ کیا اُسکو

أَبُودَاوُدَ • وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ

ابو داوُدنے • اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوْ مِتِّ قَبْلِي لَغَسَّلْتُكِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُنکو اگر تو مرتی مجھسے پہلے تو میں غسل دیتا تجکو

الْحَدِيثَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

آخر حدیث تک روایت کیا اُسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو ابن

حِبَّانَ • وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ

حبان نے • اور روایت ہی اسماء بنت عمیس سے کہ فاطمہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا أَوْصَتْ أَنْ يُغَسِّلَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اللہ عنہا نے وصیت کی کہ غسل دیں اُنکو علی رضی اللہ عنہ

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ • وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کیا اُسکو دارقطنی نے • اور بریدہ رضی اللہ عنہ سے ہی

فِي قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ الَّتِي أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قصے میں غامدیہ کے جسکو حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِرَجْمِهَا فِي الزِّنَا قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصُلِّيَ عَلَيْهَا

سنگسار کا زنا کے مقدمے میں کہا پھر حکم فرمایا اُنکو پھر نماز پڑھی گئی اُسپر

وَدُفِنَتْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور دفن کی گئی وہ روایت کیا اُسکو مسلم نے • اور جابر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ

کہا لائے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد کو جسنے قتل کیا اپنی جانکو

بِمَشَاقِصَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ

تیر کے برکانو نسے سو نماز نہیں پڑھی حضرت نے اُسپر روایت کیا اُسکو مسلم نے • اور

اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْمَرْاَةِ الَّتِي

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے قصے مین ایک عورت کے جو رہا کرتی تھی

كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَسَاَلَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

مسجد مین جھاڑو دینے کو پوچھا حال اُسکا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَاتَتْ فَقَالَ اَفَلَا كُنْتُمْ اٰذَنْتُمُونِي

وسلم نے بولے لوگ مر گئی فرمایا بھلا خبر ندی تم نے مجھے

فَكَاَنَّهُمْ صَغَّرُوا اَمْرَهَا فَقَالَ دُلُّونِي عَلٰى قَبْرِهَا

سو گویا اُنھون نے حقارت کی اُسکے کام کی پھر فرمایا بتاؤ مجھے اُسکی قبر

فَدَلُّوهُ فَصَلّٰى عَلَيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ ثُمَّ

سو لے گئے اُنکو پھر نماز پڑھی حضرت نے اُسپر متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے پھر

قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوَّةٌ ظُلْمَةً عَلٰى اَهْلِهَا وَاِنَّ

فرمایا کہ یے قبرین تاریکی سے بھری تھین قبروالون پر اور

اللہ ينورها لهم بصلوتي عليهم * وعن حذيفة
اللہ نے روشن کر دیا اُسے اُنکے حق میں میری نماز سے کہ اُنپر پڑھی * اور حذیفہ
رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان ينهى
رضی اللہ عنہ سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے
عن النعي رواه احمد والترمذي وحسنه
موت کی خبر دینے سے روایت کیا اُسکو احمد اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو *
وعن ابي هريرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه
اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نعى النجاشي في اليوم الذي مات
وسلم نے خبر دی نجاشی کے مرنے کی جس دن وہ موا
فيه وخرج بهم الى المصلى فصف بهم وكبر
اور نکلے اصحاب کے ساتھ عید گاہ کی طرف پھر صف باندھی اُنکے ساتھ
عليه اربعا متفق عليه * وعن ابن عباس رضي
اور کہیں چار تکبیریں اُسپر متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی
الله عنه قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول
اللہ عنہ سے کہا سُنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہی
ما من رجل مسلم يموت فيقوم على جنازته اربعون
کوئی مرد ایسا مسلمان کہ مرجاوے اور کھڑے ہوں اُسکے جنازے پر چالیس

رَجُلًا لَا يُشْرِكُونَ بِاللهِ شَيْئًا اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللهُ فِيهِ

آدمی کہ مشرک نہوں کسیطور سے مگر شفیع کرتاہی اللہ اُنکو اُسکے حق میں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے

قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ

کہا نماز پڑھی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک عورت پر جو مری وہ

فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسْطَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ عَائِشَةَ

جننے نفاس میں پھر کھڑے ہوئے بیچ میں اُسکے جنازہ کے متفق علیہ ہی * اور عایشہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ وَاللهِ لَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ

رضی اللہ عنہا سے بولی قسم ہی اللہ کی البتہ نماز پڑھی رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَيْ بَيْضَاءَ فِي الْمَسْجِدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیٹوں پر بیضاء کے مسجد میں روایت کیا اُسکو مسلم نے *

• وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ

اور روایت ہی عبد الرحمن ابن ابی لیلی سے کہا کہ

زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَإِنَّهُ كَبَّرَ

زید ابن ارقم تکبیر کہتے تھے ہمارے جنازوں پر چار تکبیر اور بیشک اُسنے

عَلَى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ

کہی ایک جنازے پر پانچ تکبیر پھر پوچھا میں نے اُسکو سو کہا رسول اللہ

مشکوٰۃ ج ۱ ب

١٦١ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْأَرْبَعَةُ

صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تھے اسطرح روایت کیا اسکو مسلم اور چاروں نے

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى سَهْلِ بْنِ

اور علی رضی اللہ عنہ سے ہے کہ انہوں نے تکبیر کہی سہل ابن

حُنَيْفٍ سِتًّا وَقَالَ إِنَّهُ بَدْرِيٌّ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ

حنیف پر چھہ اور کہا کہ وہ جنگ بدر کے مجاہدوں میں ہیں روایت کیا اسکو سعید ابن

مَنْصُورٍ وَأَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ • وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ

منصور نے اور اصل اسکی بخاری میں ہے • اور جابر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ

اللہ عنہ سے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے ہمارے

عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَيَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي التَّكْبِيرَةِ

جنازوں پر چار تکبیر اور پڑھتے تھے حضرت سورۂ فاتحہ پہلی تکبیر

الْأُولَى رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ • وَعَنْ

میں روایت کیا اسکو شافعی نے اسناد ضعیف سے • اور

طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت ہے طلحہ ابن عبد اللہ ابن عوف رضی اللہ عنہ سے

قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ

کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے ابن عباس کے جنازے پر سو پڑھی

فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فَقَالَ لِتَعْلَمُوا اَنَّهَا سُنَّةٌ رَوَاهُ

سورۂ فاتحہ سو کہا کہ جان رکھو کہ وہ سنت ہی روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ

بخاری نے * اور روایت ہی عوف ابن مالک رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةٍ

عنہ سے کہا کہ نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازے پر

فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ

سو سیکھی مینں نے دعا اُنکی ای اللہ بخشدے اُسے اور رحم کر اُسپر اور آرام دے اُسے

وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ

اور معاف کر اُسے اور کرم کر مہمانی مینں اُسکی اور کشادہ کر قبر اُسکی

وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا

اور دھو اُسے پانی سے اور برف سے اور راولوں سے اور پاک کر گناہوں سے

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ

جیسا پاک کیا جاتا ہی سفید کپڑا میل سے اور بدلی دے اُسے

دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَاَدْخِلْهُ

اچھا گھر اُسکے گھر سے اور اچھے لوگ اُسکے لوگوں سے اور داخل کر اُسے

الْجَنَّةَ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جنت مینں اور بچا اُسے قبر کے فساد سے اور جہنم کے عذاب سے روایۃ کیا اسکو مسلم نے

وعن ابی ہریرہ

وعن ابی هریرة رضی الله عنه قال کان رسول
اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا
الله صلی الله علیه وسلم اذا صلی علی جنازة یقول
رحمت اللہ کی اُپر اور سلام جب پڑھتے تھے نماز جنازے پر کہتے
اللهم اغفر لحینا ومیتنا وشاهدنا وغائبنا
ای اللہ بخشدے جیتونکو ہمارے اور مردونکو ہمارے اور حاضر کو ہمارے اور غایب کو ہمارے
وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا اللهم من
اور چھوٹے کو ہمارے اور بڑے کو ہمارے اور مُردونکو ہمارے اور عورتونکو ہماری ای اللہ
احییته منا فاحیه علی الاسلام ومن توفیته منا
جسکو زندہ رکھے تو ہم میں سے سو زندہ رکھ اُسے اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے
فتوفه علی الایمان اللهم لا تحرمنا اجره ولا تفتنا
تو مار اُسے ایمان پر ای اللہ مت محروم کر ہمکو اُسکے ثواب سے اور نہ فتنے میں
بعده رواه مسلم والاربعة * وعنه ان
ڈال ہمکو بعد اُسکے روایت کیا اُسکو مسلم اور چاروں نے * اور اُسی سے ہی
النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا صلیتم علی المیت
کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز پڑھو تم مُردے پر
فاخلصوا له الدعاء رواه ابو داؤد وصححه
تو اخلاص سے کرو اُسکے لیے دعا روایت کیا اُسے ابو داؤد نے اور صحیح کہا اُسے

ابن حبان ۔ وعن ابي هريرة رضي الله عنه عن

ابن حبان نے ۔ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے

النبي صلى الله عليه وسلم قال اسرعوا بالجنازة

نبی سے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام ہو فرمایا جلدی لیجاو جنازے کو

فان تك صالحة فخير تقدمونها اليه وان تك

سو اگر ہوگا صالح تو خیر ہی آگے پہنچاوُگے اُسے اُسکی طرف اور اگر ہوگا اُسکے

سوى ذلك فشر تضعونه عن رقابكم متفق عليه

سوا تو ایک فساد تھا کہ دور کروگے اُسے گردنوں سے اپنی شیخین علیہ ہی

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

اور اُسی سے ہی کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام جو

شهد الجنازة حتى يصلى عليها فله قيراط ومن

حاضر ہوا جنازے پر یہانتک کہ نماز پڑھی اُسپر تو اُسکو ایک قیراط ہی

شهدها حتى تدفن فله قيراطان قيل

اور جو کوئی حاضر رہا یہانتک کہ دفن ہوا تو اُسکو دو قیراط ہی (ثواب)

وما القيراطان قال مثل الجبلين العظيمين متفق

کسی نے عرض کی اور کیا ہیں دو قیراطین فرمایا برابر دو بڑے پہاڑونکے متفق

عليه ولمسلم حتى توضع في اللحد وللبخاري

علیہ ہی اور مسلم کی روایت یہانتک کہ رکھا جاوے لحد میں اور بخاری کی روایت

محمد نقی

مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا وَّكَانَ

جو پیچھے چلے مسلمان کے جنازے کے از روی ایمان اور ثواب جاننے کے

مَعَهُ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا وَيُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَاِنَّهُ

اور رہے ساتھ اُسکے یہان تک کہ نماز پڑھی جاوے اُسپر اور فراغت ہو دفن سے

يَرْجِعُ بِقِيْرَاطَيْنِ كُلُّ قِيْرَاطٍ مِثْلُ جَبَلِ اُحُدٍ

اُسکے تو پھر یگا وہ ساتھ دو قیراط کے ہر قیراط جیسے اُحد کا پہاڑ *

وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہی سالم سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ رَوَاهُ

وسلم کو اور ابو بکر اور عمر کو چلتے آگے جنازے کے روایت کیا اسکو

الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَاَعَلَّهُ النَّسَائِيُّ

پانچون نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور معلول کہا ہے نسائی نے

وَطَائِفَةٌ بِالْاِرْسَالِ * وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اور ایک گروہ نے ہین طرف مرسل ہونیکے * اور روایت ہی ام عطیہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ نُهِيْنَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ

عنہا سے بولی منع کی گئین ہم پیچھے چلنے سے جنازے کے اور نہ تاکید کی گئی

عَلَيْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ہم پر متفق علیہ ہی * اور ابی سعید سے روایت ہی کہ مقرر رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دیکھو تم جنازہ تو کھڑے ہو جاؤ
فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
سو جو چلے اُسکے ساتھ تو نہ بیٹھے جب تک رکھا جاوے وہ متفق علیہ ہے*
وَعَنْ اَبِي اِسْحٰقَ اَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ
اور روایت ہے ابی اسحٰق سے مقرر عبداللہ ابن زید رضی اللہ
عَنْهُ اَدْخَلَ الْمَيِّتَ مِنْ قِبَلِ رِجْلِ الْقَبْرِ وَقَالَ
عنہ نے داخل کیا مُردے کو پاؤں کیطرف سے قبر کی اور کہا
هٰذَا مِنَ السُّنَّةِ اَخْرَجَهُ اَبُودَاوُدَ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ
یہہ سنت ہے نکالا اِسکو ابو داؤد نے * اور روایت ہے ابن عمر
رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا
اِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقُبُورِ فَقُولُوا بِسْمِ اللهِ
جب رکھو تم مُردوں کو اپنے قبر و نمیں تو کہو نام سے اللہ کے
وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ
اور ملت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نکالا اِسکو احمد
وَاَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَاَعَلَّهُ
اور ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور معلول کہا اُسکو

الدارقطنی

الدَّارَقُطْنِيُّ بِالْوَقْفِ ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
دارقطنی نے بسبب موقوف ہونے کے ٭ اور عایشہ رضی اللہ
عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ
عنہا سے منقول ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توڑنا ہڈی کا
الْمَيِّتِ كَكَسْرِهٖ حَيًّا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ
مردے کی جیسا توڑنا ہڈی کا زندگی کی روایت کیا اسے ابو داؤد نے ایسی اسناد سے
عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَزَادَ ابْنُ مَاجَةَ مِنْ حَدِيْثِ
جو مسلم کی شرط پر ہے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے حدیث سے
اُمِّ سَلَمَةَ فِي الْاِثْمِ ٭ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ
ام سلمہ کی گناہ میں ٭ اور سعد ابن ابی وقاص
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِلْحَدُوْا لِيْ لَحْدًا وَانْصِبُوْا عَلَيَّ
رضی اللہ عنہ سے کہا کریو میرے لئے لحد اور جمائیو مجھ پر کچی
اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اینٹیں جیسا کیا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِلْبَيْهَقِيِّ عَنْ جَابِرٍ نَحْوُهٗ
روایت کیا اسکو مسلم نے اور بیہقی کی روایت جابر سے مانند اسکی ہے
وَزَادَ وَرُفِعَ قَبْرُهٗ عَنِ الْاَرْضِ قَدْرَ شِبْرٍ وَصَحَّحَهٗ
اور زیادہ کیا اور بلند کی گئی قبر انکی زمین سے موافق ایک بالشت کے اور صحیح کہا

ابْنُ حِبَّانَ وَلِمُسْلِمٍ عَنْهُ نَهَى رَسُوْلُ اللهِ
اِسکو ابن حبان نے اور مسلم کی روایت اُنہی سے منع فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُجَصَّصَ الْقَبْرُ وَاَنْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گچ کی جاوے قبر اور یہہ کہ بیٹھا جاوے اُسپر
وَاَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ * وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ رَضِيَ
اور مکان بنایا جاوے اُسپر * اور عامر ابن ربیعہ رضی
اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى عُثْمَانَ
اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عثمان
بْنِ مَظْعُوْنٍ وَاَتَى الْقَبْرَ فَحَثَى عَلَيْهِ ثَلَاثَ
بن مظعون پر اور آئے قبر پر چھوڑا لپین اُسپر تین لپین
حَثَيَاتٍ وَهُوَ قَائِمٌ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ * وَعَنْ عُثْمَانَ
کھڑے کھڑے روایت کیا اسکو دارقطنی نے * اور عثمان
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ وَقَالَ
جب فراغت کرتے تھے دفن سے مردے کے توقف کرتے اُسپر اور فرماتے
اِسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ وَسَلُوْا لَهُ التَّثْبِيْتَ فَاِنَّهُ الْاٰنَ
بخشش مانگو اپنے بھائی کی اور مانگو اُسکے لئے ثابت قدم رہنا کہ وہ اِسوقت

يُسْأَلُ رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ
پوچھا جاتا ہی روایت کیا اُسکو ابو داوُد نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور
ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ أَحَدِ التَّابِعِينَ قَالَ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ
ضمرہ ابن حبیب سے جو ایک تابعیون سے ہی کہا پسند رکھتے تھے وے سب
إِذَا سُوِّيَ عَلَى الْمَيِّتِ قَبْرُهُ وَانْصَرَفَ النَّاسُ عَنْهُ أَنْ
جب برابر کردی جاتی مردے پر قبر اُسکی اور پھرتے لوگ اُسکے پاس سے
يُقَالَ عِنْدَ قَبْرِهِ يَا فُلَانُ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ثَلَاثَ
یہہ کہ کہا جاوے قبر کے پاس اُسکے ای فلانے کہہ لا الہ الا اللہ تین
مَرَّاتٍ يَا فُلَانُ قُلْ رَبِّيَ اللّٰهُ وَدِينِي الْإِسْلَامُ
مرتبہ ای فلانے کہہ رب میرا اللہ ہی اور دین میرا اسلام ہی
وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ
اور نبی میرا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی روایت کیا اِسکو سعید ابن منصور نے
مَوْقُوفًا وَلِلطَّبَرَانِيِّ نَحْوُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُمَامَةَ
سند موقوف سے اور طبرانی کی روایت مانند اُسکی حدیث سے ابی امامہ کی
مَرْفُوعًا مُطَوَّلًا * وَعَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ الْأَسْلَمِيِّ
حالانکہ مرفوع ہی مطول * اور بریدہ ابن الحصیب اسلمی
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں

نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا رَوَاهُ
منع کرتا تھا تمکو زیارت سے قبر کی سواب زیارت کرو اسکی روایہ کیا اسکو
مُسْلِمٌ زَادَ التِّرْمِذِيُّ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ زَادَ ابْنُ مَاجَةَ
مسلم نے زیادہ کیا ترمذی نے کروہ یاد دلاتی ہی آخرت کو زیادہ کیا ابن ماجہ نے
مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَتُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا • وَعَنْ
حدیث سے ابن مسعود کی اور بے رغبت کرتی ہی دنیا میں * اور
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ لَعَنَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ
وسلم نے لعنت کی زیارت کرنے والیوں کو قبروں کی نکالا اسکو ترمذی نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ • وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور ابی سعید خدری
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے
النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ أَخْرَجَهُ أَبُودَاؤُدَ • وَعَنْ أُمِّ
بین کرنے والیوں پر اور بین سننے والیوں پر نکالا اسکو ابوداؤد نے * اور ام
عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ
عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہی بولی لیا ہم سے اقرار نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا نَنُوحَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عُمَرَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بین نکرین ہم متفق علیہ ہی * اور عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُنھون نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مردہ

يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا

عذاب کیا جاتا ہی اپنی قبر مین بیان کر کے رونے سے اُسپر متفق علیہ ہی اور ہی

نَحْوُهُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ

اُن دونون کی روایت مانند اُسکی مغیرہ ابن شعبہ سے * اور انس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ بِنْتًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُدْفَنُ

اللہ عنہ سے کہا دیکھا مین نے بیٹی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دفن کی

وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عِنْدَ الْقَبْرِ

جاتی تھی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے قبر کے پاس

فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ

پھر دیکھا مین نے آنکھین اُنکی ڈبڈباتین روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور

جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا تَدْفِنُوا مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَّا أَنْ تُضْطَرُّوا إِلَيْهِ

مت دفن کرو مُردونکو اپنے رات کو مگر یہہ کہ لاچار ہو اُسکی طرف

أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَأَصْلُهُ فِي مُسْلِمٍ لٰكِنْ قَالَ زَجَرَ
نکالا اسکو ابن ماجہ نے اور اصل اسکی مسلم میں ہی لکن کہا زجر
أَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ فِي اللَّيْلِ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهِ
کہ قبر میں رکھا جاوے آدمی رات کو جب تک نماز نہ پڑھی جاوے اسپر

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا
اور روایت ہی عبد اللہ ابن جعفر رضی اللہ عنہ سے کہا جب آئی
جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ حِيْنَ قُتِلَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
جعفر کی موت کی خبر جسوقت شہید ہوے وے فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیار کرو گھر والون کے لیے جعفر کے
طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ أَخْرَجَهُ
کھانا کہ تحقیق آئی ہی انپر وہ مصیبت کہ جو فرصت نہ دیگی انکو نکالا اسکو
الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ * وَعَنْ سُلَيْمٰنَ بْنِ بُرَيْدَةَ
پانچوں نے مگر نسائی نے * اور سلیمان ابن بریدہ سے
عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
روایت ہی نقل کی اسنے اپنے باپ سے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ أَنْ يَقُولُوا السَّلَامُ
سکھاتے تھے صحابہ کو جب نکلتے مقبرون کی طرف کہ کہیں سلامتی ہو جیو

عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا

دیاروالون پر جو مومنین اور مسلمین سے ہیں اور ہم بھی

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ

اگر چاہے اللہ تو تم میں ملنے والے ہیں مانگتے ہیں اللہ سے اپنے اور تمھارے لئے

الْعَافِيَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

آرام روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُوْرِ الْمَدِيْنَةِ

عنہ سے گذرے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم قبروں پر مدینے کی

فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ

پھر منھہ کیا انکی طرف اور فرمایا سلام تم پر اے

الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

قبروالو بخشے اللہ ہمکو اور تمکو تم آگے گئے ہمارے اور ہم پیچھے ہیں تمھارے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ ۔ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ حسن ہے ۔ اور عایشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہا سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے

لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰى مَا قَدَّمُوْا

مت بدکہو مردون کو کہ بیشک وے پہنچ گئے اس چیز کو کہ آگے بھیجی انھون نے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ
روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کی ترمذی نے مغیرہ سے
نَحْوَهُ لٰكِنْ قَالَ فَتُؤْذُوا الْاَحْيَاءَ * كِتَابُ الزَّكٰوةِ
مانند اسکی لیکن کہا پھر ایذا دو زندونکو * کتاب زکوٰۃ کے بیانمین
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى الْيَمَنِ فَذَكَرَ
وسلم نے بھیجا معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف پھر ذکر کی
الْحَدِيثَ وَفِيهِ [illegible] قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً
ساری حدیث اور اسی مین [illegible] اللہ نے فرض کیا [illegible] پر صدقہ (یعنی زکوٰۃ)
فِي اَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى
مالون مین انکے لیا جاوے مالدارون سے انکے پھر [illegible] دیا جاوے فقیرون
فُقَرَائِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ
پر انکے متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی * اور
اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَبَا بَكْرِنِ الصِّدِّيقَ رَضِيَ
انس رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر ابی بکر صدیق رضی
اللّٰهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ هٰذِهٖ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي
اللہ عنہ نے لکھا اسکو یہہ فرض ہی صدقے کا جسکو

فَرَضَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ

ٹھہرایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر

وَالَّتِيْ اَمَرَ اللهُ بِهَا رَسُوْلَهُ فِيْ اَرْبَعٍ وَعِشْرِيْنَ

اور وہ جسکا حکم فرمایا اللہ نے رسول کو اپنے چوبیس میں ہی

مِنَ الْاِبِلِ فَمَا دُوْنَهَا الْغَنَمُ فِيْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ

اونٹ سے پھر کم میں اُسکے بکری ہی ہر پانچ میں ایک بکری

فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ اِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ

پھر جب پہنچے پچیس کو پینتیس تک

فَفِيْهَا بِنْتُ مَخَاضٍ اُنْثٰى فَاِنْ لَمْ تَكُنْ فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ

تو اُسمیں ایک سال کی مادہ پھر اگر نہ ہو تو دو سال کا نر *

فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِيْنَ اِلَى خَمْسٍ وَاَرْبَعِيْنَ

پھر جب پہنچے چھتیس کو پینتالیس تک

فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اُنْثٰى فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَاَرْبَعِيْنَ

تو اُسمیں دو سال کی مادہ پھر جب پہنچے چھیالیس کو

اِلَى سِتِّيْنَ فَفِيْهَا حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْجَمَلِ فَاِذَا بَلَغَتْ

ساٹھ تک تو اُسمیں چار برس کی جو اونٹ کے کام آنے کے قابل ہو پھر جب پہنچے

وَاحِدَةً وَسِتِّيْنَ اِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِيْنَ فَفِيْهَا جَذَعَةٌ

ایک سٹھ کو پچھتر تک تو اُسمیں پانچ برس کی اونٹنی

فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ اِلَى تِسْعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ
پھر ... تہتر کو نوّے تک تو اُسمیں دو بنت لبو
فَاِذَا ... اَحْدَى وَتِسْعِينَ اِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ
پھر جب پہنچے گنتی اکیانوے کو ایک سو بیس تک
فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ فَاِذَا زَادَتْ عَلَى
تو اُسمیں دو حقّہ ہیں کام میں آنے کے قابل اونٹ کے پھر جب بڑھے
عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ اَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَفِي
ایک سو بیس پر تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور
كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ اِلَّا اَرْبَعٌ مِنَ
ہر پچاس میں ایک حقّہ اور جو ... اُسکے ساتھ چار
الْاِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ اِلَّا اَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي
اونٹ کے سوا تو نہیں ہی اُسمیں زکوۃ مگر یہہ کہ چاہے مالک اُسکا اور
صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِينَ اِلَى
زکوۃ میں بکری کی چرکھانے والی میں اُسکی جب ہو چالیس
عِشْرِينَ وَمِائَةٍ شَاةٌ شَاةٌ فَاِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ
ایک سو بیس بکری تک ایک بکری ہی پھر جب بڑھے ایک سو بیس پر
وَمِائَةٍ اِلَى مِائَتَيْنِ فَفِيهَا شَاتَانِ فَاِذَا زَادَتْ عَلَى
دوسو تک تو اُسمیں دو بکریاں ہیں پھر جب بڑھے دوسو پر

مِأتين الى ثلاث مائة ففيها ثلاث شياة فاذا

دو سو پر تین سو تک تو اسمین تین بکریان ہین پھر جب بڑھے

زادت على ثلاث مائة ففي كل مائة شاة فاذا

تین سو پر تو ہر سو مین ایک بکری ہے پھر جب ہو

كانت سائمة الرجل ناقصة من اربعين شاة واحدة

کسی کی چرائی کی بکریون مین چالیس بکری سے ایک بکری کم

فليس فيها صدقة الا ان يشاء ربها ولا يجمع بين

تو نہین ہی اسمین زکوۃ مگر یہہ کہ چاہے مالک اسکا اور نہ جمع کیے جاوین

متفرق ولا يفرق بين مجتمع خشية الصدقة وما كان

متفرق اور نہ جدا کیے جاوین ملے ہوئے خوف سے صدقے کے * ش * اور جو ہو

من خليطين فانهما يتراجعان بينهما بالسوية

گلہ دو شریکون مین تو وے دونون رجوع کرینگے آپس مین برابر * ۲ ش *

ولا يخرج في الصدقة هرمة ولا ذات عوار

اور نہ نکالی جاوے صدقے مین بوڑھی اور نہ عیب دار

الا ان يشاء المصدق وفي الرقة ربع العشر

مگر جو چاہے صدقہ لینے والا اور روپے مین چالیسوان حصہ

فان لم تكن الا تسعين ومائة فليس فيها صدقة

پھر اگر نہ ہو مگر ایک سو اور نوے درم تو نہین ہی اسمین صدقہ

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ

مگر یہہ کہ چاہے مالک اُسکا اور جو پہنچا نزدیک اُسکے اونٹ سے

صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ

صدقہ جذعے کا اور نہیں ہی اُسکے پاس جذعہ اور اُسکے پاس حقہ ہی

فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ

تو قبول ہوتی ہی اُس سے حقہ اور کر دے اُسکے ساتھ دو بکریان

إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ

اگر میسر آوین اُسکو یا بیس درہم اور جو کوئی کہ پہنچا اُسکے نزدیک

صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ

صدقہ حقے کا اور نہین ہی اُسکے پاس حقہ اور ہی اُسکے پاس جذعہ

فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ

تو قبول ہوتا ہی اُس سے جذعہ اور دے اُسکو صدقہ لینے والا بیس

دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❋ وَعَنْ مُعَاذِ

درہم یا دو بکریان روایت کیا اُسکو بخاری نے ❋ اور معاذ

بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن جبل رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے

بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ

بھیجا اُسے یمن کی طرف پھر حکم کیا اُسے لینے کا ہر تیس

بقرة تبيعا او تبيعة ومن كل اربعين مسنة ومن كل

گاۓ بیل سے ایک برس کا بچھڑا یا بچھڑی اور ہر چالیس سے دو برس کا بچھڑی اور ہر

حالم دينارا او عدله معافريا رواه الخمسة

جوان سے جزیہ ایک درہم یا بدلے اسکے معافری * روایت کیا اسکو پانچوں نے

واللفظ لاحمد وحسنه الترمذي واشار الى

اور عبارت احمد کی ہے اور حسن کہا اسکو ترمذی اور اشارہ کیا

اختلاف في وصله وصححه ابن حبان والحاكم

اختلاف کیطرف متصل ہونے مین اسکے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے

وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال

اور عمرو ابن شعیب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے اسنے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تؤخذ صدقات

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لی جاتی ہی زکوۃ

المسلمين على مياههم رواه احمد ولابي داود

مسلمانوں سے پانی کی جایوں پر انکی روایت کیا اسکو احمد نے اور ابی داود

ولا تؤخذ صدقاتهم الا في دورهم . وعن

کی روایت اور نہین لی جاتی ہی زکوۃ انسے مگر گھر و نمین انکے * اور

ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا

صلى اللہ علیہ وسلم لیس علی المسلم فی عبدہ ولا فرسہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہی مسلمان پر غلام مین اُسکے اور گھوڑے مین
صدقۃ رواہ البخاری ولمسلم لیس فی
اُسکے صدقہ روایت کیا اُسکو بخاری نے اور مسلم کی روایت نہین
العبد صدقۃ الا صدقۃ الفطر وعن بہز بن حکیم
غلام مین صدقہ مگر صدقہ فطر کا ۔ اور بہز ابن حکیم سے
عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ
روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فی کل سائمۃ ابل فی اربعین
صلی اللہ علیہ وسلم نے چرائی کے اونٹ کے ہر چالیس مین
بنت لبون لا یفرق ابل عن حسابہا من اعطاہا
بنت لبون ہی نہ جدا کیا جایگا ایک اونٹ حساب سے صدقہ کے جسنے دیا اُسے
مؤتجرا بہا فلہ اجرہا ومن منعہا فانا
ثواب حاصل کرنے کو اُس سے تو اُسکو مزدوری اُسکی ہی اور جو نہ دیگا
اخذوہا وشطر مالہ عزمۃ من عزائم ربنا لا یحل
اُسے تو ہم لینگے زکوۃ اور کچھ مال اُسکا فرض ہی فرایض سے ہمارے ربکے نہین حلال
لال محمد منہا شیٔ رواہ احمد وابوداؤد والنسائی
ہی محمد کے گھر والونپر اُسمین سے کچھ روایہ کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَلَّقَ الشَّافِعِيُّ الْقَوْلَ بِهِ عَلَى
اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور معلق رکھا ہی شافعی نے قائل ہونے کو اُسکے
ثُبُوتِهِ ۝ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اُسکے ثابت ہونے پر ۝ اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَكَ مِائَتَا دِرْهَمٍ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوں تیرے پاس دو سو درہم اور
وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ وَلَيْسَ
گذر جاوے اُسپر ایک برس تو اُس میں پانچ درہم ہیں اور
عَلَيْكَ شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا وَحَالَ
نہیں ہی تجھپر کچھ یہاں تک کہ ہو تیرے پاس بیس دینار اور گذرے
عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا نِصْفُ دِينَارٍ فَمَا زَادَ فَبِحِسَابِ
اُسپر ایک سال ہو اُسمیں آدھا دینار ہی پھر جو زیادہ ہو تو اُسی حساب
ذٰلِكَ وَلَيْسَ فِي مَالٍ زَكٰوةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ
سے اور نہیں ہی مال میں زکوٰۃ جب تک کہ گذرے اُسپر
الْحَوْلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَهُوَ حَسَنٌ وَقَدِ اخْتَلَفُوا فِي
ایک برس روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اور وہ حسن ہی اور تحقیق اختلاف
رَفْعِهِ وَلِلتِّرْمِذِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا
کیا مرفوع ہونے میں اُسکے اور ترمذی کی روایت ابن عمر سے جسنے حاصل کیا

فَلَا زَكوٰةَ عَلَيْهِ حَتّٰى يَحُوْلَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ وَالرَّاجِحُ
مال تو زکوٰۃ نہیں ہی اُسپر جب تک گذرے اُسپر ایک سال اور راجح
وَقْفُهُ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ فِي
ہی موقوف ہونا اُسکا * اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا نہیں ہی کام کے
الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ
بیل میں صدقہ روایت کیا اُسے ابوداؤد اور دارقطنی نے
وَالرَّاجِحُ وَقْفُهُ اَيْضًا * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ
اور راجح اُسکا بھی موقوف ہونا ہی * اور عمرو بن شعیب سے نقل کی اُسنے
اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ
اپنے باپ سے اُسنے اُسکے دادا سے جو عبد اللہ بن عمرو ہیں مقرر پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَلِيَ يَتِيْمًا لَهُ مَالٌ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو متصرف ہوا کسی یتیم پر کہ اُسکے پاس مال ہی
فَلْيَتَّجِرْ لَهُ وَلَا يَتْرُكْهُ حَتّٰى تَاْكُلَهُ الصَّدَقَةُ
تو تجارت کرے اُسکے لئے اور نہ چھوڑ دے اُسکو یہانتک کہ کھا جاوے اُسکو صدقہ
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهُ ضَعِيْفٌ
روایت کیا اُسے ترمذی اور دارقطنی نے اور سند اُسکی ضعیف
وَلَهُ شَاهِدٌ مُرْسَلٌ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ
ہی اور اُسکا گواہ ہی حدیث مرسل شافعی کے پاس * اور روایت ہی عبد اللہ

132

ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابن ابی اوفی سے کہ کہا کہ پیغمبر خدا رحمت خدا کی اُنپر اور سلام
إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ
جب آتے اُنکے پاس لوگ صدقہ لیکر فرماتے ای اللہ رحمت بھیج اُنپر
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ الْعَبَّاسَ
متفق علیہ ہی * اور علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ عباس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ
رضی اللہ عنہ نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جلدی دینے مین
صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذٰلِكَ
صدقہ کے پہلے اُسکے کہ داخل ہوے اُسکا وقت سو رخصت دی اُسکو اس باب مین
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ
روایت کیا اُسکو ترمذی اور حاکم نے * اور جابر رضی
اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ
اللہ عنہ سے مروی ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین ہی
فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ
پانچ اوقیہ سے * ش * کم مین روپے کے صدقہ اور نہین ہی
فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ
پانچ ذود سے کم مین اونٹ کے صدقہ اور نہین ہی

* ش * اوقیہ چالیس درہم کا ہی

فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ رَوَاهُ

پانچ وسق سے کم میں خرمے کے صدقہ (یعنے زکوۃ) روایت کیا اُسکو

مُسْلِمٌ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ لَيْسَ فِيمَا دُونَ

مسلم نے اور اُسکی روایت ہی حدیث سے ابی سعید کی نہیں ہی

خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا حَبٍّ صَدَقَةٌ وَأَصْلُ حَدِيثِ

پانچ وسق سے کم میں خرمے کے اور نہ اناج کے صدقہ اور اصل ابی سعید کی

أَبِي سَعِيدٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

حدیث کی متفق علیہ ہی ٭ اور روایت ہی سالم ابن عبد اللہ سے

عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتِ

مروی ہی باپسے اُنکے کہ اُنکے باپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جس زمین میں کہ پانی دے

السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ

آسمان اور چشمے یا ہو کھیتی مینہ ان کے مینھہ پر دسواں حصہ ہی اور اُسمیں

بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

جو سیراب ہوتی ہی پانی دینے سے آدھا عشر ہی روایت کیا اُسکو بخاری نے

وَلِأَبِي دَاوُدَ أَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ

اور ابی داود کی روایت ہی یا ہو بعل ٭ اُس ٭ عشر ہی اور اُسمیں جو سیراب ہو

بِالسَّوَانِي أَوِ النَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ ٭ وَعَنْ أَبِي

پانی کھینچنے کے اونٹ سے یا پانی دینے سے آدھا عشر کا ہی ٭ اور ابی

٭ بعل وہ زمین ہی کہ [illegible] پانی پیوے [illegible]

مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَمُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ
موسی اشعری اور معاذ رضی اللہ عنہما سے روایت ہی منقول ہی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمَا لَا تَأْخُذَا فِي الصَّدَقَةِ إِلَّا
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُن دونوں کو مت لو زکوٰۃ مگر
مِنْ هٰذِهِ الْأَصْنَافِ الْأَرْبَعَةِ الشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةِ وَالزَّبِيبِ
اِنہی چار جنس سے جو اور گیہوں اور کشمش
وَالتَّمْرِ رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ وَالْحَاكِمُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ
اور خرما روایت کیا اُسکو طبرانی اور حاکم نے اور دارقطنی کی
عَنْ مُعَاذٍ فَأَمَّا الْقِثَّاءُ وَالْبِطِّيخُ وَالرُّمَّانُ وَالْقَضْبُ
روایت معاذ سے لیکن ککڑی اور خربزہ اور انار اور سبب
فَقَدْ عَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِسْنَادُهُ
سو مقرر معاف کیا اُس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اسناد اُسکی
ضَعِيفٌ ۔ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
ضعیف ہی ۔ اور سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی
قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَصْتُمْ
کہا حکم فرمایا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اندازہ کرو
فَخُذُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَدَعُوا الثُّلُثَ
تو لو اور چھوڑ دو تہائی ۔ پھر اگر نہ چھوڑو تہائی تو چھوڑ دو

فَفِيهِ الرُّبْعُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا ابْنَ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ
چوتھائی روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر ابن ماجہ اور صحیح کہا اُسکو
ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ ٭ وَعَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ
ابن حبان اور حاکم نے ٭ اور عتاب ابن اسید
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ کہا حکم فرمایا ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
أَنْ يُخْرَصَ الْعِنَبُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ وَتُؤْخَذَ
کہ اندازہ کیا جاوے انگور جیسے اندازہ کیا جاتا ہی خرما اور لی جاوے اُسکی
زَكَاتُهُ زَبِيبًا رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَفِيهِ انْقِطَاعٌ ٭ وَعَنْ عَمْرِو
زکوٰۃ جب سوکھے روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور اُسمین منقطع ہونا ہی ٭ اور عمرو
بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ
بن شعیب سے روایت کی اُسنے اپنے باپسے اُسنے اُسکے دادا سے مقرر ایک عورت
النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا وَفِي يَدِ ابْنَتِهَا
آئی نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اُسکے ساتھ تھی اُسکی بیٹی
مَسَكَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهَا أَتُعْطِينَ زَكَاةَ هَذَا
اور تھے ہاتھ میں اسکی بیٹی کے دو ٹکڑے سونے کے سو فرمایا کیا دیتی ہی تو زکوٰۃ اُسکی
قَالَتْ لَا قَالَ أَيَسُرُّكِ أَنْ يُسَوِّرَكِ اللهُ بِهِمَا يَوْمَ
بولی نہین فرمایا کیا خوش آتا ہی تجھے کہ پہناوے تجکو اللہ بدلے میں اُنکے

مسکتان مسکۃ کی تثنیہ ہے مسکۃ جمع مسک مسک کنگن وغیرہ

الْقِيٰمَةِ بِسِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ فَأَلْقَتْهُمَا رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ
قیامت کے دن دو کڑے آگ کے پھر ... ڈالدیے انکو روایت کیا اسکو
وَإِسْنَادُهُ قَوِيٌّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ مِنْ حَدِيثِ
تینوں نے اور اسناد اسکی قوی ہی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے حدیث سے
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
عایشہ رضی اللہ عنہا کی ۔ اور ام سلمہ سے روایت ہی کہ وے
عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَلْبَسُ أَوْضَاحًا مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَتْ
پہنتی تھیں اوضاح یعنی ... سونے کے سو بولی
يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَنْزٌ هُوَ قَالَ إِذَا أَدَّيْتَ
ای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کنز ہی یہہ ... فرمایا جب دی
زَكَاتَهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ
تونے زکوۃ اسکی تو نہیں ہی کنز روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارقطنی
وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ۔ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ
نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے ۔ اور روایت ہی سمرہ ابن جندب رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا
اللہ عنہ سے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے
أَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِي نَعُدُّ لِلْبَيْعِ رَوَاهُ
کہ نکالیں زکوۃ اس مین سے جو تیار کیا ہی ہمنے اسکو تجارت کے واسطے روایت

أَبُودَاوُدَ وَإِسْنَادُهُ لَيِّنٌ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

کیا اُسکو ابو داؤد نے اور اسناد اُسکی ہلکی ہی • اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي الرِّكَازِ

عنہ سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین سے جو نکلے

الْخُمُسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ

مال اُسمیں خمس ہی متفق علیہ ہی • اور عمرو بن شعیب سے روایت کی

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے کہا مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

فِي كَنْزٍ وَجَدَهُ رَجُلٌ فِي خَرِبَةٍ إِنْ وَجَدْتَهُ فِي قَرْيَةٍ

فرمایا وہ مال گنج کے جو پایا ہو کسی مرد نے ویرانی میں اگر پایا ہو تو نے اُسے بستے

مَسْكُونَةٍ فَعَرِّفْهُ وَإِنْ وَجَدْتَهُ فِي قَرْيَةٍ غَيْرِ مَسْكُونَةٍ

گانوں میں تو پہچنوا اُسے اور اگر پایا ہو تو نے ویران گانوں میں

فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ

تو اُسمیں اور دفینے میں خمس ہی نکالا اُسکو ابن ماجہ نے

بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ • وَعَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ

ساتھ اسناد حسن کے * اور روایت ہی بلال ابن حارث رضی

اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ مِنَ

اللہ عنہ سے مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا قبایلہ کے

الْمَعَادِنِ الْقَبَلِيَّةِ الصَّدَقَةَ ... دَاوُدَ * بَابُ صَدَقَةِ

کانون سے صدقہ روایت کیا [illegible] ابو داؤد نے * باب

الْفِطْرِ * عَنِ ا[illegible] قَالَ فَرَضَ رَسُولُ

صدقہ فطر کے بیان میں * روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرض کیا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کی ایک صاع خرمے سے اور

مِنْ شَعِيرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى

ایک صاع جو سے غلام اور آزاد اور مرد اور عورت

وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَاَمَرَ بِهَا اَنْ تُؤَدّٰى

اور چھوٹے اور بڑے پر مسلمانوں سے اور حکم فرمایا کہ اسکو

قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِابْنِ

ادا کریں لوگوں کے نکلنے سے پہلے نماز کی طرف متفق علیہ ہی اور ابن

عَدِيٍّ وَالدَّارَقُطْنِيِّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيفٍ اَغْنُوهُمْ

عدی اور دار قطنی کی روایت ہی اسناد ضعیف سے کہ بے پروا کرو

عَنِ الطَّوَافِ فِي هٰذَا الْيَوْمِ * وَعَنْ اَبِي سَعِيدِ نِ

انکو پھیرا کرنے سے اس دن میں * اور روایت ہی ابی سعید

الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُعْطِيهَا فِي زَمَنِ

خدری رضی اللہ عنہ سے کہا ہم دیتے تھے صدقہ زمانے میں

النبي صلى الله عليه وسلم صاعا من طعام او صاعا من

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صاع طعام سے ٭ یا ایک صاع

تمر او صاعا من شعير او صاعا من زبيب متفق عليه

خرمے سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کشمش سے متفق علیہ ہی

وفي رواية او صاعا من اقط قال ابو سعيد اما انا

اور ایک روایت مین یا ایک صاع اقط سے ٭ کہا ابو سعید نے لیکن مین

فلا ازال اخرجه كما كنت اخرجه في زمن رسول

ہمیشہ نکالونگا جیسا نکالتا اسکو زمانے مین نبی

الله صلى الله عليه وسلم ولابي داؤد لا اخرج ابدا

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی داؤد کی روایت مین نہ نکالونگا مین

الا صاعا ٭ وعن ابن عباس رضي الله عنه قال

کبھی مگر ایک صاع ٭ اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا

فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر طهرة

فرض کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کی پاک ہونے کو

للصيام من اللغو والرفث وطعمة للمساكين

روزہ کے بیہودہ بات اور فحش گوئی سے اور کھانے کو مسکینون کے

فمن اداها قبل الصلوة فهي زكاة مقبولة ومن

سو جسنے ادا کیا اسکو پہلے نماز کے سو وہ زکوۃ مقبول ہی اور جسنے

أداها بعد الصلوة فهي صدقة من الصدقات

ادا کیا اُسے بعد نماز کے تو وہ صدقہ ہی صدقوں میں سے

رواه أبو داؤد وابن ماجة وصححه الحاكم

روایت کیا اُسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

باب صدقة التطوع * عن أبي هريرة رضي الله

باب نفل صدقہ کے بیان میں * روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ

عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سبعة يظلهم

عنہ سے روایت کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سات شخص ہیں

الله في ظله يوم لا ظل إلا ظله فذكر الحديث

کہ اپنے سایہ میں لیگا اُنکو اللہ جسدن نہ سایہ ہوگا مگر اُسیکا پھر ذکر کیا ساری حدیث

وفيه رجل تصدق بصدقة فأخفاها حتى لا تعلم

اور اُسی حدیث میں ہی جس مرد نے دیا صدقہ تو پھر چھپایا اُسکو یہانتک کہ نجانے

شماله ما تنفق يمينه متفق عليه * وعن عقبة بن

بایاں ہاتھ اُسکا اُس چیز کو کہ دیتا ہی دہنا اُسکا متفق علیہ ہی * اور روایت عقبہ بن

عامر رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

عامر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم يقول كل امرئ في ظل صدقته حتى يفصل

وسلم سے فرماتے تھے کہ ہر آدمی سائے میں اپنے صدقے کے ہی یہانتک کہ فیصل

قروت بھی کہتے ہیں اور وہ اونٹ کا دودھ ہی کہ اُسکو سُکھا کر پتھر سا بنا تے ہیں

بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ • وَعَنْ أَبِي
ہو جاتے لوگونمین * نس* روایت کیا اسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور روایت ہی ابی
سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ
وسلم سے کہا جو مسلمان کہ پہناوے مسلمان کو کپڑا ننگے ہونے مین
اللّٰهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلَى
پہناویگا اُسے اللہ سبز لباس سے جنت کے اور جو مسلمان کہ کھلاوے مسلمان کو
جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقَى
بھوکہ مین کھلاویگا اُسے اللہ میوون سے جنت کے اور جو مسلمان کہ پلاوے
مُسْلِمًا عَلَى ظَمَإٍ سَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ رَوَاهُ
کسی مسلمان کو پیاس مین پلاویگا اُسے اللہ شراب خالص مُہر کی گئی سے روایہ
أَبُو دَاوُدَ وَفِي إِسْنَادِهِ لِينٌ • وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ
کیا اُسکو ابو داؤد نے اور اسناد مین اُسکی نرمی ہی * اور روایہ ہی حکیم ابن حزام
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَدُ
رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اوپرکا ہاتھ
الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَخَيْرُ
بہتر ہی نیچے کے ہاتھ سے اور دینا شروع کر اُسے کہ تو غمخواری کرتا ہی اُسکی اور بہتر

ف * یعنی فضیلت آدمی کی واسطے صدقے کی

الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللهُ

صدقہ پیٹھ سے تونگری کی ہی ٭ش٭ اور جو شخص بچا چاہے بچاتا ہی اُسکو اللہ

وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

اور جو چاہے تونگری تونگر کرتا ہی اُسے اللہ متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ يَا

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کسی نے عرض کیا یا

رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ

رسول اللہ کونسا صدقہ افضل ہی فرمایا مشقت کرنا مفلس کا ٭۲ش٭

وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ

اور دینا شروع کر اُسے کہ پرورش کرتا ہی جسکی نکالا اُسکو احمد اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا

ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ ٭ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اُسکو ابن خزیمہ اور ابن حبان اور حاکم نے ٭ اور اُسی سے ہی کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا فَقَالَ رَجُلٌ يَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دو پھر کہا ایک مرد نے یا

رَسُولَ اللهِ عِنْدِي دِينَارٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى

رسول اللہ میرے پاس دینار ہی سو فرمایا صدقہ کر اُس سے اپنی

نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ

جان پر کہا میرے پاس دوسرا ابھی ہی فرمایا صدقہ کر اُس سے اپنے لڑکون پر

غنا ٭ش٭ یعنی جو بچ رہے اپنے اور اپنے عیال کے خرچ سے اُسکا صدقہ دینا بہتر ہی ٭۲ش٭ یعنی تھوڑے مال والے کی کوشش ٭

قَالَ عِنْدِي اٰخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى زَوْجِكَ قَالَ

کہا میرے پاس اور بھی ہی فرمایا صدقہ کر اُس سے اپنی عورت پر کہا

عِنْدِي اٰخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى خَادِمِكَ قَالَ

میرے پاس اور بھی ہی فرمایا صدقہ کر اُس سے اپنے غلام پر کہا

عِنْدِي اٰخَرُ قَالَ اَنْتَ اَبْصَرُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

میرے پاس اور بھی ہی فرمایا تو خوب دیکھتا ہی روایہ کیا اسکو ابوداوٗد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور روایت ہی عایشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

اللہ عنہا سے بولی فرمایا پیغمبرخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا

بھیکھ دی عورت نے کھانے میں سے اپنے گھر کے جسمیں کچھ خرابی نہو

اَجْرُهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا اَجْرُهٗ بِمَا اكْتَسَبَ

تو ثواب ملیگا اسکا اُسکو دینے کے سبب اور خاوند کو اُسکے ثواب اُسکا کھانے کے

وَلِلْخَادِمِ مِثْلُ ذٰلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ

سبب اور خادم کو بھی ویسا ہی نہ کم کریگا ایک اُنمیں سے ثواب دوسرے کا کچھ

شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی

الله عنه قال جاءت زينب امرأة ابن مسعود فقالت

الله عنه سے کہا آئی زینب عورت ابن مسعود کی سو بولی

يا رسول الله انك امرت اليوم بالصدقة وكان

یا رسول الله آپ نے حکم فرمایا آج صدقہ دینے کا اور تھا میرے

عندي حلي لي فاردت ان تصدق به فزعم

پاس زیور میرا سو چاہا میں نے کہ صدقہ دوں اسکو سو کہا

ابن مسعود انه و ولده احق من تصدقت

ابن مسعود نے کہ وہ اور بیٹا اسکا زیادہ حقدار ہی اس سے کہ صدقہ دوں

به عليهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق ابن

میں وہ زیور انپر سو فرمایا نبی صلی الله علیه و سلم نے سچ کہا ابن

مسعود زوجك وولدك احق من تصدقت به

مسعود نے خاوند تیرا اور بیٹا تیرا زیادہ حقدار ہی انسے کہ صدقہ دیوے تو اُنکو

عليهم رواه البخاري * وعن ابن عمر رضي

انپر روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابن عمر رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزال

الله عنه سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی الله علیه و سلم نے ہمیشہ

الرجل يسال الناس حتى ياتي يوم القيامة وليس

آدمی سوال کرتا ہی لوگوں سے یہاں تک کہ آویگا قیامت کے دن اور نہو گا

كَجِّي وَجْهِهِ مُضْغَةُ لَحْمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
مُنْہ پر اُسکے ٹکڑا گوشت کا متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی ہریرہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا
جو سوال کرتا ہی لوگوں سے مال اُنکا بہت جمع کرنے کو تو وہ مانگتا ہی آگ کو
فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ الزُّبَيْرِ
پھر چاہے تھوڑا مانگے وہ یا بہت روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی زبیر
بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن عوام سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ
وسلم سے کہ کہا البتہ اگر لیوے کوئی تم میں رسی اپنی پھر لاوے گٹھا
بِحُزْمَةِ الْحَطَبِ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَكُفَّ بِهَا وَجْهَهُ
لکڑی کا اپنی پیٹھہ پر پھر بیچے اُسکو اور روک رکھے اُس سے مُنہ اپنا
خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ
بہتر ہی اُسکو اُس سے کہ سوال کرے لوگوں سے دیں اُسے وے یا نہ دیں
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ
روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی سمرہ ابن جندب رضی

اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ المَسئَلَةُ

اُسسے عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال

كُدُوحٌ يَكدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجهَهُ اِلَّا اَن يَسأَلَ

خراشین ہی کہ خراشتا ہی اُس سے مرد اپنے منھہ کو مگر یہہ کہ سوال کرے

الرَّجُلُ سُلطَانًا اَو فِي اَمرٍ لَا بُدَّ مِنهُ رَوَاهُ التِّرمِذِيُّ

وہ مرد بادشاہ سے یا ایسی حالت میں کہ نہیں چارہ اُس سے روایۃ کیا اُسکو ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ بَابُ قِسمِ الصَّدَقَاتِ * عَن اَبِي سَعِيدٍ

اور صحیح کہا اُسکو * باب بانٹنے کا صدقے کے * روایت ہی ابی سعید

الخُدرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ

خدری رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ اِلَّا لِخَمسَةٍ لِعَامِلٍ

وسلم نے نہیں حلال ہی صدقہ غنی کو مگر پانچ کو جو تحصیلدار ہی

عَلَيهَا اَو رَجُلٍ اِشتَرَاهَا بِمَالِهِ اَو غَارِمٍ اَو غَازٍ فِي

اُسپر یا اُس مرد کو جسنے خریدا اُسکو اپنے مال سے یا جس پر تاون پڑے یا جہاد

سَبِيلِ اللهِ اَو مِسكِينٍ تُصُدِّقَ عَلَيهِ مِنهَا فَاَهدَى

کرنیوالے کو اسکی راہ میں یا ایک مسکین ہی کہ صدقہ دیا گیا ہی اُسے اُسمیں سے

مِنهَا الغَنِيَّ رَوَاهُ اَحمَدُ وَاَبُو دَاوُدَ وَابنُ مَاجَةَ

پھر ہدیہ دیا اُسنے اُسمیں کسی غنی کو روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَصَحَّحَهُ الحَاكِمُ وَاَعَلَّ بِالْاِرْسَالِ ● وَعَنْ عُبَيْدِ اللهِ
اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور علت بیان کی مرسل ہونے کی ● اور عبید اللہ
بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ اَنَّ رَجُلَيْنِ حَدَّثَاهُ اَنَّهُمَا
ابن عدی ابن الخیار سے روایت ہی کہ دو شخص نے کہا اُسکو کہ وے
اَتَيَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلَانِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ
دونوں آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مانگتے اُس سے صدقہ
فَقَلَّبَ فِيْهِمَا الْبَصَرَ فَرَاٰهُمَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ اِنْ شِئْتُمَا
سو پھیری حضرت نے انکی طرف نگاہ اور دیکھا انکو تندرست پھر فرمایا اگر چاہو تم
اَعْطَيْتُكُمَا وَلَا حَظَّ فِيْهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ يَكْتَسِبُ
تو دیں ہم تمکو اور حصہ نہیں ہی اُسمیں غنی کا اور نہ قوی کمانے والے کا
رَوَاهُ اَحْمَدُ وَقَوَّاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ ● وَعَنْ
روایت کیا اُسکو احمد نے اور قوی کہا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے ● اور
قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
قبیصہ ابن مخارق الہلالی رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَسْأَلَةَ
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوال
لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً
حلال نہیں مگر ایک کو تین میں سے ایک وہ مرد جسنے اُٹھایا حمالت کو ● ش ●

ش ● اس سوال کی ممانعت ہی آدمی طاقتور اور تندرست کو لوگوں کی طرف سے اسی واسطے کہ سبب اور اُسکے سوا اور دین اور

فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ

سو حلال ہی اُسکو سوال یہان تک کہ پہنچ جاوے اُسکو پھر باز آوے اور دوسرا وہ

أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ

مرد کو پہنچی اُسکو آفت کہ ہلاک کیا مال کو اُسکے تو حلال ہی اُسکو سوال

حَتّٰى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ

یہان تک کہ پہنچ جاوے بند وبست کو گذران کے اور تیسرا وہ مرد کہ پہنچا

حَتّٰى يَقُومَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجٰى مِنْ قَوْمِهٖ

اُسکو فاقہ یہان تک کہ گواہی دین تین شخص عقل والے اُسکی قوم سے

لَقَدْ أَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى

کہ البتہ پہنچی فلانے کو فاقہ تو حلال ہی اُسکو سوال یہان تک کہ

يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْئَلَةِ

پہنچ جاوے بند وبست کو گذران کے سوا اُنکے سوال کرنا

يَا قَبِيصَةُ سُحْتٌ يَأْكُلُهُ صَاحِبُهُ سُحْتًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اے قبیصہ حرام ہی کہ کھاتا ہی اُسکو صاحب اُسکا حرام کی رو سے روایت کیا

وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اُسکو مسلم اور ابو داؤد اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے * اور عبد المطلب

ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

بن ربیعہ ابن الحارث رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا

ع ۔ اسلاح کی ۱۵ ۔ ۔ ۔ ۲۰۱۶ ء

اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنبَغِي لِاٰلِ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ صدقہ نہیں لایق ہی محمد کی آل کو بس وہ

اِنَّمَا هِيَ اَوسَاخُ النَّاسِ وَفِي رِوَايَةٍ وَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ

میل ہی لوگوں کا اور ایک روایت میں اور وہ نہیں حلال ہی

لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِاٰلِ مُحَمَّدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَن جُبَيرِ

محمد کو اور نہ آل محمد کو روایت کیا اسکو مسلم نے * اور جبیر * ش *

بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ مَشَيتُ اَنَا وَعُثمَانُ بْنُ

ابن مطعم رضی اللہ عنہ سے کہا گئے ہم اور عثمان ابن

عَفَّانَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ

عفان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سو کہا ہم نے ای رسول اللہ

اَعْطَيتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ خُمْسِ خَيبَرَ وَتَرَكْتَنَا

دیا آپ نے بنی مطلب کو خمس خیبر کا اور چھوڑ دیا ہمکو

وَنَحْنُ وَهُمْ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه

حالانکہ ہم اور وے ایک ہیں * ش * سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنَّمَا بَنُو الْمُطَّلِبِ وَبَنُو هَاشِمٍ شَيءٌ وَاحِدٌ

وسلم نے بس بنی مطلب اور بنی ہاشم ایک ہی چیز ہیں * ش *

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَن اَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

روایت کیا اسکو بخاری نے * اور ابی رافع رضی اللہ عنہ سے

ش * یعنی جبیر اور عثمان بنی امیہ سے ہیں * ش * یعنی قرابت میں حضرت سے کیساں ہیں * ش * یعنی حکم میں ایک ہی ہیں ١٢

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ
کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک شخص کو صدقہ
مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَقَالَ لِأَبِي رَافِعٍ اصْحَبْنِي فَإِنَّكَ
تحصیلنے پر کہ بنی مخزوم میں سے تھا سو کہا ابی رافع کو اسنے چل میرے ساتھ
تُصِيبُ مِنْهَا فَقَالَ لَا حَتَّى آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ
تو بھی پاویگا اُسمیں سے سو کہا نہیں جب تک جاؤں میں نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ
وسلم پاس پھر پوچھوں میں اُنسے پھر آیا اُنکے پاس پھر پوچھا اُنسے سو فرمایا غلام قوم کا حکم
أَنْفُسِهِمْ وَإِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ رَوَاهُ أَحْمَدُ
رکھتا ہے اُنکی ذات کا اور بیشک ہمکو نہیں حلال ہے صدقہ * روایت کیا اسکو احمد
وَالثَّلَاثَةُ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ سَالِمِ
اور تینوں اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے * اور سالم
بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ
ابن عبد اللہ ابن عمر سے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے کہ مقرر پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِي عُمَرَ الْعَطَاءَ فَيَقُولُ أَعْطِهِ
رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام دیتے تھے عمر کو بخشش پھر کہتے عمر دیجئے اسکو
أَفْقَرَ مِنِّي فَيَقُولُ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ
جو زیادہ محتاج ہو مجھسے سو فرماتے لے اسکو پھر جمع رکھ اسے یا خرچ کر اسکو اور جو آیا

مِن هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ

تیرے پاس اِس مال سے حالانکہ تو منتظر نتھا اُس کا اور نہ سائل تو لے اسکو

وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * كِتَابُ الصِّيَامِ

اور جو ایسا ہو تو نہ پیچھے لگا اسکے جی اپنا روایہ کیا اسکو مسلم نے * کتاب روزیکے بیانمیں

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگی نرکھو رمضان کے روزے کی

يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ اِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ

ایک دن اور نہ دو دن مگر وہ شخص کہ رکھا کرتا ہو روزے تو رکھے اُسے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

متفق علیہ ہی * ش * اور روایت ہی عمار ابن یاسر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَقَدْ عَصَى

کہا جسنے روزہ رکھا شک کے دن سو مقرر نافرمانی کی

اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيقًا

ابو القاسم کی رحمت خدا کی اُنپر اور سلام ذکر کیا اُسکو بخاری نے اپنی تعلیقات میں

وَوَصَلَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ

اور وصل کیا اُسکو پانچون نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ اور ابن حبان نے

نہیں صوم کی نیت کرے شعبان کے آخر دنوں میں کہ جس میں شک ہو * ش * قلت لکھا ہے کہ روزہ ادا و قضا دونوں روزہ رمضان

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

اور روایت ہی عمر رضی اللہ عنہما سے کہا سُنا میں نے پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَ

خدا کو رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرماتے تھے جب دیکھو چاند تو روزہ رکھو اور

اِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ

جب دیکھو اُسکو تو کھولو پھر اگر ابر چھایا ہو سے تمپر تو اندازہ کر لو اُسکا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ فَاِنْ اُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ

متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت ہی پھر اگر چھپ جاوے چاند تمپر تو اندازہ کر لو اُسکو

ثَلَاثِينَ وَلِلْبُخَارِيِّ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

تیس دنکا اور بخاری کی روایت پھر پوری کرو گنتی تیس دنکی

وَلَهُ فِي حَدِيثِ اَبِي هُرَيْرَةَ فَاَكْمِلُوا عِدَّةَ شَعْبَانَ

اور اُسی کی روایت حدیث میں ابی ہریرہ کی سو پوری کرو مدت شعبان کی

ثَلَاثِينَ ٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ

تیس دنکی ٭ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

تَرَاءَى النَّاسُ الْهِلَالَ فَاَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

دیکھا آپسمیں ہم لوگون نے چاند سو خبر دی میں نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنِّي رَاَيْتُهُ فَصَامَ وَاَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ

وسلم کو کہ میں نے دیکھا ہی اُسکو سو روزہ رکھا اور حکم فرمایا لوگون کو روزہ رکھنے کا

رواه ابوداؤد وصححه ابن حبان والحاكم ۔ وعن

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور روایت ہی

ابن عباس رضي الله عنه ان اعرابيا جاء الى النبي

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ ایک دیہاتی آیا بیچ

صلى الله عليه وسلم فقال اني رايت الهلال فقال

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بولا مین نے دیکھا چاند سو فرمایا کیا تو گواہی

اتشهد ان لا اله الا الله قال نعم قال اتشهد ان

دیتا ہی کہ نہیں ہی لایق پوجنے کے مگر اللہ کہا ہان فرمایا کیا گواہی دیتا ہی کہ

محمدا رسول الله قال نعم قال فاذن في الناس

محمد رسول ہی اللہ کا کہا ہان فرمایا پکار دے لوگون مین

يا بلال ان يصوموا غدا رواه الخمسة وصححه

ای بلال کہ روزہ رکھیں لوگ کل * اور روایہ کیا اسکو پانچون نے اور صحیح کہا اسکو

ابن خزيمة ورجح النسائي ارساله * وعن

ابن خزیمہ نے اور ترجیح دی نسائی نے مرسل کہنے کو اسکے * اور روایت

حفصة ام المؤمنين رضي الله عنها ان النبي

ہی ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہ پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم قال من لم يبيت الصيام قبل

نے رحمت ایہ کی اپر اور سلام فرمایا جسنے نہ ٹھہرا لیا روزہ پہلے

ف * روزہ رکھنے مین ایک مسلمان کی گواہی درست ہی اور کھولنے مین دو کی احتیاطا

الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَمَالَ التِّرْمِذِيُّ

فجر کے تو اُسکا روزہ نہیں ہوتا * روایت کیا اسکو پانچوں نے اور جھکے ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ إِلَى تَرْجِيحِ وَقْفِهِ وَصَحَّحَهُ مَرْفُوعًا ابْنُ

اور نسائی اُسکے وقف کی ترجیح کیطرف اور صحیح کہا اُسکو مرفوع کرکے ابن

خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَلِلدَّارَقُطْنِيِّ لَا صِيَامَ لِمَنْ

خزیمہ اور ابن حبان نے اور دارقطنی سے روایت ہی نہیں ہی روزہ اسکا

لَمْ يَفْرِضْهُ مِنَ اللَّيْلِ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

جسنے نہ ٹھہرایا اُسے رات سے * اور روایت ہی حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ

بولین آئے مجھہ پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن

فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي إِذًا صَائِمٌ

سو فرمایا کیا ہی تمہارے پاس کوئی چیز کہا ہمنے نہیں فرمایا تو میں اب روزہ دار ہوں

ثُمَّ أَتَانَا يَوْمًا آخَرَ فَقُلْنَا أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ

پھر آئے ہم پاس دوسرے دن پھر کہا ہمنے ہدیہ آیا ہی ہم پاس حریسہ * فرمایا

أَرِينِيهِ فَلَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ رَوَاهُ

دیکھاؤ مجھے کہ صبح کیا میں نے جس حال میں روزہ دار ہوں پھر کھایا حضرت نے روایت کیا

مُسْلِمٌ * وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ

اسکو مسلم نے * اور روایت ہی سہل ابن سعد رضی اللہ عنہ سے مقرر

[illegible]

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیشہ لوگ ساتھ خیر کے رہیں گے
مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلتِّرْمِذِيِّ مِنْ
جبتک جلدی کریں گے افطار میں متفق علیہ ہی اور روایت ترمذی کی
حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
ابی ہریرہ کی حدیث سے نقل کی اُسنے رسول خدا سے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا
قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَحَبُّ عِبَادِيْ اِلَيَّ اَعْجَلُهُمْ
فرمایا اللہ بزرگ مرتبہ والے نے کہ بہت پیارے بندے ہیں میرے جلدی کرنیوالے
فِطْرًا ۔ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
افطار میں * اور روایت ہی انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي
فرمایا پیغمبر خدا نے ار رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام سحر کھاؤ سو بیشک سحر
السَّحُوْرِ بَرَكَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ سَلْمَانَ بْنِ
کھانے میں برکت ہی متفق علیہ ہی * اور روایت ہی سلمان ابن
عَامِرِنِ الضَّبِّيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
عامر الضبی رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى تَمْرٍ فَاِنْ لَمْ
وسلم سے فرمایا جب افطار کرے کوئی تم میں کا تو چاہیے کہ افطار کرے خرمے پر پھر اگر

164

يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ

نہ پاوے تو افطار کرے پانی پر سو وہ پاک کرنیوالی ہی روایت کیا اُسکو پانچون

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ

نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ اور ابن حبان اور حاکم نے * اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ

رحمت اللہ کی اُپر اور سلام وصال کے روزے سے * پس سو کہا ایک شخص نے

الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَأَيُّكُمْ

مسلمانون مین سے کہ البتہ آپ وصال کرتے ہین یا رسول اللہ فرمایا کون ہی

مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمَّا

تم مین مجھ سا مین رات گذارتا ہون یون کہ کھلاتا ہی مجھے رب میرا اور پلاتا ہی پھر

أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنِ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ

جب انکار کیا چھوڑنے سے وصال کے ملایا روزہ اُنکے ساتھ ایکدن پھر

يَوْمًا ثُمَّ رَأَوُا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهِلَالُ

ایکدن پھر نظر آیا اُن سب کو چاند تب فرمایا اگر دیر کر نکلتا چاند تو

لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا أَسْتَفِقُ

بڑھاتا مین تم پر غصہ کرنیوالے کیطرح اُنپر * پس جب انکار کیا تھا اُنھون نے باز آنے سے

عَلَيْهِ * وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

متفق علیہ ہی * اور اُسی سے ہی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے

لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ

جو نہ چھوڑے فریبکی بات اور اُسکی حرکت اور جہالت تو اللہ کو حاجت نہیں

فِي اَنْ يَدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

اُسکی کہ چھوڑ دے وہ کھانا اور پینا اپنا روایت کیا اُسکو بخاری نے اور ابو داود نے

وَاللَّفْظُ لَهٗ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

اور عبارت اُسی کی ہی * اور روایت ہی حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم بوسہ لیتے تھے روزے میں

وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلٰكِنَّهٗ اَمْلَكُكُمْ لِاِرْبِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور گلے لگاتے اور لیکن وہ زیادہ قوی تھے تم میں حاجت پر اپنی متفق علیہ ہی

وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَزَادَ فِيْ رِوَايَةٍ فِيْ رَمَضَانَ * وَعَنِ

اور عبارت مسلم کی ہی اور زیادہ کیا ایک روایت میں رمضان میں * اور

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَاحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

و سلم نے سینگی لگائی احرام میں اور سینگی لگائی روزے میں

قول زور کہتے ہیں باطل کو ۱۲ * ۲ یعنی جہل سے مراد بیہودہ کاری ہے اور فحش بکنا ۱۲ * ۳ یعنی اگر فرمایا کہ اگر چاہے روکنا اپنا زیادہ ہی یعنی روزہ میں ۱۲

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللهُ

روایت کیا اُسکو بخاری نے ۞ اور روایت ہی شداد ابن اوس رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ بِالْبَقِيعِ

عنہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ایک شخص کے پاس بقیع

وَهُوَ يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ

میں اور اس نے سینگی لگائی تھی رمضان میں سو فرمایا روزہ توڑا سینگی

وَالْمَحْجُومُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَ

لگانے والے نے اور جسکو سینگی لگی ۞ روایت کیا اُسکو پانچ نے اور

صَحَّحَهُ أَحْمَدُ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ ۞ وَعَنْ

صحیح کہا اُسکو احمد اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے ۞ اور روایت ہی

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَوَّلُ مَا كُرِهَتِ

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا پہلے جو مکروہ ہوا

الْحِجَامَةُ لِلصَّائِمِ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

سینگی لگانا روزہ دار کو سو اسطرح کہ جعفر ابن ابی طالب نے

احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سینگی لگائی روزے میں سو گذرے اُن پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَقَالَ أَفْطَرَ هٰذَانِ ثُمَّ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سو فرمایا افطار کیا اِن دونوں نے پھر رخصت دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَعْدُ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ وَكَانَ أَنَسٌ يَحْتَجِمُ
اُسکے بعد سینگی لگانے میں روزہ دار کو اور انس سینگی
وَهُوَ صَائِمٌ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَقَوَّاهُ * وَعَنْ
لگاتے تھے روزے میں روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور قوی کہا اسکو * اور روایت ہی
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی آپ پر اور سلام
اكْتَحَلَ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ
سرما لگایا رمضان میں اور وے روزہ دار تھے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے
بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ قَالَ التِّرْمِذِيُّ لَا يَصِحُّ فِيهِ شَيْءٌ
ساتھ اسناد ضعیف کے کہا ترمذی نے نہیں صحیح ہوا اس باب میں کچھ
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھولا روزے میں پھر کھا لیا اسنے
أَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ
یا پی لیا تو پورا کرے روزہ اپنا پس کھلا دیا اسے اللہ نے اور پلا دیا
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْحَاكِمِ مَنْ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ نَاسِيًا
متفق علیہ ہی اور حاکم کی روایت ہی جسنے افطار کیا رمضان میں بھول کر

حاشیہ: سینگی لگانے سے روزہ نہیں جاتا ۱

فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَلَا كَفَّارَةَ وَهُوَ صَحِيحٌ • وَعَنْ أَبِي
تو نہ قضا ہی اُسپر اور نہ کفارہ اور وہ صحیح ہی • اور روایت ہی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنِ
وسلم نے جسکو غلبہ کرے قی تو نہین قضا اُسپر اور جس نے قی کی
اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَأَعَلَّهُ أَحْمَدُ
تو اُسپر قضا ہی روایت کیا اُسے پانچ نے اور معلول کہا اُسکو احمد نے
وَقَوَّاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ • وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ
اور قوی کہا اُسکو دارقطنی نے • اور روایت ہی جابر ابن عبد اللہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ خَرَجَ
رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نکلے
عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ
فتح کے سال مکے کی طرف رمضان مین تو روزہ رکھا یہان تک کہ پہنچے
كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ
کراع غمیم کو پھر روزہ رکھا لوگون نے • پھر مانگا پیالا پانی کا
فَرَفَعَهُ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيلَ لَهُ
پھر اونچا کیا اُسے اتنا کہ دیکھا لوگون نے اُسکو پھر پیا سو کسی نے کہا اُنکو

بَعْدَ ذٰلِكَ اَنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ قَالَ اُولٰئِكَ
اُسکے بعد کہ بعضے لوگوں نے روزہ رکھا فرمایا وے گنہگار ہیں
الْعُصَاةُ اُولٰئِكَ الْعُصَاةُ وَفِيْ لَفْظٍ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّ النَّاسَ قَدْ
وے گنہگار ہیں اور ایک لفظ میں سو کسی نے کہا آنکو کہ لوگوں پر
شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ اِنَّمَا يَنْتَظِرُوْنَ فِيْمَا فَعَلْتَ فَدَعَا
بھاری ہوا روزہ پس راہ دیکھتے ہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں تب طلب کیا
بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ *
پیالہ پانی کا بعد عصر کے پھر پیا روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی

وَعَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
حمزہ ابن عمرو اسلمی سے کہ اُسنے کہا یا رسول اللہ
اَجِدُ بِيْ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ
میں پاتا ہوں اپنے میں قوت روزے کی سفر میں سو ہی مجھپر گناہ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ رخصت ہی اللہ
اللّٰهِ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُوْمَ
کی طرف سے سو جسنے اختیار کیا اُسکو تو اچھا ہی اور جسکو پیارا لگے روزہ رکھنا
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاَصْلُهٗ فِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ
تو گناہ نہیں اُسپر روایت کیا اُسکو مسلم نے اور اصل اُسکی متفق علیہ

مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ
بیچ ہی حدیث سے عائشہ رضی اللہ عنہا کی کہ حمزہ ابن
عَمْرٍو سَأَلَ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رُخِّصَ
عمرو نے سوال کیا * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا رخصت
لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ أَنْ يُفْطِرَ وَيُطْعِمَ عَنْ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا
دی بوڑھے کو * کہ افطار کرے اور کھانا کھلا دے ہر روز مسکین کو
وَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَاهُ
اور اسپر قضا نہیں روایت کیا اسکو دار قطنی اور حاکم نے اور صحیح کہا دونوں نے اسے
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ
اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ يَا رَسُولَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولا ہلاک ہوا میں یا رسول
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کس چیز نے ہلاک کیا تجکو کہا جا پڑا میں
امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً
عورت پر اپنی رمضان میں تب فرمایا تجھسے ہو سکتا ہی کہ آزاد کرے گردن
قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
بولا نہیں فرمایا طاقت پاتا ہی تو دو مہینے روزہ کی پے در پے

ف * جماع ہو یا ضحبت کے روزہ میں اٹھا ن رمضان میں ٹوٹتا ہی

قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا

بولا نہین فرمایا تجکو مقدور ہی کہ کھانا کھلاوے ساٹھ مسکین کو

قَالَ لَا ثُمَّ جَلَسَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا نہین پھر بیٹھا رہا کہ آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهٰذَا فَقَالَ أَعَلٰى أَفْقَرَ مِنَّا

ایک زنبیل اُسمین خرما تھا سو فرمایا صدقہ کر اسکو بولا کیا (صدقہ کرون) بڑے محتاج پر

فَمَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا

آپ سے سو نہین درمیان دو شورہ زمین مدینے کے کوئی گھر والا کہ زیادہ حاجت

فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ أَنْيَابُهُ

رکھتا ہو اُسکی طرف ہمسے تب ہنسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنا کہ کھل گئے دانت اُنکے

ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ رَوَاهُ السَّبْعَةُ وَاللَّفْظُ

پھر فرمایا لیجا اور کھلا اُسے اپنے لوگونکو * روایہ کیا اُسکو ساتون نے اور عبارت

لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

مسلم کی ہی * اور روایہ ہی حضرت عایشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم صبح کرتے تھے جنابت مین جماع سے

ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ فِي حَدِيثِ

پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے حدیث مین

ف * معلوم ہوا کہ وہ مرد اگر کسی کی طرف سے صدقہ دیوے تو درست ہی اور روزہ دار والا مختار ہی چاہے اُسے روزہ دار

۱۴۸

اُمِ سَلَمَةَ وَلَا يَقْضِي * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

ام سلمہ کی اور قضا نکرتے * اور روایت ہی حضرت عایشہ رضی اللہ عنہاسے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مر گیا اور اُسپر روزہ ہی

صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * بَابُ صَوْمِ التَّطَوُّعِ

روزہ رکھے اُسکی طرف سے ولی اُسکا متفق علیہ ہی * باب نفل کے روزے کا

وَمَا نُهِيَ عَنْ صَوْمِهَا * عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ

اور جو روزہ کہ منع ہی * روایت ہی ابی قتادہ انصاری

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ

رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے

عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ

روزے سے عرفے کے دن کے * فرمایا مٹاتا ہی اگلا گناہ اور پچھلا

وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ

اور پوچھے گئے روزے سے عاشورہ کے فرمایا دور کرتا ہی گناہ

الْمَاضِيَةَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ فَقَالَ ذَاكَ

اگلا اور پوچھے گئے روزے سے دوشنبہ کے فرمایا وہ

يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ وَبُعِثْتُ فِيهِ وَاُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ

دن ہی کہ پیدا ہوا میں اُسمیں اور نبی ہوا اور یہ قرآن اترا مجھپر اُسمیں

* ش * گناہ سے مراد صغیرہ ہیں جو متعلق ہوں حقوق اللہ سے *

ص ۳

رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ
روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہی ابی ایوب انصاری رضی
اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ
الله عنہ سے کہ رسول خدا نے رحمت الله کی آپر اور سلام فرمایا جسنے روزہ رکھا
رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ
رمضان کا پھر اسکے پیچھے چھ رکھے شوال میں سے سو وہ برابر صوم الدہر کے
رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ
روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہی ابی سعید الخدری رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ
الله عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ و سلم نے جس
عَبْدٍ يَصُوْمُ يَوْمًا فِي سَبِيْلِ اللهِ اِلَّا بَاعَدَ اللهُ
بندے نے روزہ رکھا ایک دن الله کے واسطے دور رکھیگا الله
بِذٰلِكَ الْيَوْمِ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا مُتَّفَقٌ
اس دن کے سبب اسکے منہ سے آگ کو ستر برس
عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی ٭ اور روایت ہی عائشہ رضی الله عنہا
قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى
سے بولیں رسول خدا رحمت الله کی آپر اور سلام روزہ رکھتے یہانتک

نقول

169

نقول لا يفطر ويفطر حتى نقول لا يصوم وما

تھے یہانتک کہ کہتی میں افطار نکرینگے اور افطار کرتے تھے یہانتک کہ کہتی میں روزہ

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم استكمل صيام

نرکھینگے اور نہیں دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پورا کرتے روزے

شهر قط الا رمضان وما رأيته في شهر أكثر منه

کبھی مہینے کے سوا رمضان کے اور نہیں دیکھا میں نے اُنکو کسی مہینے میں زیادہ

صياما في شعبان متفق عليه واللفظ لمسلم * وعن

روزہ رکھتے شعبان سے متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور روایت

أبي ذر رضي الله عنه قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه

ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا حکم کیا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ

وسلم أن نصوم من الشهر ثلاثة أيام ثلاث عشرة

وسلم نے کو روزہ رکھیں ہم مہینے میں تین دن تیرھوین

وأربع عشرة وخمس عشرة رواه النسائي والترمذي

اور چودھوین اور پندرھوین روایت کیا اُسکو نسائی اور ترمذی نے

وصححه ابن حبان * وعن أبي هريرة رضي الله عنه

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل للمرأة

سے مقرر رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا نہیں روا ہی عورت کو

أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ روزہ رکھے اور خاوند اسکا موجود ہو مگر حکم سے اُسکے * ش * متفق علیہ ہی

وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ زَادَ أَبُودَاوُدَ غَيْرَ رَمَضَانَ * وَعَنْ

اور عبارت بخاری کی ہی زیادہ کیا ابوداؤد نے سوا رمضان کے * اور

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روزے سے دو دنون کے روز

الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ

فطر اور روز قربانی متفق علیہ ہی * اور روایت ہی نبیشۃ الہذلی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ

تشریق کا دن کھانے اور پینے کا ہی اور اللہ بزرگ اور مرتبہ والے کی

وَجَلَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

یاد کا روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی عایشہ اور ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا لَمْ يُرَخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ يُصَمْنَ

اللہ عنہما سے کہا نہین رخصت ہی تشریق کے دن مین کہ روزہ رکھین

ش * یعنی نفل کا روزہ اسواسطے کہ سبب مجامعت کے اُسکے اور رغبت کے حرج ہوگا

الا لمن لم يجد الهدي رواه البخاري * وعن
مگر اُسکے واسطے جسنے نہ پائی قربانی روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور
ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم
روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
قال لا تخصوا ليلة الجمعة بقيام من بين الليالي
فرمایا نہ خاص کرو جمعہ کی رات قیام کو اور راتوں کے درمیان سے
ولا تخصوا يوم الجمعة بصيام من بين الايام الا
اور نہ خاص کرو جمعے کا دن روزے کو اور دنونکے درمیان سے * ۲ ش * مگر یہہ کہ
ان يكون في صوم يصومه احدكم رواه مسلم
پڑے اُس روزے میں کہ رکھتا ہو اُسکو کوئی تم میں * ۴ ش * روایت کیا اُسکو مسلم نے
وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصومن
اور اُسی سے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ روزہ رکھے
احدكم يوم الجمعة الا ان يصوم يوما قبله او
کوئی تم میں جمعے کے دن مگر یہہ کہ روزہ رکھے ایک دن پہلے اُسکے یا
يوما بعده متفق عليه * وعنه ايضا ان رسول الله صلى الله عليه
ایکدن بعد * ۶ ش اُسکے متفق علیہ ہی * اور اُسی سے ہی یہہ بھی رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم قال اذا انتصف شعبان فلا تصوموا رواه
وسلم نے فرمایا جب آدھا ہو شعبان تو نہ روزہ رکھو روایت کیا اُسکو

الخمسة واستنكره احمد * وعن الصماء بنت بشر

پانچون نے اور منکر جانا اُسکو احمد نے * اور روایت ہی صماء بنت بشر سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تصوموا يوم

کہ رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا نہ روزہ رکھو ہفتے کے

السبت الا فيما افترض عليكم فان لم يجد احدكم

دن مگر اُس دن مین کہ فرض کیا گیا ہی تم پر اگر نہ پاوے کوئی تم مین کچھ

الا لحاء عنب او عود شجرة فليمضغها رواه

مگر چھال انگور کی یا لکڑی درخت کی تو چباوے اُسکو روایت کیا اُسے

الخمسة ورجاله ثقات الا انه مضطرب وقد انكره

پانچون نے اور راوی اُسکے معتبر ہین مگر وہ مضطرب ہی اور منکر جانا

مالك وقال ابو داؤد هو منسوخ * وعن ام سلمة

اُسکو مالک نے اور کہا ابوداؤد نے وہ منسوخ ہی * اور روایت ہی ام سلمہ

رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثر

رضی اللہ عنہا سے کہ رسول خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام اکثر جس

ما كان يصوم من الايام يوم السبت ويوم الاحد

دن مین روزہ رکھتے وہ دن ہوتا ہفتے کا اور دن اتوار کا

وكان يقول انهما يوما عيد للمشركين وانا اريد

اور فرماتے تھے کہ وہ دو دن عید کے ہین واسطے مشرکون کے اور ہم چاہتے ہین

ایام بیض مین ہر مہینے کے [illegible]

۱۵۱

أَنْ أَخَا الْفَهْمِ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

کہ خلاف کریں انکا نکالا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے

وَهٰذَا لَفْظُهُ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ

اور یہ عبارت اسکی ہی * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روزے سے عرفے کے دن عرفات میں

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ غَيْرَ التِّرْمِذِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

روایت کیا ہی اسکو پانچوں نے سوائے ترمذی کے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ

وَالْحَاكِمُ وَاسْتَنْكَرَهُ الْعُقَيْلِيُّ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور حاکم نے اور منکر جانا اسکو عقیلی نے * اور روایت ہی عبد اللہ ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

روزہ نہ رکھا جسنے ہمیشہ روزہ رکھا متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایہ ہی ابی قتادہ سے

بِلَفْظِ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ * بَابُ الْاِعْتِكَافِ وَقِيَامِ

اس لفظ سے روزہ رکھا اور نہ افطار کیا * باب اعتکاف کا اور قیام کرنے کا

رَمَضَانَ * عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

رمضان میں * روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا

خدا نے رحمت الله کی اُنپر اور سلام فرمایا جسنے روزہ رکھا رمضانکا ایمانکے ساتھہ

وَاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ

اور ثواب کے امید پر بخشا گیا اگلا گناہ اُسکا متفق علیہ ہی ۔ اور روایت ہی

عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت عایشہ رضی الله عنہا سے کہا تھے رسول خدا رحمت الله کی اُنپر

وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اَيِ الْعَشْرُ الْاَخِيْرُ مِنْ رَمَضَانَ

اور سلام جب آتا عشر یعنے پچھلا عشرہ رمضان کا باندھتے کمرا پنی

شَدَّ مِيْزَرَهُ وَاَحْيَى لَيْلَهُ وَاَيْقَظَ اَهْلَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْهَا

اور زندہ کرتے اپنی رات کو اور جگاتے اپنے لوگونکو متفق علیہ ہی ۔ اور اُنھین سے ہی

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی الله عنہا کہا کہ رسول خدا رحمت الله کی اُنپر اور سلام

اِذَا اَرَادَ اَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَكَفَهُ

جب چاہتے تھے کہ اعتکاف کرین نماز پڑھتے فجر کی پھر داخل ہوتے اپنے اعتکاف

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

کی جگہہ مین متفق علیہ ہی ۔ اور اُنھین سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم

يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتّٰى تَوَفَّاهُ

اعتکاف کرتے تھے عشرۂ اخیر مین رمضان کے یہانتک کہ اُٹھا لیا اُنکو

الله عزوجل ثم اعتكف ازواجه من بعده متفق

الله بزرگ مرتبه والے نے پھر اعتکاف کیا بیبیوں نے انکی بعد اسکے متفق

عليه ٭ وعنها قالت ان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

علیہ ہی ٭ اور انھیں سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

ليدخل على رأسه وهو في المسجد فارجله وكان

رکھتے تھے میرے سامھنے سر کو اپنے جس حالمین وے مسجد میں ہوتے تھے ٭ پھر کنگھی

لا يدخل البيت الا لحاجة اذا كان معتكفا

کرتی میں انکو اور نہ جاتے گھر میں مگر واسطے قضاء حاجت کے جب ہوتے معتکف

متفق عليه واللفظ للبخاري ٭ وعنها قالت السنة على

متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی ٭ اور انھیں سے ہی کہا سنت ہی

المعتكف ان لا يعود مريضا ولا يشهد جنازة

اعتکاف کرنیوالے پر کہ نہ عیادت کرے مریض کی اور نہ حاضر ہو جنازے پر

ولا يمس امرأة ولا يباشرها ولا يخرج لحاجة

اور نہ چھوئے عورت کو اور نہ پیار کرے اسے اور نہ نکلے کسی کام کو

الا لما لا بد منه ولا اعتكاف الا بصوم ولا

مگر جو ضروری ہی اور نہ اعتکاف ہی مگر ساتھ روزے کے اور نہ

اعتكاف الا في مسجد جامع رواه ابوداود

اعتکاف ہی مگر جمعہ کی مسجد میں روایت کیا اسکو ابوداود نے

وَلَا بَاسَ بِرِجَالِهِ اِلَّا اَنَّ الرَّاجِحَ وَقْفُ اٰخِرِهِ
اور نہیں شبہ ہی راویوں میں اُسکے مگر ترجیح ہی وقف کو اُسکے آخر کے

• وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ رسول خدا نے رحمت اللہ کی آپ پر
وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُعْتَكِفِ صِيَامٌ اِلَّا اَنْ يَجْعَلَهُ
اور سلام فرمایا نہیں ہی اعتکاف کرنے والے پر روزہ مگر یہہ کہ ٹھہرالے
عَلٰى نَفْسِهِ رَوَاهُ الدَّارَ قُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَالرَّاجِحُ
اپنی جان پر روایت کیا اُسکو دار قطنی اور حاکم نے اور راجح ہی
وَقْفُهُ اَيْضًا • وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رِجَالًا
موقوف ہونا اُسکا بھی • اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کئی شخص
مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ
اصحاب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھائے گئے شب قدر
فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
خواب میں پچھلے سات دن میں سو فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرٰى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي
صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے خواب کو تمھارے پس وہ پس
السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيْهَا فَلْيَتَحَرَّهَا
پچھلے سات میں سو جو ہو اٹکلنے والا سو اٹکلے اُسے

فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ
سات دنون میں متفق علیہ ہی ۞ اور روایت ہی معاویہ ابن
اَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ رَوَاهُ
وسلم سے فرمایا بیچ میں لیلۃ القدر کے ستائیسوین رات ہی روایۃ کیا اُسکو
اَبُوْدَاؤُدَ وَالرَّاجِحُ وَقْفُهُ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي تَعْيِيْنِهَا
ابوداؤد نے اور راجح ہی موقوف ہونا اُسکا اور اختلاف میں اُسکے تعین کے
عَلٰى اَرْبَعِيْنَ قَوْلًا اَوْرَدْتُهَا فِي فَتْحِ الْبَارِيْ ۔ وَعَنْ
چالیس قول ہیں لایا ہون میں اُسکو فتح الباری میں ۞ اور روایت ہی
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا پوچھا میں نے یارسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ اِنْ عَلِمْتُ اَيَّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ
صلی اللہ علیہ وسلم کیا بتاتے ہو اگر جانون میں کسی رات کو شب قدر کیا
الْقَدْرِ مَا اَقُوْلُ فِيْهَا قَالَ قُوْلِي اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ
کہون اُسمیں فرمایا کہہ ای اللہ تیرا نام عفو ہی
تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ
دوست رکھتا ہی تو معاف کرنے کو سو وہ گذر کر میرے گناہوں سے روایۃ کیا اُسکو پانچون نے

غَيْرُ اَبِي دَاؤُدَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ
سوائے ابی داؤد کے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے اور حاکم نے

وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ
رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُپر اور سلام نہ باندھو کجاوا

اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ
مگر تین مسجد کی طرف کعبہ اور

مَسْجِدِيْ هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
یہہ میری مسجد اور بیت المقدس متفق علیہ ہی

كِتَابُ الْحَجِّ ۔ بَابُ فَضْلِهِ وَبَيَانِ مَنْ فُرِضَ عَلَيْهِ
کتاب حج کی باب حج کی فضیلت کا اور بیان اُسکا جسپر وہ فرض ہوا

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا
رحمت اللہ کی اُپر اور سلام فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک گناہ اُتارتا ہی

بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
جو درمیان اُنکے ہی اور حج مقبول نہیں ہی مزدوری اُسکی مگر جنت متفق علیہ ہی

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا پوچھا مین نے یا رسول اللہ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ
صلی اللہ علیہ وسلم عورتون پر بھی جہاد ہی فرمایا ہان اُنپر ایسا
جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ رَوَاهُ أَحْمَدُ
جہاد ہی کہ اُسمین لڑائی نہین حج اور عمرہ روایت کیا اُسکو احمد
وَابْنُ مَاجَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَإِسْنَادُهُ صَحِيحٌ وَأَصْلُهُ فِي
اور ابن ماجہ نے اور عبارت اُسیکی ہی اور اسناد اُسکی صحیح ہی اور اصل
الصَّحِيحِ * وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ
اُسکی صحیح متن ہی * اور روایت ہی جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے
عَنْهُ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ
کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار سو بولا
يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْعُمْرَةِ أَوَاجِبَةٌ هِيَ فَقَالَ
یا رسول اللہ خبر دو مجھے عمرہ سے کی کیا واجب ہی وہ فرمایا
لَا وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالرَّاجِحُ
نہین اور اگر عمرہ کرے تو بہتر ہی تجکو روایت کیا اُسکو ترمذی نے اور راجح ہی
وَقْفُهُ وَأَخْرَجَهُ ابْنُ عَدِيٍّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ
موقف اُسکا اور نکالا اُسکو ابن عدی نے دوسری وجہ سے جو ضعیف ہی

وعن جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ
اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعا حج اور عمرہ دونوں
فَرِيْضَتَانِ * وعن اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قِيْلَ
فرض ہیں * اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا کسی نے پوچھا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا السَّبِيْلُ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ رَوَاهُ
یارسول اللہ کیا ہی سبیل فرمایا زاد اور راحلہ روایت کیا اُسکو
الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَالرَّاجِحُ اِرْسَالُهُ وَاَخْرَجَهُ
دارقطنی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور راجح ہی مرسل ہونا اُسکا اور نکالا
التِّرْمِذِيُّ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ اَيْضًا وَفِي اِسْنَادِهِ ضَعْفٌ
اُسکو ترمذی نے حدیث سے ابن عمر کی بھی اور اسناد اُسکی ضعیف ہی
وعن ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا
وسلم ملے سوارونسے مقام روحا میں سو فرمایا کون قوم ہی یہہ بولے
الْمُسْلِمُوْنَ فَقَالُوا مَنْ اَنْتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَرَفَعَتْ
مسلمان پھر پوچھا اُنھوں نے تو کون ہی فرمایا رسول اللہ کا پھر گود میں لائی
اِلَيْهِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ
اُنکے پاس ایک عورت ایک لڑکے کو سو بولی کیا اِسکے واسطے بھی حج ہی فرمایا ہاں اور تجکو

اَجْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْهُ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ
ثواب ہی روایت کیا اسکو مسلم نے * اور اسی سے ہی کہا تھا فضل ابن عباس
رَدِيْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ
سو ار پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو آئی ایک عورت قوم
مِنْ خَثْعَمَ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا وَتَنْظُرُ اِلَيْهِ
خثعم سے پھر لگا فضل دیکھنے اسکی طرف اور وہ دیکھنے لگی اسکی
وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ
طرف اور لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھیرنے منہہ فضل کا
اِلَى الشِّقِّ الْاٰخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِيْضَةَ
دوسری جانب سو بولی یا رسول اللہ بیشک فرض
اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهٖ فِي الْحَجِّ اَدْرَكَتْ اَبِيْ شَيْخًا كَبِيْرًا
اللہ کا جو اُسکے بندوں پر ہی حج میں پایا اسنے میرے باپ کو کہ وہ بوڑھا بڑا ہی
لَا يَثْبُتُ عَلَى الرَّاحِلَةِ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِكَ
نہیں ٹھہر سکتا اونٹ پر کیا پھر حج کروں میں اسکی طرف سے فرمایا ہاں اور یہہ
فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ
قصہ ہو احجۃ الوداع میں متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی *

* وَعَنْهُ اَنَّ امْرَأَةً جُهَيْنَةَ جَاءَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور اسی سے ہی کہ ایک عورت قوم جہینہ کی آئی نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اُمِّي نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ فَلَمْ

وسلم کی طرف سو بولی کہ ماں نے میری نذر مانا تھا کہ حج کرے پھر اتفاق

تَحُجَّ حَتّٰى مَاتَتْ اَفَاَحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي

نہوا حج کا یہاں تک کہ مرگئی کیا پھر حج کروں اُسکی طرف سے فرمایا ہاں حج کر تو

عَنْهَا اَرَاَيْتِ لَوْكَانَ عَلٰى اُمِّكِ دَيْنٌ اَكُنْتِ قَاضِيَتَهٗ

اُسکی طرف سے بھلا اگر ہوتا ماں پر تیری قرض کیا تو ادا کرتی اُسے

اِقْضُوا اللّٰهَ فَاللّٰهُ اَحَقُّ بِالْوَفَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ*

ادا کرو حق اللہ کا سو اللہ زیادہ لائق ہی وفا کے روایت کیا اُسکو بخاری نے*

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا

اور اُسی سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام جو لڑکا

صَبِيٍّ حَجَّ ثُمَّ بَلَغَ الْحِنْثَ فَعَلَيْهِ اَنْ يَّحُجَّ حَجَّةً

کہ حج کرے پھر پہنچے جوانی کو تو اُسپر لازم ہی کہ کرے دوسرا حج

اُخْرٰى وَاَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ ثُمَّ اُعْتِقَ فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ

اور جو غلام کہ حج کرے پھر آزاد ہو تو اُسپر دوسرا حج ہی

اُخْرٰى رَوَاهُ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهٗ

روایت کیا اسکو ابن ابی شیبہ اور بیہقی نے اور راوی اُسکے

ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّهُ اخْتُلِفَ فِي رَفْعِهٖ وَالْمَحْفُوْظُ اَنَّهُ هُوَ

معتبر ہیں مگر اختلاف کیا ہی رفع میں اُسکے اور محفوظ یہی ہی کہ وہ

مَوْقُوْفٌ • وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

موقوف ہی • اور اُسی سے ہی کہا سُنا مینے رسول خدا سے رحمت اللہ کی آپر

وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُوْلُ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا

اور سلام کو خطبہ پڑھتے کہتے نہ تنہا خلوت کرے مرد عورت کے ساتھ مگر

وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ وَلَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ

جب اُسکے ساتھ محرم ہو اور نہ سفر کرے عورت مگر ساتھ محرم کے

فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

پھر کھڑا ہوا ایک مرد عرض کیا اُسنے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

امْرَأَتِيْ خَرَجَتْ حَاجَّةً وَإِنِّيْ اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ

عورت میری نکلی حج کو اور مینں لکھا گیا فلانی فلانی

كَذَا وَكَذَا قَالَ انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ مُتَّفَقٌ

لڑائی مینں فرمایا چلا جا سو حج کر اپنی عورت کے ساتھ متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ • وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی • اور اُسی سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ مَنْ شُبْرُمَةُ

نے سنا ایکمرد کو کہ کہتا ہی لبیک شبرمہ کی طرف سے فرمایا شبرمہ کون ہی

قَالَ أَخٌ أَوْ قَرِيْبٌ لِيْ قَالَ حَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ

کہا بھائی ہی یا قریب میرا فرمایا حج کیا تونے اپنی طرف سے

قَالَ لَا قَالَ حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ
کہا نہیں فرمایا حج کر اپنی طرف سے پھر حج کر شبرمہ کی طرف سے
رَوَاهُ أَبُودَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ
روایت کیا اُسکو ابو داوٗد نے اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے
وَالرَّاجِحُ عِنْدَ أَحْمَدَ وَقْفُهُ * وَعَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا
اور راجح ہی نزدیک احمد کے وقف اُسکا * اور اُسی سے ہی کہا خطبہ پڑھا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اللہ نے مقرر کیا تمپر
الْحَجَّ فَقَامَ الْأَقْرَعُ ابْنُ حَابِسٍ فَقَالَ أَفِي كُلِّ
حج سو کھڑا ہوا اقرع ابن حابس پھر کہا کیا ہر سال
عَامٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَوْ قُلْتُهَا لَوَجَبَتِ الْحَجُّ مَرَّةً
یا رسول اللہ فرمایا اوقت ٹھہرایا ہی میں نے اُسکا کہ واجب ہی حج ایک مرتبہ
فَمَا زَادَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ غَيْرَ التِّرْمِذِيِّ
پھر جو زیادہ ہو وہ نفل ہی روایت کیا اُسکو پانچون نے سواے ترمذی کے
وَأَصْلُهُ فِي مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ * بَابُ
اور اصل اُسکی مسلم میں ہی حدیث سے ابی ہریرہ کی * باب
الْمَوَاقِيتِ * عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ
احرام کے ٹھکانوں کا * روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِيْنَةِ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت ٹھہرایا مدینے والون کے واسطے

ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ

ذا الحلیفہ اور شام والونکے واسطے جحفہ اور نجد والونکے واسطے

قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ هُنَّ لَهُنَّ وَ

قرن المنازل اور یمن والونکے واسطے یلملم یہ مقام وہان والونکے واسطے ہین اور

لِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ

جو آوے اُن مقامون پر اور جگہون سے ارادہ کرنیوالا حج

وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُوْنَ ذٰلِكَ فَمِنْ حَيْثُ شَاءَ حَتَّى

اور عمرے کا اور جو نزدیک اس سے تو جہان سے چاہے یہان تک کہ

أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ

مکے والا مکے سے متفق علیہ ہی ۞ اور عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ

عنہا سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام ٹھہرایا عراق والونکے واسطے

ذَاتَ عِرْقٍ رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَأَصْلُهُ عِنْدَ

ذات عرق روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور اصل اسکی نزدیک

مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيْثِ جَابِرٍ إِلَّا أَنَّ رَاوِيَهُ شَكَّ فِي

مسلم کے ہی حدیث سے جابر کی مگر راوی نے اُسکے شک کیا ہی

رَفعه وَفِي البُخَارِيِّ اَنَّ عُمَرَ هُوَ الَّذِي وَقَّتَ
رفع میں اُسکے اور بخاری میں ہی کہ عمر وہی ہی جسنے مقام ٹھہرایا
ذَاتَ عِرْقٍ وَعِنْدَ اَحْمَدَ وَاَبِي دَاؤُدَ وَالتِّرمِذِيِّ
ذات عرق اور نزدیک احمد اور ابی داؤد اور ترمذی کے ہی
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ * بَابُ وُجُوبِ
وسلم نے وقت ٹھہرایا پورب والونکے واسطے عقیق * باب احرام کے
الْاِحْرَامِ وَصِفَتِه * عَن عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهَا
واجب ہونے کا اور اُسکی صفت کا * روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا
قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ حَجَّةَ
سے کہا نکلین ہم ساتھہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حجۃ
الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمرَةٍ وَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ
الوداع میں سو بعضا ہمارا لبیک پکارتا عمرے کا اور بعضا ہمارا لبیک پکارتا حج
وَعُمرَةٍ وَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَاَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه
اور عمرے کا اور بعضا ہمارا لبیک پکارتا حج کا اور لبیک پکارتے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمرَةٍ فَحَلَّ وَاَمَّا مَنْ
وسلم حج کا سو جو لبیک پکارتا عمرے کا سو احرام اُتارتا اور جو

أَهَلَّ بِحَجٍّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى كَانَ
لبیک پکار تا حج کا یا جمع کرتا حج اور عمرے کو سو نہ اتار تا قربانی کے
يَوْمُ النَّحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ بَابُ الْإِحْرَامِ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهِ
دن تک متفق علیہ ہی ٭ باب احرام کا اور جو متعلق ہی اُسکے ٭

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ
روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا نہین اہلال کیئے نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
صلی اللہ علیہ وسلم مگر نزدیک مسجد کے متفق علیہ ہی

وَعَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
اور خلاد ابن السائب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے رضی اللہ عنہ
أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ
کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آئے میرے پاس جبرئیل
عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ
علیہ السلام پھر حکم کیا مجھکو کہ حکم کرون میں یارونکو اپنے کہ اونچی کرین اپنی آواز
بِالْإِهْلَالِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ
لبیک مین روایت کیا اُسکو پانچون نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن
حِبَّانَ ٭ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ
حبان نے ٭ اور زید ابن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَرَّدَ لِاِهْلَالِهِ وَاغْتَسَلَ رَوَاهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑے اُتارے احرام کے لئے اور غسل کیا روایت کیا اُسکو
التِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ
کہ رسول خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام پوچھے گئے کیا پہنے احرام والا
مِنَ الثِّيَابِ قَالَ لَا تَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَائِمَ
کپڑوں سے فرمایا نہ پہنے قمیص اور نہ عمامے
وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ
اور نہ پاجامے اور نہ ٹوپیان اور نہ موزے
اِلَّا اَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا
مگر ایک شخص کہ نہ پاوے جوتی تو پہنے موزے اور کاٹ ڈالے
اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ
اُنکو نیچے کعبین سے اور نہ پہنو کچھ کپڑا کہ لگا ہو اُسمین
مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ
زعفران اور نہ ورس * ۲ ش * متفق علیہ ہی اور عبارت
لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ
مسلم کی ہی * اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا مین خوشبو

ش * ورس ایک گھاس ہے زرد رنگ کی مترجم

أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ
لگاتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انکے احرام کے واسطے پہلے
أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ مُتَّفَقٌ
احرام باندھنے کے اور احرام اُتارنے کے وقت گھر کیطرف پھرنے سے پہلے * نقل * متفق
عَلَيْهِ * وَعَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ
علیہ ہے * اور حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ سے کہ
رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح نکرے احرام والا
وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ
اور نہ نکاح کیا جاوے اور نہ پیام کرے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابی قتادہ
الْأَنْصَارِيِّ فِي قِصَّةِ صَيْدِهِ الْحِمَارَ الْوَحْشِيَّ وَهُوَ
انصاری سے ہے قصے میں شکار کرنے میں انکے گورخر کو جب وے
غَيْرُ مُحْرِمٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
احرام میں نہ تھے کہا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
لِأَصْحَابِهِ وَكَانُوا مُحْرِمِينَ هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ
یاروں کو اپنے اور وے احرام میں تھے کسی نے تم میں حکم کیا
أَوْ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ
یا کچھ اشارہ کیا اسکی طرف بولے نہیں فرمایا کھاؤ جو بچ رہا اسکا

لَحْمه مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ
گوشت متفق علیہ ہی • اور صعب ابن جثامة اللیثی
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَهْدىٰ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه
رضی اللہ عنہ سے کہ وہ ہدیہ لایا واسطے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ
وسلم کے گورخر اور حضرت مقام ابوا میں تھے یا ودان میں سو
فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ
پھیر دیا اُسکو اُس پاس اور فرمایا ہم نے پھیر دیا اُسکو تجھ پر اسواسطے
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ
کہ ہم محرم ہیں ش • متفق علیہ ہی اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ چوپایے وے سب
كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْحِدَأَةُ
موذی ہیں مارے جاویں احرام میں بچھوا اور چیل
وَالْغُرَابُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
اور کوا اور چوہا اور کتا کٹہا ش • متفق علیہ ہی
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه
اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

ش • اور غیر محرم کو حلال ہے • ش بخاری ہے

وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ كَعْبِ
وسلم نے سینگی لگائی احرام میں متفق علیہ ہی * اور کعب
بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حُمِلْتُ اِلَى رَسُوْلِ
ابن عجرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اٹھا لیگئے مجکو میں * نبی
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلٰى وَجْهِيْ فَقَالَ
صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اور جوئیں ٹپکتی تھیں منہ پر میرے سو فرمایا
مَا كُنْتُ اُرٰى الْوَجَعَ بَلَغَ بِكَ مَا اَرٰى تَجِدُ شَاةً قُلْتُ
نہیں معلوم تھا مجکو جو پہنچی بجکو ایذا نہیں دیکھتا ہوں میں کہ پاوے تو بکری کہا میں نے
لَا قَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ اَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِيْنَ لِكُلِّ
نہیں فرمایا روزہ رکھ تین دن یا کھانا کھلا چھ مسکین کو ہر
مِسْكِيْنٍ نِصْفَ صَاعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
مسکین کو آدھا صاع متفق علیہ ہی * اور ابی ہریرہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِهٖ
رضی اللہ عنہ سے ہی کہا جب فتح کیا اللہ نے رسول پر اپنے
مَكَّةَ قَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ
مکے کو کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں
فَحَمِدَ اللهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى حَبَسَ
سو حمد کیا اللہ کی اور ثنا کی اوسپر پھر فرمایا کہ اللہ تعالی نے باز رکھا

فی صاع کا ہے ایک بکری ... [illegible]

عن مكة الفيل وسلط عليها رسوله والمؤمنين
کے لے ہاتھی والوں کو اور مسلط کیا اُسپر رسول کو اپنے اور مومنوں کو
وانها لم تحل لاحد كان قبلي وانما احلت لي
اور یہ اسکا حلال نہیں ہوا کسی کو جو تھے میرے پہلے اور بس حلال ہوا میرے
ساعة من نهار وانها لم تحل لاحد بعدي فلا ينفر
لئے ایک ساعت دن میں اور وہ نہیں حلال ہی کسی کو میرے بعد سو نہ بھڑکاوین
صيدها ولا يختلى شوكها ولا تحل ساقطتها الا
شکار اسکو اور نہ کاٹا جاوے کانٹا اسکا اور نہ حلال ہی گری پڑی اسکی
لمنشد ومن قتل له قتيل فهو بخير النظرين فقال
مگر واسطے ڈھونڈنے والے کے اور جسکا مارا گیا کوئی سو وہ اختیار رکھتا ہی سو کہا
العباس الا الاذخر يا رسول الله فانا نجعله في
عباس نے اذخر کو چھوڑ کر * یا رسول اللہ سو ہم ڈالتے ہیں اُسے
قبورنا وبيوتنا فقال الا الاذخر متفق عليه وعن
قبروں میں اپنی اور گھروں میں اپنے سو فرمایا اذخر کے سوا متفق علیہ ہی * اور
عبد الله بن زيد بن عاصم رضي الله عنه ان
عبد اللہ ابن زید ابن عاصم رضی اللہ تعالی عنہ سے کہ
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان ابراهيم حرم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابراہیم نے حرم ٹھہرایا

مَكَّةَ وَدَعَا لِاَهْلِهَا وَاِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَرَّمَ

مکے کو اور دعا کی اُسکے لوگوں کے واسطے اور مینں نے حرم مقرر کیا مدینے کو جیسا حرم ٹھہرایا

اِبْرَاهِيْمُ مَكَّةَ وَاِنِّي دَعَوْتُ فِيْ صَاعِهَا وَمُدِّهَا

ابراہیم نے مکے کو اور مینں نے دعا کی صاع مینں اُسکے اور مد مینں اُسکے

بِمِثْلَيْ مَا دَعَا بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ لِاَهْلِ مَكَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دونا سونے کو جو دعا کی اُسکی ابراہیم نے مکّے والوں کے لئے متفق علیہ ہی

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ

اور علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَدِيْنَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ حرم ہی کوہ عیر کے درمیان

عَيْرٍ اِلٰى ثَوْرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ بَابُ صِفَةِ الْحَجِّ وَ

ثور تک روایت کیا اُسکو مسلم نے ٭ باب حج کی صفت کا اور

دُخُوْلِ مَكَّةَ ٭ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ

مکے مینں داخل ہونے کا ٭ روایت ہی جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ

عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ فَخَرَجْنَا مَعَهٗ

عنہما سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا سو نکلے ہم اُنکے

حَتّٰى اَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ

ساتھ یہاں تک کہ آئے ہم ذا الحلیفہ مینں ٭ سو جنی اسماء بنت عمیس

فَقَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَاَحْرِمِي وَ

پھر فرمایا حضرت نے غسل کرے اور لنگوٹ بے کپڑے کی اور احرام باندھے

صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ

اور نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں (ذی الحلیفہ کی) پھر

رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى اِذَا اسْتَوَتْ بِهٖ عَلَى الْبَيْدَاءِ

سوار ہوے ناقہ قصوی پر یہاں تک کہ لے پہنچی وہ حضرت کو بیدا میں

اَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

آواز دی حضرت نے توحید کے ساتھ ای اللہ حاضر ہو میں حاضر ہوں میں

لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا

نہیں کوئی تیرا شریک حاضر ہو میں سب خوبیاں اور نعمتیں تجھی کو ہیں اور راج نہیں

شَرِيْكَ لَكَ حَتّٰى اِذَا اَتَيْنَا الْبَيْتَ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ

کوئی تیرا شریک یہاں تک کہ جب آئے ہم کعبے پاس چوما حضرت نے حجر اسود کو پھر تیز چلے

ثَلَاثًا وَمَشٰى اَرْبَعًا ثُمَّ اَتٰى مَقَامَ اِبْرَاهِيْمَ فَصَلّٰى

تین پھیرے اور عادت پر چلے چار پھیرے پھر آئے مقام ابراہیم پاس پھر نماز پڑھی

ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ

پھر پھرے حجر اسود کی طرف اور چوما اسے پھر نکلے دروازے سے

اِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنٰى مِنَ الصَّفَا قَرَءَ اِنَّ الصَّفٰى

صفا کی طرف پھر جب نزدیک ہوے صفا سے پڑھا مقرر صفا

فرض ہی اور مقصود اصلی یہاں جانا منی کا دیکھ ہی بیت اللہ و دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے تصدیق ہو جاوے

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ اَبْدَءُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ فَرَقِيَ
اور مروہ نشانیوں سے اللہ کی ہیں شروع کرتا ہوں جس سے شروع کیا اللہ نے اور چڑھے
الصَّفَا حَتّٰى رَأَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ
صفا پر یہانتک کہ دیکھا کعبے کو پھر منھہ کیا قبلے کیطرف پھر توحید کی اللہ
اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
کی اور بڑائی کہی اور فرمایا نہیں لایق پوجنے کے مگر اللہ فقط نہیں شریک اُسکا کوئی
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ
اُسیکا راج ہی اور اُسیکو خوبیاں ہیں اور وہ ہر چیز پر قابو رکھتا ہی نہیں لایق
اِلَّا اللّٰهُ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ
پوجنے کے مگر اللہ سچا کیا اپنا وعدہ اور مدد کی اپنے بندے کی اور ہرایا کافروں کو
وَحْدَهٗ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ
جس حال میں وہ تنہا ہی پھر دعا کی درمیان اُسکے تین مرتبہ پھر اُترے
اِلَى الْمَرْوَةِ حَتّٰى اِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ
چلنے کو مروے کیطرف یہانتک کہ جب نیچے آئے پاؤں آپکے بطن
الْوَادِيْ سَعٰى حَتّٰى اِذَا صَعِدَ مَشٰى اِلَى الْمَرْوَةِ
وادی میں دوڑے یہانتک کہ جب چڑھ گئے چلے مروے کیطرف
فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ
تو کیا مروے پر جیسا کیا تھا صفا پر پھر ذکر کی ساری حدیث

وَفِيهِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى مِنًا وَرَكِبَ

اور اسمین یہہ ہی سو جب ہوئی آٹھوین ذی الحجہ کی متوجہ ہوئے منا کیطرف

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

اور سوار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر پڑھی منا مین ظہر اور عصر

وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى

اور مغرب اور عشا اور فجر پھر ٹھہرے تھوڑا یہان تک کہ

طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَجَازَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ

نکلا سورج پھر چلے یہان تک کہ آئے میدان عرفات مین پھر پایا

الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَالَتِ

ڈیرہ کھڑا واسطے اُنکے نمرہ مین *ش* پھر اترے اُسمین یہانتک کہ جب ڈھلا

الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي

سورج حکم کیا قصوی کو سو پالان کیا گیا اُسپر واسطے اُنکے پھر آئے بطن وادی مین

فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ

پھر خطبہ سُنایا لوگون کو پھر اقامہ کہنے کا حکم کیا پھر پڑھی ظہر پھر اقامہ کہنے کا حکم کیا

فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ

پھر پڑھی عصر اور نہ پڑھی اُنکے بیچ مین کچھ پھر سوار ہوئے

حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ إِلَى

یہان تک کہ آئے ٹھہرنے کی جگہہ مین پھر کیا پیٹ ناقہ قصوی کا پتھرونکی

نمرہ سمجھے [illegible] ایک [illegible] ہے عرفات [illegible] *ش* وادی [illegible]

الصخرات وجعل حبل المشاة بين يديه واستقبل

طرف اور کیا حبل المشاۃ کو * ۴ * آگے اپنے اور منھ کیا

القبلة فلم يزل واقفا حتى غربت الشمس و

قبلے کو پھر برابر کھڑے رہے یہاں تک کہ ڈوبا سورج اور

ذهبت الصفرة قليلا حتى اذا غاب القرص دفع

گئی زردی تھوڑی یہاں تک کہ جب غایب ہوا گردا آفتاب کا پھرے

وقد شنق للقصواء الزمام حتى ان راسها ليصيب

اور کھینچی قصوی کی مہار یہاں تک کہ سر اسکا پہنچا تھا

مورك رحله ويقول بيده اليمنى يا ايها الناس

حضرت کے پاؤنکے موزہ کی نعل تک اور اشارہ کرتے دہنے ہاتھ سے اپنے ای لوگو

السكينة السكينة كلما اتى جبلا ارخى لها قليلا

چین سے چلو چین سے چلو جب آئے پہاڑ پر ڈھیلی کی مہار تھوڑی

حتى تصعد حتى اتى المزدلفة فصلى بها

یہاں تک کہ چڑھے یہاں تک کہ آئے مزدلفہ میں پھر نماز پڑھی انہوں نے

المغرب والعشاء باذان واحد واقامتين ولم

مغرب اور عشا کی ایک اذان اور دو اقامت سے اور نہ نفل

يسبح بينهما شيئا ثم اضطجع حتى طلع الفجر

پڑھی انکے بیچ میں کچھ پھر لیٹے یہاں تک کہ فجر ہوئی

فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ
پھر نماز پڑھی فجر کی جب روشن ہوئی اُنکو صبح ایک اذان اور اقامت سے
ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ
پھر سوار ہوے یہان تک کہ آئے مشعر الحرام میں *۶۹ س* پھر منہہ کیا
الْقِبْلَةَ فَدَعَا وَكَبَّرَ وَهَلَّلَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى
قبلے کی طرف پھر دعا کی اور تکبیر پڑھی اور تہلیل کہی پھر کھڑے رہے یہانتک
أَسْفَرَ جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتَّى
کہ صبح ہوئی خوب روشن پھر چلے پہلے سورج نکلنے سے یہان تک کہ
أَتَى بَطْنَ مُحَسِّرٍ فَحَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ
آئے وادی محسر میں پھر تیز چلایا (ناقہ کو) تھوڑا پھر چلے بیچ کی
الْوُسْطَى الَّتِي تَخْرُجُ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى
راہ جو نکلی ہی جمرۂ کبری پر یہان تک کہ آئے
أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ
اُس جمرہ پاس جو درخت کے پاس ہی پھر مارین اُسکو سات
حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلَ حَصَى
کنکریان تکبیر کہتے ہوئے ساتھ ہر کنکری کے جیسے کنکری انگلیوں سے
الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ
نشان مارنیکی مارین کنکریان میدان کے بیچ سے پھر پھر آئے

یعنی ریتی کے بڑے تودے کو کہتے ہیں اور مشاۃ جمع ماشی کی *۶۹ س مزدلفہ میں ایک مقام کا نام مشعر الحرام ہی قزح بھی اُسے کہتے ہیں

إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قربانی کی جگہہ کے پاس پھر نحر کیا پھر سوار ہوئے رسول الله صلی الله علیہ وسلم

فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر پھرے بیت الله کی طرف پھر نماز پڑھی مکے میں ظہر کی روایہ کیا اسکو مسلم نے

مُطَوَّلًا • وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

دراز عبارت سے • اور روایت ہی خزیمہ ابن ثابت رضی الله عنہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ فِي

مقرر نبی صلی الله علیہ وسلم جب فراغت کرتے تلبیہ سے

حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ سَأَلَ اللهَ رِضْوَانَهُ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَعَاذَ

حج یا عمرے میں چاہتے الله سے رضامندی اُسکی اور جنت اور پناہ مانگتے

بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ

اُسکی رحمت کے ساتھ آگ سے روایت کیا اسکو شافعی نے اسناد ضعیف سے

• وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور روایت ہی جابر رضی الله تعالی عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرْتُ هٰهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ

صلی الله علیہ وسلم نے قربانی کی میں نے یہاں اور منا تمام قربانی کی جگہہ ہی

فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا

سو قربانی کرو اپنے اُتارگاہ میں اور ٹھہرا میں یہاں اور عرفات سارا

مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

موقف ہی اور کھڑا ہوا میں یہاں اور جمع سارا اُسکا موقف ہی روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ اِلٰى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ اَعْلَاهَا وَخَرَجَ

وسلم جب آئے مکے میں داخل ہوئے اوپر سے اُسکے اور نکلے

مِنْ اَسْفَلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

نیچے سے اُسکے متفق علیہ ہی ٭ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ اِلَّا بَاتَ بِذِي طُوًى

عنہما سے کہ وے نہ آتے تھے مکے میں بغیر سونے کے ذی طوی میں

حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ وَيَذْكُرُ ذٰلِكَ عَنِ النَّبِيِّ

یہاں تک کہ صبح ہوتی اور غسل کرتے اور ذکر کرتے اُسکا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم سے متفق علیہ ہی ٭ اور روایت ہی ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ وَيَسْجُدُ

رضی اللہ عنہما سے کہ وے بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو اور سجدہ کرتے

عَلَيْهِ رَوَاهُ الْحَاكِمُ مَرْفُوعًا وَالْبَيْهَقِيُّ مَوْقُوفًا ٭ وَعَنْهُ

اُپر روایت کیا اُسکو حاکم نے سند مرفوع سے اور بیہقی نے موقوف ٭ اور اُنہی سے ہی

قَالَ اَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَرْمُلُوْا ثَلَاثَةَ
کہا حکم کیا صحابہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رمل کریں (یعنے دوڑ کر چلیں) تین
اَشْوَاطٍ وَيَمْشُوْنَ اَرْبَعًا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
شوط میں *اور مشی کریں (یعنے آہستہ) چار شوط درمیان دو رکنوں کے متفق علیہ ہی
وَعَنْهُ قَالَ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ
اور اُسی سے ہی کہا نہیں دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسا لیتے
مِنَ الْبَيْتِ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
بیت اللہ کا سوا دو رکنوں کے جو یمن کی طرف ہیں روایت کیا اُسکو مسلم نے
* وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ
اور روایت ہی عمر رضی اللہ عنہ سے کہ اُسنے بوسا دیا حجر اسود کو اور کہا
اِنِّي اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا اَنِّي
میں خوب جانتا ہوں کہ تو پتھر ہی نہ ضرر پہنچا سکتا ہی نہ نفع اور اگر نہ میں
رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ
دیکھتا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسا لیتے تجکو تو بوسا نلیتا میں تیرا
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی طفیل رضی اللہ عنہ سے کہا
رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ
دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے بیت اللہ کا

وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ مَعَهُ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ

اور چومے حجر اسود کو اپنے ساتھہ کی لکڑی سے اور چومے لکڑی کو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ يَعْلَى ابْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ

روایت کیا اسکو مسلم نے • اور روایت ہی یعلی ابن امیہ رضی اللہ عنہ

عَنْهُ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَبِعًا

سے کہا طواف کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے داہنے بغل سے بائیں مونڈھے پر

بِبُرْدٍ أَخْضَرَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ

ڈالے سبز چادر کو ش * روایت کیا اسکو پانچون نے مگر نسائی اور صحیح کہا اسکو

التِّرْمِذِيُّ • وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

ترمذی نے * اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا لبیک کہتا تھا

يُهِلُّ مِنَّا الْمُهِلُّ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ

ہمامین لبیک کہنے والا سو نہ انکار کرتا کوئی اسپر اور تکبیر کہتا تکبیر کہنے والا

فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

سو نہ انکار کرتا کوئی اسپر متفق علیہ ہی • اور روایت ہی ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

اللہ عنہما سے کہا بھیجا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسباب کے

الثَّقَلِ أَوْ قَالَ فِي الضَّعَفَةِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ رَوَاهُ

ساتھہ یا کہا ضعیفون کے ساتھہ جمع سے رات کو روایت کیا اسکو

ش * اضطباع یہ ہی کہ چادر کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا

مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتِ اسْتَأْذَنَتْ
مسلم نے * اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اذن چاہا
سَوْدَةُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ أَنْ
سودہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مزدلفہ کی رات کو کہ
تَدْفَعَ قَبْلَهُ وَكَانَتْ ثَبِطَةً تَعْنِي ثَقِيلَةً فَأَذِنَ لَهَا مُتَّفَقٌ
چلے پہلے اُسکے اور تھی وہ ثبطہ یعنی جسیمہ سو اذن دیا حضرت نے اُسکو متفق
عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ
علیہ ہی * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا ہمیں پیغمبر
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ مارو کنکر جب تک نکلے سورج
رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَفِيهِ انْقِطَاعٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ
روایت کیا اُسکو پانچون نے مگر نسائی اور اُسمیں انقطاع ہی * اور عایشہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہا سے کہا بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
بِأُمِّ سَلَمَةَ لَيْلَةَ النَّحْرِ فَرَمَتِ الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ
ام سلمہ کو نحر کی رات کو سو کنکری ماری اُنھون نے جمرہ کو پہلے فجر کے
ثُمَّ مَضَتْ فَأَفَاضَتْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَإِسْنَادُهُ عَلَى
پھر گئین پھر طواف افاضہ کیا روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور اسناد اُسکی

شَرْطِ مُسْلِمٍ • وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ رَضِيَ اللّٰهُ
مسلم کی طرز پر ہی • اور عروۃ ابن مضرس رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ
عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پائی
صَلٰوتَنَا هٰذِهٖ يَعْنِي الْمُزْدَلِفَةَ فَوَقَفَ مَعَنَا حَتّٰى نَدْفَعَ
نماز ہماری جو یہہ ہی یعنے مزدلفہ میں پھر ٹھہرا ہمارے ساتھ جبتک کہ چلیں ہم
وَقَدْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ ذٰلِكَ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَقَدْ
اور ٹھہرا عرفات میں پہلے اُسکے رات کو یا دن کو سو تحقیق
تَمَّ حَجُّهٗ وَقَضٰى تَفَثَهٗ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهٗ
تمام ہوا حج اُسکا اور پوری کیں اُسنے حج کی شرطوں کو روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور
التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ • وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ
صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن خزیمہ نے • اور روایت ہی عمر رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ اِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ كَانُوْا لَا يُفِيْضُوْنَ حَتّٰى تَطْلُعَ
عنہ سے کہا کہ مشرک نہ پھرتے تھے مزدلفہ سے جب تک نکلے
الشَّمْسُ وَيَقُوْلُوْنَ اَشْرِقْ ثَبِيْرُ وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سورج اور کہتے تھے روشن ہوا کوہ ثبیر • اور نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ ثُمَّ اَفَاضَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ
وسلم نے خلاف کیا اُنکا پھر پھرے سورج کے نکلنے سے
پہلے

تفث یعنے بال اور ناخن کاٹنا وغیرہ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما

وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَا لَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور اسامہ ابن زید سے کہا دونون نے ہمیشہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ رَوَاهُ

وسلم لبیک کہتے جب تک کنکر مارتے جمرۂ عقبہ کو روایت کیا اُسکو

الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ جَعَلَ

بخاری نے * اور عبد اللہ ابن مسعود سے روایت ہی کہ اُسنے کیا

الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ وَرَمَى الْجَمْرَةَ

بیت اللہ کو بائین اپنے اور منا کو دہنے اپنے اور مارا جمرے کو

بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَقَالَ هٰذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ

سات کنکریان اور کہا یہہ وہ مقام ہی کہ نازل ہوئی آنحضرت پر

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ

سورت بقرہ متفق علیہ ہی * اور روایت ہی جابر رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ

عنہ سے کہا ماری کنکریاں نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے جمرے کو

يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَأَمَّا بَعْدَ ذٰلِكَ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

قربانی کے دن دوپہر کے اندر اور بعد اُسکے پھر جب ڈھلا سورج

رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ

روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وہ

كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عَلٰى

مارتے تھے پہلے جمرہ کو سات کنکریاں تکبیر کہتے پیچھے

اِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ ثُمَّ يُسْهِلُ فَيَقُومُ

ہر کنکری کے پھر آگے بڑھتے پھر زمین سہل میں آتے پھر کھڑے ہوتے

فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فَيَقُومُ طَوِيلًا وَيَدْعُو فَيَرْفَعُ

پھر منہہ کرتے قبلے کیطرف پھر کھڑے رہتے دیر تک اور دعا کرتے پھر اٹھاتے

يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطٰى ثُمَّ يَاخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ

ہاتھ اپنے پھر مارتے جمرۂ وسطی کو پھر لیتے بائیں جانب

فَيَسْهِلُ وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَدْعُو فَيَرْفَعُ

پھر زمین سہل میں آتے اور کھڑے ہوتے منہہ قبلے کیطرف پھر دعا کرتے پھر اٹھاتے

يَدَيْهِ وَيَقُومُ طَوِيلًا يَرْمِي جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ مِنْ

ہاتھ اپنے اور کھڑے رہتے دیر تک مارتے جمرہ عقبہ والے کو درمیان سے

بَطْنِ الْوَادِي وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُولُ

وادی کے اور نہ کھڑے رہتے اسکے پاس پھر پھرتے اور کہتے

هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ رَوَاهُ

اسیطرح دیکھا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے روایت کیا اسکو

البخاری ٭

الْبُخَارِي * وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بخاری نے * اور اُسی سے ہی مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ

اے اللہ رحم کر پھر مُنڈانے والوں پر بولے اور کترانے والوں پر یا رسول

اللّٰهِ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ وَالْمُقَصِّرِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ

اللہ فرمایا تیسری دفع اور کترانے والوں پر متفق علیہ ہی * اور

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ سے مقرر

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہرے حجۃ الوداع میں

فَجَعَلُوْا يَسْاَلُوْنَهُ فَقَالَ رَجُلٌ لَمْ اَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ

پھر لگے پوچھنے اُنسے پھر کہا ایک شخص نے نہ جانکر حلق کیا میں نے پہلے

اَنْ اَذْبَحَ قَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ وَجَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ لَمْ

ذبح کے فرمایا ذبح کر اور حرج نہیں اور آیا دوسرا پھر کہا نہ جانکر

اَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ

نحر کیا میں نے رمی کے آگے فرمایا رمی کر اور حرج نہیں

فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا اُخِّرَ اِلَّا قَالَ افْعَلْ

پھر نہ پوچھے گئے اُس دن کسی چیز کے پہلے کرنے اور پیچھے کرنے سے مگر فرمایا کر

وَلَاحَرَجَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ
اور کچھ گناہ نہیں متفق علیہ ہی • اور روایت ہی مسور ابن مخرمہ رضی
اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ قَبْلَ اَنْ يَحْلِقَ
اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کیا پہلے حلق کے
وَاَمَرَ اَصْحَابَهٗ بِذٰلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ عَائِشَةَ
اور حکم کیا اپنے اصحاب کو اُسی کا روایت کیا اُسکو بخاری نے • اور روایت ہی عایشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہا سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُپر
وَسَلَّمَ اِذَا رَمَيْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمُ الطِّيْبُ
اور سلام جب رمی کر چکے اور حلق کر چکے تم تو البتہ حلال ہوئی تمکو خوشبو
وَكُلُّ شَيْءٍ اِلَّا النِّسَاءَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ
اور ہر چیز سوا عورت کے روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد نے اور
اِسْنَادِهٖ ضُعْفٌ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
اُسکی سند میں ضعف ہی • اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ حَلْقٌ
مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہی عورتوں پر حلق
وَاِنَّمَا عَلَى النِّسَاءِ التَّقْصِيْرُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ
اور بس عورتوں پر کترانا ہی روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اسناد

169

حَسَنٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ الْعَبَّاسَ

حسن سے * اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر عباس

بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِسْتَاذَنَ رَسُوْلَ

ابن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے اذن طلب کیا پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبِيْتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ رہے مکے مین منا کی راتون کو

مِنْ اَجْلِ سِقَايَتِهٖ فَاَذِنَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَاصِمِ

پانی پلانے کے سبب سو حکم دیا اُنکو متفق علیہ ہی * اور روایت ہی عاصم

بْنِ عَدِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عدی رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ اَرْخَصَ لِرُعَاةِ الْاِبِلِ فِي الْبَيْتُوْتَةِ عَنْ مِنًى

رخصت دی چرانے والون کو اونٹ کے مقام کرنے مین اپنے گھر کے منا

يَرْمُوْنَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْمُوْنَ لِيَوْمَيْنِ ثُمَّ يَرْمُوْنَ

سے کہ کنکر مارین نحر کے دن پھر مارین دونون پھر مارین

يَوْمَ النَّفْرِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

چلنے کے دن روایت کیا اُسکو پانچون نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن

حِبَّانَ * وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا

حبان نے * اور روایت ہی ابی بکرہ رضی اللہ عنہ نے کہا خطبہ سنایا ہمکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ النَّحْرِ اَلْحَدِیْث

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کے دن پڑھی تمام حدیث

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ • وَعَنْ سَدَّاءَ بِنْتِ نَبْهَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

متفق علیہ ہی * روایت ہی سداء نبہان کی بیٹی رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الرُّؤُسِ

کہا خطبہ سنایا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رؤس کے دن

فَقَالَ اَلَیْسَ هٰذَا یَوْمَ اَوْسَطِ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ اَلْحَدِیْث

سو فرمایا کیا نہین ہی یہہ دن تشریق کے بیچ کا ذکر کی تمام حدیث

رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ • وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اسناد حسن سے * اور روایت ہی عائشہ

اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا طَوَافُكِ

رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُنکو طواف تیرا

بِالْبَیْتِ وَبَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ یَكْفِیْكِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ

کعبہ کو اور دوڑنا صفا اور مروہ کے بیچ کفایت کرتا ہی تجھکو تیرے حج اور عمرہ کے واسطے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ مقرر

النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل نہ کیا ساتون شوط مین طواف

أَفَاضَ فِيهِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

افاضہ کے روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر ترمذی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ رَقَدَ رَقْدَةً

نماز پڑھی ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا کی پھر سوئے ایک نیند وادی

بِالْمُحَصَّبِ ثُمَّ رَكِبَ إِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ رَوَاهُ

محصب منیٰ میں * پھر سوار ہوئے بیت اللہ کیطرف پھر طواف وداع کیا سوار

الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ

روایہ کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے وے نکرتی

تَفْعَلُ ذَلِكَ أَيِ النُّزُولَ بِالْأَبْطَحِ وَتَقُولُ إِنَّمَا نَزَلَهُ

تھیں ایسا یعنے اترنا ابطح کے مقام میں اور کہتیں بس اترے تھے

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ مَنْزِلًا أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اسواسطے کہ تھی وہ منزل آسان انکے نکلنے کو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أُمِرَ

روایہ کیا اسکو مسلم نے * اور روایہ ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا حکم کئے گئے

النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَنَّهُ خُفِّفَ

لوگ کہ ہو آخر وقت انکی رخصت کا طواف بیت اللہ کے ساتھ مگر آپ نے تخفیف کیا

عَنِ الْحَائِضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ

(طواف وداع کو) حیض والی سے متفق علیہ ہی ۞ اور روایت ہی ابن زبیر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ فِي

عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز اُسکا ثواب

مَسْجِدِيْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ

میری مسجد میں زیادہ ہی ہزار نماز کے ثواب سے اُسکے غیر میں

اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلٰوةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

مگر مسجد حرام اور ثواب نماز کا مسجد حرام میں

اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةٍ فِيْ مَسْجِدِيْ بِمِائَةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ

زیادہ میری مسجد کی نماز سے سو حصہ روایت کیا اُسکو احمد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ۞ بَابُ الْفَوَاتِ وَالْاِحْصَارِ ۞

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے ۞ باب حج کے نہ ملنے کا اور روکے جانے کا محرم کے ۞

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدْ اُحْصِرَ

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گھیرے گئے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ وَجَامَعَ نِسَائَهُ وَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھر سر منڈایا اور صحبت کی اپنی بی بیوں سے

نَحَرَ هَدْيَهُ حَتّٰى اعْتَمَرَ عَامًا قَابِلًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور ذبح کیا ہدی کو اپنے جب عمرہ کیا اگلے سال کا روایت کیا اُسکو بخاری نے

ف ۞ یعنی ہدی اُس جانور کو کہتے ہیں کہ محرم دور سے اپنے ساتھ قربانی کو لاوے

وعن جابر

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ
اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا آئے نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ
صلی اللہ علیہ وسلم ضباعہ بنت زبیر بن عبد
الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ
المطلب رضی اللہ عنہ کے پاس سو بولی یا رسول اللہ میں
اُرِيْدُ الْحَجَّ وَاَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ارادہ کرتی ہوں حج کا اور میں مریض ہوں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ اَنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ
حج کو چل اور شرط کر کہ مکان احرام کھولنے کا میرا وہی ہے جہاں تو نے روکا تو نے مجھے (اے اللہ)
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۰ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ ابْنِ عَمْرٍو
متفق علیہ ہی۰ اور عکرمہ سے روایت ہی نقل کی اُسنے حجاج ابن عمرو
الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
انصاری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کا پانوں ٹوٹا یا لنگڑا ہوا سو اسکا احرام کھلا اور اسپر حج
مِنْ قَابِلٍ قَالَ عِكْرِمَةُ فَسَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا هُرَيْرَةَ
ہی اگلے سال کہا عکرمہ نے پھر پوچھا میں نے ابن عباس اور ابو ہریرہ سے

عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ الصِّدْقُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ

سو بولے وسے سچ کہا ہی روایت کیا اسکو پانچوں نے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے

كِتَابُ الْبُيُوعِ

کتاب بیع کی

معاملات

بَابُ شُرُوطِهِ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ * عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ

باب اسکی شرطونکا اور جو منع ہی اسمین سے روایت ہی رفاعہ ابن رافع

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کون

الْكَسْبِ أَطْيَبُ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ

کسب بہتر ہی فرمایا کمانا مرد کا ہاتھ سے اپنے اور سب خرید فروخت

مَبْرُورٍ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ جَابِرِ

جو بھلی ہو روایت کیا اسکو بزار نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور روایت ہی

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ

جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ انہنے سنا پیغمبر خدا صلی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللّٰهَ

اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے فتح کے سال جب وے تھے مکہ میں تھے کہ اللہ

وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ

اور رسول نے اسکے حرام کیا بیع شراب کی اور مردا اور سور اور بتونکی

فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى

سو کسی نے کہا یا رسول اللہ فرمائے چربی کو مُردے کی کہ روغن کرتے ہیں

بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا

ساتھ اُسکے ناؤنکو اور چرب دی جاتی ہی اُسے کھال اور روشنی کرتے ہیں اُسے

النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

لوگ سو فرمایا نہیں وہ حرام ہی پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى لَمَّا

وسلم نے اُسی وقت لعنت کرے اللہ یہود کو کہ اللہ تعالی نے جب

حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا جَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

حرام کی اُنپر چربی جانور ونکی پگھلایا اُسکو پھر بیچا اُسکو پھر کھایا دام اُسکا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۝ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

متفق علیہ ہی ۝ اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جب جھگڑے

الْمُتَبَايِعَانِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا يَقُولُ رَبُّ

خرید نیوالا بیچنے والا کہ نہو انکے بیچ گواہ تو بات وہی جو کہے مالک جنس کا

السِّلْعَةِ أَوْ يَتَتَارَكَانِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

یا چھوڑدیں دونوں روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے ۝

وعن ابي مسعود الانصاري رضي الله عنه ان رسول

اور روایت ہی ابی مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی

الله صلی الله علیه وسلم نهى عن ثمن الكلب ومهر

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کتے کی قیمت لینے سے اور خرچی سے

البغي وحلوان الكاهن متفق عليه ○ وعن جابر

فاحشہ کی اور کمائی سے فال نکالنے والے کی ○ ش ○ متفق علیہ ○ اور روایۃ ہی جابر

بن عبد الله رضي الله عنه انه كان على جمل له اعيا

ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ وہ تھا سوار اپنے تھکے ہوئے اونٹ پر

فاراد ان يسيبه قال فلحقني النبي صلى الله عليه وسلم

پھر ارادہ کیا کہ چھوڑ دے اُسکو کہا پھر ملے مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فدعى لي وضربه فسار سيرا لم يسر مثله قال

سو بلایا مجھے اور مارا اُسے پھر چلا ایسی چال کہ نہ چلا تھا اُسکے برابر فرمایا

بعنيه بوقية قلت لا ثم قال بعنيه فبعته بوقية و

بیچ میرے ہاتھ اُسے وقیہ کو ○ ش ۲ کہا میں نے نہیں فرمایا بیچ میرے ہاتھ اسکو پھر بیچا میں

اشترطت حملانه الى اهلي فلما بلغت اتيته

اُسے وقیہ کو اور شرط کیا تھا اور لدنا اُسپر لوگوں تک اپنے پھر جب پہنچا لایا میں اُن پاس

بالجمل فنقدني ثمنه ثم رجعت فارسل في

اونٹ سو نقد دی مجھے حضرت نے قیمت اُسکی تب پھر چلا میں پھر بھیجا

اثری

ش ○ مہر بغی وہ ہے جو دیا جاوے زانیہ کو اجرت زنا کے عوض اور حلوان کاہن وہ ہے کہ کاہن کو دیا جاوے عوض غیب کی باتیں بتانے کے ○ ش ۲ وقیہ چالیس درم کا ہوتا ہے ○

إِثْرِي فَقَالَ أَتُرَانِي مَاكَسْتُكَ لِآخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ

آدمی پیچھے میرے سے فرمایا کیا سمجھا تو کہ کدوکاوش کیا میں نے تجھسے کہ لوں اونٹ تیرا لے

وَدَرَاهِمَكَ فَهُوَ لَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا السِّيَاقُ

اونٹ اپنا اور درہم اپنے سو وہ تیرا ہی متفق علیہ اور یہہ روش ہی

لِمُسْلِمٍ • وَعَنْهُ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَّا عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ

مسلم کی * اور اُسی سے کہا آزاد کیا ایک مرد نے ہم لوگو میں سے غلام کو اپنے مرنے بعد

لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ تھا اُسکے پاس مال سوا اُسکے سو بلایا اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَبَاعَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ

پھر بیچ ڈالا اُسکو متفق علیہ ہی * اور روایت ہی میمونہ سے زوجہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ فَارَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ چوہا پڑا گھی میں پھر مر گیا اُسمیں

فِيهِ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ أَلْقُوهَا

تو پوچھا لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اُسکا حکم فرمایا پھینکدو اُسے

وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ أَحْمَدُ

اور اُسکے آس پاس سے اور کھاؤ اُسے روایت کیا اُسکو بخاری نے اور زیادہ کیا احمد

وَالنَّسَائِيُّ فِي سَمْنٍ جَامِدٍ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اور نسائی نے جمے گھی میں * اور روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اِذَا وَقَعَتِ الْفَارَةُ فِي السَّمْنِ فَاِنْ كَانَ جَامِدًا فَاَلْقُوْهَا
جب پڑے چوہا گھی میں پھر اگر ہو جما ہوا تو پھینکدو وہ اسکو
وَمَا حَوْلَهَا وَاِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوْهُ
اور آس پاس سے اسکے اور اگر پگھلا ہو تو نہ پاس جاؤ اسکے
رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاؤُدَ وَقَدْ حَكَمَ عَلَيْهِ الْبُخَارِيُّ
روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور تحقیق حکم کیا اسپر بخاری نے
وَاَبُوْ حَاتِمٍ بِالْوَهْمِ * وَعَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَئَلْتُ جَابِرًا
اور ابو حاتم نے وہم سے * اور روایت ہی ابے الزبیر سے کہا پوچھا میں نے جابر کو
عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ وَالْكَلْبِ فَقَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
قیمت لینے سے بلی اور کتے کی سو کہا ڈانٹا نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ اِلَّا كَلْبَ
وسلم نے اسے روایت کیا اسکو مسلم نے اور نسائی نے اور زیادہ کیا مگر کتا
صَيْدٍ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي
شکاری * اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا آئی میرے پاس
بَرِيْرَةُ فَقَالَتْ كَاتَبْتُ اَهْلِيْ عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فِي كُلِّ
بریرہ سو بولی کچھ دیکر آزاد ہونا مقرر کیا میں نے اپنے لوگوں سے نو اوقیہ پر ہر

(74)

عَامٍ أُوقِيَةٌ فَأَعِينِينِي فَقُلْتُ إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ
برس مین ایک اوقیہ دو ن سو مدد کرو میری پھر مامین نے اگر پسند کرین
أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَفَعَلْتُ
لوگ تیرے کہ گندون مین انکو اور ہو میراث تیری مجکو تو کرتی ہون
فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَقَالَتْ لَهُمْ فَأَبَوْا عَلَيْهَا
پھر گئی بریرہ اپنے لوگون کیطرف اور کہا انکو سو انکار کیا انھون نے اسپر
فَجَاءَتْ مِنْ عِنْدِهِمْ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ
پھر آئی انکے پاس سے اسوقت کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے
فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا
پھر بولی مین نے ظاہر کی یہہ بات انپر سو کنایہ کیا انھون نے مگر (اس شرط
أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پر) کہ ہو میراث انکو پھر سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
فَأَخْبَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پھر خبر دی عایشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
فَقَالَ خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ
سو فرمایا لے اسے اور شرط کر انکے لئے ولا کی سو بس میراث
لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ثُمَّ قَامَ
اسکے لئے ہی جسنے آزاد کیا تب کیا عایشہ رضی اللہ عنہا نے پھر کھڑے ہوے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں پھر حمد کی اللہ کی

وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُوْنَ

اور صفت کی اُسپر پھر فرمایا بعد اُس حمد کے پھر کیا حال ہی اُن مردونکا کہ کرتے ہیں وے

شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ

شرطیں جو نہیں ہیں اللہ کی کتاب میں جو ایسی شرط ہی

لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَاِنْ كَانَ مِائَةَ

کہ نہیں ہی اللہ کی کتاب میں سو وہ باطل ہی اگرچہ ہو سو شرط

شَرْطٍ فَقَضَاءُ اللّٰهِ اَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ اَوْثَقُ وَاِنَّمَا الْوَلَاءُ

تو بھی ادا کرنا اللہ کا حکم بہت مناسب ہی اور شرط اللہ کی مضبوط ہی اور بس میراث

لِمَنْ اَعْتَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعِنْدَ

اُسی کو ہی جسنے آزاد کیا متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی اور

مُسْلِمٍ قَالَ اشْتَرِيْهَا وَاَعْتِقِيْهَا وَاشْتَرِطِيْ لَهُمُ الْوَلَاءَ

مسلم میں فرمایا خرید اُسے اور آزاد کر اُسے اور شرط کر کہ اُنکو ہی ولا اُسکا

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى عُمَرُ

اور روایہ ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع کیا عمر رضی اللہ عنہ نے

عَنْ بَيْعِ اُمَّهَاتِ الْاَوْلَادِ فَقَالَ لَا تُبَاعُ وَلَا تُوْهَبُ

بیع سے اولاد کی ماؤنکی پھر کہا نہ بکتی ہیں اور نہ بخشی جاتی ہیں

وَلَا تُوْرَثُ يَسْتَمْتِعُ بِهَا مَا بَدَا لَهُ فَإِذَا مَاتَ فَهِيَ
اور نہ میراث میں آتی ہیں خدمت لے اُسسے جبتک چاہے پھر جب مرگئی تو وہ
حُرَّةٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَمَالِكٌ وَقَالَ رَفَعَهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ
آزاد ہے روایہ کیا اُسکو بیہقی اور مالک نے اور کہا رفع کیا اُسکو بعض راویوں نے
فَوَهِمَ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ
پھر وہم کیا * اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا بیچتے تھے ہم
سَرَارِيَنَا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حرمیں اپنی جو مائیں تھیں اولاد کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم
حَيٌّ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
زندہ تھے جانتے نتھے اُسمیں کچھ مضایقہ روایت کیا اُسکو نسائی اور ابن ماجہ
وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ جَابِرِ
اور دارقطنی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور روایت ہی جابر
بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ
ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کی بیع سے جو حاجت سے زائد ہی روایت کیا اُسکو مسلم نے
وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ وَعَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ * وَعَنْ
اور بڑھایا ایک روایہ میں اور اجرت لینے سے اونٹ کی جو چھوڑتے ہیں اونٹنی پر *

ابنِ عمر رضي الله عنهما قال نهى رسول الله

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا

صلّى الله عليه وسلّم عن عسبِ الفحلِ رواه البخاري

صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ لینے سے نر چھوڑنے کے مادہ پر روایہ کیا اسکو بخاری نے •

وعنه أن رسول الله صلّى الله عليه وسلّم نهى عن بيع

اور اُسی سے ہی مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے

حبل الحبلة وكان بيعًا يبتاعه أهل الجاهلية

حبل حبلہ کی اور یہہ بیع کرتے تھے اُس میں جہالت کے دنوں کے لوگ

كان الرجل يبتاع الجزور إلى أن تنتج الناقة ثم

مرد خرید کرتا تھا اونٹ جب تک کہ جنائی جاوے اونٹنی پھر

تنتج التي في بطنها متفق عليه واللفظ للبخاري

جنائی جاوے جو پیٹ میں اُسکے موسفق علیہ * ش * اور عبارت بخاری کی

* وعنه أن رسول الله صلّى الله عليه وسلّم نهى عن بيعِ

اور اُسی سے ہی مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے

الولاءِ وعن هبته متفق عليه وعن أبي هريرة

ولاء کی اور بخشنے سے اُسکے متفق علیہ ہی • اور ابی ہریرہ

رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلّى الله عليه وسلّم

رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ش * یعنی اس اونٹ کا جو پیٹ میں ہے بچہ اور پھر جو اسکا بچہ ہو اسکی قیمت آئے

عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کنکری کی بیع سے ٭ ش ۲ ٭ اور فریب کی بیع سے روایت کیا اُسکو مسلم نے ٭

٭ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ

انہوں اُسی سے ہی مروی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

اشْتَرٰى طَعَامًا فَلَا يَبِيْعُهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بیچے غلا تو نہ بیچے اُسکو جب تک ماپ لے اُسے روایت کیا اُسکو مسلم نے

٭ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

اور اُسی سے ہی کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک

بَيْعَتَيْنِ فِيْ بَيْعَةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

بیع میں دو بیع سے روایت کیا اُسکو احمد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَلِاَبِيْ دَاؤُدَ مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ

ترمذی اور ابن حبان نے اور ابو داود کی روایت میں ہے کیا ایک بیع میں دو بیع

فِيْ بَيْعَةٍ فَلَهُ اَوْكَسُهُمَا اَوِ الرِّبٰوا ٭ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

تو اُسکو اختیار کرنا چاہیے کم اُسکا یا وہ سود ہوگا ٭ ش ۳ ٭ اور عمرو بن شعیب سے

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہی نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِيْ بَيْعٍ وَلَا

وسلم نے نہیں حلال اُدھار اور بیع اور نہ دو شرطیں ایک بیع میں ٭ ش ۴ ٭ اور نہ

٭ ش ۲ ٭ جاہلیت کی ایک بیع یہہ بھی تھی کہ مول ہوتے ہوتے جب کنکری ڈالی تو بیع کامل ہوگئی ٭ ش ۳ ٭ یعنے آج قیمت دو اور...

رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ رَوَاهُ

فائدہ لینا اُسکا جسکا ضامن نہین اور بیع اُسکی جو نہین ہی تیرے پاس روایت کیا

الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَالْحَاكِمُ

اِسکو پانچون نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن خزیمہ اور حاکم نے

وَأَخْرَجَهُ فِي عُلُومِ الْحَدِيثِ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي حَنِيفَةَ

اور نکالا اُسکو علوم الحدیث مین روایت سے ابو حنیفہ کی

عَنْ عَمْرٍو الْمَذْكُورِ بِلَفْظِ نَهَى عَنْ بَيْعٍ وَشَرْطٍ وَمِنْ

عمرو مذکور سے اِس عبارت سے کہ منع فرمایا بیع کے ساتھ شرط کرنے کو اور

هٰذَا الْوَجْهِ أَخْرَجَهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَهُوَ

اُسی طور سے نکالا اُسکو طبرانی نے اوسط مین اور وہ

غَرِيبٌ * وَعَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غریب ہی * اور اُسی سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ رَوَاهُ مَالِكٌ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو

بیع عربان سے * ش ٢ روایت کیا اُسکو مالک نے کہا پہنچا مجھے عمر

ابْنِ شُعَيْبٍ بِهِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

ابن شعیب سے اُسی سند سے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی

قَالَ ابْتَعْتُ زَيْتًا فِي السُّوقِ فَلَمَّا اسْتَوْجَبْتُهُ لَقِيَنِي

کہا خریدا مین نے تیل بازار مین پھر جب کامل کر لیا مین نے اُس بیع کو ملا مجھے

ش ١ اور بیچنا کسی کا بعد ربا دینا ایک عوض دس کو اور دس کی ... ش ٢ ... کسی ... اس کو کہتے ہین کہ ... دینا اس

رَجُلٌ فَاَعْطَانِي بِهِ رِبْحًا حَسَنًا فَاَرَدْتُ اَنْ اَضْرِبَ
ایک مرد سود بیہ لگا مجھے اُس مین فائدہ اچھا سو چاہا مین نے کہ پکڑا دون اُس
عَلٰى يَدِ الرَّجُلِ فَاَخَذَ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي بِذِرَاعِي
مرد کے ہاتھ پھر پکڑ لیا ایک مرد نے پیچھے سے ہاتھ میرا
فَالْتَفَتُّ فَاِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَا تَبِعْهُ حَيْثُ
پھر اُلٹا نظر کیا مین نے تو دیکھا کہ زید ابن ثابت ہی سو کہا اُسنے نہ بیچ اُسے جہان
اِبْتَعْتَهُ حَتّٰى تَحُوزَهُ اِلٰى رَحْلِكَ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ
خرید اونے جب تک کہ لیجاوے تو اُسے ٹھکانے پر اپنے کہ بیشک پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ تُبَاعَ السِّلَعُ حَيْثُ يُبْتَاعُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ بیچی جاے چیز جہان خریدی جاے جب تک کہ
حَتّٰى يَحُوزَهَا التُّجَّارُ اِلٰى رِحَالِهِمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ
لیجاویں اُسے سوداگر اپنے ٹھکانون پر روایت کیا اُسکو احمد
وَاَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ
اور ابو داؤد نے اور عبارت اُسیکی ہی اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے

وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَبِيعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِيعِ
اور اُسی سے ہی کہا کہ کہا مین نے یا رسول اللہ مین بیچتا ہون اونٹ بقیع مین
فَاَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَاٰخُذُ الدَّرَاهِمَ وَاَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ
پھر بیچتا ہون حساب سے دینار کے اور لیتا ہون درہم اور بیچتا ہون درہم سے

وَاٰخُذُ الدَّنَانِيرَ اٰخُذُ هٰذَا مِنْ هٰذِهٖ وَاُعْطِيْ هٰذِهٖ

اور لیتا ہوں دیناروں میں اُسکو اِس سے اور دونمیں اِسکو بدلے

مِنْ هٰذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَاْسَ

اُسکے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مضایقہ نہیں

اَنْ تَاْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَتَفَرَّقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ

اگر لے نرخ سے اُسدن کے جبتک کہ جدا نہو تم دونوں اور درمیان تمہارے چیز ہی

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ • وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ

روایۃ کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور اُسی سے کہا کہ منع فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّجْشِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے * ش • متفق علیہ ہی * اور روایت ہی

جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى

جابر رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا لگے کھیت کو

عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنِ

بیچنے سے اور پھل کو درخت پر بیچنا حساب سے تول کے اور ادھ بٹائی سے اور

الثُّنْيَا اِلَّا اَنْ تُعْلَمَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا ابْنَ مَاجَةَ

الگ کر لینے کو کچھ بکنے کی چیز سے مگر یہہ کہ معلوم ہوسکے روایۃ کیا اُسکو پانچوں نے

وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

مگر ابن ماجہ اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے • اور انس رضی اللہ عنہ

منظور نہو گا تو چیز پھیر دونگا اور جو دے چکا ہوں اُس سے بھی باز آؤنگا * ش یعنے بیچنے والے کی موافقت سے چیز کی تعریف

قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ
کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ سے
وَالْمُخَاضَرَةِ وَالْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُزَابَنَةِ رَوَاهُ
اور مخاضرہ سے اور کپڑا چھونے کی بیع سے اور کپڑا پھینکے کی بیع سے اور مزابنہ سے
الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
روایت بخاری کی * اور روایت ہی طاؤس سے نقل کی اسنے ابن عباس رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوا
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آگے بڑھکر خریدو
الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
تاجروں سے اور نہ بیچو اوے جز شہری بدو کی کہا میں نے ابن عباس رضی
اللّٰهُ عَنْهُ مَا قَوْلُهُ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُوْنُ لَهُ
اللہ عنہ سے کیا ہی اسکی یہہ بات نہ بیچو اوے جز شہری بدو کی کہا نہ ہووے اسکا
سِمْسَارًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ أَبِي
دلال متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی * اور ابی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّى فَاشْتَرَى مِنْهُ
وسلم نے نہ آگے بڑھکر خرید و غلہ لانے والے سے دوسرے شہر کے سو جو جا ملا اور خرید ا آگے

فاذا اتى سيده السوق فهو بالخيار رواه مسلم • وعنه

پھر جب آیا غلے والا بازار میں تو وہ مختار ہے پھیر لینے کا روایہ کیا اُسے مسلم نے * اور اُسی سے

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يبيع حاضر

کہا کہ منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے کہ دلالی کرے شہری

لباد ولا تناجشوا ولا يبيع الرجل على بيع اخيه

بدو کی * ۳ش * اور نہ بخش کرو اور نہ بیچے مرد بیچنے پر اپنے بھائی مسلمان کے * ۴ش

ولا يخطب على خطبة اخيه ولا تسأل المرأة طلاق

اور نہ پیغام دے نکاح کا پیغام کرنے پر اپنے بھائی مسلمان کے * ۵ش * اور نہ چاہے عورت طلاق

اختها لتكفأ ما في انائها متفق عليه ولمسلم لا يسم

اپنی بہن کا کہ اوندھا دے اُسکے برتن کی چیز متفق علیہ اور مسلم کی روایہ ہے نہ مول کرے

المسلم على سوم اخيه • وعن ابي ايوب الانصاري

مسلمان مول کرنے پر اپنے بھائی کے * ۶ش * اور ابی ایوب انصاری

رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

رضی اللہ عنہ سے ہی کہا سنا میں نے پیغمبر خدا کو رحمت اللہ کی اُن پر

وسلم يقول من فرق بين والدة وولدها فرق الله

اور سلام فرماتے تھے جسنے پھوٹ ڈالی ماں بیٹے میں پھوٹ ڈالیگا اللہ

بينه وبين احبته يوم القيامة رواه احمد وصححه

درمیان اُسکے اور اُسکے دوست کے قیامت کے دن روایہ کیا اُسے احمد نے اور صحیح

الترمذي

التِّرمِذِيُّ وَالحَاكِمُ لٰكِنَّ فِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَلَهُ
کہا اُسکو ترمذی اور حاکم نے لیکن اُسکی سند میں گفتگو ہی اور اُسکا
شَاهِدٌ * وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
گواہی * اور روایت ہی علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے
قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ غُلَامَيْنِ
کہا حکم کیا مجھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچوں غلاموں کو
أَخَوَيْنِ فَبِعْتُهُمَا فَفَرَّقْتُ بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ
جو آپس میں بھائی تھے پھر بیچا میں نے اُنکو اور جدا کیا میں نے اُنکو پھر ذکر کیا میں نے یہہ
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَدْرِكْهُمَا فَارْتَجِعْهُمَا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا جا اُن پاس پھر پھیر لے اُنکو
وَلَا تَبِعْهُمَا إِلَّا جَمِيعًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَقَدْ
اور نہ بیچ اُنکو مگر اکٹھے روایت کیا اُسکو احمد نے اور مرد اُسکے ثقہ ہیں
صَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الجَارُودِ وَابْنُ حِبَّانَ
اور تحقیق صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود اور ابن حبان
وَالحَاكِمُ وَالطَّبَرَانِيُّ وَابْنُ القَطَّانِ * وَعَنْ أَنَسِ
اور حاکم اور طبرانی اور ابن قطان نے * اور روایت ہی انس
بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ غَلَا السِّعْرُ فِي المَدِينَةِ
ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا گران ہوئی نرخ مدینے میں

عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ يَا
پیغمبر خدا کے زمانے مین رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام ہو کہا لوگون نے یا
رَسُوْلَ اللّٰهِ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ
رسول اللہ گران ہوئی نرخ سو نرخ باندھ دو ہمارے لئے سب فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ
وسلم نے کہ اللہ وہی نرخ باندھتا ہی تنگی کرتا کشایش کرتا روزی دیتا
وَاِنِّیْ لَاَرْجُوْ اَنْ اَلْقَی اللّٰهَ تَعَالٰی وَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ
اور مجکو امید ہی کہ سامھنے جاؤنگا اللہ تعالی کے جس حال مین کہ نہو گا کوئی تمھارا
يَطْلُبُنِیْ بِمَظْلَمَةٍ فِیْ دَمٍ وَلَا مَالٍ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا
کہ مانگے مجھسے اپنا حق بسبب ظلم کے خونمین اور نہ مال مین روایہ کیا اُسکو پانچون نے
النَّسَائِیَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
مگر نسائی اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور روایت ہی معمر ابن عبد اللہ
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِئٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ
نرخ مہنگی کرنے کو غلہ جمع نہین کرتا مگر گنہگار روایہ کیا اُسکو مسلم نے * اور
اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال

قَالَ لَا تُصَرُّوا الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدُ

فرمایا نہ تھن میں جمع رکھو دودھ اونٹنی اور بکری کے گاہک کے دکھانے کو سو جو خریدیگا

فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ اَنْ يَحْلِبَهَا اِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا

اُسکو اسکے پیچھے تو وہ اپنے بھلے کو دو بات میں مختار ہی دوہنے بعد چاہے رکھلے اُسے

وَاِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

اور چاہے پھیر دے اور ایک صاع خرما متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت

فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَلَّقَهَا

سو وہ مختار ہی تین دن میں پھیرنے کا اور ایک روایہ میں اُسکی جو معلق لکھا ہی

الْبُخَارِيُّ وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ قَالَ

اُسے بخاری نے اور رد کرے ساتھ اُسکے ایک صاع غلہ نہ گیہوں کہا

الْبُخَارِيُّ وَالتَّمْرُ اَكْثَرُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ

بخاری نے اور کھجور زیادہ ہی اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

عَنْهُ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى شَاةً مُحَفَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا

کہا جو خریدے بکری تھن میں دودھ بھریا ہوا پھر پھیر دے اُسے تو چاہیے کہ پھیر دے اُسکے ساتھ

صَاعًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ الْاِسْمَاعِيْلِيُّ مِنْ

ایک صاع روایہ کیا اُسکو بخاری نے اور زیادہ کیا اسماعیلی نے

تَمْرٍ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

کھجور سے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم گذرے ڈھیری پر غلہ کی پھر ہاتھ ڈالا اپنا

فِيهَا فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ

اسمین پھر لگی اُنکی اُنگلیون مین تری سو فرمایا کیا ہی یہہ ای غلے والے

الطَّعَامِ قَالَ أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَفَلَا جَعَلْتَهُ

بولا پہنچا ہی اِسکو مینہہ یارسول اللہ فرمایا کیون نہین رکھا تونے اُسکو

فَوْقَ الطَّعَامِ كَيْ يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا

غلے کے اوپر کہ دیکھین اُسے لوگ فریب کرنیوالا نہین ہی ہم مین سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ

روایت کیا اُسے مسلم نے * اور روایت ہی عبد اللہ ابن بریدہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے رضی اللہ عنہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے

مَنْ حَبَسَ الْعِنَبَ أَيَّامَ الْقِطَافِ حَتّٰى يَبِيعَهُ مِمَّنْ

جسنے روکا انگور کاٹنے کے دنون مین یہان تک کہ بیچے اُسکے

يَتَّخِذُهُ خَمْرًا فَقَدْ تَقَحَّمَ النَّارَ عَلَى بَصِيرَةٍ رَوَاهُ

ہاتھ جو بناوے اُسکی شراب سو پڑا آگ مین دیکھتے بوجھتے روایت

الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ * وَعَنْ عَائِشَةَ

کیا اُسکو طبرانی نے اوسط مین اسناد حسن سے * اور عایشہ

ایسی دلالی منع ہی * ف * یعنے مثلاً جسے دوسرے مسلمان کے گہو ترسے کا پیغام ہو تو اپنے گہو ترسے کا پیغام نہ ڈالے جب ہوں نہ ہنے

لفظ الوبا .

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے بولیں فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَضَعَّفَهُ الْبُخَارِيُّ

محاصل بسبب ضمان کے ہیں * نقل روایت کیا اسکو پانچون نے اور ضعیف کہا اسکو

وَأَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ

بخاری اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن خزیمہ اور ابن

حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَابْنُ الْقَطَّانِ * وَعَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ

حبان اور حاکم اور ابن قطان نے * اور روایت ہی عروہ بارقی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اسکو ایک دینار

لِيَشْتَرِيَ بِهِ أُضْحِيَةً أَوْ شَاةً فَاشْتَرَى بِهِ شَاتَيْنِ

کہ خرید لاوے اس سے قربانی یا بکری سو خریدین اسنے اُسسے دو بکریان

فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ فَأَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِينَارٍ فَدَعَا لَهُ

اور بیچا ایک انمین سے ایکدینار کو پھر لایا اُنپاس ایک بکری اور ایکدینار پھر دعا دی

بِالْبَرَكَةِ فِي بَيْعِهِ فَكَانَ لَوِ اشْتَرَى تُرَابًا لَرَبِحَ فِيهِ

حضرت نے اسکو برکت کی بیع مین اسکی سو تھا اگر خریدتا مٹی تو نفع پاتا اسمین

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَقَدْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

روایت کیا اسکو پانچون نے مگر نسائی اور تحقیق نکالا اسکو بخاری

فِي ضِمْنِ حَدِيْثٍ وَلَمْ يَسُقْ لَفْظَهُ وَاَوْرَدَ التِّرْمِذِيُّ

نے ضمن میں ایک حدیث کے اور نہ ذکر کی عبارت اسکی اور لایا ترمذی

لَهُ شَاهِدًا مِنْ حَدِيْثِ حَكِيْمِ ابْنِ حِزَامٍ ٭ وَعَنْ اَبِي

اسکا گواہ حدیث سے حکیم ابن حزام کی ٭ اور روایت ہی ابی

سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُوْنِ الْاَنْعَامِ حَتّٰى

وسلم نے منع فرمایا خریدنے سے اُس چیز کے جو پیٹ میں ہی چوپایوں کے

تَضَعَ وَعَنْ بَيْعِ مَا فِي ضُرُوْعِهَا وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ

جبتک جنے اور بیع سے اُسکی جو اُسکی چھاتی میں ہی اور بیچنے سے غلام کے

وَهُوَ اٰبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ

جو بھگوڑا ہی اور بیچنے سے لوٹ کے مال کے جب تک تقسیم نہو اور بیچنے سے

الصَّدَقَاتِ حَتّٰى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ رَوَاهُ

صدقے کے جب تک کہ قبضہ نکرے اور باری بیچنے سے غوطہ خور کے ٭ اسکو روایت کیا

ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَزَّارُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ ٭ وَعَنِ

اسکو ابن ماجہ اور بزار اور دار قطنی نے سند ضعیف سے ٭ اور روایت ہی

ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

١٤٢

وَسَلَّمَ لَا تَشْتَرُوا السَّمَكَ فِي الْمَاءِ فَإِنَّهُ غَرَرٌ رَوَاهُ

وسلم نے نہ خرید و مچھلی پانی میں کیونکہ اسمیں خطر ہی روایت کیا اُسکو

أَحْمَدُ وَأَشَارَ إِلَى أَنَّ الصَّوَابَ وَقْفُهُ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

احمد نے اور اشارہ کیا اسطرف کہ موقوف ہونا اُسکا بہتر ہی اور روایت ہی ابن عباس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے کہا کہ منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَنْ تُبَاعَ ثَمَرَةٌ حَتَّى تُطْعِمَ وَلَا يُبَاعَ صُوفٌ عَلَى

کہ بیچا جاوے میوہ جب تک کھانے کے قابل ہو اور نہ بیچا جاوے بال پیٹھ پر

ظَهْرٍ وَلَا لَبَنٌ فِي ضَرْعٍ رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ

اور نہ دودھ تھن میں روایت کیا اُسکو طبرانی نے اوسط میں

وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَأَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ لِعِكْرِمَةَ

اور دارقطنی نے اور نکالا اسکو ابوداؤد نے مرسلات میں عکرمہ کی

وَهُوَ الرَّاجِحُ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

اور وہ راجح ہی اور نکالا ہی اُسکو بھی موقوف ابن عباس

بِإِسْنَادٍ قَوِيٍّ وَرَجَّحَهُ الْبَيْهَقِيُّ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

پر سند قوی سے اور ترجیح دی اُسکو بیہقی نے * اور ابی ہریرہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَضَامِينِ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے اُسکی جو نر کی پیٹھ میں ہو

وَالْمَلَا قِيحٍ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَفِي اِسْنَادِهِ ضَعْفٌ *
اور پیپ میں مادے کے روایت کیا اسکو بزار نے اور سند اسکی ضعیف ہی *

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله
اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
صلى الله عليه وسلم من اقال مسلما بيعته اقال الله عثرته
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پھیر دے مسلمان کی بیع رد کر دیگا اللہ لغزش اسکی
رواه ابوداؤد وابن ماجة وصححه ابن حبان
قیامت میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان
والحاكم * باب الخيار * عن ابن عمر رضي الله
اور حاکم نے * باب اختیار کے بیان کا بیع رکھنے اور توڑنے میں * ابن عمر رضی اللہ
عنهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا ابتاع
عنہما سے نقل کی اُنسے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب خرید فروخت کریں
رجلان فكل واحد منهما بالخيار ما لم يتفرقا
دو مرد سو ہر واحد اُن دونوں میں اختیار رکھتے ہیں پھیرنے کا جبتک کہ جدا ہوں
وكانا جميعا او يخير احدهما الآخر فان خير احدهما
ورہے وے اکٹھے یا اختیار دے ایک دوسرے کو پھر اگر اختیار دیا ایک نے اُن دوسے
الآخر فتبايعا على ذلك فقد وجب البيع وان
دوسرے کو پھر خرید فروخت کیا اُسپر تو واجب ہو گئی بیع اور اگر

تفرقا بعد ان تبايعا ولم يترك واحد منهما البيع
جدا ہوئے بعد خرید فروخت کے اور نہ چھوڑا کسی نے اُنمیں سے شی یا قیمت کو
فقد وجب البيع متفق عليه واللفظ لمسلم * وعن
تو واجب ہو گئی بیع متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور
عمرو ابن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي
عمرو ابن شعیب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اُسکے دادا سے حضرت نبی
صلى الله عليه وسلم قال البايع والمبتاع بالخيار حتى
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچنے والے خرید نیوالے مختار ہیں پھرنے کے جبتک کہ
يتفرقا الا ان تكون صفقة خيار ولا يحل له ان
جدا ہوں مگر یہہ کہ ہووے بیع خیار اور حلال نہیں اُسکو کہ جدا ہو اُس سے
يفارقه خشية ان يستقيله رواه الخمسة الا ابن
خوف سے اِسکے کہ پھر دے اُسکو روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر ابن
ماجة والدارقطني وابن خزيمة وابن الجارود
ماجہ اور دار قطنی اور ابن خزیمہ اور ابن جارود نے
وفي رواية حتى يتفرقا من مكانهما * وعن ابن
اور ایک روایہ میں جبتک کہ جدا ہوں جگہہ سے اپنی * اور ابن
عمر رضي الله عنهما قال ذكر رجل لرسول الله صلى الله عليه
عمر رضی اللہ عنہما سے کہا ذکر کیا ایک مرد نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوْعِ فَقَالَ اِذَا بَايَعْتَ
وسلم سے کہ وہ فریب دیا جاتا ہی بیع میں سو فرمایا جب خرید فروخت کرے تو
فَقُلْ لَاخِلَابَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * بَابُ الرِّبَا * عَنْ جَابِرٍ
تو کہہ نہیں ہی فریب متفق علیہ ہی * باب سود کا * روایت ہی جابر
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اٰكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ
سود کھانے والے اور کھلانے والے اور لکھنے والے پر اور گواہوں پر اُسکے اور فرمایا کہ وے
سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِلْبُخَارِيِّ نَحْوُهُ مِنْ حَدِيْثِ
برابر ہیں (گناہ میں) روایہ کیا اُسکو مسلم نے اور بخاری کی روایہ اُسکی مانند ہی
اَبِيْ جُحَيْفَةَ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ
ابی جحیفہ کی حدیث سے * اور عبد اللہ ابن مسعود رضی
اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا ثَلَاثَةٌ
اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سود کے تہتر
وَسَبْعُوْنَ بَابًا اَيْسَرُهَا مِثْلُ اَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهُ وَاِنَّ
دروازے ہیں چھوٹا اُسکا یہ کہ زنا کیا مرد نے اپنی ماں سے اور بہت
اَرْبَا الرِّبَا عِرْضُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ
بد سود کی ہی مرد مسلمان کے مال کا روایت کیا اُسے ابن ماجہ نے

مختصراً والحاكم بتمامه وصححه ٭ وعن ابي سعيد ن
مختصر اور حاکم نے پوری اور صحیح کہا اُسے ٭ اور ابی سعید
الخدري رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه
خدری رضی الله عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی الله علیہ
وسلم قال لا تبيعوا الذهب بالذهب الا مثلا بمثل
وسلم نے فرمایا نہ بیچو سونا سونے سے مگر برابر
ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تبيعوا الورق بالورق
اور نہ زیادہ کرو ایک کو اُسکے دوسرے پر اور نہ بیچو روپے کو روپے سے
الا مثلا بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تبيعوا
مگر برابر اور نہ زیادہ کرو ایک کو اُسکے دوسرے پر اور نہ بیچو
منها غائبا بناجز متفق عليه ٭ وعن عبادة بن الصامة
اُسے غایب کو حاضر کے ساتھہ متفق علیہ ہی ٭ اور عبادۃ ابن صامت
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
رضی الله عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ و سلم نے
الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر
بیچو سونا سونے کے ساتھہ اور روپا روپے کے ساتھہ اور گیہون گیہونکے ساتھہ
والشعير بالشعير والتمر بالتمر والملح بالملح مثلا
اور جو جو کے ساتھہ اور کھجور کھجور کے ساتھہ اور نمک نمک کے ساتھہ

بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ فَاذَا اخْتَلَفَتْ هٰذِهِ
برابر کو برابر ہاتھ کو ہاتھ پھر جب مختلف ہوویں یہ اقسام
الْاَصْنَافُ فَبِيْعُوْا كَيْفَ شِئْتُمْ اِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ رَوَاهُ
تو بیچو جسطرح پر تم چاہو جب ہو دست بدست روایت کیا اسکو
مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
مسلم نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے بیچو سونا سونے کے ساتھ برابر وزن
بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ فَمَنْ
میں برابر جنس میں اور روپا روپے کے ساتھ برابر وزن میں سو جو
زَادَ وَاسْتَزَادَ فَهُوَ رِبًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ
زیادہ دے اور زیادہ لے سو وہ سود ہی روایت کیا اسے مسلم نے * اور ابی سعید
الْخُدْرِيِّ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ
خدری اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مقرر پیغمبر خدا
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلٰى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ
صلی اللہ علیہ و سلم نے عامل کیا ایک شخص کو خیبر پر پھر وہ لایا
بِتَمْرٍ جَنِيْبٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُلُّ
کھجور بہتر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے کیا سب

تَمرِ خَيبَرَ هٰكَذَا فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا لَنَاخُذُ
کھجور خیبر کی ایسی ہی ہو لا نہیں قسم اللہ کی یا رسول اللہ ہم
الصَّاعَ مِن هٰذَا بِالصَّاعَينِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ
لیتے ہیں ایک صاع اسکا دو اور تین صاع سے سو فرمایا نبی
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ لَا تَفعَل بِعِ الجَمعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کر ایسا بیچ سب کو درہم سے پھر
ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا وَقَالَ فِي المِيزَانِ مِثلَ ذٰلِكَ
خرید درہم سے بہتر اور فرمایا تول میں بھی اسی طرح * ش *
مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وَلِمُسلِمٍ وَكَذٰلِكَ المِيزَانُ • وَعَن جَابِرِ
متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت اور اسیطرح تول * اور جابر
بنِ عَبدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ
ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ عَن بَيعِ الصُّبرَةِ مِنَ التَّمرِ لَا يُعلَمُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع سے کھجور کی ڈھیری کی کہ نہیں معلوم
مَكِيلُهَا بِالكَيلِ المُسَمّٰى مِنَ التَّمرِ رَوَاهُ مُسلِمٌ • وَعَن
ناپ اسکا ناپی ہوئی کھجور سے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور
مَعمَرِ بنِ عَبدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ قَالَ إِنِّي كُنتُ
معمر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا میں سنتا تھا

أَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے طعام کو بدلے طعام کے

مِثْلاً بِمِثْلٍ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ الشَّعِيرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

برابر (تول یا وزن میں) اور تھا غلہ ہمارا اس دن جو روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اشْتَرَيْتُ

اور فضالہ ابن عبید رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا خرید امیں نے

يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَا عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ

خیبر کے دن ہار کاں بارہ دینار کو اسمیں سونا اور ایک جواہر تھا

فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا

سو جدا کیا میں نے اسکو تو پایا میں نے اسمیں زیادہ بارہ دینار سے

فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ

پھر ذکر کیا میں نے اسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ بیچا جائیگا

حَتّٰى تُفَصَّلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

جبتک جدا نکیا جاوے روایت کیا اسکو مسلم نے ✻ اور سمرۃ ابن جندب

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ

رضی اللہ عنہ سے منقول ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ

بیع سے حیوانکی حیوان کے ساتھ ادھار روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح

التِّرْمِذِيُّ

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ الْجَارُودِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

کہا اُسکو ترمذی اور ابن جارود نے * اور ابن عمر رضی

اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

الله عنہما سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم کو فرماتے

إِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالنَّسِئَةِ وَأَخَذْتُمْ أَذْنَابَ

جب خرید فروخت کیا تمنے ادھار سے اور پکڑی تم نے دُمیں

الْبَقَرِ وَرَضِيتُمْ بِالزَّرْعِ وَتَرَكْتُمُ الْجِهَادَ سَلَّطَ اللهُ

بیل کی اور راضی ہوئے تم کھیتی پر اور چھوڑا تم نے جہاد مسلط کریگا الله

عَلَيْكُمْ ذُلًّا لَا يَنْزِعُهُ حَتَّى تَرْجِعُوا إِلَى دِينِكُمْ رَوَاهُ

تمپر ذلت نہ اٹھا دیگا اُسکو یہانتک کہ پھر جاؤ اپنے دین کیطرف روایۃ کیا اُسکو

أَبُو دَاوُدَ مِنْ رِوَايَةِ نَافِعٍ عَنْهُ وَفِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ

ابوداؤد نے نافع کی روایہ سے کہ وہ روایۃ عبدالله ابن عمر سے ہی اور اُسکی سند میں گفتگو ہی

وَلِأَحْمَدَ نَحْوُهُ مِنْ رِوَايَةِ عَطَاءٍ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ

اور احمد کی روایۃ اُسکی مانند ہی روایۃ سے عطا کی اور راوی اُسکے ثقہ ہیں

وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْقَطَّانِ * وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ

اور صحیح کہا اُسے ابن قطان نے * اور ابی امامہ رضی

اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَفَعَ

الله عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی الله علیہ وسلم سے فرمایا جسنے کی اپنے

لاخیه شفاعة فاهدی له هدیة فقبلها فقد اتا بابا
بھائی کی سفارش پھر لایا اُسکے لیئے ہدیہ پھر قبول کیا اُسکو تو البتہ آیا
عظیما من ابواب الربا رواه احمد وابوداؤد وفی
بڑے دروازے میں دروازوں سے سود کے روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد نے اور
اسناده مقال * وعن عبد الله بن عمر رضی الله
سند میں اُسکی گفتگو ہی * اور عبدالله ابن عمر رضی الله
عنهما قال لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم الراشی
عنہما سے کہا لعنت کی پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم نے رشوت لینے والے
والمرتشی رواه ابوداؤد والترمذی وصححه
اور رشوت دینے والے پر روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو
وعنه ان النبی صلی الله علیه وسلم امره ان یجهز جیشا
اور اُسی سے ہی کہ نبی صلی الله علیه وسلم نے حکم فرمایا اُسکو کہ تیار کر اسباب لشکر کا
فنفدت الابل فامره ان یاخذ علی قلایص الصدقة
پھر تمام ہوئے اونٹ پھر حکم کیا اُسکو کہ لے اونٹ شرط پر صدقے کی اونٹنیوں کے *
قال فكنت اخذ البعیر بالبعیرین الی ابل الصدقة
کہا پھر لیتا تھا میں ایک اونٹ دو اونٹ کے بدلے صدقے کے اونٹنیوں کے آنے تک
رواه الحاکم والبیهقی ورجاله ثقات * وعن
روایت کیا اُسکو حاکم اور بیہقی نے اور راوی اُسکے ثقہ ہیں * اور ابن

[illegible]

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ
عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ اَنْ يَبِيْعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے یعنے بیچنے سے اپنے باغ کے میوہ کے
اِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَاِنْ كَانَ كَرْمًا اَنْ يَبِيْعَهُ
اگر ہو باغ خرمے کے درختوں کا ناپی ہوئی کھجور سے اور اگر ہو باغ انگور کا بیچے اسے
بِزَبِيْبٍ كَيْلًا وَاِنْ كَانَ زَرْعًا اَنْ يَبِيْعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ
کشمش کیل کی ہوئی سے اور اگر ہو کھیت بیچے اسے غلے کے وزن سے
نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَعْدِ ابْنِ
منع فرمایا ان سب سے متفق علیہ ہی * اور سعد ابن
اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے کہ پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ
صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے بیچنے سے تر کھجور کے کھجور سے
فَقَالَ اَيَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ قَالُوْا نَعَمْ فَنَهٰى
سو فرمایا کیا کم ہو جاتا ہی تر خرما جب سوکھا ہووے البتہ پھر منع فرمایا
عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ
اس سے روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ابن مدینی

وَالتِّرمذِيُّ وَابْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ *وعَنِ ابْنِ

اور ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے *اور ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ نَهٰى

عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

عَنْ بَيْعِ الْكَالِئِ بِالْكَالِئِ يَعْنِي الدَّيْنَ بِالدَّيْنِ

بیع سے اودھار کے ساتھ اودھار کے یعنے دین کو دین سے

رَوَاهُ اِسْحٰقُ وَالْبَزَّارُ بِاسْنَادٍ ضَعِيفٍ * بَابُ الرُّخْصَةِ

روایت کیا اُسکو اسحق اور بزار نے سند ضعیف سے *باب رخصت کا

فِي الْعَرَايَا وَبَيْعِ الْاُصُوْلِ وَالثِّمَارِ * عن زَيْدِ بْنِ

عرایا میں اور بیع میں اصول اور میوون کے *روایت ہی زید ابن

ثَابِتٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وسلم

ثابت رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلاً مُتَّفَقٌ

رخصت دی عرایا میں کہ بیچی جاوین اٹکل سے *ش پیمانے کی روسے

عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَاْخُذُهَا اَهْلُ الْبَيْتِ

متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت رخصت دی عریہ میں کہ لیں اُسے گھروالے

بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَاْكُلُوْنَهَا رُطَبًا * وعن اَبِى هُرَيْرَةَ

اندازے سے اُسکے تمر کی روسے کہ کھاوین اُسکو پکہ فرمایا *اور ابی ہریرہ

ش* یعنی عرایا جمع عریہ کی اور عریہ اُس چھوارے کو کہتے ہیں کہ میوہ اُسکا بسبب فناعی کے دیتے ہیں

ش* یعنی خرص اندازے سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ

رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی

فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ اَوْفِيْ

بیع عرایا میں اندازے سے اُسکے کم میں پانچ وسق سے ٭ یا پانچ

خَمْسَةِ اَوْسُقٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

وسق میں متفق علیہ ہی ٭ اور ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ

عنہما سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع سے

الثِّمَارِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ

میوے کے جبتک کہ ظاہر ہو صلاح اُسکا منع فرمایا بیچنے اور خریدنے والے کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَكَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاحِهَا

متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں اور جب پوچھے جاتے تھے صلاح سے

قَالَ حَتّٰى تَذْهَبَ عَاهَتُهٗ ٭ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اُسکے فرماتے جبتک کہ جاتی رہے آفت اُسکی ٭ اور انس ابن مالک

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى تُزْهِيَ قِيْلَ وَمَا تُزْهِيْ قَالَ

بیع سے خرما کے جب تک زہو ہووے کسی نے پوچھا اور کیا ہی زہو ہونا اُسکا فرمایا

تَحْمَارُّ وَتَصْفَارُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ

سرخ ہو اور زرد ہو متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی * اور

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ

وسلم نے منع فرمایا بیع سے انگور کی جب تک سیاہ ہو اور بیع سے

الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ

غلہ کی جب تک پختہ ہووے روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر نسائی

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور جابر ابن عبد اللہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَوْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ

اگر بیچا تونے بھائی پاس اپنے کھجو پھر پہنچی اُسکو آفت تو نہیں حلال ہی

لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ

تجکو کہ لے اُس سے کچھ کسکے بدلے لیگا تو مال بھائی کا اپنے ناحق

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی مقرر نبی صلی اللہ علیہ

ولہ ام

قولہ * یشتد یعنی ایسا سخت ہو کہ مغز اُسکا ہو جاوے

وَسَلَّمَ اَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
وسلم نے حکم فرمایا وضع کر دینے کا آفتوں کے * اور ابن عمر رضی
اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ
اللہ عنہما سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے خریدا
نَخْلًا بَعْدَ اَنْ يُوَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ الَّذِي بَاعَهَا
درخت خرمے کا بعد و بر کرنے کے تو میوا اُسکا اُس سال کا درخت کے بیچنے والے کا ہی
اِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * اَبْوَابُ السَّلَمِ
مگر شرط کر لے خریدنیوالا متفق علیہ ہی * باب سلم
وَالْقَرْضِ وَالرَّهْنِ * عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ
اور قرض اور گرو کا * روایت ہی ابن عباس رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ
عنہ سے کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں اور لوگ
يُسْلِفُوْنَ فِي الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ فَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ
وہانکے سلف کرتے تھے میون میں برس کا اور دو برس کا سو فرمایا جسنے سلف کیا
فِي ثَمَرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُوْمٍ وَوَزْنٍ مَعْلُوْمٍ اِلٰى
میوے میں تو کرے مقرری ماپ میں اور مقرری تول میں ایک وقت
اَجَلٍ مَعْلُوْمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْبُخَارِيِّ مَنْ اَسْلَفَ فِي شَيْءٍ
معلوم تک متفق علیہ ہی اور بخاری کی روایہ جسنے سلف کیا کسی چیز میں

وعن عبد الرحمن ابن ابزى وعبد الله بن

اور عبد الرحمن ابن ابزى اور عبد الله ابن

ابي اوفى رضي الله عنهما قالا كنا نصيب المغانم

ابى اوفى رضى الله عنهما سے کہا ان دونوں نے تھے ہم پاتے غنیمت

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان ياتينا انباط من

ساتھ پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم کے اور تھے آتے ہمارے پاس کھیتی والے

انباط الشام فنسلفهم في الحنطة والشعير والزبيب

کھیتی والوں سے شام کے پھر پہلے قیمت دیتے ہم انکو گیہوں اور جو اور انگور خریدنے کو

وفي رواية والزيت الى اجل مسمى قيل اكان

اور ایک روایت میں اور تیل ایک مقرری وقت تک کسی نے کہا کیا تھی

لهم زرع قالا ما كنا نسألهم عن ذلك رواه البخاري

انکے پاس کھیتی بونے ہم پوچھتے نہ تھے انسے یہ بات روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه

اور ابی ہریرہ رضی الله عنہ سے نقل کی انسے نبی صلی الله علیہ

وسلم قال من اخذ اموال الناس يريد اداءها

وسلم سے فرمایا جسنے لیا مال لوگوں کا ادا کرنے کے ارادے سے ادا کروایگا

ادى الله عنه ومن اخذها يريد اتلافها اتلفه الله

الله انسے اور جسنے لیا انسے تلف کرنے کے ارادے سے تلف کریگا الله اسے

تعالى رواه البخاري * وعن عائشة رضي الله

تعالیٰ روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور عایشہ رضی اللہ

عنها قالت قلت يا رسول الله ان فلانا قدم له

عنہا سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ فلانا آیا اُسکے لئے

بز من الشام فلو بعثت اليه فاخذت منه ثوبين

کپڑا شام سے ہو اگر بھیجو اُسکی طرف پھر منگالو اُس سے دو کپڑے

بنسيئة الى ميسرة فارسل اليه فامتنع اخرجه الحاكم

اُدھار فراغت کے وعدہ پر تو بھیجا اُسکی طرف آدمی پھر ندیا اُسنے نکالا اُسکو حاکم

والبيهقي ورجاله ثقات * وعن ابي هريرة رضي

اور بیہقی نے اور راوی اُسکے ثقہ ہیں * اور ابی ہریرہ رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر

اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور سواری

يركب بنفقته اذا كان مرهونا ولبن الدر يشرب

کیجاتی ہے بدلہ دانے گھاس دینے کے جب ہو گروی اور دودھ جو انکا پیا جاتا ہے

بنفقته اذا كان مرهونا وعلى الذي يركب ويشرب

بدلے کھلانے کے جب ہو گرو اور اُسپر جو سوار ہو اور دودھ پیوے

النفقة رواه البخاري * وعنه رضي الله عنه قال قال

خوراک ہی روایہ کیا اُسکو بخاری نے * اور اُسی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

[illegible]

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں روکی جاتی گرو ی چیز مالک

مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِيْ رَهَنَهُ لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ

سے اُسکے جسنے گرو رکھا اُسیکو ہی نفع لینا اُسکا اور اُسی پر نقصان ہے اُسکا

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّ

روایت کیا اُسے دارقطنی اور حاکم نے اور راوی اُسکے ثقہ ہیں مگر

الْمَحْفُوْظَ عِنْدَ اَبِيْ دَاؤُدَ وَغَيْرِهِ اِرْسَالُهُ * وَعَنْ

محفوظ ہی ابی داؤد کے نزدیک اور اُسکے غیر کے ارسال اُسکا * اور

اَبِيْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ

ابی رافع سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض لیا ایک

رَجُلٍ بَكْرًا فَقَدِمَتْ عَلَيْهِ اِبِلٌ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ فَاَمَرَ

شخص سے اونٹ جوان پھر آیا اُن پاس اونٹ صدقے کے اونٹ سے سو حکم کیا

اَبَا رَافِعٍ اَنْ يَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَقَالَ لَا اَجِدُ اِلَّا خِيَارًا

ابی رافع کو کہ ادا کر دے اُس شخص کو اونٹ اُسکا سو بولا نہیں پاتا میں مگر بہتر

قَالَ اَعْطِهِ اِيَّاهُ فَاِنَّ خِيَارَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

فرمایا دے اُسے وہی سو بیشک نیک لوگوں میں وہی جو اچھی طرح ادا کرتا ہی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

* ش یعنی گرو رکھنے والا ... اوسکا اور نقصان بھی اوسکا ...

الرہن

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَۃً فَھُوَ رِبًا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قرض کہ حاصل ہو منفعت اُس سے ہو وہ سود ہی

رَوَاہُ الْحَارِثُ ابْنُ اَبِیْ اُسَامَۃَ وَاِسْنَادُہٗ سَاقِطٌ وَلَہٗ

روایت کیا اُسکو حارث ابن ابی اسامہ نے اور اسناد اُسکی ساقط ہی اور

شَاھِدٌ ضَعِیْفٌ عَنْ فَضَالَۃَ ابْنِ عُبَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

شاہد اُسکا ضعیف ہی فضالہ ابن عبید رضی اللہ عنہ سے

عِنْدَ الْبَیْھَقِیِّ وَاٰخَرُ مَوْقُوْفًا عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ

نزدیک بیہقی کے اور دوسرا شاہد موقوف ہی عبد اللہ ابن سلام

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عِنْدَ الْبُخَارِیِّ * بَابُ التَّفْلِیْسِ

رضی اللہ عنہ سے نزدیک بخاری کے * باب مفلس کا

وَالْحَجْرِ * عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ

اور منع کرنیکا قاضی کے تصرف سے * ابی بکر ابن عبد الرحمن سے نقل کی

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اُسنے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اَدْرَکَ مَالَہٗ بِعَیْنِہٖ عِنْدَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جسنے پایا مال اپنا بعینہ کسی مرد کے پاس

رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ فَھُوَ اَحَقُّ بِہٖ مِنْ غَیْرِہٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

کہ مفلس ہو گیا سو وہ زیادہ حق رکھتا ہی اُس مال کے پانے کا اُسکے غیر سے متفق علیہ ہی

وَرَوَاهُ اَبُودَاؤُدَ وَمَالِكٌ مِنْ رِوَايَةِ اَبِي بَكْرِ بْنِ

اور روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور مالک نے روایت سے ابی بکر ابن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُرْسَلًا بِلَفْظِ اَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَتَاعًا

عبد الرحمن کی مرسلا اس لفظ سے جس شخص نے بیچا مال

فَاَفْلَسَ الَّذِي ابْتَاعَهُ وَلَمْ يَقْبِضِ الَّذِي بَاعَهُ

پھر مفلس ہوا وہ جسنے خرید اُسے اور نہ پائی بیچنے والے نے

مِنْ ثَمَنِهِ شَيْئًا فَوَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ وَ

قیمت اُسکی کچھ پھر پایا چیز اپنی بعینہ تو وہ زیادہ حق رکھتا ہے پانے کا اُسکے

اِنْ مَاتَ الْمُشْتَرِي فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ اُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ

اور اگر مر گیا سو خرید نیوالا تو مال والا مقدم نہیں اور قرضداروں سے اور

وَ وَصَلَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَضَعَّفَهُ تَبَعًا لِاَبِي دَاؤُدَ

موصول کیا اُسکو بیہقی نے اور ضعیف کہا اُسکو بسبب اتباع ابی داؤد کے

وَرَوَاهُ اَبُودَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ مِنْ رِوَايَةِ عُمَرَ بْنِ خَلْدَةَ

اور روایت کیا اُسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے روایت سے عمر بن خلدہ کی

قَالَ اَتَيْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ

کہا آئے ہم ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ پاس مقدمے میں ہمارے صاحب کے کہ ہو گیا تھا

اَفْلَسَ فَقَالَ لَاَقْضِيَنَّ فِيكُمْ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه

مفلس سو کہا البتہ فیصلہ کرتے ہیں ہم تم میں بموجب فیصلے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ أَفْلَسَ أَوْ مَاتَ فَوَجَدَ رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ

وسلم کے جو مفلس ہو گیا یا مر گیا پھر پائی مرد نے چیز اپنی بجنسہ

فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَضَعَّفَهُ أَبُو دَاوُدَ

تو وہ زیادہ حقدار ہی پانے کا اُسکے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور ضعیف کہا اُسکو

وَهٰذِهِ الزِّيَادَةُ فِي ذِكْرِ الْمَوْتِ * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

ابو داؤد نے اور یہہ زیادتی ہی موت کے ذکر میں * اور عمرو ابن

الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شرید سے ہی روایت کی اُسنے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

سرکشی قرضدار مقدور والے کی حلال کرتی ہی آبرو اُتارنے اور سزا دینے کو اُسکے روایت کیا اُسے

وَالنَّسَائِيُّ وَعَلَّقَهُ الْبُخَارِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

ابو داؤد اور نسائی نے اور معلق کیا بخاری نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

* وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابی سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے ہی کہا

أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو تا آیا ایک مرد کو عہد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میوؤں میں جو خرید اتھا پھر بہت ہوا قرض اُسپر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَلَمْ

وسلم نے خیرات کرو اُسپر پھر خیرات کیا لوگون نے اُسپر اور نہین

يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہنچا وہ مال جو دیا لوگون نے اُسکو کہ ادا کرے سارا دین اپنا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

لِغُرَمَائِهِ خُذُوْا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ

نے اُنکو جنکا قرض تھا لو جو پاؤ تم اور نہین پہنچتا تمکو مگر اتنا ہی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ

روایہ کیا اُسکو مسلم نے ٭ اور ابن کعب ابن مالک سے روایہ کیا اُسنے اپنے باپ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَرَ عَلٰى مُعَاذٍ مَالَهُ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا معاذ پر مال کو اُسکے خرچ کرنے سے

وَبَاعَهُ فِيْ دَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ

اور بیچا اُسکو دین مین جو تھا اُسپر روایت کیا دارقطنی نے اور صحیح کہا

الْحَاكِمُ وَاَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ مُرْسَلًا وَرَجَّحَ ٭ وَعَنِ

اُسکو حاکم نے اور نکالا اُسکو ابوداؤد نے مرسلا اور ترجیح دیا ٭ اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا حاضر کیا گیا مین نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اُحد کی لڑائی کے دن اور مین تھا لڑکا چودہ برس کا

فَلَمْ يُخْبِرْنِي وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا
پھر اجازت نہ دی مجکو اور حاضر ہوا میں انپاس خندق کی لڑائی کے دن اور میں
اِبْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي
لڑکا تھا پندرہ برس کا پھر اجازت دی مجھے متفق علیہ ہی اور ایک
رِوَايَةٍ لِلْبَيْهَقِيِّ فَلَمْ يُجِزْنِي وَلَمْ يَرَنِي بَلَغْتُ وَصَحَّحَهُ
روایہ میں بیہقی کی ہی پھر اجازت نہ دی مجھے اور نہ معلوم کیا مجھے بالغ اور صحیح کہا
ابْنُ خُزَيْمَةَ * وَعَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
اسکو ابن خزیمہ نے * اور عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ سے ہی کہا
عُرِضْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَكَانَ
حاضر کئے گئے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس جنگ قوم قریظہ کے دن سو تھی
مَنْ أَنْبَتَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتْ خُلِّيَ سَبِيلُهُ
جسکی داڑھی مار اگیا اور جسکی داڑھی نتھی چھوڑ دیتے تھے اسے
فَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يُنْبِتْ فَخُلِّيَ سَبِيلِي رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ
سو ہم تھے بے داڑھی والوں میں سو چھوڑ دیا مجھے روایت کیا اسکو چاروں نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور عمرو ابن
شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ
شعیب سے ہی نقل کی اسنے باپ سے اپنے اسنے اسکے دادا سے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جایز ہی عورت کو دینا مگر حکم سے
زَوْجِهَا وَفِي لَفْظٍ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ اَمْرٌ فِي مَالِهَا اِذَا
اپنے خاوند کے اور ایک لفظ میں ہی نہیں جایز ہی عورت کو کہ کام کرے مال میں
مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَصْحَابُ
اپنے جب مالک ہوا مرد اُسکا اُسکی عصمت کا روایت کیا اُسکو احمد اور اصحاب
السُّنَنِ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ
سنن نے سوائے ترمذی کے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور
قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قبیصہ ابن مخارق سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَنَّ الْمَسْئَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٌ تَحَمَّلَ
سوال حلال نہیں مگر تین میں سے ایک کو ایک مرد ہی کہ اُٹھایا اُسنے تاوان
حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ
سو حلال ہی اُسکو سوال جب تک پہنچ جاوے اُسکو پھر موقوف کرے
وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اِجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ
اور ایک مرد کہ پہنچی اُسکو آفت کہ نقصان ہوا مال اُسکا تو حلال اُسکو
الْمَسْئَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٌ
سوال جب تک پہنچے وہ اندازے کو گذران کے اور ایک مرد کہ پہنچی

اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتّٰی یَقُوْلَ ثَلٰثَةٌ مِنْ ذَوِی الْحِجَا
اُسکو فاقہ جب تک کہ کہیں تین عقل مند اُسکی
مِنْ قَوْمِہٖ لَقَدْ اَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ
قوم سے کہ پہنچا فلانے کو فاقہ تو حلال ہی اُسکو سوال
رَوَاهُ مُسْلِمٌ * بَابُ الصُّلْحِ * عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ نِ
روایت کیا اُسکو مسلم نے * باب صلح کا * عمرو بن عوف
الْمُزَنِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مزنی رضی اللہ عنہ سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے
قَالَ اَلصُّلْحُ جَائِزٌ بَیْنَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ
فرمایا صلح جائز ہی مسلمانوں میں مگر وہ صلح کہ حرام کرے
حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا وَالْمُسْلِمُوْنَ عَلٰی شُرُوْطِهِمْ
حلال کو یا حلال کرے حرام کو اور مسلمان ثابت رہیں شرطوں پر اپنی
اِلَّا شَرْطًا حَرَّمَ حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ
مگر وہ شرط کہ حرام کرے حلال کو اور حلال کرے حرام کو روایت کیا اُسکو ترمذی نے
وَصَحَّحَهٗ وَاَنْكَرُوْا عَلَيْهِ لِاَنَّ رِوَايَةَ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
اور صحیح کہا اُسکو اور منکر کہا محدثوں نے اُسکو اِسواسطے کہ روایۃ کثیر ابن عبد اللہ
بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ضَعِيْفٌ وَكَاَنَّهُ اعْتَبَرَ بِكَثْرَةِ
ابن عمرو ابن عوف کی ضعیف ہی اور گویا کہ وہ معتبر ہوئی ہی کثرت سے

طُرُقِهِ وَقَدْ صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ مِنْ حَدِيْثِ اَبِي
اپنے طرق کے اور صحیح کہا اُسے ابن حبان نے حدیث سے ابی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
لَا يَمْنَعُ جَارٌ جَارَهُ اَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ ثُمَّ
نہ منع کرے ہمسائے والا ہمسائے والے کو گاڑنے سے لکڑی اپنی دیوار میں پھر
يَقُوْلُ اَبُوْهُرَيْرَةَ مَالِي اَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ وَاللهِ
کہتے ابو ہریرہ کیا ہوا کہ دیکھتا ہوں میں تمکو اُس سے روکتے ہو قسم ہی اللہ کی
لَاَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِي
البتہ بیان کرو نگا یہ باتیں درمیان میں تمھارے متفق علیہ ہی * اور ابی
حُمَيْدِنِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا رسول
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ اَنْ يَّاْخُذَ عَصَى
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہی کسی شخص کو کہ لیوے چھڑی
اَخِيْهِ بِغَيْرِ طِيْبِ نَفْسٍ مِنْهُ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ
اپنے بھائی مسلمانکی بغیر اُسکی رضا مندی کے روایت کیا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے
فِي صَحِيْحِهِمَا * بَابُ الْحَوَالَةِ وَالضَّمَانِ * عَنْ اَبِي
صحیح میں اُن دونوں کی * باب حوالہ اور ضمان کا * ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ إِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ
دیر میں قرض ادا کرنا غنی کا ظلم ہی. جب حوالہ دیا جائے تم میں کوئی کسی مالدار پر تو مان لے
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ فَلْيَحْتَلْ • وَعَنْ جَابِرٍ
متفق علیہ ہی • ش * اور احمد کی روایت میں تو حوالہ قبول کرے * اور جابر
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنَّا فَغَسَّلْنَاهُ وَحَنَّطْنَاهُ
رضی اللہ عنہ سے کہا مر گیا ایک مرد ہم میں سے پھر نہلایا ہمنے اسکو اور خوشبو لگایا اسکو
وَكَفَّنَّاهُ ثُمَّ أَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا
اور کفن پہنایا ہمنے اسکو پھر لائے ہم اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا ہم نے
تُصَلِّي عَلَيْهِ فَخَطَا خُطًا ثُمَّ قَالَ أَعَلَيْهِ دَيْنٌ قُلْنَا
کیا نماز پڑھوگے اسپر پھر چلے چند قدم پھر فرمایا کیا اسپر دین ہی کہا ہمنے
دِينَارَانِ فَانْصَرَفَ فَتَحَمَّلَهُمَا أَبُو قَتَادَةَ فَأَتَيْنَاهُ
دو دینار پھر پھرے سو ذمہ کر لیا انکو ابو قتادہ نے پھر لائے ہم اسکو
فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ الدِّينَارَانِ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
سو کہا ابو قتادہ نے یہ دونوں دینار مجھپر ہیں پھر فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْغَرِيمِ وَبَرِئَ مِنْهُمَا الْمَيِّتُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے حق دار ہوا اور ان اٹھانے والا اور بری ہوا انسے مردا

قَالَ نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَ
کہا البتہ * پس * پھر نماز پڑھی اُسپر روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داوُد اور
النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ أَبِي
نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور ابی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفَّى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ
کے پاس لاتے مردے کو جسپر دین ہوتا پھر پوچھتے کیا چھوڑا ہی
هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ
اپنے دین کے واسطے ایسی چیز کہ ادا کرے پھر اگر کہا جاتا کہ اُسنے چھوڑا ہی
وَفَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ
ادا کرنے کو تو نماز پڑھتے اُسپر اور نہیں تو فرماتے نماز پڑھو تم اپنے یار پر
فَلَمَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ
پھر جب کھول دی اللہ نے اُسپر فتوحین فرماتے میں اولی ہوں مومنوں کے
مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ
ساتھ اُنکی جانوں سے پھر جو مرا اور اُسپر دین رہا تو مجھپر ہی ادا کرنا اُسکا
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ فَمَنْ مَاتَ وَلَمْ
متفق علیہ ہی اور بخاری کی روایت میں پھر جو مرتا اور نہ چھوڑتا

ف یعنی جو قتادہ دو دینار دین ہی اور مردہ کا آپ ابو قتادہ نے قرض قبول کیا

بِتَرْكِ وَفَاءٍ ۞ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
وفا کرنے کی جزا اور عمرو بن شعیب سے ہی نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے
جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا كَفَالَةَ فِي
دادا سے اُسکے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ ذمہ لینا چاہئے
حَدٍّ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ ۞ بَابُ الشَّرِكَةِ
حد میں روایت کیا اُسکو بیہقی نے اسناد ضعیف سے ۞ باب شرکت
وَالْوَكَالَةِ ۞ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
اور وکالت کا ۞ ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكَيْنِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ صاحب نے ہم تیسرے ہیں دو شریکوں کے
مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَإِذَا خَانَ خَرَجْتُ
جبتک کہ خیانہ نکرے ایک اُن دونو نکا اپنے صاحب کی پھر جب خیانہ کی نکلے تا ہوں میں
مِنْ بَيْنِهِمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ۞ وَعَنِ
اُنکے درمیانسے روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا حاکم نے ۞ اور
السَّائِبِ الْمَخْزُومِيِّ أَنَّهُ كَانَ شَرِيكَ النَّبِيِّ
سائب مخزومی سے روایت ہی کہ وہ تھا شریک نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْبَعْثَةِ فِي يَوْمِ الْفَتْحِ فَقَالَ مَرْحَبًا
صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلے مبعوث ہونے کے فتح کے دن سو فرمایا مرحبا

بِأَخِي وَشَرِيكِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَأَبُودَاوُدَ،
بھائی کو اور شریک کو ہمارے روایت کیا اُسکو احمد اور ابن ماجہ اور ابوداؤد نے

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اشْتَرَكْتُ
اور عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا شریک ہوا میں

أَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ فِيمَا نُصِيبُ يَوْمَ بَدْرٍ الْحَدِيثُ
اور عمار اور سعد اُسمیں جو پاویں ہم بدر کے دن آخر حدیث تک

وَتَمَامُهُ فَجَاءَ سَعْدٌ بِأَسِيرَيْنِ وَلَمْ أَجِيءْ أَنَا وَعَمَّارٌ
اور تمام اُس حدیث کا یہہ ہی پھر لایا سعد دو قیدی اور نہ لایا میں اور عمار

بِشَيْءٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَغَيْرُهُ * وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
کچھ روایت کیا اُسے نسائی اور اُسکے غیر نے * اور جابر ابن عبد

اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَأَتَيْتُ
اللہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا ارادہ کیا میں نے نکلنے کا خیبر کی طرف پھر آیا میں

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا أَتَيْتَ وَكِيلِي
نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے پاس سو فرمایا جب جاوے تو میرے وکیل کے پاس

بِخَيْبَرَ فَخُذْ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَسْقًا رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَ
خیبر میں تو لے اُس سے پندرہ وسق روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور

صَحَّحَهُ * وَعَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ
صحیح کہا اُسکو اُسنے * اور عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے کہ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ بِدِينَارٍ يَشْتَرِي لَهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا اُسے دینار لیکر کہ خریدے انکے لیے

أُضْحِيَّةً الْحَدِيثَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي أَثْنَاءِ حَدِيثٍ

قربانی آخر حدیث تک روایت کی بخاری نے درمیان متن حدیث کے

وَقَدْ تَقَدَّمَ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اور مقدم ہوا اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ

بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کو صدقہ تحصیلنے پر

الْحَدِيثَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

آخر حدیث تک متفق علیہ ہی اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ وَأَمَرَ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی تریسٹھ اور حکم فرمایا

عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنْ يَذْبَحَ الْبَاقِيَ الْحَدِيثَ رَوَاهُ

علی رضی اللہ عنہ کو کہ ذبح کرے باقی آخر حدیث تک روایت کیا اُسکو

مُسْلِمٌ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْعَسِيفِ

مسلم نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے قصہ میں عسیف کے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کو جا تو ای اُنیس اِس عورت پاس

هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا اَلْحَدِيْثُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پھر اگر قبول کرے تو سنگسار کر اُسے آخر حدیث تک متفق علیہ ہی

بَابُ الْاِقْرَارِ وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

باب اقرار کرنیکا • ابی ذر رضی اللہ عنہ سے ہے کہا فرمایا

لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ الْحَقَّ وَلَوْ كَانَ مُرًّا

مجھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بول ٹھیک بات اگرچہ ہو تلخ

صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ فِي حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ • بَابُ الْعَارِيَةِ

صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے بڑی حدیث میں • باب منگنی کا •

عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت ہی سمرہ ابن جندب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَدِ مَا اَخَذَتْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے ذمے ہی جو لیا اُسنے

حَتّٰى تُؤَدِّيَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

جبتک پھیر دے اُسکو روایہ کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلٰى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا کر امانت کو اُسکی طرف جسنے امین کیا تجھے اور مت

تَخُنْ مَنْ خَانَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

خیانت کر اُسکی جسنے خیانت کی تیری روایۃ کیا اُسکو ترمذی نے اور ابوداؤد نے

وَحَسَّنَهُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَاسْتَنْكَرَهُ أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ

اور حسن اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور منکر جانا اُسکو ابو حاتم رازی نے

وَعَنْ يَعْلَى ابْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ

اور یعلی ابن امیہ سے روایت ہی کہا فرمایا مجھے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَتْكَ رُسُلِي فَأَعْطِهِمْ ثَلَاثِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوین تیرے پاس رسول میرے تو دے اُنکو تیس

دِرْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَارِيَةً

زرہین کہا مین نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا منگنی

مَضْمُونَةً أَوْ عَارِيَةً مُؤَدَّاةً قَالَ بَلْ عَارِيَةٌ مُؤَدَّاةٌ رَوَاهُ

جو بحسنہ پھیرے یا منگنی جو ادا کی جاے فرمایا بلکہ عاریۃ اس شرط پر کہ ادا کی جایگی

أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ

روایۃ کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ

اور صفوان ابن امیہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاریت لین

مِنْهُ دُرُوعًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ أَغَصْبًا يَا مُحَمَّدُ قَالَ بَلْ

اُس سے زرہین حنین کے دن سو فرمایا کیا از بر دستی ای محمد فرمایا بلکہ

عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ رَوَاهُ أَبُودَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

پھیر دی جاوی وہی چیز روایت کیا اُسکو ابوداؤد نسائی نے اور صحیح

الْحَاكِمُ وَأَخْرَجَ لَهُ شَاهِدًا ... ابْنِ عَبَّاسٍ

اُسکو حاکم نے اور نکالا اُسکا شاہد ... ابن عباس سے

بَابُ الْغَصْبِ * عَنْ سَعِيدِ ... رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

* باب غصب کا • سعید ابن زید رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ

مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے لی ایک بالشت کسی کی

الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللهُ إِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ

زمین ظلم سے طوق بناویگا اسکے لئے اللہ اسی زمین کو قیامت کے دن سات

أَرَضِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ

زمین سے ۲۰ ش * متفق علیہ ہی • اور انس رضی اللہ عنہ سے مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اپنے بعضی بی بی پاس سو بھیجا

إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِمٍ لَهَا بِقَصْعَةٍ فِيهَا

مومنوں سے ایک نے اپنے خادم کے ساتھ ایک پیالا کہ اُسمیں تھا کھانا

طَعَامٌ فَكَسَرَتِ الْقَصْعَةَ فَضَمَّهَا وَجَعَلَ فِيهَا الطَّعَامَ وَقَالَ

پھر توڑا اُسنے وہ پیالا سو بدل دیا حضرت نے اُسکو اور کیا اُسمیں کھانا اور فرمایا

ش طوق ڈالیگا اُسکی گردن میں ساتوں زمینوں کا یعنی اسی مقدار کا ۱۲

كُلُوا وَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيحَةَ لِلرَّسُولِ وَحَبَسَ
کھاؤ اور بھیجا پیالا ثابت خادم کے ہاتھ اور رکھ چھوڑا

الْمَكْسُورَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَسَمَّى
ٹوٹا روایت کیا اسکو بخاری نے اور ترمذی نے نام رکھا

الضَّارِبَةَ عَائِشَةَ وَزَادَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مارنے والی کا عائشہ ٭ اور زیادہ کیا پھر کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

طَعَامٌ بِطَعَامٍ وَإِنَاءٌ بِإِنَاءٍ وَصَحَّحَهُ ٭ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ
کھانا بدلا کھانے کا اور باسن بدلا باسن کا ٭ اور رافع ابن

خَدِيجٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
خدیج رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ
وسلم نے جسنے کھیتی کی کسی قوم کی زمین میں بغیر اذن انکے پھر نہیں اسکے لئے

مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ
کھیتی سے کچھ اور بونیوالے کو مزدوری کے موافق روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے

إِلَّا النَّسَائِيَّ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَيُقَالُ إِنَّ الْبُخَارِيَّ
سواے نسائی کے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور کہا گیا کہ بخاری نے

ضَعَّفَهُ ٭ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
ضعیف کہا اسکو ٭ اور عروہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

[illegible] اور ترمذی [illegible] رافع بن خدیج [illegible]

قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

کہا ایک مرد نے پیغمبر خدا صلی ... کے اصحاب سے

اِنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ دو شخص جھگڑا لائے ... نبی ...

فِي اَرْضٍ غَرَسَ اَحَدُهُمَا فِيهَا ... وَالْاَرْضُ

زمین کے حق میں کہ تھا یا ایک نے اُن دو میں سے ... کا درخت اور زمین

لِلْآخَرِ فَقَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ بِالْاَرْضِ

تھی دوسرے کی پھر فیصلہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین اُسکے

لِصَاحِبِهَا وَاَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ يُخْرِجُ نَخْلَهُ وَقَالَ

مالک کی ہی اور حکم کیا کھجور کے درخت والے کو کہ نکالے اپنے درخت اور فرمایا

لَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ رَوَاهُ اَبُودَاؤُدَ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ

نہیں ہی ظالم کے جڑ لگانے کا حق روایہ کیا اُسکو ابوداؤد نے اور اسناد اُسکی حسن

وَآخِرُ عِنْدَ اَصْحَابِ السُّنَنِ مِنْ رِوَايَةِ عُرْوَةَ عَنْ

اور دوسرا اُسکا نزدیک اصحاب سنن کے ... روایۃ سے عروہ کی کہ

سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَاخْتُلِفَ فِي وَصْلِهِ وَاِرْسَالِهِ وَفِي

سعید ابن زید سے ہی اور اختلاف کیا گیا موصول اور مرسل ہونے میں اُسکے اور

تَعْيِينِ صَحَابِيِّهِ ۞ وَعَنْ اَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

تعیین میں صحابی کے ۞ اور ابی بکرہ رضی عنہ سے ہی کہ پیغمبر خدا

یعنی ... سنن ابی داؤد و سنن ابن ماجہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَةِ يَوْمِ النَّحْرِ بِمِنًى اِنَّ
صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا خطبے میں قربانی کے دن کے منا میں کہ
دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ
خون تمھارا اور مال تمھارا (آپس میں) تم پر حرام ہی جیسے حرمت اِس دن کی
هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
تمھارے اِس شہر میں تمھارے اِس مہینے میں تمھارے متفق علیہ ہی

بَابُ الشُّفْعَةِ * عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ
باب شفعہ کا * روایت ہی جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ
عنہ سے کہا فیصلہ کیا رسول اللہ نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام شفعہ کا
فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ وَصُرِفَتِ
ہر چیز میں جو تقسیم نہیں ہوئی ہی سو جب بندھ گئیں حدیں اور جدی ہو گئیں
الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِي
راہیں تو شفعہ نہیں متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی اور
رِوَايَةِ مُسْلِمٍ اَلشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي اَرْضٍ اَوْ رَبْعَةٍ
مسلم کی روایۃ میں شفعہ ہر مشترک چیز میں ہی زمین میں یا گھر میں
اَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ اَنْ يَبِيعَ حَتّٰى يَعْرِضَ عَلٰى شَرِيْكِهِ
یا باغ میں نہیں لایق ہی کہ بیچے وہ جبتک جز نہ دے اپنے شریک کو

وَفِي رِوَايَةِ الطَّحَاوِي قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
اور طحاوی کی روایت میں ہی فیصلہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ ۔ وَعَنْ أَبِي
شفعہ کا ہر چیز میں اور راوی اسکے ثقہ ہیں اور ابی
رَافِعٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ
رافع رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اَلْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَتِهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيهِ
وسلم نے ہمسائے والا زیادہ حق رکھتا ہے اپنے شفعے کا نکالا اسکو بخاری نے اور
قِصَّةٌ ۔ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
اسمیں قصہ ہی ۔ اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے ہی کہا
قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسائے والا گھر کا زیادہ حق رکھتا ہی
رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهُ عِلَّةٌ ۔ وَعَنْ
روایت کیا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور اسکو علۃ ہی ۔ اور
جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ
جابر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
وَسَلَّمَ اَلْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ يُنْتَظَرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا
ہمسائے والا زیادہ حق دار ہی اپنے ہمسائے کے شفعے کا انتظار کیا جایگا شفعے کے

اور اگر

اذا كان طريقهما واحدًا رواه احمد والاربعة
پہنچے میں اگر ہووے غایب جب ہو راہ دونوں گھر کی ایک روایہ کیا اُسکو احمد اور چاروں
ورجاله ثقات • وعن ابن عمر رضي الله عنهما
نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں • اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الشفعة كحل العقال
نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا شفعہ جیسا کھلنا رسّی کا ہی • ش
رواه ابن ماجة والبزار وزاد ولا شفعة لغائب
روایہ کیا اُسکو ابن ماجہ اور بزار نے اور زیادہ کیا اور شفعہ نہیں ہی واسطے غائب کے
واسناده ضعيف • باب القراض • عن صهيب
اور اسناد اُسکی ضعیف ہی • باب بیان میں شرکت مضاربہ کے • صہیب
رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاث
رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیز ہیں
فيهن البركة البيع الى اجل والمقارضة وخلط
کہ اُنمیں برکت ہی بیچنا ایک مدت پر اور شراکت اور ملانا
البر بالشعير للبيت لا للبيع رواه ابن ماجة باسناد
گیہوں کا جو کے ساتھ گھر کے لیئے نہ بیچنے کو روایہ کیا اُسکو ابن ماجہ نے ساتھ اسناد
ضعيف • وعن حكيم بن حزام رضي الله عنه
ضعیف کے • اور حکیم ابن حزام رضی اللہ عنہ سے ہی

ش • یعنے ادنا انکار سے شفیع کے شفع جاتا رہتا ہی جیسے جلد رسّی کی گرہ کھلتی ہی

أَنَّهُ كَانَ يَشْتَرِطُ عَلَى الرَّجُلِ إِذَا أَعْطَاهُ مَالاً مُقَارَضَةً

کہ وہ شرط کرتے تھے آدمی سے جب دیتے اُسے مال شراکت کی رو سے

أَنْ لَا تَجْعَلَ مَالِي فِي كَبِدٍ رَطْبَةٍ وَلَا تَحْمِلَهُ فِي

کہ نہ کر مال کو میرے بھیگے ماپ میں اور نہ اُٹھا اُسے

بَحْرٍ وَلَا تَنْزِلَ بِهِ فِي بَطْنِ مَسِيلٍ فَإِنْ فَعَلْتَ شَيْئًا

دریا میں اور نہ اُتار اُسے سر زمین میں پھر اگر کیا تو نے کچھ

مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ ضَمِنْتَ مَالِي رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

اُسمیں سے تو البتہ تاوان دیگا تو میرے مال کا روایت کیا اُسکو دارقطنی نے

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَقَالَ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّأِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ

اور راوی اُسکے معتبر ہیں اور کہا مالک نے موطا میں علاء بن

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ

عبد الرحمن بن یعقوب سے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُنکے کہ

عَمِلَ فِي مَالٍ لِعُثْمَانَ عَلَى أَنَّ الرِّبْحَ بَيْنَهُمَا وَهُوَ

اُسنے معاملہ کیا مال میں عثمانکے اِس شرط پر کہ نفع دونو کے درمیان میں ہی

مَوْقُوفٌ صَحِيحٌ * بَابُ الْمُسَاقَاةِ وَالْإِجَارَةِ * عَنِ

اور وہ موقوف صحیح ہی * باب مساقات اور اجارے کا * ش *

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ش • مساقات کہتے ہیں اُسکو کہ ایک شخص درخت اپنے دوسرے کو دے اس شرط سے کہ جو پھل میں ہو وہ آپس میں بانٹ لیں

202

عَامَلَ اَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ اَوْ زَرْعٍ
معاملہ کیا خیبر والوں کے ساتھ آدھے کا جو پیدا ہو اس سے میوہ یا کھیتی
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا فَسَأَلُوا اَنْ يُقِرَّهُمْ بِهَا
متفق علیہ ہی اور ان دونوں کی روایت میں پھر درخواست کیا انھوں نے کہ برقرار رکھے انکو
عَلَى اَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ
خیبر میں اس شرط پر کہ کارگذاری کریں آبادی میں اسکی اور انکو آدھا میوہ ملا کرے
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلَى ذٰلِكَ
سو فرمایا انکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بحال رکھینگے ہم تمکو اسمیں اوپر
مَا شِئْنَا فَقَرُّوا بِهَا حَتَّى اَجْلَاهُمْ عُمَرُ
جبتک ہم چاہیں پھر برقرار رہے وے اسمیں یہانتک کہ جلاوطن کیا انکو عمر نے
لِمُسْلِمٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ اِلَى يَهُودِ
اور مسلم کی عبارت ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا خیبر کے یہود کو
خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَاَرْضَهَا عَلَى اَنْ يَعْتَمِلُوهَا مِنْ
کھجور کے درخت خیبر کے اور زمین اسکی اس بات پر کہ آباد کریں اسکو
اَمْوَالِهِمْ وَلَهُمْ شَطْرُ ثَمَرِهَا * وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ
اپنے مال سے اور آدھا میوہ اسکا انکا * اور حنظلہ ابن قیس سے
قَالَ سَاَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ
کہا پوچھا میں نے رافع ابن خدیج رضی اللہ عنہ سے

كِرَاءِ الْاَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَقَالَ لَابَاسَ بِهِ

کرایہ دینے سے زمین کے سونے اور روپے سے سو کہا کچھ مضایقہ نہین اسمین

اِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُوْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

بس لوگ اجارا کرتے تھے عہد میں پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَاَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پانی کے رو اور نالون کے سر سے کو

وَاَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ فَيَهْلِكُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَسْلَمُ

اور جگہون کو کھیتی کی سو کبھی ہلاک ہوتا یہہ اور سلامت رہتا یہہ اور کبھی

هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا وَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ اِلَّا هٰذَا

سلامت رہتا یہہ اور ہلاک ہوتا یہہ * ش ١ اور نہ تھا لوگونکے واسطے کرایہ مگر یہہ

فَلِذٰلِكَ زَجَرَ عَنْهُ فَاَمَّا شَيْءٌ مَعْلُوْمٌ مَضْمُوْنٌ فَلَا بَاسَ

سو اسی واسطے زجر کیا اُسسے لیکن جو چیز کہ معلوم محفوظ ہو * ش ٢ سو نہیں مضایقہ ہی

بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْهِ بَيَانٌ لِمَا اُجْمِلَ فِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ

اُسمین روایہ کیا اُسکو مسلم نے اور اسمین بیان ہی اُسکا جو مجمل ہی بخاری اور مسلم میں

مِنْ اِطْلَاقِ نَهْيٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَاَمْرٍ بِالْمُوَاجَرَةِ

٣ * ش مطلق منع کرنے سے مزارعہ کے اور مطلق حکم کرنے سے

عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ * وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ

مواجرہ کے کرایہ سے زمین کے * اور ثابت ابن ضحاک رضی

ش ١ یعنی نہر سے بیان ہوا جو کچھ زمین اور کنارے نہر و نالے وغیرہ سے جانا اور دوسری زمین پکتی اور جب ش ٢ یعنی

اللهِ عَنهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ نَهى عَنِ

اللہ عنہ سے مروی ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے منع فرمایا

الْمُزَارَعَةِ وَاَمَرَ بِالْمُؤَاجَرَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَيْضًا ٭ وَعَنِ

مزارعہ سے اور حکم فرمایا اجارے کا روایت کیا اُسکو مسلم نے بھی ٭ اور

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا سینگی لگائی رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَاَعْطَى الَّذِي حَجَمَهُ اَجْرَهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور دی سینگی لگانے والے کو مزدوری اُسکی

وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ٭ وَعَنْ رَافِعِ

اور اگر ہوتی مزدوری حرام نہ دیتے اُسکو روایت کیا اُسکو بخاری نے ٭ اور رافع

بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ابن خدیج رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام کمائی سینگی والے کی بُری ہے روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ غالب مرتبہ والے نے تین شخص ہیں کہ میں دشمن ہوں اُنکا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطٰى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ
قیامت کے دن ایک وہ جسنے مجھے درمیان دیکر عہد توڑا اور دوسرا جسنے آزاد کو بیچ کر
حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ
اسکی قیمت کھائی اور تیسرا وہ جسنے کام میں لگایا مزدور کو اور پورا لیا اُس سے کام
وَلَمْ يُعْطِهٖ أَجْرَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
اور نہ دی اُسکو اسکی مزدوری روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور ابن عباس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہما سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللّٰهِ أَخْرَجَهُ
کہ زیادہ لایق اُس چیز کی جسپر تم نے مزدوری لی اللہ کی کتاب ہی نکالا
الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ
اُسکو بخاری نے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا الْأَجِيْرَ أَجْرَهٗ قَبْلَ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مزدور کو مزدوری پہلے اُسکے
أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهٗ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَفِي الْبَابِ عَنْ
کہ خشک ہو پسینا اُسکا روایت کیا اُسکو ابن ماجہ نے اور اسی باب میں
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ أَبِي يَعْلٰى وَالْبَيْهَقِيِّ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نزدیک ابی یعلی اور بیہقی کے

وَجَابِرٍ عِنْدَ الطَّبَرَانِيِّ وَكُلُّهَا ضِعَافٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ نِ

اور جابر سے نزدیک طبرانی کے اور سب ضعیف ہیں * اور ابی سعید

الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنِ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَلْيُتِمَّ لَهُ أُجْرَتَهُ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

جسنے مزدور کیا مزدور تو چاہیے کہ پوری دے مزدوری اسکی روایۃ کیا اسکو عبد الرزاق نے

وَفِيهِ انْقِطَاعٌ وَوَصَلَهُ الْبَيْهَقِيُّ مِنْ طَرِيقِ أَبِي حَنِيفَةَ

اور اسمیں انقطاع ہی اور وصل کیا اسکو بیہقی نے طریق سے ابی حنیفہ کے

بَابُ إِحْيَاءِ الْمَوَاتِ * عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ

باب آباد کرنے کا ویران زمین کے * روایت کی عروہ نے عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ

عنہا سے مروی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آباد کرے کسی زمین کو

لِأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا قَالَ عُرْوَةُ وَقَضَى بِهِ عُمَرُ

کہ نہو کسی کی سو وہ زیادہ حقدار ہی اسکا کہا عروہ نے اور یہی فیصلہ کیا عمر نے

فِي خِلَافَتِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ

اپنی خلافت میں روایت کیا اسکو بخاری نے * اور سعید ابن زید

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَى أَرْضًا

سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے جلایا زمین

مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ

مردہ کو سو وہ اُسکی ہی روایت کیا اُسکو تینوں نے اور حسن کہا اُسکو ترمذی نے

وَقَالَ رُوِيَ مُرْسَلاً وَهُوَ كَمَا قَالَ وَاخْتُلِفَ فِي صَحَابِيِّهِ

اور کہا روایہ کی گئی یہہ حدیث مرسل اور وہ مرسل ہی جیسا کہا ترمذی نے اور اختلاف

فَقِيلَ جَابِرٌ وَقِيلَ عَائِشَةُ وَقِيلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ

کیا گیا اُسکے صحابی معین کہا بعضون نے عایشہ اور کہا بعضون نے عبد اللہ ابن عمر

وَالرَّاجِحُ الْأَوَّلُ ۔ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ

اور راجح پہلا ہی ۔ اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ

عنہما سے مروی صعب ابن جثامہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی اُسکو

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں چراگاہ مگر واسطے اللہ کے اور اُسکے رسول کے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

روایت کیا اُسکو بخاری نے ۔ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ رَوَاهُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ضرر ایذا اور نہ ایذا دینی آپسمین روایہ

أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ

کیا اُسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور اُسکی روایت حدیث سے ابی سعید کی

مِثْلُهُ وَهُوَ فِي الْمُوَطَّا مُرْسَلٌ ۔ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ
مثل اُسکے اور وہ موطا میں ہی مرسل * اور سمرہ ابن جندب
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے
اَحَاطَ حَائِطًا عَلَى اَرْضٍ فَهِيَ لَهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ
گھیرا دیوار زمین پر سو وہ اُسکی ہی روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُوْدِ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ
اور صحیح کہا اُسکو ابن جارود نے * اور عبد اللہ ابن مغفل
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ
رضی اللہ عنہ سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے
حَفَرَ بِئْرًا فَلَهُ اَرْبَعُوْنَ ذِرَاعًا عَطَنًا لِمَاشِيَتِهِ رَوَاهُ ابْنُ
کھودا کنواں تو اُسکا ہی چالیس ہاتھ پانی پینے اور رسونے کو اُسکے جانوروں کے روایہ کیا اُسکو
مَاجَةَ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ * وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ
ابن ماجہ نے سند ضعیف سے * اور علقمہ ابن وائل رضی اللہ عنہ سے
عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَهُ اَرْضًا
نقل کی اُسنے اپنے باپسے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے الگ کر دی وایل کو زمین
بِحَضْرَمَوْتَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ
حضرموت میں روایت کیا اُسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن

حِبّانَ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حبان نے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَقْطَعَ الزُّبَيْرَ حُضْرَ فَرَسِهِ فَاَجْرَى الْفَرَسَ

وسلم نے دیا زبیر کو زمین جہاں تک دوڑے گھوڑا اُسکا پھر دوڑایا گھوڑے کو

حَتّٰى قَامَ ثُمَّ رَمٰى سَوْطَهُ فَقَالَ اَعْطُوْهُ حَيْثُ بَلَغَ

یہاں تک کہ کھڑا ہوا پھر پھینکا کوڑا اپنا سو فرمایا دو اُسکو جہاں تک پہنچا

سَوْطُهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَفِيْهِ ضُعْفٌ * وَعَنْ رَجُلٍ مِنَ

کوڑا اُسکا روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اور اسمیں ضعف ہے * اور ایک مرد سے

الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ

جو صحابہ میں سے تھا رضی اللہ عنہ کہا غزا کیا میں نے ساتھ نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ النَّاسُ شُرَكَاءُ فِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سو سُنا میں نے فرماتے تھے آدمی شریک ہیں

ثَلَاثٍ فِي الْكَلَاءِ وَالْمَاءِ وَالنَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

تین چیز میں گھاس اور پانی اور آگ میں روایت کیا اُسکو احمد اور

اَبُوْدَاؤُدَ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ. بَابُ الْوَقْفِ * عَنْ اَبِيْ

ابو داؤد نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں * باب وقف کا * ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُن پر اور سلام

قَالَ اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ اِنْقَطَعَ عَمَلُهُ عَنْهُ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ
فرمایا جب مر گیا آدمی تمام ہوا کام اسکا اس سے مگر تین سے
اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ
مگر خیرات جاری سے یا جس علم سے نفع پہنچے یا اولاد صالح سے
يَدْعُوْلَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ
کہ دعا کرے اسکے لیے روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور ابن عمر رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ اَصَابَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ
عنہما سے کہا پایا عمر رضی اللہ عنہ نے زمین خیبر میں
فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاْمِرُهٗ فِيْهَا فَقَالَ
سو آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ اجازت طلب کرے اُنسے سو کہا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا
یا رسول اللہ میں نے پائی زمین خیبر میں کہ نہیں پایا میں نے کوئی
قَطُّ هُوَ اَنْفَسُ عِنْدِيْ مِنْهُ قَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ
مال ہرگز کہ وہ اچھا ہو میرے پاس اس سے فرمایا اگر تو چاہے تو روک رکھ
اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ رَضِيَ
اصل کو اُسکے اور صدقہ دیگا اُسکے حاصل سے کہا راوی نے پھر وقف کیا اسکو عمر رضی
اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ لَا يُبَاعُ اَصْلُهَا وَلَا يُوْرَثُ وَلَا يُوْهَبُ
اللہ عنہ نے اس شرط پر کہ نہ بیچی جاوے اصل اُسکی اور نہ ارث میں آوے اور نہ بخشی جاوے

فتصدق بها في الفقراء وفي القربى وفي الرقاب وفي

پھر وقف کیا اسکو فقرا کے حق میں اور قرابت والوں کے اور گردن چھڑانے میں

سبيل الله وابن السبيل والضيف لا جناح على من

اور جہاد میں اور مسافر اور مہمان کے حق میں نہیں گناہ ہی اسپر جو

وليها ان ياكل منها بالمعروف ويطعم صديقا

متولی ہو اسکا کہ کھاوے اسمیں سے موافق دستور کے اور کھلاوے دوست کو

غير متمول مالا متفق عليه واللفظ لمسلم وفي رواية

سوا اسے مالدار کے متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور ایک روایت میں

للبخاري تصدق باصلها لا يباع ولا يوهب

بخاری کے وقف کیا اصل کو اسکے اس شرط پر کہ نہ بیچا جاوے اور نہ بخشا جاوے

ولكن ينفق ثمره * وعن ابي هريرة رضي الله عنه

اور لیکن خیرات کیا جاوے میوہ اسکا * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم عمر على الصدقة

کہا بھیجا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اونپر اور سلام عمر کو صدقہ تحصیلنے پر

الحديث وفيه واما خالد فقد احتبس ادراعه

آخر حدیث تک اور اسمیں اور لیکن خالد نے وقف کیں زرہیں اپنی

واعتاده في سبيل الله متفق عليه * باب الهبة

اور اسباب اپنے اللہ کی راہ میں متفق علیہ ہی * باب بخش دینے کا

وَالْعُمْرىٰ وَالرُّقْبىٰ وعن النعمن بن بشير رضي

اور عمر بھر کے واسطے دینے کا * اور رقبے کا * نعمان ابن بشیر رضی

الله عنه ان اباه اتى به رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ عنہ سے کہ باپ انکا لایا انکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فقال اني نحلت ابني هذا غلاما كان لي فقال

سو بولا میں نے دیا اپنے لڑکے کو یہہ ایک غلام جو تھا میرے پاس سو فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اكل ولدك نحلته مثل

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سب لڑکوں کو اپنے دیا تو نے اسطرح

هذا فقال لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فارجعه

بولا نہیں پھر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تو پھیر لے اسے

وفي لفظ فانطلق ابي الى النبي صلى الله عليه وسلم

اور ایک عبارت میں یوں ہی پھر گیا باپ میرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف

ليشهده على صدقتي فقال افعلت هذا بولدك كلهم

کہ شاہد رکھے انکو دینے پر میرے سو فرمایا کیا کیا تو نے یہہ اپنے سب لڑکوں کے ساتھ

قال لا قال اتقوا الله واعدلوا بين اولادكم فرجع

بولا نہیں فرمایا ڈرو اللہ سے اور برابری کرو سب اولاد میں اپنی پھر پھر گیا

ابي فرد تلك الصدقة متفق عليه وفي رواية

باپ میرا پھر پھیر لیا اس دیئے کو متفق علیہ ہے اور ایک روایہ میں

لِمُسْلِمٍ قَالَ فَاَشْهِدْ عَلٰى هٰذَا غَيْرِيْ ثُمَّ قَالَ اَيَسُرُّكَ

مسلم کی پھر شاہد رکھہ اُسپر غیر کو میرے پھر فرمایا تجھے پسند ہی

اَنْ يَكُوْنُوْا لَكَ فِى الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلٰى قَالَ فَلَا اِذًا

کہ ووے تیرے ساتھہ نیکی برابر کریں بولا کیوں نہیں فرمایا تو نہ کر اب ایسا ❋

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَقِيْءُ ثُمَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیر لینے والا دی ہوئی چیز کو اپنی جیسے کتا کہ قی کرتا ہی پھر

يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ

پھر آتا ہی اپنی قی کیطرف اور ایک روایت میں بخاری کی

لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الَّذِيْ يَعُوْدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ

ہم لوگو نکو نہیں لایق ہی مثال بری جو پھیر لے دی ہوئی چیز کو اپنی جیسے کتا

يَقِيْءُ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيْ قَيْئِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❋ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

کہ قی کرتا ہی پھر جھکتا ہی قی میں اپنی متفق علیہ ہی ❋ اور ابن عمر

وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کی انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ

وسلم سے فرمایا نہیں حلال ہی مرد مسلمانکو کہ دیوے چیز

ازقاعدہ دینا گھر بار میں شاید کہ اگر بیٹے پیدا ہوا تو بہ ... ہی اور اگر وہ بیٹا ہو تو بھرا کچھ اور دونوں اعطاء کم ہی

ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ
پھر پھرے وہ اُسمیں مگر باپ اُس چیز میں کہ دی اُسنے اپنے بیٹے کو روایت کیا اُسکو احمد

وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ
اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے ●

● وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ
اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے کہا کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبول فرماتے تھے ہدیے کو اور بدلا دیتے اُسپر

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ● وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
روایت کیا اُسکو بخاری نے ● اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

قَالَ وَهَبَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً
کہا دیا ایک شخص نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک اونٹنی

فَأَثَابَهُ عَلَيْهَا فَقَالَ رَضِيتَ قَالَ لَا فَزَادَهُ فَقَالَ
سو بدلا دیا اُسکا پھر فرمایا تو راضی ہوا بولا نہیں پھر زیادہ دیا پھر فرمایا

رَضِيتَ قَالَ لَا فَزَادَهُ فَقَالَ رَضِيتَ فَقَالَ نَعَمْ رَوَاهُ
تو راضی ہوا بولا نہیں پھر زیادہ دیا پھر فرمایا تو راضی ہوا بولا ہاں روایت کیا اُسکو

أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ● وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
احمد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے ● اور جابر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُمْرىٰ لِمَنْ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اُسکا جسکو

وُهِبَتْ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ اَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ

بخشا گیا متفق علیہ ہی اور روایت مسلم کی رو سے رکھو اپنے پاس اپنے مال

وَلَا تُفْسِدُوهَا فَاِنَّهُ مَنْ اَعْمَرَ عُمْرىٰ فَهِيَ لِلَّذِي

اور نہ تباہ کرو اُسکو سو بیشک جسنے کیا عمری سو وہ اُسکا ہی جسکو دیا

اُعْمِرَهَا حَيًّا وَمَيِّتًا وَلِعَقِبِهِ وَفِي لَفْظٍ اِنَّمَا الْعُمْرىٰ الَّتِي

جیتے اور موے اور اُسکے وارث کو اور ایک لفظ میں یوں ہی کہ بس عمری وہ جسکا

اَجَازَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ

اجازت دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ ہی کہ کہے یہہ تیرے لئے ہی

وَلِعَقِبِكَ فَاَمَّا اِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَاِنَّهَا

اور تیری اولاد کے لئے سو جب کہا یہہ تیرے لئے ہی جبتک تو جئے سو وہ

تَرْجِعُ اِلىٰ صَاحِبِهَا وَلِاَبِي دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيِّ لَا تُرْقِبُوا

پھر جا گا اپنے مالک پاس اور روایت ابی داؤد اور نسائی کی نہ رقبی کرو

وَلَا تُعْمِرُوا فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا اَوْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ

اور نہ عمری کرو سو جسکو رقبی دیا کچھ یا عمری دیا سو وہ اُسکے وارث کا ہی

وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَمَلْتُ عَلىٰ فَرَسٍ

اور عمر رضی اللہ عنہ سے کہا سوار کیا میں گھوڑے پر

فِي سَبِيلِ اللهِ فَاضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ بَايِعُهُ
جہاد میں سو بلے مرمت چھوڑ دیا تھا مالک نے اُسکے پھر گمان کیا میں نے وہ بیچیگا
بِرُخْصٍ فَسَاَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
اُسکو ارزان پھر پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا
لَا تَبْتَعْهُ وَاِنْ اَعْطَاكَ بِدِرْهَمٍ اَلْحَدِيْثَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
مت خرید اُسکو اگرچہ دیوے تجھے ایک درہم کو آخر حدیث تک متفق علیہ ہی

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَوْا تَحَابُّوْا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْاَدَبِ
فرمایا ہدیہ بھیجو کہ محبت زیادہ ہو آپس میں روایت کیا اُسکو بخاری نے ادب
الْمُفْرَدِ وَاَبُو يَعْلَى بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ
مفرد میں اور ابو یعلی نے اسناد حسن سے * اور انس رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَادَوْا
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدیہ بھیجو آپس میں
فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تَسُلُّ السَّخِيمَةَ. رَوَاهُ الْبَزَّارُ بِاِسْنَادٍ
کہ بیشک ہدیہ دور کرتا ہی کینہ روایت کیا اُسکو بزار نے سند
ضَعِيفٍ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
ضعیف سے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای مسلمان عورتو نہ تھوڑا سمجھے
جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ
ہدیہ ہمسایہ والی ہمسایہ والی کے لئیے اگرچہ کھری ہو بکری کی متفق علیہ ہی *اور
عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا
مَنْ وَهَبَ هِبَةً فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ يُثَبْ عَلَيْهَا رَوَاهُ
جسنے کیا ہبہ وہ سزاوار ہی پھیر پانے کا جب تک بدلا پایا اُسپر روایت
الْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ وَالْمَحْفُوظُ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عُمَرَ
کیا اُسکو حاکم نے اور صحیح کہا اُسکو اور محفوظ روایت سے ابن عمر کی
عَنْ عُمَرَ قَوْلُهُ * بَابُ اللُّقَطَةِ * عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ
عمر سے قول عمر کا ہی * باب پڑا ہوا مال پانے کا * روایت ہی انس رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ
عنہ سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھجور پر راہ میں سو فرمایا
لَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا
اگر نہ ڈرتا میں اِس سے کہ ہو صدقے کی تو کھا لیتا میں اُسے
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
متفق علیہ ہی * اور زید ابن خالد رضی اللہ عنہ سے

قال النبي

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ
کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پوچھا اُسنے اُنسے
عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا
حکم لقطے کا سو فرمایا پہچان رکھ تو اُسکے اور باندھنے کی ڈوری کو اُسکی پھر پہچنوا اُسے
سَنَةً فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَاِلَّا فَشَأْنَكَ بِهَا قَالَ
ایک برس پھر اگر آوے مالک اُسکا تو بہتر اور نہیں تو تیرا اختیار ہی اُسمیں کہا
فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيْكَ اَوْ لِلذِّئْبِ
بکری گم ہوئی ملے تو اُسکا کیا حکم فرمایا وہ تیری ہی یا تیرے بھائی کی یا بھیڑیے کی
قَالَ فَضَالَّةُ الْاِبِلِ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا
کہا پھر اونٹ گم ہوا ملے تو کیا حکم فرمایا تجکو کیا علاقہ اُسے اور اُسکو تجھسے اُسکے ساتھ
سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى
مشک اُسکی ہی اور پانوں اُسکے کہ آوے پانی پر اور کھاوے درخت یہانتک
يَلْقَاهَا رَبُّهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ
کہ پاوے اُسکو خاوند اُسکا متفق علیہ ہی ٭ اور اُسی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰوٰى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ
رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام جو نگاہ دے گم ہوے جانور کو تو وہ گمراہ ہی جبتک
يُعَرِّفْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ رَضِيَ
نہ پہچنواوے اُسکو روایت کیا اُسکو مسلم نے ٭ اور عیاض ابن حمار رضی

الله عنه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

الله عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت الله کی اونپر اور سلام جو پاوے

وجد لقطة فليشهد ذوى عدل وليحفظ عفاصها

لقطہ تو دکھلاوے دو معتبروں کو اور حفاظت سے رکھے کیسے کو اوسکے

ووكاءها ثم لا يكتم ولا يغيب فان جاء ربها فهو

اور ڈوری کو اوسکی پھر نہ چھپاوے اور نہ غایب ہووے پھر اگر آوے مالک اوسکا تو وہ

احق بها والا فهو مال الله يؤتيه من يشاء رواه

لائق ہی اوسکا اور اگر نہیں تو مال الله کا ہی دیتا ہی جسکو چاہے روایہ کیا

احمد والاربعة الا الترمذي وصححه ابن خزيمة

اسکو احمد نے اور چاروں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ

وابن الجارود وابن حبان * وعن عبد الرحمن

اور ابن جارود اور ابن حبان نے * اور عبد الرحمن

بن عثمان التيمي رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه

ابن عثمان التیمی رضی الله عنہ سے بیشک نبی صلی الله علیہ

وسلم نهى عن لقطة الحاج رواه مسلم * وعن

وسلم نے منع فرمایا لقطے سے حاجی کے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور

المقدام بن معدي كرب رضي الله عنه قال

مقدام ابن معدی کرب رضی الله عنہ سے کہا

قال رسول

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا یَحِلُّ ذُوْ نَابٍ مِّنَ

فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام سُنتا ہی حلال نہین دانت والا

السِّبَاعِ وَلَا الْحِمَارُ الْاَھْلِیُّ وَلَا اللُّقَطَۃُ مِنْ مَالِ مُعَاھِدٍ

درندہ اور نہ گدھا بستی کا اور افتادہ مال سے اُس کافر کے جسسے عہد ہی

اِلَّا اَنْ یَّسْتَغْنِیَ عَنْھَا رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ * بَابُ الْفَرَایِضِ *

مگر جس چیز کی حاجت نہ رکھتا ہو مالک روایہ کیا اُسکو ابو داود نے * باب فرایض کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْحِقُوا الْفَرَایِضَ بِاَھْلِھَا فَمَا بَقِیَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچاؤ حصہ ٹھہرایا اللہ کا حقداروں کو اُسکے پھر جو باقی رہے

فَھُوَ لِاَوْلٰی رَجُلٍ ذَکَرٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ * وَعَنْ اُسَامَۃَ

تو وہ میت کے قریب کا ہی جو مرد ہو * ش ۳ * متفق علیہ ہی * اور

بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

اسامہ ابن زید رضی اللہ عنہ سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا یَرِثُ الْمُسْلِمُ الْکَافِرَ وَلَا یَرِثُ الْکَافِرُ الْمُسْلِمَ

نہیں وارث ہوتا مسلمان کافر کا اور نہ وارث ہوتا کافر مسلمان کا

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ * وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ

متفق علیہ ہی * اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرایض میں

[illegible]

بِنْتٍ وَبِنْتَ ابْنٍ وَاُخْتٍ فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

بیٹی اور پوتی اور بہن کے سو فیصلہ کیا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لِلْابْنَةِ النِّصْفَ وَلِابْنَتِ الْابْنِ السُّدُسَ

وسلم نے بیٹی کے واسطے نصف حصہ اور پوتی کو چھٹا حصہ ہی

تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُخْتِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پورا کرنے کو دو تہائی اور جو باقی رہا سو بہن کو روایت کیا اُسکو بخاری نے •

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

اور عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وارث ہوتے ایک دوسرے کے دو دین والے •

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَاَخْرَجَهُ

روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے مگر ترمذی نے نکالا اُسکو

الْحَاكِمُ بِلَفْظِ اُسَامَةَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ حَدِيثَ

حاکم نے اسامہ کی روایت سے اور روایت کیا نسائی نے حدیث

اُسَامَةَ بِهٰذَا اللَّفْظِ • وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ

اسامہ کو اسی لفظ سے • اور عمران ابن حصین رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور

فَقَالَ

فَقَالَ إِنَّ ابْنَ ابْنِي مَاتَ فَمَالِي مِنْ مِيرَاثِهِ فَقَالَ

کہا کہ پوتا میرا مر گیا سو کیا پہنچتا ہی مجھے میراث سے اُسکے فرمایا

لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ لَكَ سُدُسٌ

تجکو چھٹا حصہ سو جب مڑ چلا بُلایا اُسکو تب فرمایا تو چھٹا حصہ اور ہے

آخَرُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ

پھر جب مڑ چلا بُلایا اُسکو پھر فرمایا کہ چھٹا دوسرا خورش کو تیری ہی

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ

روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے اور وہ

مِنْ رِوَايَةِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عِمْرَانَ وَقِيلَ

روایت ہی حسن بصری سے نقل کی اُسنے عمران سے اور کہا گیا

إِنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ ٭ وَعَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

کہ اُسنے نہیں سنا اُسے ٭ اور ابن بریدہ سے اُسنے اپنے باپ سے بیشک

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَدَّةِ السُّدُسَ إِذَا

نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے ٹھہرایا واسطے دادی کے چھٹا حصہ جب نہو

لَمْ يَكُنْ دُونَهَا أُمٌّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

آگے اُسکے ما روایت کیا اُسکو ابو داود اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُودِ وَقَوَّاهُ ابْنُ عَدِيٍّ ٭ وَعَنْ

ابن خزیمہ اور ابن جارود نے اور قوت دی اُسکو ابن عدی نے ٭ اور

الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

مقدام ابن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَالُ وَارِثُ مَنْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماموں وارث ہی جسکا

لَا وَارِثَ لَهُ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ سِوَى التِّرْمِذِيِّ

کوئی وارث نہین ف ش ۲ نکالا اُسکو احمد اور چارون نے سواے ترمذی کے

وَحَسَّنَهُ زُرْعَةُ الرَّازِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ حِبَّانَ

اور حسن کہا اُسکو زرعة الرازی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم اور ابن حبان نے

وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَتَبَ مَعِي عُمَرُ

اور ابی امامہ ابن سہل سے ہی کہا لکھا میرے ساتھ عمر نے

اِلَى اَبِي عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابی عبیدہ رضی اللہ عنہ کو کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ

وسلم نے فرمایا اللہ اور رسول اُسکا والی ہی جسکا کوئی والی نہین ف ش ۲ اور ماموں

وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ سِوَى

وارث ہی جسکا کوئی وارث نہین روایت کیا اُسکو احمد اور چارون نے سواے

اَبِي دَاؤُدَ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

ابی داؤد کے اور حسن کہا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

ف ش ۲ یعنی فرائض اور عصبہ کے سوا قرابت والے کو ذوی الارحام کہتے ہیں

ف ش ۲ یعنی جسکا کوئی فرائض اور عصبہ ہو ذوی الارحام میں سے

دیکھا

وعن جابر رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم
اور جابر رضی الله عنه سے نقل کی اُسنے نبی صلی الله علیه وسلم سے
قال اذا استهل المولود ورث رواه ابوداؤد وصححه
فرمایا جب رویا لڑکا وارث پاویگا روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو
ابن حبان * وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن
ابن حبان نے * اور عمرو ابن شعیب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے
جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس للقاتل
اُسنے دادا سے اُسکے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت الله کی اُنپر اور سلام نہیں قاتل کو
من الميراث شيء رواه النسائي والدارقطني
میراث کچھ ۳۰ ش ۰ روایت کیا اُسکو نسائی اور دارقطنی نے
وقواه ابن عبد البر واعله النسائي والصواب
قوت دی اُسکو ابن عبد البر نے اور معلول کیا اُسکو نسائی نے اور صواب
وقفه على عمرو * وعن عمر بن الخطاب رضي الله
موقوف ہونا ہی اُسکا عمرو پر ۱۰ اور عمر ابن الخطاب رضی الله
عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
عنه سے کہ کہا سنا میں نے رسول الله صلی الله علیه وسلم کو فرماتے تھے
ما احرز الوالد او الولد فهو لعصبته من كان رواه
جو جمع کرجاوے باپ یا بیٹا * ۳ش سو وہ عصبے کا ہی جو ہووہ ۳ش روایت کیا اُسکو

أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن

الْمَدِينِيِّ وَابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

مدینی اور ابن عبد البر نے * اور روایت ہی عبد اللہ ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُپر

وَسَلَّمَ اَلْوَلَاءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لَا يُبَاعُ وَلَا يُوهَبُ

اور سلام ولی ہونا ایک رشتہ ہی مثل رشتہ نسب کے نہیں بیچا جاتا اور نہ بخشا جاتا

رَوَاهُ الْحَاكِمُ مِنْ طَرِيقِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کیا اسکو حاکم نے طریق سے شافعی رضی اللہ عنہ کے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي يُوسُفَ وَصَحَّحَهُ

محمد ابن حسن سے نقل کی اُسنے ابی یوسف سے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ حِبَّانَ وَأَعَلَّهُ الْبَيْهَقِيُّ * وَعَنْ أَبِي قِلَابَةَ

ابن حبان نے اور معلول کیا اُسکو بیہقی نے * اور روایت ہی ابی قلابہ سے

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

نقل کی اُسنے انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَضُكُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ

رحمت اللہ کی اُپر اور سلام بہت فرائض جاننے والا تم میں زید ابن ثابت رضی

ف: یعنی غلام جب آزاد ہو اور مر جاوے تو اسکا مولیٰ اسکا وارث ہوتا ہے اور باپ سے اسکے بیٹے کا کوئی وارث نہیں

اللہ ع- احمد والاربعة سوى ابي
اللہ عنہ ہی نکالا اسکو احمد اور چاروں نے سوا ابی
داؤد وصححه الترمذي وابن حبان والحاكم
داؤد کے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے
واعلّ بالارسال * باب الوصايا * عن ابن عمر
اور علت بیان کی ارسال کی * باب وصیتوں کا * ابن عمر
رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
رضی اللہ عنہما سے بیشک پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی انپر اور سلام فرمایا
ما حق امرء مسلم له شيء يريد ان يوصي فيه
نہیں ہے حق مرد مسلمان کا کہ اسکے پاس کوئی چیز ہو اور رکھتا ہو کہ وصیت کرے
يبيت ليلتين الا وصية مكتوبة عنده متفق عليه
اسمیں گذرانے دو راتیں مگر وصیت اسکی لکھی ہوئی ہو اسکے پاس متفق علیہ ہی
وعن سعد بن ابي وقاص قال قلت يا رسول
اور سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ
الله انا ذو مال ولا يرثني الا ابنة لي واحدة فتصدق
میں مال بہت رکھتا ہوں اور نہیں وارث میرا اگر بیٹی میری اکیلی کیا پھر صدقہ دوں
بثلثي مالي قال لا قلت افا تصدق بشطره قال
دو تہائی مال میں سے آپنے فرمایا نہیں کہا میں نے کیا پھر صدقہ کروں نصف

ایک حدیث میں اسی طرح آیا ہی کہ کیا میں صدقہ کروں مال کا تو آپ نے فرمایا تہائی مال کا اور تہائی بہت ہی بیشک تو اگر چھوڑے اپنے وارثوں کو غنی تو بہتر ہی

لَا قُلْتُ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ

اُسکا فرمایا نہین کہا مین نے کیا پھر صدقہ دون تہائی اُسکی فرمایا صدقہ کر تہائی اور تہائی

كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ

بہت ہی بیشک تیرا چھوڑ جانا وارثونکو غنی بہتر ہی اسسے کہ چھوڑ جاوے

عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ

تو اُنکو مفلس ہاتھ پھیلانے سے لوگون کے سامھنے متفق علیہ ہی ٭ اور عایشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے بیشک ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّيَ افْتُلِتَتْ

سو بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیشک ماکو میری مرگ مفاجات ہوئی

نَفْسُهَا وَلَمْ تُوصِ وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ

اور وصیت کرنے نہ پائی اور مین گمان کرتی ہون اُسکوا گر باتین کرنے پاتی تو صدقہ دیتی

أَفَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کیا اُسکو ثواب ملیگا اگر صدقہ دون اُسکی طرف سے فرمایا ہان متفق علیہ ہی

وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ ٭ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور عبارت مسلم کی ہی ٭ اور ابی امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ

کہا سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ اللہ نے

قَدْ اَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

دیا ہر حق دار کو حق اُسکا تو وصیت کرنی نہ چاہیے وارث کے واسطے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَحَسَّنَهُ اَحْمَدُ

روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے مگر نسائی اور حسن کہا اُسکو احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَوَّاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ وَرَوَاهُ

ور ترمذی نے اور قوت دی اُسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود نے روایت کیا اُسکو

الدَّارَقُطْنِيُّ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَادَ فِي اٰخِرِهِ

دار قطنی نے حدیث سے ابن عباس کی اور زیادہ کیا آخر میں اُسکے

اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْوَرَثَةُ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ * وَعَنْ مُعَاذِ

مگر یہہ کہ چاہیں سب وارث اور اسناد اُسکی حسن ہی * اور معاذ

بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ بِثُلُثِ اَمْوَالِكُمْ عِنْدَ

وسلم نے کہ اللہ نے صدقہ کیا تم پر تہائی مال تمھارا تمھاری وفات کے

وَفَاتِكُمْ زِيَادَةً فِي حَسَنَاتِكُمْ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

قریب بڑھانے کو تمھاری نیکیوں کے روایت کیا اُسکو دار قطنی نے

وَاَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ مِنْ حَدِيْثِ اَبِي الدَّرْدَاءِ

اور نکالا اُسے احمد اور بزار نے حدیث سے ابی الدرداء کی

وَابْنُ مَاجَةَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ

اور ابن ماجہ نے حدیث سے ابی ہریرہ کی سب اُسکی ضعیف ہیں

لٰكِنْ قَدْ يُقَوِّي بَعْضُهَا بِبَعْضٍ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ * بَابُ

لیکن تحقیق قوی ہوتی ہی بعض اُسکی بعض سے اور اللہ خوب جانتا ہی * باب

الْوَدِيعَةِ * عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

امانت رکھنے کا * عمرو ابن شعیب سے ہی نقل کی اُسنے اپنے باپ سے

جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُودِعَ

اُسنے دادا سے اُسکے روایت کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے

وَدِيعَةً فَلَيْسَ عَلَيْهِ ضَمَانٌ أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَإِسْنَادُهُ

امانت رکھی سونہیں اُسپر تاوان نکالا اُسکو ابن ماجہ نے اور سند اُسکی

ضَعِيفٌ * بَابُ قَسْمِ الصَّدَقَاتِ تَقَدَّمَ فِي آخِرِ

ضعیف ہی * باب بانٹنے کا صدقوں کے آچکا ہی آخر میں

الزَّكٰوةِ وَبَابُ قَسْمِ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ يَأْتِي عَقِيبَ

زکوۃ کے * اور باب فی اور غنیمت کے بانٹنے کا آویگا جہاد کے پیچھے

الْجِهَادِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى * كِتَابُ النِّكَاحِ * عَنْ عَبْدِ

اگر چاہا اللہ نے جو سب سے برتر * کتاب نکاح کی * روایت ہی عبد

اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجھے پیغمبر خدا

۱۸۱۳

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اے جوانونکے گروہ جسکو قوت ہو تم میں
الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ
جماع کی تو نکاح کرے سو وہ نیچی کرتی ہی نگاہ کو اور قید میں رکھتی ہی فرج کو
وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ مُتَّفَقٌ
اور جسکو مقدور نہ ہو تو وہ روزہ رکھے کہ بیشک وہ اسکے لئے بدھیا کرناہی
عَلَيْهِ • وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ
متفق علیہ ہی * اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ
کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تعریف کی اللہ کی اور صفت کی اسپر اور فرمایا
لٰكِنِّيْ اَنَا اُصَلِّيْ وَاَنَامُ وَاَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ
لیکن میں نماز پڑھتا ہوں اور سوتا ہوں اور روزہ رکھتا ہوں اور افطار کرتا ہوں اور نکاح
فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
کرتا ہوں عورتوں کو سو جو منہہ پھیرے سنت سے میری سو مجھسے نہیں متفق علیہ ہی
وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِالْبَاءَةِ
اور اُسی سے ہی کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے نکاح کا
وَيَنْهٰى عَنِ التَّبَتُّلِ نَهْيًا شَدِيْدًا وَيَقُوْلُ تَزَوَّجُوْا
اور منع فرماتے کنارہ پکڑنے کو عورتوں سے بہت جھڑک کر اور فرماتے نکاح کرو

الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّيْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاَنْبِيَاءَ يَوْمَ
پیار کرنیوالی جننے والی کو سو میں بیشی چاہتا ہوں تمھاری سبب نبیونسے قیامت کے
الْقِيَامَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَلَهُ شَاهِدٌ
دن روایت کیا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور اُسکا شاہد
عِنْدَ اَبِيْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيِّ وَابْنُ حِبَّانٍ اَيْضًا مِنْ
ہی نزدیک ابی داؤد اور نسائی اور ابن حبان کے بھی
حَدِيْثِ مَعْقِلِ ابْنِ يَسَارٍ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ
حدیث سے معقل ابن یسار کی * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ لِاَرْبَعٍ
تعالی کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نکاح کی جاتی ہی عورت اُسکی چار
لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ
چیز کے سبب اُسکے مال اور اُسکی ذات اور اُسکے حسن اور اُسکے دین کے سبب سو تو اختیار کر
الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ مَعَ بَقِيَّةِ السَّبْعَةِ
دین والی کو خاک آلودہ ہوں تیرے ہاتھ * متفق علیہ ہی ساتھ بقیہ اسبعہ کے
وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَّاَ اِنْسَانًا
اور اُسی سے ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا دیتے تھے انسان کو
اِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ
جب نکاح کرتا فرماتے برکت دے اللہ تجکو اور برکت ہو تجھ پر اور اتفاق دے

بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

تمھارے درمیاں بھلی مین روایۃ کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی

وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ مَسْعُودٍ

اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے * اور عبد اللہ ابن مسعود

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا سکھایا ہمین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

التَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ أَنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ

تشہد نکاح مین کہ سب خوبیاں اللہ ہی مین ہین شکر کرتے ہین ہم اُسکا اور

نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا

مدد چاہتے ہین اُسسے اور بخشش مانگتے ہین اُسسے اور پناہ مانگتے ہین اُسسے شرارت سے اپنی

مَنْ يَهْدِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ

جانوں کی جسکو راہ دے اللہ تو اُسکا کوئی نہین بھکانیوالا اور جسکو گمراہ کرے وہ

فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

تو کوئی نہین راہ دکھانیوالا اُسکا اور گواہی دیتا ہون مین کہ نہین کوئی پوجنے کے لایق سوا

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَيَقْرَأُ

اللہ کے اور گواہی دیتا ہون کہ محمد بندہ اُسکا اور رسول اُسکا ہی اور پڑھے

ثَلَاثَ آيَاتٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَحَسَّنَهُ

تین آیتین روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور حسن کہا اُسکو

التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ترمذی اور حاکم نے * اور جابر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ اَحَدُكُمُ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیغام دے کوئی تمہارا

الْمَرْاَةَ فَاِنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَّنْظُرَ مِنْهَا اِلٰى مَا يَدْعُوْهُ اِلٰى

عورت کو پھر اگر ہو سکے کہ دیکھے اُس سے اُس چیز کو کہ باعث ہی

نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاؤُدَ وَرِجَالُهُ

نکاح پر اُسکے تو کرے * ش * روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداودنے اور راوی اُسکے

ثِقَاتٌ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَلَهُ شَاهِدٌ عِنْدَ التِّرْمِذِيِّ

معتبر ہیں اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور شاہد اُسکا ہی نزدیک ترمذی کے

وَالنَّسَائِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ وَعِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ وَابْنِ حِبَّانَ

اور نسائی کے مغیرہ سے اور نزدیک ابن ماجہ اور ابن حبان کے

مِنْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ ابْنِ مَسْلَمَةَ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ اَبِيْ

حدیث سے محمد ابن مسلمہ کی اور مسلم کی عبارت ہی ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک

لِرَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً اَنَظَرْتَ اِلَيْهَا قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ

مرد کو جسنے نکاح کیا تھا ایک عورت سے کیا دیکھا تونے اُسکو بولا نہیں فرمایا جا

ش * یعنی جس عورت کی شہرت پر اعتماد نہ ہو تو دیکھ لینا اچھا ہے

فانه

فَانْظُرْ اِلَيْهَا * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

پھر دیکھہ اُسکیطرف * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبْ اَحَدُكُمْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیغام دے کوئی تم میں

عَلَى خِطْبَةِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ

پیغام بھیجنے پر اپنے بھائی مسلمان کے جبتک چھوڑ دے پیغام دینے والا پہلے کا اُسکے

اَوْ يَاْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

یا اذن دے اُسکو پیغام بھیجنے والا متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی *

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور سہل ابن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا

جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

آئی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی

يَا رَسُولَ اللّٰهِ جِئْتُ اَهَبُ لَكَ نَفْسِي فَنَظَرَ اِلَيْهَا

یا رسول اللہ آئی ہون کہ بخشو نمین تجھے اپنی جان پھر نظر کیا اُسکیطرف

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ اِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اونچی کی نظر اُسکیطرف اور خوب لحاظ کیا اُسے

ثُمَّ طَاْطَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ فَلَمَّا رَاَتْ

پھر پست کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کو اپنے سو جب دیکھا

الْمَرْاَةُ اَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيْهَا شَيْاً جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ

عورت نے کہ حضرت نے جواب نہ دیا اُسکے حق میں کچھ بیٹھی رہی پھر کھڑا ہوا ایکمرد

مِنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا

اصحاب سے اُنکے اور بولا یارسول اللہ اگر نہو آپ کو اُسکی

حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيْهَا قَالَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ

حاجت تو نکاح کردو میرا اُس سے فرمایا پھر کیا ہی تیرے پاس کچھ بولا

لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اذْهَبْ اِلٰى اَهْلِكَ

نہیں قسم اللہ کی یارسول اللہ پھر فرمایا جا اپنے لوگوں پاس

فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْاً فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ

اور دیکھہ بھالا ملجاوے کچھ سو گیا پھر پھر آیا اور بولا نہیں قسم اللہ کی

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا وَجَدْتُّ شَيْاً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یارسول اللہ نہیں پایا میں نے کچھ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

وَسَلَّمَ اُنْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِّنْ حَدِيْدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ

علیہ وسلم نے دیکھہ اور اگرچہ لوہے کا چھلا ہو سو وہ گیا پھر

رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا خَاتَمٌ مِّنْ

پھر آیا پھر بولا نہیں قسم اللہ کی یارسول اللہ اور نہ لوہے کا

حَدِيْدٍ وَلٰكِنْ هٰذَا اِزَارِيْ قَالَ سَهْلٌ مَا لَهٗ رِدَاءٌ

چھلا اور لیکن یہہ لنگ میری ہی کہا سہل نے نہ تھی اُسکے پاس چادر

فَلَهَا نِصْفُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ
تو آدھی اُسکو دیا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کریگا تو
بِاِزَارِكَ اِنْ لَبِسْتَهٗ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَاِنْ لَبِسَتْهُ
اپنی ازار سے اگر پہنیگا تو اُسے تو نہو گا اُسپر کچھ اور اگر پہنیگی وہ اُسے
لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتّٰى
تو نہو گا تجھپر اُس سے کچھ پھر بیٹھا رہا وہ مرد یہانتک کہ
اِذَا طَالَ مَجْلِسُهٗ قَامَ فَرَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جب زیادہ ہوئی نشست اُسکی کھڑا ہوا پھر دیکھا اُسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
مُوَلِّيًا فَاَمَرَ بِهٖ فَدُعِيَ لَهٗ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ
پیٹھ پھیر کر چلا پھر حکم کیا اُسے پھر بلا لیا اُسے پھر جب آیا فرمایا کیا ہی تیرے پاس
الْقُرْاٰنِ قَالَ مَعِيْ سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا عَدَّدَهَا
قران سے کہا میرے ساتھ فلانی فلانی سورتین ہیں گنکر کہدیا اُسے
فَقَالَ تَقْرَاُهُنَّ عَلٰى ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ
پھر فرمایا پڑھتا ہی تو اُسے بر زبان بولا ہان فرمایا
اِذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
جا سومالک کردیا میں نے تجکو اُسکا اس سبب جو تیرے ساتھ ہی قران متفق علیہ ہی
وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ اِنْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا
اور عبارت مسلم کی ہی اور ایک روایۃ اُسکی اُٹھ سو نکاح کردیا میں نے تیرا اُسے

فَعَلِّمْهَا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ اَمْكَنَّاكَهَا
سو سکھا اُسے قران اور ایک روایۃ میں بخاری کی ہی اختیار دیا میں نے تجکو
بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
اُسپر بسبب اُس چیز کے جو ہرے ساتھ ہی قران سے اور ابی داود کی روایۃ ابی ہریرہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا تَحْفَظُ قَالَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَالَّتِيْ
رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا حفظ ہی تجکو بولا سورہ بقرہ اور جو
تَلِيْهَا قَالَ قُمْ فَعَلِّمْهَا عِشْرِيْنَ اٰيَةً ٭ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ
برابر ہی ہم نے فرمایا اُٹھہ پھر سکھا ئیں اُسے بیس آیتیں ٭ اور عامر ابن
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
عبد اللہ ابن زبیر سے نقل کی اُسنے باپ سے اپنے کہ رسول خدا صلی اللہ
وَسَلَّمَ قَالَ اَعْلِنُوا النِّكَاحَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ
علیہ وسلم نے فرمایا ظاہر کرو نکاح کو روایت کیا اُسے احمد نے اور صحیح کہا اُسکو
الْحَاكِمُ ٭ وَعَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ
حاکم نے ٭ اور بریدہ ابن ابی موسیٰ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نکاح مگر اجازت سے ولی کی
وَرَوَى الْاِمَامُ اَحْمَدُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ
اور روایت کی امام احمد نے حسن سے عمران ابن

الحصین

الْحُصَيْنِ مَرْفُوعًا لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ رَوَاهُ
حصین سے مرفوعا نہیں نکاح بے ولی اور دو گواہوں کے روایت کیا اسکو
أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْمَدِينِيِّ وَالتِّرْمِذِيُّ
احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ابن مدینی اور ترمذی
وَابْنُ حِبَّانَ وَأَعَلَّ بِالْإِرْسَالِ. وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
اور ابن حبان نے اور ترجیح دیا ارسال کو ۞ اور عایشہ رضی
اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا
اللہ عنہا سے بولی فرمایا پیغمبر خدا نے درود اللہ کا اوپر اور سلام جس
امْرَأَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ
عورت نے نکاح کیا بے اذن اپنے ولی کے تو نکاح اسکا باطل ہی پھر
دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا فَإِنِ
اگر صحبت کی اسے تو اسکے واسطے مہر ہی اس سبب کہ خدمت لی فرج سے اسکی
اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ أَخْرَجَهُ
پھر اختلاف کریں ولی تو سلطان ولی ہی جسکا کوئی ولی نہیں نکالا اسکو
الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَابْنُ حِبَّانَ
چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابو عوانہ اور ابن حبان
وَالْحَاكِمُ. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ
اور حاکم نے ۞ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح نہ کی جاوے بیوہ جبتک طلب نکیا جاوے حکم اسکا

وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ

اور نہ نکاح کی جاوے باکرہ جبتک مرضی نہ لیجاوے بولے صحابہ یا رسول اللہ اور کیونکر جانین

إِذْنُهَا قَالَ إِنْ تَسْكُتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مرضی اسکی فرمایا اگر چپ رہے وہ متفق علیہ ہی * اور ابن عباس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ قَالَ الثَّيِّبُ

رضی اللہ عنہما سے کہ رسول خدا نے درود اللہ کا اوپر اور سلام فرمایا بیوہ

أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ وَإِذْنُهَا

زیادہ قابو رکھتی ہی اپنے نفس پر ولی سے اپنے اور باکرہ مرضی لیجاتی ہی اور اذن اسکا

سُكُوتُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي لَفْظٍ لَيْسَ لِلْوَلِيِّ مَعَ الثَّيِّبِ

سکوت اسکا روایۃ کیا اسکو مسلم نے اور ایک عبارۃ مین ہی نہین ولی کو بیوہ کے ساتھ

أَمْرٌ وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

حکم کی حاجت اور یتیمہ سے حکم لیا چاہئیے روایۃ کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ لَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ وَلَا

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح پڑھاوے عورت اور

تَزَوَّجِ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ
نہ نکاح کرے عورت اپنا روایت کیا اُسکو ابن ماجہ اور دارقطنی نے

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ • وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
اور راوی اُسکے معتبر ہیں • اور نافع سے ہی نقل کی اُسنے ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ
اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے

الشِّغَارِ اَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلٰى اَنْ يُزَوِّجَهُ الْاٰخَرُ
(شغار یہہ ہی) کہ نکاح کردے مرد اپنی بیٹی کا اِس شرط پر کہ نکاح کردے اُسے دوسرا

ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاتَّفَقَا مِنْ وَجْهٍ
اپنی بیٹی کو اور نہو اُنکے درمیان مہر متفق علیہ ہی اور اتفاق کیا دونوں نے دوسری

اٰخَرَ عَلٰى اَنَّ تَفْسِيرَ الشِّغَارِ مِنْ كَلَامِ نَافِعٍ • وَعَنِ ابْنِ
وجہہ سے اِسپر کہ تفسیر شغار کی کلام سے نافع کے ہی • اور ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا اَتَتِ النَّبِيَّ
عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہ ایک لڑکی باکرہ آئی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ
صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر بولی کہ باپ نے اُسکے نکاح کردیا اُسکا اور وہ

كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ
اُسسے بیزار تھی پھر اختیار دیا اُسے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایۃ کیا اُسکو

أَحْمَدُ وَأَبُودَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَأَعَلَّ بِالْإِرْسَالِ * وَعَنِ

احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور رعلت بیان کی ارسال کی * اور

الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حسن سے ہی نقل کی اُسنے سمرہ سے اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا رَوَاهُ

جس عورت کا نکاح کردیا دو ولیوں نے تو وہ پہلے کی ہی اُن دونوں سے روایہ کیا

أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ جَابِرٍ

اُسکو احمد اور چاروں نے اور حسن کہا اُسکو ترمذی نے * اور جابر

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ وَأَهْلِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ

جو غلام کہ نکاح کرے بے اذن اپنے مولا کے اور اُسکے لوگونکے تو وہ زانی ہی

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُودَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَ

روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو اور

كَذَلِكَ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

اسیطرح کہا ابن حبان نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ

سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نکاح کرے عورت کو اور اُسکی پھپھی

الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

کو اُسکی پھوپھی اور نہ عورت کو اور اُسکی خالہ کو متفق علیہ ہی * اور

عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ

نکاح نکرے احرام والا مرد اور نکاح نکیا جاوے روایۃ کیا اُسکو مسلم نے اور اُسیکی روایۃ

لَهُ وَلَا يَخْطُبُ زَادَ ابْنُ حِبَّانَ وَلَا يُخْطَبُ عَلَيْهِ *

مین ہی اور نہ پیغام کرے بڑھایا ہی ابن حبان نے اور نہ پیغام دیا جاوے اُسپر *

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہا نکاح کیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ کو حالت احرام مین متفق علیہ ہی اور مسلم کی

عَنْ مَيْمُونَةَ نَفْسِهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا

روایت ہی میمونہ سے اُسی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا

وَهُوَ حَلَالٌ * وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اُسے اور وہ باہر تھے احرام سے * اور عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَقَّ الشُّرُوطِ اَنْ يُوفَى

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زیادہ حق ہی ادا کرنیکا ان شرطونکے جسکے

بِمَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَلَمَةَ
سبب سے حلال کیا تمنے فرج کو (یعنے مہر) متفق علیہ ہی * اور سلمہ
ابْنِ الْاَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ
ابن اکوع رضی اللہ عنہ سے ہی کہا رخصت دی پیغمبر خدا
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اَوْطَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثَةَ
صلی اللہ علیہ و سلم نے جنگ اوطاس کے سال متعے میں تین دن کی
اَيَّامٍ ثُمَّ نَهٰى عَنْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ
پھر منع فرمایا اُس سے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور علی رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ
اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
الْمُتْعَةِ عَامَ خَيْبَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ
متعہ سے خیبر کے سال متفق علیہ ہی * اور ابن مسعود رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ
اللہ عنہ سے لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال کرنےوالے پر
وَالْمُحَلَّلَ لَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ
اور جسکے واسطے حلال کیا اُس * روایت کیا اُسکو احمد اور نسائی اور ترمذی نے
وَصَحَّحَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ
اور صحیح کہا اُسکو اور اسی باب میں علی رضی اللہ عنہ سے نکالا اُسکو چاروں نے

* یعنی جو عورت کو تین طلاق دے چکا ہو وہ دوسرے سے نکاح کروا کر پھر حلال کرے اور پھر اس سے نکاح کرے اور لعنت اسکے واسطے ہوا

إِلَّا النَّسَائِيُّ ۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
سوا نسائی کے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الزَّانِي
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کرے زانی درّہ
الْمَجْلُودُ إِلَّا مِثْلَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُودَاوُدَ وَرِجَالُهُ
کھایا سوا مگر اپنے مثل سے مثل (اولی یہی ہی) روایت کیا اسکو احمد وابوداؤد نے اور
ثِقَاتٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ طَلَّقَ
راوی اسکے معتبر ہیں * اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی طلاق دیئے
رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ
ایک مرد نے اپنی عورت کو تین پھر نکاح کیا اسے ایک مرد نے پھر طلاق دیا اسے پہلے
أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَأَرَادَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا
جماع کے اسکے ساتھ پھر چاہا پہلے شوہر نے اسکے کہ نکاح کرے اسے
فَسَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ
سو پوچھی یہہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تو فرمایا نہیں
لَا حَتّٰى يَذُوقَ الْآخِرُ مِنْ عُسَيْلَتِهَا مَا ذَاقَ الْأَوَّلُ
جب تک کہ مزا چکھے دوسرا شہد کا اسکے جو چکھا پہلے نے
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * بَابُ الْكَفَاءَةِ وَالْخِيَارِ
متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * باب کفو اور خیار کے بیان میں

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَرَبُ بَعْضُهُمْ اَكْفَاءُ بَعْضٍ وَالْمَوَالِيْ

صلی اللہ علیہ و سلم نے عرب ایک دوسرے کے کفو ہیں اور موالی

بَعْضُهُمْ اَكْفَاءُ بَعْضٍ اِلَّا حَائِكٌ اَوْ حَجَّامٌ رَوَاهُ الْحَاكِمُ

ایک دوسرے کا جوڑ ہی مگر جولاہا یا حجام روایت کیا اُسکو حاکم نے

وَفِيْ اِسْنَادِهٖ رَاوٍ لَمْ يُسَمَّ وَاسْتَنْكَرَهُ اَبُوْ حَاتِمٍ وَلَهٗ

اور اسناد میں اُسکی ایک راوی ہی جسکا نام نہین اور منکر کہا اُسے ابو حاتم نے

شَاهِدٌ عِنْدَ الْبَزَّارِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ بِسَنَدٍ مُنْقَطِعٍ

اور اُسکو شاہد ہی بزار کے نزدیک روایت سے معاذ ابن جبل کی سند منقطع سے

وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ

اور فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے ہی کہ پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا انْكِحِيْ اُسَامَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا اُسکو نکاح کر اسامہ کو روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ يَابَنِيْ بَيَاضَةَ اَنْكِحُوْا اَبَا هِنْدٍ وَانْكِحُوْا

وسلم نے فرمایا ای بنی بیاضہ بیاہ دو ابا ہند کو اور بیاہ لو اُسکی سے

إِلَيْهِ وَكَانَ حَجَّامًا رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالْحَاكِمُ بِسَنَدٍ
اور تھا وہ سینگی لگانیوالا روایت کیا اسکو ابو داؤد اور حاکم نے سند
حَسَنٍ ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خُيِّرَتْ
حسن سے ٭ اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی اختیار دی گئی
بَرِيْرَةُ عَلَى زَوْجِهَا حِيْنَ عَتَقَتْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِيْ حَدِيْثٍ
بریرہ اپنے شوہر پر جب آزاد ہوئی متفق علیہ ہی بڑی حدیث میں
طَوِيْلٍ وَلِمُسْلِمٍ أَنَّ زَوْجَهَا كَانَ عَبْدًا وَفِيْ رِوَايَةٍ
اور مسلم کی عبارت ہی کہ زوج اسکا غلام تھا اور ایک روایت میں ہی
عَنْهَا كَانَ حُرًّا وَالْأَوَّلُ أَثْبَتُ وَصَحَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
ن سے کہ وہ آزاد تھا اور اول بہت ثابت ہی اور صحیح ہوئی روایہ سے ابن عباس
عِنْدَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ عَبْدًا ٭ وَعَنِ الضَّحَّاكِ
کی نزدیک بخاری کے کہ وہ غلام تھا ٭ اور ضحاک
بْنِ فَيْرُوْزَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
ابن فیروز دیلمی سے نقل کی اسنے اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے کہا
قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّيْ أَسْلَمْتُ
عرض کیا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اسلام لایا اور میرے
وَتَحْتِيْ أُخْتَانِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْ
نیچے دو بہنیں ہیں سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے

أَيَّتَهُمَا شِئْتَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ

اُنمیں سے جسے چاہے * روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے سوائے نسائی کے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَأَعَلَّهُ

اور صحیح کہا ابن حبان اور دارقطنی اور بیہقی نے اور معلول کہا اُسے

الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ

بخاری نے • اور سالم سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہ غیلان ابن سلمہ

أَسْلَمَ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ

اسلام لایا اور اُسکے دس عورتیں تھیں پھر اسلام لائیں اُسکے ساتھ پھر حکم کیا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَخَيَّرَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا رَوَاهُ أَحْمَدُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پسند کرے اُنمیں سے چار کو * روایہ کیا اُسکو احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَأَعَلَّهُ

اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے اور معلول کہا اُسکو

الْبُخَارِيُّ وَأَبُو زُرْعَةَ وَأَبُو حَاتِمٍ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

بخاری اور ابو زرعہ اور ابو حاتم نے • اور ابن عباس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ

رضی اللہ عنہما سے ہی کہا پھیر دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی

زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بَعْدَ سِتِّ سِنِينَ

زینب ابی العاص ابن ربیع کو بعد چھ برس کے

ف یعنی جو دو بہنیں کہ ایک آدمی کے نکاح میں ہوں اور وہ مسلمان ہووے تو ایک کو رکھے اور دوسری کو چھوڑ دے * ف یعنی جب کوئی مسلمان ہوا اور چار سے زیادہ عورتیں اسکے نکاح میں ہیں تو چار رکھ لے اور باقی کو چھوڑ دے

بِالنِّكَاحِ الْاَوَّلِ وَلَمْ يُحْدِثْ نِكَاحًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ
پہلے نکاح کے اور نہ نکاح نیا کیا اُسکا روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے

اِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ اَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ عَمْرِو
سوائے نسائی کے اور صحیح کہا اُسکو احمد اور حاکم نے * اور عمرو

بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن شعیب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اپنے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهٗ زَيْنَبَ عَلٰى اَبِي الْعَاصِ بِنِكَاحٍ جَدِيْدٍ
وسلم نے پھیر دی اپنی بیٹی زینب کے تئیں ابی العاص کو نیا نکاح کر کے

قَالَ التِّرْمِذِيُّ حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ اَجْوَدُ اِسْنَادًا
کہا ترمذی نے حدیث ابن عباس کی قوی ہی اسناد کی رو سے

وَالْعَمَلُ عَلٰى حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ * وَعَنِ ابْنِ
اور عمل حدیث پر عمرو ابن شعیب کے ہی * اور ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَسْلَمَتِ امْرَاَةٌ فَتَزَوَّجَتْ
عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہا اسلام لائی ایک عورت پھر نکاح کیا اُسنے

فَجَاءَ زَوْجُهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ اِنِّيْ كُنْتُ
پھر آیا اُسکا خاوند سو بولا یا رسول اللہ رحمت اللہ کی تم پر میں تھا

اَسْلَمْتُ وَعَلِمَتْ بِاِسْلَامِيْ فَانْتَزَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ
مسلمان ہوا اور دریافت کیا اسلام کو اپنے پھر نکال لیا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الآخِرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے شوہر سے اور پھیر دیا اُسکو پہلے شوہر

الْأَوَّلِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُودَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ

کیطرف روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ زَيْدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ

ابن حبان اور حاکم نے ۰ اور زید ابن کعب ابن

عُجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عجرہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہا نکاح کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْعَالِيَةَ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ وَضَعَتْ

عالیہ کو قوم بنی غفار سے پھر جب داخل ہوئی وہ اُن پاس رکھا اُسنے

ثِيَابَهَا رَأَى بِكَشْحِهَا بَيَاضًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

کپڑے اپنے دیکھی حضرت نے اُسکے پیرتو پر سفیدی سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الْبَسِي ثِيَابَكِ وَالْحَقِي بِأَهْلِكِ وَأَمَرَ لَهَا

وسلم نے پہن کپڑا اپنا اور جا اپنے لوگوں پاس اور حکم فرمایا اُسکو

بِالصَّدَاقِ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَفِي إِسْنَادِهِ جَمِيلُ ابْنُ يَزِيدَ

مہر دینے کا روایت کیا اُسکو حاکم نے اور اسناد میں اُسکے جمیل ابن یزید ہی

وَهُوَ مَجْهُولٌ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي شَيْخِهِ اخْتِلَافًا

اور وہ مجہول ہی اور اختلاف کیا گیا اس پر اُسکے شیخ میں بہت اختلاف

لیز؛

كَثِيرًا وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

اور روایت ہی سعید ابن المسیب سے کہ عمر ابن خطاب

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَدَخَلَ

رضی اللہ عنہ نے کہا جس مرد نے نکاح کیا عورت سے پھر پاس گیا

بِهَا فَوَجَدَهَا بَرْصَاءَ أَوْ مَجْنُونَةً أَوْ مَجْذُومَةً فَلَهَا الصَّدَاقُ

اُسکے اور پایا بسفیدی یا اُسے مجنون یا جذام تو اُسکے لئے مہر ہی

بِمَسِيسِهِ إِيَّاهَا وَهُوَ لَهُ عَلَى مَنْ غَرَّهُ مِنْهَا أَخْرَجَهُ

اُسکو چھونے کے سبب اور وہ مہر خاوندکا اُسپر ہی جو دیت وے عورت کے بدلے میں

سَعِيدُ ابْنُ مَنْصُورٍ وَمَالِكٌ رح وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

نکالا اُسکو سعید ابن منصور اور مالک رح اور ابن ابی شیبہ نے

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَرَوَى سَعِيدٌ أَيْضًا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

اور راوی اسکے معتبر ہیں اور روایت کیا سعید نے بھی علی رضی اللہ

اللهُ عَنْهُ نَحْوَهُ وَزَادَ وَبِهَا قَرْنٌ فَزَوْجُهَا بِالْخِيَارِ

عنہ سے مثل اُسکے اور بڑھایا اور اُسکو سینگھ ہو پھر زوج اُسکا اختیار رکھتا ہی

فَإِنْ مَسَّهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا

پھر اگر مس کرے اسکو تو اُسکو مہر ہی اس سبب کہ حلال کی اُسنے اپنی فرج کو

وَمِنْ طَرِيقِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَيْضًا قَالَ قَضَى عُمَرُ

اور طریق سے سعید ابن المسیب کے بھی ہی کہا فیصلہ کیا عمر نے

فِي الْعِنِّينِ اَنْ يُؤَجَّلَ سَنَةً وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ ❁ بَابُ

حق میں نامرد کے کہ انتظار کرے ایک سال اور راوی اسکے معتبر ہیں ❁ باب

عِشْرَةِ النِّسَاءِ ❁ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

گذران کرنے کا عورت سے ❁ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَنْ اَتَى امْرَأَةً

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ملعون ہی جو آوے عورت پاس

فِي دُبُرِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَرِجَالُهُ

اسکے دبر میں روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور لفظ اسیکا ہی اور راوی اسکے

ثِقَاتٌ لٰكِنْ اُعِلَّ بِالْاِرْسَالِ ❁ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

معتبر ہیں لیکن علت بیان کی ارسال کی ❁ اور ابن عباس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

لَا يَنْظُرُ اللهُ اِلٰى رَجُلٍ اَتٰى رَجُلًا اَوِ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا

نہ دیکھیگا اللہ اس مرد کیطرف جو گیا مرد یا عورت پاس اسکی دبر میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَاُعِلَّ

روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن حبان نے اور علت بیان کی

بِالْوَقْفِ ❁ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ

وقف کی ❁ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے پیغمبر

[illegible]

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو ایمان رکھتا ہوا اللہ اور پچھلے دن
الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِي جَارَهُ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا
پر تو نہ ستاوے اپنے ہمسائے کو اور وصیت کرو عورتوں کو نیکی کی
فَاِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ وَاِنَّ اَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ
پس وے بنی ہیں پہلو سے اور کج چیز پہلو میں
اَعْلَاهُ فَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَاِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ
جو بالا ہو اگر چاہے تو راست کرے اسکو تو توڑ دیگا اسکو اور اگر چھوڑ دیگا تو اسکو تو ہمیشہ
اَعْوَجَ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ
رہیگی وہ ٹیڑھی اور وصیت کرو عورتوں کو نیکی کی متفق علیہ ہی اور عبارت
لِلْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ فَاِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ
بخاری کی ہی اور عبارت مسلم کی یہ ہی پھر اگر چاہے تو کہ نفع لے اُسے نفع لیگا تو
بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا
اُسے اور اُسمیں کجی رہیگی اور جو چاہے تو کہ سیدھا کرے اسکو توڑ دیگا اسکو اور توڑنا
طَلَاقُهَا ٭ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ
اسکا طلاق دینا ہی اسکا ٭ اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا تھے ہم ساتھ نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَهَبْنَا
صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد میں سو جب آئے ہم مدینے میں گئے ہم

اِنْ دَخَلَ فَقَالَ اَمْهِلُوْا حَتّٰى تَدْخُلُوْا لَيْلًا يَعْنِىْ عِشَاءً

کر داخل ہوئیں ہم سو فرمایا کہ توقف کرو ایسا کر داخل ہو رات کو یعنے عشا کو

لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تا کہ کنگھی کرے بکھرے بال والی اور بال دور کرے اپنی شرم گاہ کے متفق علیہ ہی

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ اِذَا اَطَالَ اَحَدُكُمُ الْغَيْبَةَ

اور بخاری کی ایک روایت میں ہی جب بہت دن کوئی تم میں غائب رہے

فَلَا يَطْرُقْ اَهْلَهٗ لَيْلًا ٭ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ

تو نہ آوے اہل میں اپنے رات کو ٭ اور ابی سعید خدری رضی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے کہ

شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِيْ

بدتر لوگون میں قیامت کے دن وہ مرد ہی جو صحبت کرے

اِلَى امْرَاَتِهٖ وَتُفْضِيْ اِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

اپنی عورت سے اور صحبت کرے عورت اُسسے پھر کھولے لوگون میں راز اُسکا نکالا مسلم نے

وَعَنْ حَكِيْمِ ابْنِ مُعَوِيَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ

اور حکیم ابن معویہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہا کہ کہا میں نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ زَوْجِ اَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تُطْعِمُهَا

یا رسول اللہ کیا ہی حق کسی کی عورت کا ہم میں سے اُسپر فرمایا کھلاوے

228

إِذَا أَكَلْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ
اُسکو جب تو کھاوے اور پہناوے تو اُسکو جب تو پہنے اور نہ مارے

وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ رَوَاهُ أَحْمَدُ
تو منہہ میں اُسکے اور نہ عیب لگاوے اور نہ جدا سلاوے مگر ایک گھر میں

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَلَّقَ الْبُخَارِيُّ
روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور معلق کیا بخاری نے

بَعْضَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ جَابِرِ بْنِ
بعض کو اُسکے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور جابر ابن

عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتِ الْيَهُودُ تَقُولُ
عبد الله رضی الله عنہ سے ہی کہا یہود کہتے تھے

إِذَا أَتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا كَانَ
جب آتاہی مرد عورت پاس پیچھے سے اُسکے آگے کیطرف اُسکے ہوتا ہی

الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ الْآيَةَ
لڑکا ٹیڑا پھر اُتری آیت کہ عورتین تمہاری کھیتیان ہیں تمہاری آخر آیہ تک

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور ابن عباس رضی

اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ
الله عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے اگر کوئی

أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللهِ

تم میں جب ارادہ کرکے آوے اپنی عورت پاس کہے شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے

اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

یا اللہ دور رکھ ہمکو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اس چیز سے جو دیا تو نے ہمکو

فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ

سو اگر مقدر ہوگا ان دونوں کے درمیان لڑکا اس حال میں تو ضرر نکریگا اسے

الشَّيْطَانُ أَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

شیطان کبھی متفق علیہ ہی • اور ابی ہریرہ رضی

اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا

اللہ عنہ سے نقل کی اسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب بلایا

الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ أَنْ تَجِيءَ لَعَنَتْهَا

مرد نے عورت کو بچھونے پر اپنے پھر انکار کیا اسنے آنے سے لعنت کرتا ہی اسپر

الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

فرشتہ جب تک صبح ہو متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی

وَلِمُسْلِمٍ كَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ سَاخِطًا عَلَيْهَا

اور مسلم کی عبارت یہہ ہی رہتا ہی آسمان والا غصے میں اسپر

حَتَّى يَرْضَى عَنْهَا • وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

جب تک راضی ہو خاوند اس سے • اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی جوڑ لگانے والیوں پر اور جوڑ لگوانیوالیوں پر بالوں میں

وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

اور گودنے والیوں پر اور گدوانے والیوں پر متفق علیہ ہی * اور

جُدَامَةَ بِنْتِ وَهَبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ حَضَرْتُ

جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا سے بولی وہ حاضر ہوئی میں

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ وَهُوَ يَقُولُ لَقَدْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس لوگوں میں جب وہ فرماتے تھے میں نے

هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّومِ

ارادہ کیا کہ منع کروں صحبت سے دودھ پلانے والی کی پھر لحاظ کیا لوگوں میں روم

وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيلُونَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ ذَلِكَ

اور فارس کے سو وے صحبت کرتے ہیں دودھ پلانے میں اپنی اولاد کو سو نہیں ضرر کرتا

أَوْلَادَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ

وہ انکی اولاد کو کچھ پھر پوچھا صحابہ نے انسے حکم باہر انزال کرنے کا سو فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ جیتے گاڑنا ہی چھپا روایت کیا اسکو مسلم نے * اور

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ

ابی سعید خدری سے روایت ہی کہ ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ

إِنَّ لِي جَارِيَةً وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ

میرے پاس لونڈی ہی اور میں عزل کرتا ہوں اُس سے اور میں مکروہ جانتا ہوں کہ حمل رہے

وَأَنَا أُرِيدُ مَا أُرِيدُ الرِّجَالُ وَأَنَّ الْيَهُودَ تُحَدِّثُ

اور میں چاہتا ہوں جو چاہتے ہیں مرد * اور یہود کہتے ہیں کہ

أَنَّ الْعَزْلَ الْمَوْءُدَةُ الصُّغْرَى قَالَ كَذَبَتِ الْيَهُودُ

باہر انزال کرنا خیاگاری ہی چھوٹا فرمایا جھوٹے ہیں یہود

لَوْ أَرَادَ اللهُ أَنْ يَخْلُقَهُ مَا اسْتَطَعْتَ أَنْ تَصْرِفَهُ رَوَاهُ

اگر چاہے الله پیدا کرنا اُسکو جسکے پھیرنے کی تجھے طاقت نہیں روایت کیا اُسکو

أَحْمَدُ وَأَبُو دَاؤُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالنَّسَائِيُّ وَالطَّحَاوِيُّ

احمد اور ابوداوُد نے اور عبارت اُسیکی ہی اور نسائی اور طحاوی نے

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ • وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا

اور راوی اُسکے معتبر ہیں * اور جابر رضی الله عنہ سے ہی کہا ہم باہر منی

نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ

گراتے تھے عہد میں پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم کے اور قرآن بھی

يَنْزِلُ لَوْ كَانَ شَيْءٌ يُنْهَى عَنْهُ لَنَهَانَا عَنْهُ الْقُرْآنُ مُتَّفَقٌ

اُترتا تھا اگر ہوتی ایسی چیز کہ منع ہوا سے تو منع کرتا اُس سے قرآن متفق

عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی پھر پہنچی یہہ خبر نبی صلی الله علیہ وسلم کو

فی * یعنی مسلمان ہو کر بھی

232

فَلَمْ يَنْهَانَا * وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

پھر منع نہ فرمایا ہمکو * اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے ہی

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھیرا کرتے تھے اپنی عورتوں پر

بِغُسْلٍ وَاحِدٍ أَخْرَجَاهُ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * بَابُ الصَّدَاقِ

ایک غسل سے نکالا دونوں نے اُسکو اور عبارت مسلم کی ہی * باب مہر کا

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

أَنَّهُ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ اُسنے آزاد کیا صفیہ کو اور ٹھہرایا آزادی اُسکی مہر اُسکا متفق علیہ ہی

وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ

اور روایت ہی ابی سلمہ ابن عبد الرحمن سے ہی کہ کہا پوچھا میں نے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عایشہ رضی اللہ عنہا بی بی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ

کتنا تھا مہر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا بولیں تھا

صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا قَالَتْ

مہر اُنکا اپنی بی بیوں کے واسطے بارہ اوقیہ اور ایک نش بولی

أَتَدْرِي مَا النَّشُّ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ

کیا تو جانتا ہی کیا ہی نش کہا اسنے کہا میں نے نہیں بولیں آدھا اوقیا

فَتِلْكَ خَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ فَهٰذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللّٰهِ

سو وہ پانسو درہم ہی سو یہ مہر ہی پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزْوَاجِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کا انکی عورتوں کے واسطے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيٌّ فَاطِمَةَ قَالَ لَهُ

رضی اللہ عنہما سے کہا جب نکاح کیا علی نے فاطمہ سے فرمایا اسکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهَا شَيْئًا قَالَ مَا عِنْدِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دے اسے کچھ کہا میرے پاس کچھ نہیں ہی

شَيْءٌ قَالَ فَأَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

فرمایا اب کہاں ہی زرہ تیری پرانی روایت کیا اسکو ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور عمرو بن شعیب سے ہی

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے اسکے دادا سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ عَلَى صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ عِدَةٍ قَبْلَ

جس عورت کا مقرر ہوا مہر یا بخشش یا اسباب کی بنا دی پہلے

عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ
نکاح کے سوا وہ عورت کا ہی اور جو ہو بعد نکاح بندھنے کے سو وہ
فَهُوَ لِمَنْ اَعْطَاهُ وَاَحَقُّ مَا اُكْرِمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ اِبْنَتُهُ
اُسکا ہی جسنے دیا وہ شی * اور زیادہ لائق بخشش کے مرد کی بیٹی
اَوْ اُخْتُهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ * وَعَنْ
اور بہن ہی وہ شی روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے سوائے ترمذی کے * اور
عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ
علقمہ سے ہی نقل کی اسنے ابن مسعود سے کہ وے پوچھے گئے ایک مرد کے حال سے
تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ
کہ نکاح کیا اسنے عورت کو اور نہ ٹھہرایا اسکے لئے مہر اور نہ صحبت کی اسے
بِهَا حَتّٰى مَاتَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ
یہانتک کہ مر گیا پھر کہا ابن مسعود نے اسکے لئے مہر ہی
نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا
برابر اسکی عورتوں کے نکمتی اور نہ بڑھتی اور اسپر عدت ہی اور اسکو
الْمِيْرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِيُّ فَقَالَ
میراث ہی پھر کھڑا ہوا معقل ابن سنان اشجعی سو بولا
قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بِرْوَعَ بِنْتِ
فیصلہ کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حق میں بروع بنت

۲۱/
مرا/ا/ر/ا/ فتح * شی * شی نکاح ۔ ابن سے شہر * ۔ بحکم * ۔ ۔ سونا ہی ۔ ہوئی ۔ عورت کو ۔ تحقیق * ۔ فتح * شی *

وَاشِقٍ امْرَأَةٍ مِنَّا مِثْلَ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ بِهَا ابْنُ

واشق کے کہ ایک عورت تھی ہم میں سے جیسے فیصلہ کیا تو نے سو خوش ہوا اس سے

مَسْعُودٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

ابن مسعود روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے

وَحَسَّنَهُ وَجَمَاعَةٌ ❁ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ

اور حسن کہا اُسکو اور ایک جماعت نے ٭ اور جابر نے ابن عبد اللہ سے کہ مقرر نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْطَى فِي صَدَاقِ امْرَأَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے دیا مہر میں عورت کے ستو

سَوِيقًا أَوْ تَمْرًا فَقَدِ اسْتَحَلَّ أَخْرَجَهُ أَبُودَاوُدَ وَأَشَارَ

یا کھجور تو حلال ہو گا نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور اشارہ کیا

إِلَى تَرْجِيحِ وَقْفِهِ ❁ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ

آگے وقف کی ترجیح کیطرف ٭ اور عبد اللہ ابن عامر ابن

رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ

ربیعہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی

نِكَاحَ امْرَأَةٍ عَلَى نَعْلَيْنِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

نکاح کو عورت کے نعلین پر نکالا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو

وَخُولِفَ فِي ذٰلِكَ ❁ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ

اور اختلاف ہوا بیچ اسمیں ٭ اور سہل ابن سعد رضی

الله قال

ف: بیٹی کے ساتھ یہی ہے کہ اُسکا نکاح اچھی جگہ کر دے جہاں نکاح ہو یا دو مہر انہیں تو بکر اتنا بکا

الله عنه قال زوّج النبي صلى الله عليه وسلم رجلًا امرأة
الله عنہ سے کہا نکاح کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کا ایک عورت سے
بخاتم حديدٍ اخرجه الحاكم وهو طرف من
ایک لوہے کے چھلے پر نکالا اُسکو حاکم نے اور وہ ایک ٹکڑا ہی بڑی
الحديث الطويل المتقدم في اوائل النكاح
حدیث سے جو گذر چکی ہی شروع میں کتاب نکاح کے ٭
وعن علي رضي الله عنه قال لا يكون المهر اقل
اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا نہیں ہوتا ہی مہر تھوڑا
من عشرة دراهم اخرجه الدارقطني موقوفا وفي
دس درہم سے نکالا اُسکو دارقطنی نے موقوفا اور اُسکی
سنده مقال ٭ وعن عقبة بن عامر انه قال قال
سند میں کلام ہی ٭ اور روایت ہی عقبہ ابن عامر سے کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الصداق ايسره اخرجه
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین مہر وہ ہی جو آسان ہی نکالا اُسکو
ابو داؤد وصححه الحاكم ٭ وعن عائشة رضي
ابو داؤد نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے ٭ اور عایشہ رضی
الله عنها ان عمرة بنت الجون تعوذت من رسول
اللہ عنہا سے کہ عمرہ بنت جون نے پناہ مانگی ساتھ اللہ کے پیغمبر

اللہِ صَلَّی اللہُ علیہ وَسَلَّمَ حِینَ اُدْخِلَتْ عَلَیْہِ یَعْنِی لَمَّا
خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جب داخل ہوئی اُنکے پاس یعنے جب نکاح کیا
تَزَوَّجَھَا فَقَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِمَعَاذٍ فَطَلَّقَھَا وَاَمَرَ اُسَامَۃَ
اُسّے تو فرمایا تحقیق پناہ لی تونے اللہ کی پھر طلاق دی حضرت نے اُسے اور حکم کیا اسامہ کو
فَمَتَّعَھَا بِثَلَاثَۃِ اَثْوَابٍ اَخْرَجَہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَفِیْ
سو دیا اُسے تین کپڑے نکالا اُسکو ابن ماجہ نے اور
اِسْنَادِہٖ رَاوٍ مَتْرُوْکٌ وَاَصْلُ الْقِصَّۃِ فِی الصَّحِیْحِ مِنْ
اسناد میں اُسکے راوی ہیں متروک اور اصل قصہ کا صحیح میں ہی
حَدِیْثِ اَبِیْ اُسَیْدِنِ السَّاعِدِیِّ * بَابُ الْوَلِیْمَۃِ * عَنْ
حدیث سے ابی اسید ساعدی کے * باب ولیمہ کا *
اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ علیہ
انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ رَاٰی عَلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ اَثَرَ صُفْرَۃٍ قَالَ
وسلم نے دیکھا عبد الرحمن ابن عوف پر اثر زردی کا فرمایا
مَا ھٰذَا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللہِ اِنِّیْ تَزَوَّجْتُ امْرَاَۃً عَلٰی وَزْنِ
کیا ہی یہہ کہا یا رسول اللہ میں نے نکاح کیا ایک عورت سے وزن پر پانچ درم کے
نَوَاۃٍ مِنْ ذَھَبٍ قَالَ فَبَارَكَ اللہُ لَكَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاۃٍ
سونے سے فرمایا سو برکت دے تجھے اللہ ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہو

2 ذ3

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی * اور روایت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بُلایا جاوے کوئی تم میں سے

إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ إِذَا دَعَى

ولیمہ میں تو آوے اُسمیں متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایہ جب دعوت کرے

أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ * وَعَنْ

کوئی تم میں بھائی کی اپنے تو چاہیئے کہ وہ قبول کرے شادی ہو یا مثل اُسکے * اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بُرا کھانو نمیں کھانا اُس ولیمے کا ہی کہ روکتے ہیں اُسے جو

يَأْتِيهَا وَيُدْعَى إِلَيْهَا مَنْ يَأْبَاهَا وَمَنْ لَمْ يُجِبِ

آتا ہی اُسکے پاس اور بُلاتے ہیں اُسکی طرف اُسکو جو کنارہ کرتا ہی اُسے اور جو قبول نکرے

الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

دعوت تو اُسنے نے حکمی کی اللہ کی اور اُسکے رسول کی نکالا اُسکو مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ

اور اُسیسے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بُلایا جاوے

أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَإِنْ كَانَ
کوئی تم میں کا تو قبول کرے پھر اگر ہو روزہ دار تو دعا کرے اور اگر نہو
مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ
روزہ دار تو کھاوے نکالا اسے مسلم نے اور اسے بھی روایت حدیث سے
جَابِرٍ نَحْوَهُ وَقَالَ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ • وَعَنِ
جابر کی مثل اسکے ہی اور فرمایا پھر اگر چاہے کھاوے اور اگر چاہے چھوڑ دے • اور
ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ طَعَامُ أَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّانِي
وسلم نے کھلانا پہلے دن کا حق ہی اور کھانا دوسرے دن کا
سُنَّةٌ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّالِثِ سُمْعَةٌ سَمَّعَ اللهُ بِهِ
سنت ہی اور کھانا تیسرے دن کا شہرت ہی کہ مشہور کرتا ہی اللہ اسکے سبب
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاسْتَغْرَبَهُ وَرِجَالُهُ رِجَالُ
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور غریب کہا اسکو اور رجال اسکے ر
الصَّحِيحِ وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ أَنَسٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَهْ
صحیح کے ہیں اور اس حدیث کا شاہد ہی انس سے نزدیک ا...
وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ أَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
اور صفیہ بنت شیبہ سے ہی کہا اسنے ولیمہ کیا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ اَخْرَجَهُ

وسلم نے بعضی بی بی کا اپنی دو مُد جو سے نکالا اُسکو

الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

بخاری نے • اور انس سے ہی کہا ٹھہرے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ يُبْنَى عَلَيْهِ

وسلم درمیان خیبر اور مدینہ کے تین راتیں شادی ہوئی تھی اُنکی

بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ اِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ

صفیہ سے پھر بلایا میں نے مسلمانوں کو ولیمہ میں سو نہ تھی

فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ وَمَا كَانَ فِيهَا اِلَّا اَنْ اَمَرَ

اُسمیں روٹی اور گوشت اور نہ تھا اُسمیں مگر یہی کہ حکم فرمایا

بِالْاَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَاُلْقِيَ عَلَيْهَا التَّمْرُ وَالْاَقِطُ

ادھوڑے یون کو سو بچھائی گئیں پھر ڈالی گئی اُسپر کھجور اور اقط

وَالسَّمْنُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ • وَعَنْ

اور گھی متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی • اور روایت ہی ایک

رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا

مرد سے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا جب برابر

اجْتَمَعَ دَاعِيَانِ فَاَجِبْ اَقْرَبَهُمَا بَابًا فَاِنْ سَبَقَ اَحَدُهُمَا

ہین دو دعوت کرنیوالے تو قبول کر اُسکی جسکا قریب ہو دروازہ پھر اگر سبقت کی ایک نے

فَأَجِبِ الَّذِي سَبَقَ رَوَاهُ أَبُو دَاؤُدَ وَسَنَدُهُ

المؤمنین سے تو قبول کر اُسکی جو پہلے آیا روایہ کیا اُسکو ابو داؤد نے اور سند اُسکی

ضَعِيفٌ * وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

ضعیف ہی * اور ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھاتا نہین تکیہ لگا کر روایہ کیا اُسکو بخاری نے

وَعَنْ عُمَرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اور عمرو ابن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا

لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ سَمِّ اللهَ

مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ای لڑکے بسم اللہ کہہ

وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ

اور کھا دہنے ہاتھہ سے اپنے اور کھا اپنے سامنے سے متفق علیہ ہی * اور

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

أُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ فَقَالَ كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَ

پاس لائے کاسہ ثرید کا سو فرمایا کھاؤ کنارے ... اور

لَا تَأْكُلُوا مِنْ وَسَطِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ ... وَسَطِهَا

نکھاؤ درمیان سے کہ بیشک برکات ... بیچ مین اُسکے

رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَهٰذَا لَفْظُ النَّسَائِيِّ وَسَنَدُهُ صَحِيحٌ

روایت کیا اسکو چارون نے اور یہی لفظ نسائی کا ہی اور سند اسکی صحیح ہی

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَاعَابَ رَسُولُ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی نہ نام رکھا نبی

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ اِذَا اشْتَهَى شَيْأً

صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کھانے کو کبھی جب چاہتے کسی چیز کو

اَكَلَهُ وَاِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❁ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ

کھاتے اسکو اور اگر برا لگتا اسکو تو چھوڑ دیتے اسے متفق علیہ ہی ❁ اور جابر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْكُلُوا

اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کھانا کھاؤ

بِالشِّمَالِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بائین ہاتھ سے کہ بیشک شیطان کھاتا ہی بائین ہاتھ سے روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ اَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

❁ اور ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے ہی بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْاِنَاءِ

وسلم نے فرمایا جب پئے کوئی تم مین کا تو نہ دم ڈالے پانی مین

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِاَبِي دَاوُدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ وَزَادَ

متفق علیہ ہی اور واسطے ابی داؤد کے ابن عباس سے مثل اسکے ہی اور زیادہ کیا

وَيَنفسخ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ * بَابُ الْقَسْمِ عَن

اور پھونکے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے * باب عورتوں کی باری بانٹنے کا

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ

عایشہ رضی اللہ عنہا سے ہی کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِنِسَائِهِ فَيَعْدِلُ وَيَقُولُ اللّٰهُمَّ هٰذَا

وسلم دن بانٹتے تھے واسطے اپنی عورتوں کے پھر عدل کرتے اور فرماتے ای اللہ یہہ

قَسْمِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ

بانٹ میری ہی. جسمیں مختار ہوں میں سو ملامت نکر مجھے. جسمیں تو مختار ہی میں نہیں

رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ لَكِن

روایت کیا اُسکو چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے لیکن

رَجَّحَ التِّرْمِذِيُّ إِرْسَالَهُ • وَعَن أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

ترجیح دیا ترمذی نے ارسال کو اُسکے • ش • اور ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ مَن كَانَ لَهُ

اللہ عنہ سے ہی نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جسکی ہوں

امْرَأَتَانِ فَمَالَ إِلَى إِحْدَاهُمَا جَاءَ يَومَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ

دو عورتیں اور جھکا وہ ایک کیطرف آویگا قیامت کے دن ایک جانب اُسکا

مَائِلٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَسَنَدُهُ صَحِيحٌ وَعَن أَنَسٍ رَضِيَ

جھکا ہوا روایت کیا اُسکو احمد نے اور سند اُسکی صحیح ہی * اور انس رضی

ش * یعنی اگر دل کا میلان کسی کیطرف زیادہ ہووے لاچار ہی مگر قسمت میں برابر رکھنا چاہئے

236

اللہ عنہ قال من السنة اذا تزوج الرجل البكر على

اللہ عنہ نے کہا سنت ہی کہ جب نکاح کرے ایک مرد باکرہ کو شوہر دیدہ

الثيب اقام عندها سبعا ثم قسم واذا تزوج الثيب

پر تو ٹھہرے اس پاس سات راتین پھر برابر بانٹے اور جب نکاح کرے شوہر دیدہ کو

اقام عندها ثلاثا ثم قسم متفق عليه واللفظ

تو ٹھہرے اس پاس تین راتین پھر بانٹے متفق علیہ ہی اور لفظ

للبخاري • وعن ام سلمة رضي الله عنها ان النبي

بخاری کا ہی • اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی

صلى الله عليه وسلم لما تزوجها اقام عندها ثلاثا وقال

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح کیا انکو ٹھہرے ان پاس تین راتین اور فرمایا

انه ليس بك على اهلك هوان ان شئت سبعت

نہین تجھے اہل پر تیرے خواری * ش * اگر چاہے تو تو سات دن رہوں مین تجھ پاس

لك وان سبعت لك سبعت لنسائي رواه

اور اگر سات دن رہوں تجھ پاس تو سات سات دن رہونگا اور عورتون پاس اپنی روایہ

مسلم • وعن عائشة رضي الله عنها ان سودة بنت

کیا اسکو مسلم نے • اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بیشک سودہ بنت

زمعة وهبت يومها لعائشة وكان النبي صلى الله عليه

زمعہ نے بخش دیا دن اپنا (یعنے باری اپنی) عایشہ کو اور رہے نبی صلی اللہ علیہ

ش یعنے تجھ سے میں خفا ہو کر نہیں جاتا کہ تیرے لوگو نکو خرابی اور رنج پیش آوے بلکہ اب شرع کا حکم قسمت کا برابر پہنچا ش یعنے تو مجھے پیاری ہے

وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وسلم بانتے عایشہ کے لئے دن اسکا اور دن سودہ کا متفق علیہ ہی *

وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَا ابْنَ

اور عروہ سے کہا فرمایا عایشہ رضی اللہ عنہا نے ای بھانجے میرے

أُخْتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفَضِّلُ بَعْضَنَا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فضیلت نہیں دیتے تھے بعضے کو

عَلَى بَعْضٍ فِي الْقَسْمِ مِنْ مُكْثِهِ عِنْدَنَا وَكَانَ قَلَّ يَوْمٌ

بعض پر تقسیم میں رہنے میں ہمارے پاس اور تھا کم دن ایسا

إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا فَيَدْنُو مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ

کہ پھیرا نکرتے ہم سب پر سو پاس جاتے ہر عورت کے

مِنْ غَيْرِ مَسِيسٍ حَتَّى يَبْلُغَ الَّتِي هُوَ يَوْمُهَا فَيَبِيتَ

بغیر ہاتھ لگانے کے یہانتک کہ پہنچتے اس پاس کہ وہ دن اسکا ہوتا پھر سوتے

عِنْدَهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَصَحَّحَهُ

اس پاس روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور لفظ اسکا ہی اور صحیح کہا اسکو

الْحَاكِمُ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَ

حاکم نے اور مسلم کی روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھتے تھے نماز عصر کی دورہ کرتے اپنی

نِسَائِهٖ ثُمَّ يَدْنُو مِنْهُنَّ اَلْحَدِيْث ۔ وَعَنْ عَائِشَةَ

عورتون پاس پھر پاس جاتے اُنکے آخر حدیث تک ❋ اور عایشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

رضی اللہ عنہا سے مروی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم پوچھتے تھے

يَسْاَلُ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ اَيْنَ اَنَا غَدًا اَيْنَ

جس مرض مین کہ وفات کی کہان رہونگا مین کل جاتے تھے

يَوْمَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاَذِنَّ لَهٗ اَزْوَاجُهٗ يَكُوْنُ

دن (یعنے باری) عایشہ رضی اللہ عنہا کی سوا ذن دیا اُنکو بی بیون نے اُنکی رہین

حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِيْ بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

جس جگہ چاہین سو گھر مین تھے عایشہ رضی اللہ عنہا کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❋ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

متفق علیہ ہی ❋ اور اُنسے ہی کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم

اِذَا اَرَادَ سَفَرًا اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهٖ فَاَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا

جب ارادہ کرتے تھے سفر کا قرعہ ڈالتے اپنی عورتون مین پھر جس عورتکا نکلتا حصہ

خَرَجَ بِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❋ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ رَضِيَ

نکالتے اُسے وے کرکے ش ❋ متفق علیہ ہی ❋ اور عبد اللہ ابن زمعہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْلِدُ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے نہ کوڑے مارے

❋ ش ۱۰ اگر دو عورتین ہوین تو قرعہ پہلے سفر مین ڈالیگا کہ ترجیح بلا مرجح نہ لازم آوے اور دوسرے سفر مین حاجت نہین کیونکہ دوسری عورت کا

اَحَدُكُمْ اِمْرَاَتَهُ جَلْدَ الْعَبِيْدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ • بَابُ الْخُلْعِ

کوئی تم میں کا اپنی عورت کو غلام کی طرح روایت کیا اُسکو بخاری نے • باب خلع کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ عورت ثابت

بْنِ قَيْسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

ابن قیس کی آئی نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے پاس اور بولی

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَا اَعِيْبُ عَلَيْهِ فِيْ

یا رسول اللہ ثابت ابن قیس نہیں عیب لگاتی ہوں میں اُسپر

خُلُقٍ وَلَا دِيْنٍ وَلٰكِنِّيْ اَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْاِسْلَامِ قَالَ

خلق و دین میں و لیکن میں مکروہ جانتی ہوں ناشکری کو شوہر کی اسلام میں یعنی فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے کیا رد کریگی تو اُسپر باغ اُسکا

فَقَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اقْبَلِ الْحَدِيْقَةَ

تو بولی ہاں پھر فرمایا نبی صلی اللہ و سلم نے (ابن قیس کو) قبول کر باغ کو

وَطَلِّقْهَا تَطْلِيْقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُ

اور دے اُس کو طلاق روایت کیا اُسکو بخاری نے اور ایک روایت میں اُسکی

وَاَمَرَهُ بِطَلَاقِهَا وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَحَسَّنَهُ

اور حکم کیا ثابت کو طلاق دینے کا اُس عورت کے اور ابی داؤد اور ترمذی کی روایت اور حسن کہا اُسے

خلع لغت میں نکالنا ہی * اور شرع میں * یعنی مرد کا عورت سے مال لیکر چھوڑ دینا عورت کو اور یہ امر اول اسلام میں مقرر ہوا اور وہ ہی بیگا اُسکی بابت ناراض کیا ہو

أَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ فَجَعَلَ
یہہ ہی کہ عورت نے ثابت ابن قیس کی خلع کرلی اُسّے پھر ٹھہرائی
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ عِدَّتَهَا حَيْضَةً وَفِي رِوَايَةِ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عدت اُسکی ایک حیض اور روایت
عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ
میں عمرو ابن شعیب کی نقل کی اُسنے اپنے باپسے اُسنے داداسے اسکے نزدیک ابن ماجہ کے
أَنَّ ثَابِتَ بْنِ قَيْسٍ كَانَ دَمِيمًا وَأَنَّ امْرَأَتَهُ قَالَتْ
کہ ثابت ابن قیس تھا بدصورت اور عورت نے اُسکی کہا
لَوْلَا مَخَافَةُ اللهِ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَسَقْتُ فِي وَجْهِهِ
اگر نہوتا خوف اللہ کا تو جب آتا میرے پاس تو تھوکتی میں منہہ پر اُسکے
وَلِأَحْمَدَ مِنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَكَانَ
اور احمد کی روایت حدیث سے سہل ابن ابی حثمہ کی اور تھا
ذَلِكَ أَوَّلَ خُلْعٍ فِي الْإِسْلَامِ * بَابُ الطَّلَاقِ * عَنِ
یہہ اول خلع اسلام میں * باب طلاق کا * روایت ہی
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللهِ الطَّلَاقُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
وسلم نے بہت دشمن حلال اللہ کے نزدیک طلاق ہی روایت کیا اُسکو ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَرَجَّحَ أَبُوْحَاتِمٍ

اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور ترجیح دیا ابو حاتم نے

اِرْسَالَهُ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ

ارسال کو اسکے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ انہنے طلاق دیا

امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنی عورت کو حیض کے وقت نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وسلم کے زمانے میں پھر پوچھا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَتْرُكْهَا

وسلم کو اس سے سو فرمایا حکم کر اسے پھر رجوع کر اسکے ساتھ پھر مہلت دے اسے

حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ اِنْ شَاءَ اَمْسَكَ

جب تک پاک ہو پھر حایض ہو پھر پاک ہو پھر اگر چاہے رکھے

بَعْدُ وَاِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ اَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ

بعد اسکے اور اگر چاہے طلاق دے پہلے ہاتھ لگانے کے سو یہ وہ عدت ہی

الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

کہ حکم فرمایا اللہ نے کہ طلاق دی جاویں اس میں عورتیں متفق علیہ ہی *ش* اور

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا

روایۃ میں مسلم کی ہی حکم کر اسے سو رجوع کرے اسے پھر چھوڑے اسکو پاکی میں

ش* یعنی فرمایا اللہ تعالیٰ نے اذا طلقتم النساء فطلقوهن لعدتهن ١٢ منه

اوحاملا

أَوْحَامِلاً وَفِي أُخْرَى لِلْبُخَارِيِّ وَحُسِبَتْ تَطْلِيقَةً

یا حمل میں اور دوسری روایت میں بخاری کی اور حساب کیا گیا ایک طلاق

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا

اور روایت میں مسلم کی ہی کہتے ابن عمر (جب کوئی پوچھتا) اگر تو نے طلاق دیا

وَاحِدَةً أَوِ اثْنَتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک یا دو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے

أَمَرَنِي أَنْ أُرَاجِعَهَا ثُمَّ أُمْسِكَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً

حکم کیا مجھے کہ پھیر لاؤں میں اُسے پھر روکوں میں اُسے یہانتک کہ دوسرا حیض

أُخْرَى وَأَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلاَثاً فَقَدْ عَصَيْتَ رَبَّكَ

کرے اور اگر تو نے طلاق دیا ہو تین تو لے حکمی کی اپنے رب کی

فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلاَقِ امْرَأَتِكَ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى

جس میں حکم کیا تجھے طلاق سے تیری عورت کے اور دوسری روایت میں

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئاً وَقَالَ

کہا عبد اللہ ابن عمر نے پھر پھیر دیا اسکو مجھپر اور نہ دیکھا طلاق کو کچھ اور فرمایا

إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

جب پاک ہو تو طلاق دے یا روک رکھے ۰ اور روایت ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الطَّلاَقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ

رضی اللہ عنہما سے ہی کہا تھا طلاق عہد میں پیغمبر خدا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ
صلی الله علیہ وسلم اور ابی بکر کے اور دو برس خلافت میں
عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّاسَ
عمر کی تین طلاق ایک پھر کہا عمر نے کہ لوگ
قَدِ اسْتَعْجَلُوا فِي أَمْرٍ كَانَتْ لَهُمْ فِيهِ أَمَانَةٌ فَلَوْ
جلدی کر گئے حکم میں جس میں انکے لئے تھی امانت پھر اگر
أَمْضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۰ وَعَنْ
چھوڑ دیں ہم اسکا لوگوں پر تو بہادی کر دیگا اسکو انپر روایت کیا اسکو مسلم نے * اور
مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أُخْبِرَ رَسُولُ
محمود ابن لبید رضی الله عنہ سے ہی کہا خبر دی پیغمبر
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَ
خدا صلی الله علیہ وسلم کو ایک شخص کی کہ اُسنے طلاق دیا اپنی عورت کو تین
تَطْلِيقَاتٍ جَمِيعًا فَقَامَ غَضْبَانَ ثُمَّ قَالَ أَيُلْعَبُ
طلاق اکٹھے سو کھڑے ہو گئے حضرت غصہ میں پھر فرمایا کیا کھیلے ہو تم
بِكِتَابِ اللهِ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ حَتَّى قَامَ رَجُلٌ
اللہ کی کتاب سے درمیان ہوتے تم میں * یہاں تک کہ کھڑا ہو گیا ایک مرد
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا أَقْتُلُهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرُوَاتُهُ
پھر بولا یا رسول اللہ کیا نہ مار ڈالوں اُسے روایت کیا اسکو نسائی نے اور راوی

* یعنی جب کسی بات میں وقت کی دو طرح کی گنجائش ہو منظور ہو کہ جب ہو سکتا ہو اگر کسی نے اُسی وقت جلدی کر لی تو عمر میں وقت کا باقی

موثقون

مُوثَقُونَ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا طَلَّقَ
اُسکے اعتمادی ہین * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے طلاق دیا
اَبُو رُكَانَةَ اُمَّ رُكَانَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابو رکانہ نے ام رکانہ کو پھر فرمایا اُسکو نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ رَاجِعِ امْرَأَتَكَ فَقَالَ اِنِّي طَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا قَالَ
وسلم نے رجوع کر اپنی عورت سے سو بولا مین نے طلاق دیا اُسکو تین
قَدْ عَلِمْتُ رَاجِعْهَا رَوَاهُ اَبُودَاؤُدَ وَفِي لَفْظٍ لِاَحْمَدَ
فرمایا تحقیق جانا مین نے تو رجوع کر اُسے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور لفظ مین احمد
طَلَّقَ رُكَانَةُ امْرَأَتَهُ فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ ثَلَاثًا فَحَزِنَ
کے طلاق دیا رکانہ نے عورت کو اپنی ایک نشست مین تین پھر پچھتایا
عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّهَا وَاحِدَةٌ
اسپر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ ایک ہی * ش ۳ *
وَفِي سَنَدِهَا ابْنُ اِسْحٰقَ وَفِيهِ مَقَالٌ وَقَدْ رَوَى اَبُو
اور سند مین اُسکی ابن اسحٰق ہی اور اُسمین گفتگو ہی اور روایت کی ابی
دَاؤُدَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ اَحْسَنَ مِنْهُ اَنَّ اَبَا رُكَانَةَ طَلَّقَ
داؤد نے دوسری وجہ سے بہتر ہی اُس سے کہ ابی رکانہ نے طلاق دیا
امْرَأَتَهُ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ فَقَالَ وَاللهِ مَا اَرَدْتُ بِهَا اِلَّا
اپنی عورت سہیمہ کو کاٹنے والی * ش ۴ * پھر کہا قسم اللہ کی نہین ارادہ کیا تھا مین نے اُسے مگر

وَاحِدَةً فَرَدَّهَا إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ وَعَنْ أَبِي

ایک پھر پھیر دیا اُسے اُسکی طرف نبی صلی علیہ وسلم نے ۔ اور ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ

تین چیزیں ہیں کہ قصد اُنکا قصد ہی اور کھیل اُنکا قصد نکاح اور طلاق

وَالرَّجْعَةُ رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

اور پھیر لینا روایت کیا اُسکو چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

وَفِي رِوَايَةٍ لِابْنِ عَدِيٍّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ الطَّلَاقُ

اور ایک روایت میں ہی ابن عدی کی دوسری وجہ سے ضعیف طلاق

وَالْعَتَاقُ وَالنِّكَاحُ وَلِلْحَرِثِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ مِنْ

اور آزاد کرنا اور نکاح اور حرث ابن ابی اسامہ کی

حَدِيثِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَجْهٍ لَا يَجُوزُ اللَّعِبُ

روایت حدیث سے عبادہ ابن صامت کی ایک وجہ ہی نہیں جائز ہی کھیل

فِي ثَلَاثٍ الطَّلَاقِ وَالنِّكَاحِ وَالْعَتَاقِ فَمَنْ قَالَهُنَّ

تین چیزمیں طلاق اور نکاح اور آزاد کرنا سو جو بولا اُنکو

فَقَدْ وَجَبْنَ وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ ۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

تو واجب ہوگئیں اور سند اُسکی ضعیف ۔ اور ابی ہریرہ رضی

اللهُ عَنهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ

اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اللہ نے درگذر کیا

عَن أُمَّتِي مَا حَدَّثَت بِهِ أَنفُسُهَا مَا لَم تَعمَل أَو تَكَلَّم

امت سے میری جو بولا دل میں اپنے جب تک نکرے یا منہ سے نکہے

مُتَّفَقٌ عَلَيهِ * وَعَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا عَنِ

متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَن أُمَّتِي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اللہ نے معاف کیا ہماری امت سے

الخَطَأَ وَالنِّسيَانَ وَمَا استُكرِهُوا عَلَيهِ رَوَاهُ ابنُ مَاجَةَ

چوکنا اور بھولنا اور زبردستی سے کسی کی کام کرنا روایت کیا اُسکو ابن ماجہ

وَالحَاكِمُ وَقَالَ أَبُو حَاتِمٍ لَا يَثبُتُ * وَعَنِ ابنِ

اور حاکم نے اور کہا ابو حاتم نے یہہ ثابت نہیں * اور ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا قَالَ إِذَا حَرَّمَ امرَأَتَهُ لَيسَ بِشَيءٍ

عباس رضی اللہ عنہما سے کہا جب حرام کرے لونڈی کو اپنی نہیں ہی کچھ

وَقَالَ لَقَد كَانَ لَكُم فِي رَسُولِ اللهِ أُسوَةٌ حَسَنَةٌ رَوَاهُ

اور کہا البتہ چاہیئے کہ نہی تمکو رسول اللہ کی پیروی اچھی روایت کیا اُسکو

البُخَارِيُّ وَمُسلِمٌ إِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيهِ امرَأَتَهُ

بخاری اور مسلم نے جب حرام کرے مرد اپنے اوپر اپنی عورت کو

فهو يمين يكفرها ۞ وعن عائشة رضي الله عنها أن

تو وہ قسم ہو اکفارہ دیگا اسکا اُسکے ۞ اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے

ابنة الجون لما أدخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم و

کہ بیٹی جون کی جب داخل ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور

دنا منها قالت أعوذ بالله منك فقال لقد عذت بعظيم

پاس گئے اُسکے بولی پناہ مانگتی ہوں ساتھ اللہ کے تجھسے سو فرمایا پناہ مانگا تونے بڑی چیز سے

الحقي بأهلك رواه البخاري ۞ وعن جابر رضي

جا اپنے لوگوں میں روایت کیا اُسکو بخاری نے ۞ اور جابر رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا طلاق

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں طلاق

إلا بعد نكاح ولا عتق إلا بعد ملك رواه أبو يعلى

مگر بعد نکاح کے اور نہیں آزاد کرنا مگر بعد ملک کے روایت کیا اُسکو ابو یعلی نے

وصححه الحاكم وهو معلول وأخرج ابن ماجة عن

اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور وہ معلول ہی اور نکالا اُسکو ابن ماجہ نے

المسور بن مخرمة مثله وإسناده حسن لكنه معلول

مسور ابن مخرمہ سے مثل اُسکے اور سند اُسکی حسن ہی لیکن وہ معلول ہی

أيضا ۞ وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده

۞ اور عمرو بن شعیب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے

قال قال

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ اٰدَمَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین قبول ہوتی ہی نذر آدمی کی

فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ لَهُ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ

اُسمین کہ اختیار مین نہین اور نہ آزادی اُسمین کہ اختیار مین نہین اور نہ طلاق

لَهُ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اُس عورت مین کہ اختیار مین نہین نکالا اُسکو ابو داؤد اور ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ وَنُقِلَ عَنِ الْبُخَارِيِّ اَنَّهُ اَصَحُّ مَا وَرَدَ

اور صحیح کہا اُسکو اور نقل کیا گیا بخاری سے مقرر وہ زیادہ صحیح ہی اُسے جو وارد ہوا ہی

فِيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اُسمین ✱ اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ

وسلم سے اُٹھایا گیا قلم تین سے سونے والے سے جب تک جاگے

وَعَنِ الصَّغِيْرِ حَتّٰى يَكْبُرَ وَعَنِ الْمَجْنُوْنِ حَتّٰى يَعْقِلَ

اور لڑکے سے جب تک سیانا ہوا ور دیوانے سے جب تک ہوش مین آوے

اَوْ يُفِيْقَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ

یا افاقہ پاوے روایۃ کیا اُسکو احمد نے اور چارون نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو

اَلْحَاكِمُ بَابُ الرَّجْعَةِ ✱ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ

حاکم نے ✱ باب طلاق سے رجوع کرنے کا ✱ عمران ابن الحصین سے روایت ہی

اَنَّهٗ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ ثُمَّ يُرَاجِعُ وَلَا يُشْهِدُ

کہ وہ پوچھے گئے ایک مرد کے حال سے کہ طلاق دے پھر رجوع کرے اور گواہ نہ رکھے

فَقَالَ اَشْهِدْ عَلٰى طَلَاقِهَا وَعَلٰى رَجْعَتِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ

سو کہا گواہ رکھ اُسکے طلاق پر اور اُسکے پھر لینے پر روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے

هٰكَذَا مَوْقُوْفًا وَسَنَدُهٗ صَحِيْحٌ • وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ

اسی طرح سے موقوفا اور سند اُسکی صحیح ہی • اور ابن عمر سے کہ اُسنے

لَمَّا طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ مُرْهُ

جب طلاق دیا اپنی عورت کو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کو کہ حکم کر

فَلْيُرَاجِعْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ الْاِيْلَاءِ وَالظِّهَارِ وَ

اُسکو کہ پھیر لے اُسے متفق علیہ ہی • باب قسم کھانے کا بی بی سے اور ماں بہن

الْكَفَّارَةِ • عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اٰلٰى رَسُوْلُ

کہنے کا اور کفارہ دینے کا • عایشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہی بولیں قسم کھائی پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهٖ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَرَامَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بی بیوں سے اور حرام کیا پھر کیا حرام

حَلَالًا وَجَعَلَ لِلْيَمِيْنِ كَفَّارَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرُوَاتُهٗ

کو حلال اور دیا قسم کا کفارہ روایت کیا اُسکو ترمذی نے اور راوی اُسکے

ثِقَاتٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اِذَا مَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وُقِفَ

معتبر ہیں • اور ابن عمر سے جب گذر جائیں چار مہینے ٹھہرے ایلا کی گئی

الموٰلی

الْمُوْلِىَ حَتّٰى يُطَلِّقَ وَ لَا يَقَعُ عَلَيْهِ الطَّلَاقُ حَتّٰى

عورت جبتک طلاق دی جائے عورتکو * اور نہین واقع ہوتی ہی اسپر طلاق جبتک

يُطَلِّقَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

طلاق دی جائے نکالا اسکو بخاری نے * اور سلیمان ابن یسار سے

قَالَ أَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ

کہا پایا مین نے کتنے اوپر دس صحابی کو پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَقِفُوْنَ الْمُوْلِيَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سب ٹھہراتے تھے ایلا کی گئی کو روایت کیا اسکو شافعی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ * وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

رضی اللہ عنہ نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

قَالَ كَانَ إِيْلَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ فَوَقَّتَ

کہا اترتھا رہتا قسم کا جاہلیت کے برس اور دو برس سو ٹھہرایا

اللهُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ كَانَ أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَلَيْسَ

اللہ نے چار مہینے پھر اگر ہو ٹھہرا چار مہینے سے تو نہیں ہی

بِإِيْلَاءٍ أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ * وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ

ایلا نکالا اسکو بیہقی نے * اور ابن عباس سے کہ

رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ ثُمَّ وَقَعَ عَلَيْهَا فَأَتَى

ایک مرد نے ظہار کیا عورت سے اپنی پھر جا پڑا اسپر پھر آیا

[illegible]

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي وَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا میں جا پڑا اسپر کفارہ دینے کے

أَنْ أُكَفِّرَ قَالَ فَلَا تَقْرَبْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَكَ اللهُ

پہلے فرمایا پھر نہ پاس جا اسکے جب تک کرے تو جو حکم فرمایا تجکو اللہ نے

رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَجَّحَ النَّسَائِيُّ

روایت کیا اسکو چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور ترجیح دیا نسائی نے

إِرْسَالَهُ وَرَوَاهُ الْبَزَّارُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

ارسال کو اسکے اور روایہ کیا اسکو بزار نے ایک دوسرے طور سے نقل کی اسنے ابن عباس سے

وَزَادَ فِيهِ كَفِّرْ وَلَا تَعُدْ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ قَالَ دَخَلَ

اور زیادہ کیا اسمیں بدلا دے اور اعادہ نکر اور سلمہ ابن صخر سے کہا آیا

رَمَضَانُ فَخِفْتُ أَنْ أُصِيبَ امْرَأَتِي فَظَاهَرْتُ

رمضان پھر خوف کیا میں نے اس سے کہ پاس جاؤں اپنی عورت کے سو ظہار

مِنْهَا فَانْكَشَفَ لِي شَيْءٌ مِنْهَا لَيْلَةً فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا

کیا میں نے اس سے پھر نظر آگیا مجھے کچھ بدن اسکا ایک رات پھر جا پڑا میں اسپر

فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ حَرِّرْ رَقَبَةً قُلْتُ

پھر فرمایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر ایک گردن کہا میں

مَا أَمْلِكُ إِلَّا رَقَبَتِي قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

مالک نہیں مگر اپنی گردن کا فرمایا تو روزہ رکھ دو مہینے برابر

اور انتظار زیادہ قرآن سے معلوم نہیں ہوتا اگر مرد ظہار نہ دے یا غایب ہووے تو قاضی زور سے دلا دے یا آپ دے

قُلْتُ وَهَلْ أَصَبْتُ الَّذِي أَصَبْتُ إِلَّا مِنَ الصِّيَامِ

کہا میں نے اور کیا پہنچا میں جس حال کو پہنچا تھا مگر اُسی روزے سے

قَالَ أَطْعِمْ فَرَقًا مِنْ تَمْرٍ بَيْنَ سِتِّينَ مِسْكِينًا أَخْرَجَهُ

فرمایا کھلا ایک فرق کھجور ساٹھ مسکینوں کو * ش ٢ * نکالا اُسکو

أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

احمد نے اور چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ

وَابْنُ الْجَارُودِ * بَابُ اللِّعَانِ * عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

اور ابن جارود نے * باب لعان کا * ش ٣ * ابن عمر سے کہا

سَأَلَ فُلَانٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ

پوچھا فلانے نے سو کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتلاؤ

أَنْ لَوْ وَجَدَ أَحَدُنَا امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ

اگر پاوے کوئی اپنی عورت کو بدکاری پر تو کیا کرے

إِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى

اگر بولے تو بولا کام برا اور اگر چپ رہے تو چپ رہا ایسی

مِثْلِ ذٰلِكَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ أَتَاهُ فَقَالَ

ماتوں سے سو جواب نہ دیا اُسکو پھر جب گذرا وقت اُسکا آیا آپ پاس سو بولا

إِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدِ ابْتُلِيتُ بِهِ فَأَنْزَلَ

جو پوچھا تھا میں نے آپ سے مسئلہ پھر میں مبتلا ہوا سو نازل کیں اُسمیں پھر اُتاری

ش ٢ فرق بفتحتین ایک پیمانہ ہے سولہ رطل کا ش ٣ لعان لغت میں دور کرنا ہے اور شرع میں ہے

اللهُ الآيَاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ فَتَلاهُنَّ عَلَيْهِ وَوَعَظَهُ

اللہ نے آیتین سورہ نور مین پھر پڑھی حضرت نے اُنکو اُسپر اور وعظ سنایا اُسکو

وَذَكَّرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ

اور نصیحت کی اُسکو اور خبر دی اُسکو کہ عذاب دنیا کا آسان ہی عذاب

الْآخِرَةِ قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ

آخرت سے بولا قسم ہی اُسکی جسنے تجکو بھیجا تحقیق مین نے جھوٹھ نہین کہا

عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَاهَا فَوَعَظَهَا كَذَلِكَ قَالَتْ لَا وَالَّذِي

اُسپر پھر بلایا اُس عورت کو پھر وعظ سنایا اُسکو اُسیطرح بولی قسم ہی اُسکی

بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ

جسنے تجکو بھیجا حق پر وہ جھوٹھا ہی پھر شروع کیا مرد سے پھر گواہی دی

أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا

مرد نے چار بار پھر دوسری بار گواہی دلوائی عورت سے پھر جدا کیا اُن دونون کو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ

روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی مقرر

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا متلاعنین کو حساب تم دونون کا

عَلَى اللهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ

اللہ پر ہی ایک تم دونونکا جھوٹھا ہی نہین راہ الزام کی تجکو اُسپر بولا

يَا رَسُولَ اللهِ مَالِي فَقَالَ اِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا
یا رسول اللہ مال میرا فرمایا اگر سچ کہا تو نے اُس پر
فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَاِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ
تو وہ گیا بدلے میں اُسکے کہ حلال کیا تو نے اُسکی فرج کو اور اگر تو نے جھوٹھ باندھا
عَلَيْهَا فَذَاكَ اَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ
اُسپر تو وہ مہر پھیر مانگنا زیادہ بعید ہی تیرے واسطے اُسّے متفق علیہ ہی * اور
اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
انس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا
اَبْصِرُوهَا فَاِنْ جَاءَتْ بِهِ اَبْيَضَ سَبِطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا
دیکھو اُسکو پھر اگر جنی بچا گورا سیدھے بالونکا تو وہ خاوند کا ہی
وَاِنْ جَاءَتْ بِهِ اَكْحَلَ جَعْدًا فَهُوَ لِلَّذِي رَمَاهَا
اور اگر جنی وہ سیاہ گھونگھروالے بالونکا تو وہ اُسکا ہی جسے تہمت کی
بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا اَنْ يَضَعَ يَدَهُ
مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ایک مرد کو کہ رکھے ہاتھ اپنا
عِنْدَ الْخَامِسَةِ عَلٰى فِيهِ وَقَالَ اِنَّهَا مُوجِبَةٌ رَوَاهُ اَبُو
پانچویں بار میں منہہ پر اُسکے اور فرمایا وہ عذاب کا باعث ہی روایت کیا اُسکو

داؤد والنسائي ورجاله ثقات ۔ وعن سهل بن

ابوداؤد اور نسائی نے اور رجال اُسکے معتبر ہیں * اور سہل ابن

سعد في قصة المتلاعنين قال فلما فرغا من تلاعنهما

سعد سے قصہ میں متلاعنین کے کہا پھر جب فراغت کی دونوں نے آپس

قال كذبت عليها يا رسول الله ان امسكتها

میں لعنت کرنے سے بولا جھوٹ باندھا میں نے اُسپر یارسول اللہ اگر روکا میں اُسکو

فطلقها ثلاثا قبل ان يامره رسول الله صلى الله عليه

سو طلاق دیا اُسکو تین پہلے اُسکے کہ حکم فرماوے اُسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم متفق عليه ۔ وعن ابن عباس رضي الله

وسلم متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی اللہ

عنهما ان رجلا جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان

عنہما سے مقرر ایک مرد آیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو بولا کہ

امرأتي لا ترد يد لامس قال غربها قال اخاف

عورت میری نہین پھیرتی ہاتھ چھونیوالے کا * ش فرمایا دور کر اُسکو بولا ڈرتا ہوں میں

ان تتبعها نفسي قال فاستمتع بها رواه ابوداؤد

کہ لگے پیچھے اُسکے جی میرا فرمایا تو فائدہ لے اُس سے روایت کیا اُسکو ابوداؤد

والبزار ورجاله ثقات واخرجه النسائي من وجه

اور بزار نے اور رجال اُسکے معتبر ہیں اور نکالا اُسکو نسائی نے دوسری ایک

* ش * یعنی جو کوئی جماع کرے واسطے ضعف الطبع کے راضی ہو جاتی ہے

اخری

أُخْرَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِلَفْظٍ قَالَ طَلِّقْهَا قَالَ لَا أَصْبِرُ

وجہ سے ابن عباس نے فرمایا طلاق دے اُسکو بولا نہیں صبر کر سکتا

عَلَيْهَا قَالَ فَأَمْسِكْهَا * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

اُسپر فرمایا پھر روک اُسکو * اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ

عنہ سے مروی اُسنے سُنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جب

نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيُّمَا امْرَأَةٍ دَخَلَتْ عَلَى قَوْمٍ

اُتری آیہ متلاعنین کے باب میں جس عورت نے داخل کیا قوم میں

مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ

لڑکے کو اپنے کہ نہیں ہی اُنمیں سے شے * سو نہیں وہ اللہ کیطرف سے کسی چیز میں

وَلَنْ يُدْخِلَهَا اللهُ جَنَّتَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ

اور نہ داخل کریگا اُسے اللہ اپنی جنت میں اور جو مرد کہ منکر ہوا اولاد سے اپنی

وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ احْتَجَبَ اللهُ عَنْهُ وَفَضَحَهُ عَلَى رُؤُسِ

اور وہ جانتا ہی کہ اُسکا جنا ہی دیدار نہوگی اللہ کی اُسکو اور فضیحت کریگا اُسے روبرو

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

اگلے اور پچھلے کے نکالا اُسکو ابو داؤد اور نسائی

وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ

اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور عمر رضی

اللهُ عَنهُ قَالَ مَنْ اَقَرَّ بِوَلَدٍ طَرْفَةَ عَيْنٍ فَلَيْسَ لَهُ اَنْ

اللہ عنہ سے کہا جسنے اقرار کیا اولاد کا ذرا تو نہین جایز ہی اُسکو کہ

يَنْفِيَهُ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَهُوَ حَسَنٌ مَوْقُوفٌ وَعَنْ

انکار کرے نکالا اُسکو بیہقی نے اور وہ حسن ہی موقوف * اور

اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مردنے کہا یا رسول

اللهِ اِنَّ امْرَاَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ قَالَ هَلْ لَكَ

اللہ عورت میری جنی لڑکا سیاہ * فرمایا کیا ہین تیرے پاس

مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا

اونٹ بولا ہان پھر (پوچھا) کیا ہی رنگ اُنکا بولا سرخ فرمایا کیا ہی اُنمین

مِنْ اَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنَّى ذٰلِكَ قَالَ لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ

مٹی کے رنگ کا بولا ہان فرمایا پھر کہانسے ہوا ایسا بولا شاید وہ مشابہت رگ کی ہی

قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هٰذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

فرمایا تو شاید تیری اُس بیتے کو کھینچا ہو رگ نے متفق علیہ ہی اور ایک روایۃ

لِمُسْلِمٍ وَهُوَ يُعَرِّضُ بِاَنْ يَنْفِيَهُ قَالَ فِي اٰخِرِهِ وَلَمْ

مین مسلم کی ہی اور وہ کنایہ کرتا تھا دور کرنے کو اُسکے فرمایا آخر مین اُسکے اور

يُرَخِّصْ لَهُ فِي الْاِنْتِفَاءِ مِنْهُ * بَابُ الْعِدَّةِ وَالْاِحْدَادِ

نہ رخصت دی اُسکو دور کرنے مین اس لڑکے کے * باب عدۃ اور سوگ کا *

عن

عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ
روایت ہی مسور ابن مخرمہ سے مقرر سبیعہ اسلمیہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ
رضی اللہ عنہا نفاس لائی (یعنے جنی) اپنے خاوند کی وفات کے کئی راتونکے بعد
فَجَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ اَنْ تَنْكِحَ
پھر آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر اذن مانگا اُسنے نکاح کا
فَاَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاَصْلُهُ فِي
پھر اذن دیا اُسکو سو نکاح کیا اُسنے روایہ کیا اُسکو بخاری نے اور اصل اُسکی
الصَّحِيْحَيْنِ وَفِي لَفْظٍ اَنَّهَا وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا
صحیحین میں ہی اور ایک روایہ میں اُسنے وضع کیا (یعنے جنی) اپنے زوج کے مرنے
بِاَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَفِي لَفْظٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَا
کے چالیس راتونکے بعد اور ایک روایہ میں مسلم کی ہی کہا زہری نے اور نہ
اَرَى بَاْسًا اَنْ تَزَوَّجَ وَهِيَ فِي دَمِهَا غَيْرَ اَنَّهُ لَا يَقْرَبُهَا
دیکھا میں نے کچھ مضائقہ کہ نکاح کرے جس حال میں اپنے خون میں ہی سوا اِسکے
زَوْجُهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
کہ نہ نزدیک ہوا اُسسے زوج اُسکا جبتک پاک ہو ٭ اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے
قَالَتْ اُمِرَتْ بَرِيْرَةُ اَنْ تَعْتَدَّ ثَلَاثَ حِيَضٍ رَوَاهُ
بولی حکم کی گئی بریرہ کہ عدت کرے وہ تین حیض روایت کیا اُسکو

ابْنُ مَاجَةَ وَرُوَاتُهُ ثِقَاتٌ لٰكِنَّهُ مَعْلُولٌ ۔ وَعَنِ

ابن ماجہ نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں لکن وہ معلول ہی ۔ اور

الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

شعبی سے نقل کی اُسنے فاطمہ بنت قیس سے اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا لَيْسَ لَهَا سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةٌ

وسلم سے حق میں مطلقہ تین طلاق کے نہیں ہے اُسکو رہنے کی جگہہ اور نہ کھانا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت کیا اُسکو مسلم نے ۔ اور ام عطیہ سے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ امْرَأَةٌ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا

وسلم نے فرمایا سوگ نکرے عورت مردے پر تین دن سے اوپر مگر

عَلٰى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا

مرے پر خاوند کے چار مہینے اور دس دن اور نہ پہنے کپڑا رنگین

إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا

مگر کپڑا رنگے سوت کا اور نہ سرما لگاوے اور نہ خوشبو لگاوے مگر

إِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا

جب پاک ہو حیض سے ڈالے فرج میں ٹکڑا قسط کا یا اظفار کا متفق علیہ ہی

لَفْظُ مُسْلِمٍ وَلِأَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ مِنَ الزِّيَادَةِ وَلَا

اور یہی لفظ مسلم کا ہی اور ابی داؤد اور نسائی کے لیئے زیادہ ہی اور نہ

تختضب

تَخْتَضِبُ وَلِلنَّسَائِيِّ وَلَا تَمْتَشِطُ ۔ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ
خضاب کرے اور نسائی کی روایۃ میں اور نہ کنگھی کرے ۔ اور ام سلمہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَعَلْتُ عَلٰى عَيْنِيْ صَبِرًا بَعْدَ اَنْ
رضی اللہ عنہا سے بولی لگایا تھا میں نے آنکھوں پر اپنی صبر بعد مرنے
تُوُفِّيَ اَبُوْ سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ
ابو سلمہ کے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ
يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيْهِ اِلَّا بِاللَّيْلِ وَانْزِعِيْهِ بِالنَّهَارِ
زینت دیتا ہی منہہ کو سو نہ لگا اُسے مگر رات کو اور چھڑا ڈال اُسے دن کو
وَلَا تَمْتَشِطِيْ بِالطِّيْبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَاِنَّهُ خِضَابٌ
اور نہ دھو بال خوشبو سے اور نہ مہندی کرے وہ خضاب ہی
قُلْتُ بِاَيِّ شَيْءٍ اَمْتَشِطُ قَالَ بِالسِّدْرِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ
بولی میں کس چیز سے سر دھوؤں فرمایا پتو ںسے بیری کے روایۃ کیا اُسکو ابوداؤد
وَالنَّسَائِيُّ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔ وَعَنْهَا اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ
اور نسائی نے اور اسناد اُسکی حسن ہی ۔ اور اُسی سے کہ ایک عورت نے عرض کیا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَتِيْ مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ
یا رسول اللہ بیٹی میری مر گیا شوہر اُسکا اور بہ تحقیق دکھنے آئی ہی
عَيْنُهَا اَفَنَكْحُلُهَا قَالَ لَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ جَابِرٍ
آنکھ اُسکی سو سرمہ لگادوں میں اُسکو فرمایا نہیں متفق علیہ ہی ۔ اور جابر

رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِي فَاَرَادَتْ اَنْ تَجُدَّ
رضی اللہ عنہ سے کہا طلاق دی گئی خالہ میری پھر چاہا آپ نے کہ باغ میں آکر
نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ اَنْ تَخْرُجَ فَاَتَتِ النَّبِيَّ
کھجور چُن لیجاوے پھر جھڑکا اُسکو ایک مرد نے نکلنے سے پھر آئی نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلْ جُدِّي نَخْلَكِ فَاِنَّكِ
صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا کوئی نہیں کھجور چن اپنے سو بیشک نزدیک
عَسٰى اَنْ تَصَدَّقِي اَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ
ہی کہ تصدق کرے یا کرے تو احسان روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ اَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ
اور فریعہ بنت مالک سے کہ زوج اُسکا نکلا تلاش میں اپنے بھاگے
اَعْبُدٍ لَهُ فَقَتَلُوهُ قَالَتْ فَسَاَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
غلام کے پھر قتل کیا لوگوں نے اُسکو بولی پھر پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
وَسَلَّمَ اَنْ اَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِي فَاِنَّ زَوْجِي لَمْ يَتْرُكْ لِي
کہ پھر جاؤں اپنے لوگوں میں کہ بیشک زوج نے میرے نہیں چھوڑا میرے لئے
مَسْكَنًا وَلَا نَفَقَةً فَقَالَ نَعَمْ فَلَمَّا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ
جگہ اور نہ خرچ سو فرمایا اچھا پھر جب گئی میں حجرے میں
فَادَانِي فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ
پکارا مجکو پھر فرمایا ٹھہر تو اپنے گھر میں جب تک کہ پہنچے لکھا اللہ کا

اجل

أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا
اپنی مدت کو پھر حرمت تمام کی اُس میں چار مہینے اور دس دن
قَالَتْ فَقَضَى بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ عُثْمَانُ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَ
تو لی پھر فیصلہ کیا اُسے حکم سے اسکے بعد عثمان نے نکالا اُسکو احمد اور
الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالذُّهْلِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ
چاروں نے اور صحیح کہا اُسے ترمذی نے اور ذہلی اور ابن حبان اور
وَالْحَاكِمُ وَغَيْرُهُمْ * وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ
حاکم اور غیر نے اُنکے * اور فاطمہ بنت قیس سے کہا اُسنے
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَوْجِي
کہا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ زوج نے میرے
طَلَّقَنِي ثَلَاثًا وَأَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ فَأَمَرَهَا
دیے مجھے مین طلاق اور ڈرتی ہوں کہ آن پڑے وہ مجھ پر پھر اجازت دی اُسکو
فَتَحَوَّلَتْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ
پھر نقل مکان کیا اُسنے روایت کیا مسلم نے * اور عمر ابن العاص
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَا تُلَبِّسُوا عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا عِدَّةُ
رضی اللہ عنہ سے کہا نہ چھپاؤ ہم پر سنت ہمارے نبی کی عدت
أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا سَيِّدُهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ
لڑکے والی باندی کی جب مر جاوے خاوند اُسکا چار مہینے

وَعَشْرًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ
اور دس دن ہی روایہ کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو
الْحَاكِمُ وَاَعَلَّهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِالْاِنْقِطَاعِ * وَعَنْ
حاکم نے اور علۃ بیان کی اسکی دار قطنی نے انقطاع کی * اور
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّمَا الْاَقْرَاءُ الْاَطْهَارُ
عایشہ رضی اللہ عنہا سے بسکہ قروء سے مراد طہر ہی
اَخْرَجَهُ مَالِكٌ فِيْ قِصَّةٍ بِسَنَدٍ صَحِيْحٍ * وَعَنِ ابْنِ
نکالا اسکو مالک نے * ش * اور ابن عمر
عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ طَلَاقُ الْاَمَةِ تَطْلِيْقَتَانِ
رضی اللہ عنہما سے کہا طلاق لونڈی کے دو ہیں
وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَاَخْرَجَهُ
اور عدت اسکی دو حیض روایت کیا اسکو دار قطنی نے اور نکالا اسکو
مَرْفُوْعًا وَضَعَّفَهُ وَاَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ
مرفوعا اور ضعیف کہا اسے اور نکالا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور
وَابْنُ مَاجَةَ مِنْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ
ابن ماجہ نے حدیث سے عایشہ کی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے
وَخَالَفُوْهُ فَاتَّفَقُوْا عَلٰى ضُعْفِهِ * وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ
اور خلاف کیا اوروں نے اسے پھر اتفاق کیا ضعف پر اسکے * اور رویفع ابن

ش یعنی آیت والمطلقات میں بعض نے معنی قروء کے

عن النبي صلى الله عليه وسلم لا يحل لامرء يؤمن

ثالث سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں حلال ہے مرد کو جو ایمان

بالله واليوم الاخر ان يسقي ماءه زرع غيره اخرجه

رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر کہ پانی دیوے غیر کے بوئے ہوئے کو * نکالا

ابوداؤد والترمذي وصححه ابن حبان وحسنه

اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور حسن

البزار * وعن عمر في امراة المفقود تربص اربع

کہا اسکو بزار نے * اور عمر سے حکم میں عورت کے جسکا شوہر گم ہوا انتظار کرے

سنين ثم تعتد اربعة اشهر وعشرا اخرجه مالك

چار برس پھر عدت میں بیٹھے چار مہینے اور دس دن نکالا اسکو مالک

والشافعي * وعن المغيرة بن شعبة قال قال رسول

اور شافعی نے * اور مغیرہ ابن شعبہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم امراة المفقود امراته حتى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت مفقود کی عورت ہے اسکی جب تک

ياتيها البيان اخرجه الدارقطني باسناد ضعيف

آوے اسکے پاس خبر نکالا اسکو دار قطنی نے اسناد ضعیف سے

وعن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله

اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لا يبيتن رجل عند امرأة الا أن يكون
صلی الله علیہ و سلم نے نہ رات رہے مرد عورت پاس مگر یہہ کہ
ناكحا أو ذا محرم رواه مسلم • وعن ابن عباس
ہووہ نکاح کرنے والا یا محرم روایت کیا اسکو مسلم نے • اور ابن عباس
رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم لا يخلون
رضی الله عنہما سے نقل کی آپنے نبی صلی الله علیہ وسلم سے نہ اکیلا ہو
رجل بامرأة الا مع ذي محرم أخرجه البخاري
مرد عورت پاس مگر ساتھ محرم کے نکالا اسکو بخاری نے
وعن أبي سعيد أن النبي صلى الله عليه وسلم قال في
اور ابی سعید سے مروی ہے نبی صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا بیچ
سبايا أوطاس لا توطأ حامل حتى تضع ولا غير
انکے جو قیدی آئیں تھیں اوطاس سے کہ نہ جماع کی جاویں حمل والی جبتک
ذات حمل حتى تحيض حيضة أخرجه أبو داود
جنیں اور جنکے حمل نہیں جب تک کہ لاویں حیض نکالا اسکو ابو داؤد نے
وصححه الحاكم وله شاهد عن ابن عباس في
اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور اسکا شاہد ہی ابن عباس سے
الدارقطني • وعن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي
دار قطنی میں • اور ابی ہریرہ رضی الله عنہ سے نقل کی آپنے نبی

صلى الله عليه وسلم قال الولد للفراش وللعاهر الحجر

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صاحب فراش کا ہی اور زانی کو محرومی ہی

متفق عليه من حديث ابي هريرة ومن حديث عائشة رضي

متفق علیہ ہی حدیث سے ابی ہریرہ کی اور حدیث سے عائشہ رضی

الله عنها في قصة وعن ابن مسعود عند النسائي وعن

اللہ عنہا کی ایک قصہ میں ابن مسعود سے نزدیک نسائی کے * اور

عثمان عند ابي داؤد * باب الرضاع * عن

عثمان سے نزدیک ابی داؤد کے * باب دودھ پینے کا * روایت ہی

عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا تحرم المصة والمصتان اخرجه مسلم

وسلم نے نہیں حرام کرتا ہی ایک دو دفع چوسنا نکالا اُسکو مسلم نے

وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انظرن

اور اُنھیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تامل کر لین

من اخوانكن فانما الرضاعة من المجاعة متفق عليه

اپنے بھائیوں میں سو بس رضاعت بھوکہ سے ہی متفق علیہ ہی

وعنها قالت جاءت سهلة بنت سهيل فقالت

اور انھیں سے ہی کہا آئی سہلہ بیٹی سہیل کی سو بولی

يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ سَالِمًا مَوْلٰى اَبِي حُذَيْفَةَ مَعَنَا فِي

یارسول اللہ مقرر سالم غلام ابی حذیفہ کا میرے ساتھ ہی ہمارے گھر میں

بَيْتِنَا وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ فَقَالَ اَرْضِعِيْهِ تَحْرُمِي

اور اب پہنچا جہاں کو پہنچتے ہیں مرد تو فرمایا دودھ پلا اسکو حرام ہو جاوگی تو

عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا اَنَّ اَفْلَحَ اَخَا اَبِي الْقُعَيْسِ

اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے اور اُسی سے کہ افلح بھائی ابی القعیس کا

جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا بَعْدَ الْحِجَابِ قَالَتْ فَاَبَيْتُ

آیا کہ اذن مانگے عایشہ پر بعد آنے آیۂ حجاب کے بولی پھر انکار کیا میں نے

اَنْ اٰذَنَ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ اذن دوں اُسے پھر جب آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُهُ فَاَمَرَنِي اَنْ اٰذَنَ لَهُ عَلَيَّ

خبر دی میں نے اُنکو اپنے کیئے کی پھر حکم دیا مجھے کہ اذن دوں اُسے میرے

وَقَالَ اِنَّهُ عَمُّكِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا

پاس آنے کا اور فرمایا کہ وہ چچا تیرا ہی متفق علیہ اور اُنھیں سے بولی تھیں اُس چیز میں

اُنْزِلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ

جو اُتری ہی قرآن سے دس رضاعتیں جو معلوم ہیں حرام کرتی ہیں

ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ

پھر منسوخ ہوئیں پانچ جو معلوم ہیں پھر وفات پائی رسول اللہ

ف: [illegible]

صلى الله عليه وسلم وهو فيما يقرأ من القرآن رواه

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور وہ اُسمیں ہی جو پڑھاجاتا ہی قرآن سے روایت کیا

مسلم * وعن ابن عباس رضي الله عنهما ان النبي

اُسکو مسلم نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہی

صلى الله عليه وسلم اريد على ابنة حمزة فقال انها لا

صلی اللہ علیہ وسلم ارادہ ولائے گئے حمزہ کی بیٹی پر پھر فرمایا کہ وہ نہیں

تحل لي انها ابنة اخي من الرضاعة ويحرم من

حلال ہی مجکو کہ وہ بھتیجی میری ہی دودھ کے رشتہ سے اور حرام ہی

الرضاعة ما يحرم من النسب متفق عليه * وعن

رشتہ سے دودھ کے جو حرام ہی نسب سے متفق علیہ ہی * اور

ام سلمة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا يحرم من الرضاعة الا ما فتق الامعاء

وسلم نے نہیں حرام کرتی ہی رضاعت مگر وہ رضاعت کہ پھرے آنت کو

وكان قبل الفطام رواه الترمذي وصححه هو

اور ہووے پہلے دودھ چھڑانے کے روایت کیا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو اُسنے

والحاكم * وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال

اور حاکم نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

لَا رَضَاعَ إِلَّا فِي الْحَوْلَيْنِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَابْنُ
نہیں رضاعت مگر دو برس میں روایت کیا اسکو دارقطنی اور ابن
عَدِيٍّ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا وَرَجَّحَا الْمَوْقُوفَ • وَعَنِ
عدی نے مرفوع سے اور موقوف سے اور ترجیح دیا دونوں نے موقوف کو اور
ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ لَا رَضَاعَ إِلَّا مَا أَنْشَرَ الْعَظْمَ وَأَنْبَتَ اللَّحْمَ
وسلم نے نہیں رضاعت مگر وہ کہ پھیلاوے ہڈی کو اور پیدا کرے گوشت کو
أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ • وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ
نکالا اسکو ابوداود نے • اور عقبہ ابن الحارث سے اسنے
تَزَوَّجَ أُمَّ يَحْيَى بِنْتَ أَبِي إِهَابٍ فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ
نکاح کیا یحیی کی ما کو جو بیٹی تھی ابی اہاب کی پھر آئی ایک عورت
فَقَالَتْ قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور بولی میں نے دودھ دیا ہے تم دونوں کو پھر پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
فَقَالَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ فَفَارَقَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحَتْ زَوْجًا
سو فرمایا کیسا ہوگا اور تحقیق کہا گیا جو کہا گیا پھر جدا کر دیا عقبہ نے اور نکاح کیا عورت نے
غَيْرَهُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ زِيَادٍ السَّهْمِيِّ
دوسرے کو نکالا اسکو بخاری نے • اور روایت ہی زیاد سہمی سے

قال نهى

قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسْتَرْضَعَ
کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دودھ پلاویں
الْحَمْقَى أَخْرَجَهُ أَبُو دَاؤُدَ وَهُوَ مُرْسَلٌ لَيْسَتْ لِزِيَادٍ
بے وقوف سے نکالا اسکو ابوداؤد نے اور وہ مرسل ہی نہیں ہی زیاد کو
صُحْبَةٌ ٭ بَابُ النَّفَقَاتِ ٭ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
صحبت ٭ باب خرچ دینے کا ٭ روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے
قَالَتْ دَخَلَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ امْرَأَةُ أَبِي سُفْيَانَ
کہا آئی ہند بیٹی عتبہ کی عورت ابی سفیان کی
عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی وہ یا رسول اللہ
إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ لَا يُعْطِينِي مِنَ النَّفَقَةِ
حضرت ابی سفیان مرد بخیل ہی نہیں دیتا وہ مجھے خرچ ایسا کہ
مَا يَكْفِينِي وَيَكْفِي بَنِيَّ إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ
کفایت کرے مجکو اور کفایت کرے میرے لڑکو نکو مگر جو لو نمیں مال سے اسکے
بِغَيْرِ عِلْمِهِ فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذٰلِكَ مِنْ جُنَاحٍ فَقَالَ خُذِي
بے خبری میں اسکی سو کیا ہی مجھ اسمیں گناہ تب فرمایا حضرت نے لیلے
مِنْ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ مَا يَكْفِيكِ وَيَكْفِي بَنِيكِ
مال سے اسکے موافق دستور کے جو تجکو کفایت کرے اور تیرے لڑکو نکو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَدِمْنَا
متفق علیہ ہی * اور طارق محاربی سے کہا آئے ہم
الْمَدِيْنَةَ فَإِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى
مدینہ میں سو تبھی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے
الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ وَيَقُوْلُ يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا
منبر پر خطبہ سناتے تھے لوگوں کو اور فرماتے ہاتھ دینے والے کا اونچا ہی
وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ
اور شروع کر اُسسے جسکا تو محتاج ہی ماکو اپنی اور باپکو اپنے اور بہن کو اپنی اور بھائی کو اپنے
ثُمَّ أَدْنَاكَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ
اُسکے بعد زیادہ نزدیک والے کو اپنے روایہ کیا اُسکو نسائی نے اور صحیح کہا ابن حبان
وَالدَّارَقُطْنِيُّ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور دارقطنی نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَمْلُوْكِ طَعَامُهُ
کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام بردے کو کھانا دینا
وَكِسْوَتُهُ وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيْقُ رَوَاهُ
اور کپڑا دینا چاہئیے اور سختی نکرے اُسپر کام میں مگر جتنی طاقت رکھتا سو روایہ
مُسْلِمٌ * وَعَنْ حَكِيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ أَبِيْهِ
کیا اُسکو مسلم نے * اور حکیم ابن معاویہ قشیری سے نقلکی اُسنے باپسے اپنے

قال قلت

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا حَقُّ زَوْجَةِ اَحَدِنَا عَلَيْهِ

کہا مین نے یا رسول اللہ کیا حق ہی کسی کی جورو کا اسپر

قَالَ اَنْ تُطْعِمَهَا اِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوْهَا اِذَا اكْتَسَبْتَ

فرمایا کھلاوے تو اسے جب تو کھاوے اور پہناوے تو اسے جب تو پہنے

اَلْحَدِيْثُ تَقَدَّمَ فِي عِشْرَةِ النِّسَاءِ ۞ وَعَنْ جَابِرٍ

تا آخر یہہ حدیث گذر چکی ہی باب عشرۃ النساء مین ۞ اور جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيْثِ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث مین

الْحَجِّ بِطُوْلِهٖ قَالَ فِي ذِكْرِ النِّسَاءِ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ

حج کی جو مذکور ہی طویل فرمایا ذکر مین عورتوں کے اور انکے واسطے تم پر

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

رزق ہی انکا اور کپڑا دینا انکا موافق دستور کے نکالا اسکو مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اور عبد اللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُضَيِّعَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کافی ہی آدمی کو گناہ حاصل کرنے مین کہ موقوف کر دیوے

مَنْ يَقُوْتُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَهُوَ عِنْدَ مُسْلِمٍ بِلَفْظِ اَنْ

جسکا قوت اسکے ذمے ہی روایت کیا اسکو نسائی نے اور وہ نزدیک مسلم کے اس لفظ سے

يَحْبِسَ عَنْ مَنْ يَمْلِكُ قُوتَهُ • وَعَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ

ہی کہ بند کردے اُسے جسکا مالک ہی توتۂ اُسکا • اور جابر سے کہ مرفوع کرتا ہی اُسکو

فِي الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا قَالَ لَا نَفَقَةَ لَهَا

بیچ حاملہ کے جو مرگیا شوہر اُسکا فرمایا نہیں ہی نفقہ اُسکو

أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ لَكِنْ قَالَ الْمَحْفُوظُ

نکالا اُسکو بیہقی نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں لکن کہا اُسنے محفوظ

وَقْفُهُ وَثَبَتَ نَفْيُ النَّفَقَةِ فِي حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ

موقوف ہونا ہی اُسکا اور ثابت ہوا ہی منع نفقے کا حدیث میں فاطمہ بنت

قَيْسٍ كَمَا تَقَدَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

قیس کی جیسا اوپر آچکا روایت کیا اُسکو مسلم نے • اور ابی ہریرہ رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ

الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَيَبْدَأُ أَحَدُكُمْ بِمَنْ

اوپر کا بہتر ہی نیچے کے ہاتھ سے اور شروع کرے کوئی تم میں اُس سے جسکا

يَعُولُ تَقُولُ الْمَرْأَةُ أَطْعِمْنِي أَوْ طَلِّقْنِي رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

محتاج ہی کہے عورت کھلا مجھے یا طلاق دے مجھے روایت کیا اُسکو دارقطنی نے

وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ • وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الرَّجُلِ

اور اسناد اُسکی حسن ہی • اور سعید ابن مسیب سے بیچ اُس مرد کے جو

لا يجد ما ينفق على أهله قال يفرق بينهما أخرجه

نپاوے نفقہ اپنے اہل کے لئے فرمایا جدائی کی جاویگی اُن دونو مین نکالا اُسکو

سعيد ابن منصور عن سفيان عن ابى الزناد عنه

سعید ابن منصور نے سفیان سے اُسنے ابی زناد سے اُسنے سعید ابن مسیب سے

قال قلت لسعيد سنة فقال سنة وهذا مرسل قوي ٭ وعن

بولا کہا مین نے سعید کو سنت ہی سو بولا سنت ہی اور یہہ مرسل قوی ہی ٭ اور

عمر انه كتب الى امراء الاجناد في رجال غابوا عن

عمر سے اُسنے لکھا امیرون کو لشکر کے اُن مردونکے حق مین جو غایب ہیئن

نسائهم ان ياخذوهم بان ينفقوا او يطلقوا فان طلقوا

اپنی عورتون سے کہ پکڑین اُنکو اِس بات مین کہ کھانا دین اُنکو یا طلاق پھر

بعثوا بنفقة ما حبسوا اخرجه الشافعي ثم البيهقي

اگر طلاق دین بھیجین خرچ اُسکا جبتک روکین نکالا اُسکو شافعی نے پھر بیہقی نے

باسناد حسن ٭ وعن ابى هريرة رضي الله عنه قال

اسناد حسن سے ٭ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول

آیا ایک مرد نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا اُسنے یا رسول

الله عندي دينار قال انفقه على نفسك قال عندي

اللہ میرے پاس کئی دینار ہیئن فرمایا خرچ کر اُسے اپنی جان پر بولا میرے پاس

آخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِيْ آخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ

اور ہی فرمایا خرچ کر اُسے اپنی اولاد پر بولا میرے پاس اور ہی فرمایا خرچ کر

عَلٰى اَهْلِكَ قَالَ عِنْدِيْ آخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى خَادِمِكَ

اُسے لوگوں پر اپنے بولا میرے پاس اور ہی فرمایا خرچ کر اُسے اپنے غلام پر

قَالَ عِنْدِيْ آخَرُ قَالَ اَنْتَ اَعْلَمُ اَخْرَجَهُ الشَّافِعِيُّ

بولا میرے پاس اور ہی فرمایا تو آپ خوب دانا ہی نکالا اُسکو شافعی

رحوا للفظ لَهُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَاَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ

رحمۃ اللہ علیہ نے اور لفظ اُسی کا ہی اور ابوداؤد نے اور نکالا اُسکو نسائی اور حاکم نے

بِتَقْدِيْمِ الزَّوْجَةِ عَلَى الْوَلَدِ * وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ

مقدم کر کے زوجہ کو لڑکے پر * اور بہز ابن حکیم سے روایت کی اُسنے

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَبَرُّ

اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کس سے احسان کروں میں

قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ

فرمایا ماں سے اپنی کہا میں نے پھر کس سے فرمایا ماں سے اپنی کہا میں نے پھر کس سے

قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اَبَاكَ ثُمَّ الْاَقْرَبَ

فرمایا ماں سے اپنی کہا میں نے اُس کے بعد فرمایا باپ سے اپنے پھر جو زیادہ نزدیک ہو

فَالْاَقْرَبَ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ

پھر جو زیادہ نزدیک ہو نکالا اُسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو

بَابُ الحَضَانَةِ • وعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ
باب پرورش کا • عبد الله ابن عمر رضی الله
عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عنهما سے مقرر ایک عورت نے کہا یا رسول الله صلی الله علیه وسلم
إِنَّ ابْنِي هَذَا كَانَ بَطْنِي لَهُ وِعَاءً وَثَدْيِي لَهُ
یہ بیٹا میرا تھا پیٹ میرا اُسکا باسن اور چھاتی میری اُسکی
سِقَاءً وَحِجْرِي لَهُ حِوَاءً وَإِنَّ أَبَاهُ طَلَّقَنِي وَأَرَادَ
مشک اور گودی میری اُسکا سکان اور باپ نے اُسکے مجھے طلاق دیا اور چاہتا ہی
أَنْ يَنْزِعَهُ مِنِّي فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ چھین لے وہ اُسکو مجھ سے سو فرمایا اُسکو نبی صلی الله علیه وسلم نے
أَنْتِ أَحَقُّ بِهِ مَا لَمْ تَنْكِحِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ
تو زیادہ حقدار ہی اُسکے رکھنے کی جبتک نکاح نکرے روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داود نے
وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے • اور ابی ہریرہ رضی الله عنه سے
أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَوْجِي
مقرر ایک عورت نے کہا یا رسول الله صلی الله علیه وسلم زوج میرا
يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ نَفَعَنِي وَسَقَانِي مِنْ
چاہتا ہی کہ لیجائے بیٹے کو میرے اور نفع پہنچاتا ہی وہ مجھے اور پانی پلاتا ہی مجھے

256

مثل کے حکم میں ہوگی • عورت ... [illegible]

بِنْتُ أَبِي عِنَبَةَ فَجَاءَ زَوْجُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کو سے ابی عنبہ کے پھر آیا شوہر اُسکا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَا غُلَامُ هٰذَا أَبُوكَ وَهٰذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ أَيِّهِمَا شِئْتَ

ای لڑکے یہہ باپ تیرا ہی اور یہہ ما تیری سو پکڑلے ہاتھ جسکا اُن دونوں میں چاہے

فَأَخَذَ بِيَدِ أُمِّهِ فَانْطَلَقَتْ بِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

سو پکڑ لیا ہاتھ اپنی ماکا پھر لیگئی وہ اُسکو ساتھ روایہ کیا اُسکو احمد اور چاروں نے

وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ ٭ وَعَنْ نَافِعِ بْنِ سِنَانٍ أَنَّهُ

اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے ٭ اور نافع ابن سنان سے کہ وہ

أَسْلَمَ وَأَبَتْ امْرَأَتُهُ أَنْ تُسْلِمَ فَأَقْعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اسلام لایا اور کیا یہہ اُسکی عورت نے اُسکی اسلام لانے سے سو بٹھلایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الْأُمَّ نَاحِيَةً وَالْأَبَ نَاحِيَةً وَأَقْعَدَ الصَّبِيَّ

وسلم نے ماکو ایک گوشے میں اور باپ کو ایک گوشے میں اور بٹھلایا لڑکا

بَيْنَهُمَا فَمَالَ إِلَى أُمِّهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِهِ فَقَالَ إِلَى

اُنکے بیچ سو جھکا لڑکا اپنی ماکی طرف پھر فرمایا یا اللہ تو ہدایت فرما اُسے پھر جھکا اپنے

أَبِيهِ فَأَخَذَهُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

باپ کیطرف پھر لے لیا اُسنے اُسکو نکالا اُسے ابو داؤد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ٭ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ

اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے ٭ اور روایت ہی براء ابن عازب رضی

اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قضی فی ابنۃ حمزۃ

اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا حق میں حمزہ کی

لخالتھا وقال الخالۃ بمنزلۃ الام اخرجہ البخاری

بیٹی کے خالہ کے واسطے اسکے اور فرمایا خالہ بجاے ماں کے ہے نکالا اسکو بخاری نے

واخرجہ احمد من حدیث علی فقال والجاریۃ

اور نکالا اسکو احمد نے حدیث سے علی کی پھر فرمایا اور لڑکی

عند خالتھا فان الخالۃ والدۃ * وعن ابی ھریرۃ

اپنی خالہ پاس رہے کہ بیشک خالہ ماں ہی * اور ابی ہریرہ

رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا اتی احدکم خادمہ بطعامہ فان لم یجلسہ معہ

جب آیا کسیکے پاس غلام اسکا کھانا لیکر پھر اگر نہ بیٹھا کر کھلاوے اسے اپنے ساتھ

فلیناولہ لقمۃ او لقمتین متفق علیہ واللفظ للبخاری

تو دیوے اسکو ایک دو لقمہ متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی

وعن ابن عمر رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ

اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال عذبت امرأۃ فی ھرۃ سجنتھا حتی

وسلم سے فرمایا عذاب کی گئی عورت سبب بلی کے قید کیا تھا اسکو یہانتک

مَاتَتْ فَدَخَلَتِ النَّارَ وَفِيهَا لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا

کہ مر گئی پھر داخل ہوئی آگ میں اور اُسی میں ہی نہ وہ کھانا دی اُسکو

وَسَقَتْهَا إِذْ هِيَ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ

اور نہ پانی دی اُسکو جب اُسنے قید کیا تھا اُسکو اور نہ وہ چھوڑی تھی

خِشَاشِ الْأَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • كِتَابُ الْجِنَايَاتِ

اُسکو کہ کھاوے گھاس زمین کی متفق علیہ ہی • کتاب قصاص وغیرہ کی

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ يَشْهَدُ أَنْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال خون آدمی کا جو گواہی دیتا ہی کہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَّا بِإِحْدَى

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اِسبات کی کہ میں رسول اللہ کا ہوں مگر بسبب ایک چیز کے

ثَلَاثٍ اَلثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ

تین میں سے زانی کا جو سنگسار ہوتا ہی اور جان بدلے جان کے اور چھوڑنے والا

لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ عَائِشَةَ

اپنے دین کو جو چھوٹ گیا جماعت سے متفق علیہ ہی • اور عایشہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہا سے نقل کی اُسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لَا يَحِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ اِلَّا فِي اِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ
نہیں حلال ہی قتل مسلمان کا مگر ایک میں تین خصلتوں سے
زَانٍ مُحْصَنٍ فَيُرْجَمُ وَرَجُلٌ يَقْتُلُ مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا
ایک زانی محصن سو پتھر مارا جاویگا اور دوسرا جو قتل کرے مسلمانکو جانکر
فَيُقْتَلُ وَرَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ فَيُحَارِبُ
سو قتل کیا جاویگا اور وہ شخص جو نکلا اسلام سے پھر لڑتا ہی
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَيُقْتَلُ اَوْ يُصَلَّبُ اَوْ يُنْفٰى مِنَ الْاَرْضِ
اللہ اور رسول سے سو قتل کیا جاویگا یا سولی دیا جاویگا یا منع کیا جاویگا زمین سے
رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ
روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ
خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام پہلے جو فیصلہ کیا جاویگا لوگوں میں قیامت
الْقِيٰمَةِ فِي الدِّمَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ
کے دن فیصلہ مقدمے میں خون کے ہی متفق علیہ ہی * اور سمرہ سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قتل کریگا اپنے غلام کو ہم قتل کرینگے اُسکو

وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

اور جو جدع * نس کریگا اپنے غلام کا ہم جدع کرینگیں اُسکی روایۃ کیا اُسکو احمد اور چاروں نے

وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ مِنْ رِوَايَةِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ

اور حسن کہا اُسکو ترمذی نے اور وہ روایۃ سے حسن بصری کے ہی

عَنْ سَمُرَةَ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي سَمَاعِهِ مِنْهُ وَفِي رِوَايَةِ

سمرہ سے اور اختلاف کیا گیا ہی سُننے میں اُسکے اُس سے اور روایت میں

أَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ وَمَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ

ابی داؤد اور نسائی کے اور جو خوجا کریگا اپنے غلام کو خوجا کر ڈالینگے ہم اُسکو

وَصَحَّحَ الْحَاكِمُ هٰذِهِ الزِّيَادَةَ * وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

اور صحیح کیا حاکم نے اِس زیادہ کو * اور عمر ابن الخطاب

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا سُنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُولُ لَا يُقَادُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

فرماتے تھے کہ نہیں قتل کیا جاگا باپ بدلے بیٹے کے روایۃ کیا اُسکو احمد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُودِ وَالْبَيْهَقِيُّ وَ

اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو ابن جارود اور بیہقی نے اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ إِنَّهُ مُضْطَرِبٌ * وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ

کہا ترمذی نے بیشک وہ مضطرب ہی * اور ابی جحیفہ سے

[illegible]

ثلاث اثلاث ابو

قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنَ الْوَحْيِ
کہا کہا میں نے علی کو کیا ہے تیرے پاس کچھ وحی
غَيْرِ الْقُرْاٰنِ قَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَءَ النَّسَمَةَ
سوا قرآن کے بولا نہیں قسم اُسکی جسنے اُوگایا دانے کو اور پیدا کیا جان کو
اِلَّا فَهْمٌ يُعْطِيْهِ اللّٰهُ تَعَالٰى رَجُلًا فِي الْقُرْاٰنِ وَمَا فِي
مگر فہم جو دیتا ہے اللہ تعالی آدمی کو قرآن میں اور جو اِس
هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ
صحیفے میں ہی کہا میں نے اور کیا ہی اِس صحیفے میں کہا
الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْاَسِيْرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ رَوَاهُ
بیان دیت کا اور چھوڑانا قیدی کا اور نہ مارا جاوے مسلمان بدلے میں کافر کے روایۃ
الْبُخَارِيُّ وَاَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ
کیا اُسکو بخاری نے اور نکالا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے
مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ عَنْ عَلِيٍّ وَقَالَ فِيْهِ الْمُؤْمِنُوْنَ تَتَكَافَاءُ
دوسری وجہ سے علی سے اور کہا اُسمیں ہی کہ مومن برابر ہی
دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى
خون اُسکا اور سعی کریگا ذمے میں اُنکے ادنا اُنکا اور وے ایک ہاتھ اور ایک دل ہیں
مَنْ سِوَاهُمْ وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُوْعَهْدٍ
غیر پر اپنے اور نہ قتل کیا جاوے مومن کو بدلے میں کافر کے اور ذمّی کے

فِي عَهْدِهِ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اپنے عہد میں اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور انس ابن

أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا قَدْ رُضَّ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَسَأَلُوهَا

مالک سے کہ ایک لڑکی نظر آیا سر اسکا کچلا گیا دو پتھروں میں پھر پوچھا انکو

مَنْ صَنَعَ بِكِ هٰذَا فُلَانٌ وَفُلَانٌ حَتّٰى ذَكَرُوا

لوگوں نے کسنے یہہ کام کیا تجھسے کیا فلانے نے اور فلانے نے یہاں تک کہ ذکر کیا

يَهُودِيًّا فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ

لوگوں نے ایک یہودی کا تب اشارا کیا اسنے اپنے سر سے پھر پکڑا لائے اس یہودی کو

فَأَقَرَّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَضَّ رَأْسُهُ

پھر اقرار کیا اسنے پھر حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کچلیں سر اسکا

بَيْنَ حَجَرَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ

دو پتھروں میں متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ

عمران ابن حصین سے کہ ایک لڑکے نے مفلس آدمی کے کاٹ لیا کان

غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لڑکے کا دولتمند آدمی کے پھر لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ بِإِسْنَادٍ

پھر نہیں مقرر کیا انکا کچھہ روایت کیا اسکو احمد اور تینوں نے اسناد

صحیح

صحيح * وعن عمرو بن شعيب رضي الله عنه عن
صحیح ہے ۔ اور عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے

أبيه عن جده أن رجلا طعن رجلا بقرن في ركبته
اُسنے دادا سے کہ ایک مرد نے مارا ایک مرد کو سینگ گھٹنے میں آ کے

فجاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال أقدني
پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر بولا قصاص دلواو مجھے سو فرمایا

فقال حتى تبرأ ثم جاء إليه فقال أقدني فأقاده
جب تک تو اچھا ہو پھر آیا اُسپاس اور کہا قصاص دلواو مجھے سو قصاص دلوایا اُسے

ثم جاء إليه فقال يا رسول الله عرجت فقال
پھر آیا اُس پاس پھر بولا یا رسول اللہ لنگڑا ہو گیا میں پھر فرمایا

قد نهيتك فعصيتني فأبعدك الله وبطل عرجك
ہم نے منع کر دیا تھا تجکو پھر کہنا نہ مانا تو نے پھر اسو دور رکھے تجھے اللہ اور دیر تک لنگڑا رکھے تجھے

ثم نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يقتص من
پھر منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اِسے کہ قصاص کیا جاوے زخم کا

جرح حتى يبرأ صاحبه رواه أحمد والدارقطني
جب تک کہ اچھا ہو زخمی روایت کیا اُسکو احمد اور دارقطنی نے اور علت

وأعل بالإرسال * وعن أبي هريرة رضي الله عنه
بیان کی ارسال کی * اور ابی ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے

قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ احْدٰىهُمَا

کہا لڑین دو عورتین بنی ہذیل کی پھر مارا ایک نے پتھر دوسری

الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِى بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوْا

کو پھر مار ڈالا اُسکو اور اُسکے پیٹ مین کے بچے کو پھر جھگڑا لائے

اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فیصلہ کیا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ دِيَةَ جَنِيْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ وَلِيْدَةٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیت پیٹ کے لڑکے کی اُسکے غرہ ہی یعنے غلام یا لونڈی

وَقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا

اور حکم کیا عورت کی دیت کا جماعت پر مارنے والی کی اور وارث کیا لڑکے کا اُسکا

وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ يَا رَسُوْلَ

اور جو اُنکے ساتھ ہین پھر کہا حمل ابن نابغہ ہذلی نے یا رسول

اللّٰهِ كَيْفَ نَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا نَطَقَ

اللہ کس طرح تاوان دیوین ہم اُسکا جسنے نہ کھایا اور نہ پیا اور نہ بولا

وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ بَطَلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور نہ رویا اور ایسے حمل بہت کر جاتے ہین سو فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بس یہہ بھائیون سے کاہنو نکے ہی سبب

اجل

أجل سجعة الذي سجع متفق عليه وأخرجه أبو

قافیہ بندی کرنے آسکے جو قافیہ بندی کی متفق علیہ ہی اور نکالا اُسکو ابو

داؤد والنسائي من حديث ابن عباس أن عمر

داؤد اور نسائی نے حدیث سے ابن عباس کی کہ عمر نے

سأل من شهد قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم

پوچھا کسنے دیکھا فیصلہ کرنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

في الجنين قال فقام حمل بن النابغة فقال كنت

حق جنین وارث کے لڑکے کے کہا پھر کھڑا ہوا حمل ابن نابغہ سو بولا تھا میں

بين امرأتين فضربت احداهما الأخرى فذكره

دو عورتون میں پھر مارا ایک نے اُنکی دوسری کو پھر ذکر کیا اُسے

مختصرا وصححه ابن حبان والحاكم * وعن

مختصرا اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور

أنس أن الربيع بنت النضر عمته كسرت ثنية

انس سے کہ ربیع بیٹی نضر کی اُسکی پھپھی نے توڑا دانت اپنی

جارية فطلبوا إليها العفو فأبوا فعرضوا الأرش

لونڈی کا پھر چاہا اُسے معافی پھر انکار کیا پھر عرض کیا لوگون نے دیت کو

فأبوا فأتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فأبوا إلا

سو انکار کیا اُنھون نے پھر آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر سب نے انکار کیا مگر

الْقِصَاصَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ
قصاص چاہا پھر حکم فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلا لینے کا
فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ
تب بولا انس ابن نضر یا رسول اللہ کیا توڑ دیگا
لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا فَقَالَ رَسُولُ
قسم ہی اسکی جسنے بھیجا تجھے حق پر نہ توڑ دیگا دانت اسکے سو فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای انس لکھا اللہ کا بدلا لینا ہی
فَرَضِيَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پھر راضی ہوئے لوگ پھر معاف کیا سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ مُتَّفَقٌ
مقرر بعضے بندے اللہ کے ایسے ہیں کہ اگر قسم کھاویں اللہ پر تو سچا کرے اللہ انکو
عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ
متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی * اور ابن عباس رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِي
عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مارا گیا
عِمِّيَّا فِي رَمْيٍ يَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصًى فَعَلَيْهِ عَقْلُ الْخَطَاءِ
اندھیکے پتھر چلانے میں پتھر سے یا کوڑے سے یا لاٹھی سے تو اسپر دیت خطا کی ہی

وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ دُونَهُ فَعَلَيْهِ

اور جسنے قتل کیا قصدا تو وہ موجب قصاص ہی اور جو درمیان میں آوے اُسکے

لَعْنَةُ اللهِ أَخْرَجَهُ أَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

بچانے کو تو اُسپر لعنت اللہ کی نکالا اُسکو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

بِإِسْنَادٍ قَوِيٍّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ

اسناد قوی سے ✽ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمْسَكَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَقَتَلَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب پکڑا ایک شخص نے ایک شخص کو اور مارا اُسکو

الْآخَرُ يُقْتَلُ الَّذِي قَتَلَ وَيُحْبَسُ الَّذِي أَمْسَكَ

دوسرے نے مارا جاوگا جسنے مارا اور قید کیا جاوگا جسنے پکڑا

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ مَوْصُولًا وَمُرْسَلًا وَصَحَّحَهُ ابْنُ

روایت کیا اُسکو دارقطنی نے موصول اور مرسل اور صحیح کہا اُسکو

الْقَطَّانِ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنَّ الْبَيْهَقِيَّ رَجَّحَ

ابن قطان نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں مگر بیہقی نے ترجیح دی

الْمُرْسَلَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ

مرسل کو ✽ اور روایت ہی عبد الرحمن ابن بیلمانی سے بیشک نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ مُسْلِمًا بِمُعَاهِدٍ وَقَالَ أَنَا أَوْلَى

صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کیا مسلمان کو بدلے معاہد کے اور فرمایا بہتر وہی

مَنْ وُفِيَ بِذِمَّتِهِ أَخْرَجَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ هٰكَذَا مُرْسَلًا

جسنے پورا کیا ذمے کو اپنے نکالا اُسکو عبدالرزاق نے ایسا ہی سند مرسل سے

وَوَصَلَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِذِكْرِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ وَإِسْنَادُ

اور وصل کیا اُسکو دارقطنی نے ذکر سے ابن عمر کے اُسمیں اور اسناد

الْمَوْصُولِ وَاهٍ ۔ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

موصول کی ضعیف ہی ۔ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

قُتِلَ غُلَامٌ غِيلَةً فَقَالَ عُمَرُ لَوِ اشْتَرَكَ فِيهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ

مارا گیا غلام فریب سے پھر کہا عمر نے اگر شریک ہوتے اُسمیں صنعاء والے

لَقَتَلْتُهُمْ بِهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ ۔ وَعَنْ أَبِي شُرَيْحٍ

تو قتل کرتا میں اُن سب کو نکالا اُسکو بخاری نے ۔ اور ابی شریح

الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ

خزاعی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سو جسکا

قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ بَعْدَ مَقَالَتِي هٰذِهِ فَأَهْلُهُ بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ

مارا جاوے کشتہ بعد ہمارے اِس کلام کے سو لوگ اُسکے دو اختیار رکھتے ہیں

إِمَّا أَنْ يَأْخُذُوا الْعَقْلَ أَوْ يَقْتُلُوا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ

یہ کہ لیویں دیت یا قتل کریں نکالا اُسکو ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَأَصْلُهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ

اور نسائی نے اور اصل اُسکی مسلم اور بخاری میں ساتھ حدیث سے

263

أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ بَابُ الدِّيَاتِ عَنْ أَبِي
ابو ہریرہ کی اسی معنی میں باب خون بہا کا اور روایت ہی ابی
بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
بکر ابن محمد ابن عمرو ابن حزم سے نقل کی انہنے باپ سے اپنے
جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ
اسنے دادا سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا یمن
الْيَمَنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ أَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ
والوں کو پھر ذکر کیا ساری حدیث اور اسمیں ہی جو بے سبب قتل کرے
مُؤْمِنًا قَتْلًا عَنْ بَيِّنَةٍ فَإِنَّهُ قَوَدٌ إِلَّا أَنْ يَرْضَى أَوْلِيَاءُ
مومن کو ایسا قتل کہ ثابت ہو گواہ سے سو وہ موجب قصاص ہی مگر یہ کہ راضی ہوں ولی
الْمَقْتُولِ وَأَنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ وَفِي
مقتول کے اور بیشک ہی مارنے میں جان کے دیت سو اونٹ کی اور
الْأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ
ہی ناک میں جب سمو چی کٹے پوری دیت اور ہی آنکھوں میں دیت
وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي
اور ہی زبان میں پوری دیت اور ہی دونوں ہونٹھوں میں دیت اور ہی
الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي
ذکر میں دیت اور ہی دونو بیضوں میں دیت اور ہی

الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ

پیٹھ کی ہڈی میں دیت ہے اور ہی ایک پاؤں میں آدھ

الدِّيَةِ وَفِي الْمَامُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ

دیت اور ہی دماغ کا چمڑا پھٹنے میں تہائی دیت اور ہی سر یا پیٹ کے

ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ

اندر کے زخم کی تہائی دیت اور ہی ہڈی ٹوٹنے میں پندرہ اونٹ

وَفِي كُلِّ أَصْبُعٍ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ

اور ہی ہر انگلی میں انگلیوں سے ہاتھ اور پاؤں کی دس اونٹ

الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمُوضِحَةِ

اور دانت میں پانچ اونٹ اور ہی پھٹنے میں گوشت کے ہڈی تک

خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَأَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ وَعَلَى

پانچ اونٹ اور یہہ کہ مرد قتل کیا جاتا ہی بدلے عورت کے اور

أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ أَخْرَجَهُ أَبُودَاؤُدَ فِي

سونے والے پر ہزار دینار ہی نکالا اُسکو ابو داؤد نے

الْمَرَاسِيلِ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُودِ وَ

مراسیل میں اور نسائی اور ابن خزیمہ اور ابن جارود اور

ابْنُ حِبَّانٍ وَأَحْمَدُ وَاخْتَلَفُوا فِي صِحَّتِهِ * وَعَنِ ابْنِ

ابن حبان اور احمد نے اور اختلاف کیا صحت میں اُسکی * اور ابن

مسعود

ف ۔ ابن حزم وغیرہ نے دیت پوری ہی اگر زخم اور جائفہ کے زخم اکثر علما کی رائے سے یہ کلام سے جاتا رہا ہی

مسعود رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

مسعود رضي الله عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

دية الخطاء اخماسا عشرون حقة وعشرون جذعة

دیت خطا کے قتل میں اخماس کی رو سے بیس حقہ ہیں اور بیس جذعہ

وعشرون بنات مخاض وعشرون بنات لبون وعشرون

ہیں اور بیس بنت مخاض ہیں اور بیس بنت لبون ہیں اور بیس

بني لبون اخرجه الدارقطني واخرجه الاربعة

بنی لبون ہیں نکالا اُسکو دار قطنی نے اور نکالا اُسکو چارون نے

بلفظ وعشرون بني مخاض بدل بني لبون و

اِس لفظ سے کہ بیس بنی مخاض ہیں بدلے معنی بنی لبون کے اور

اسناد الاول اقوى واخرجه ابن ابي شيبة من

اِسناد اول کی قوی ہی اور نکالا اُسکو ابن ابی شیبہ نے دوسری

وجه آخر موقوفا وهو اصح من المرفوع واخرجه

وجہ سے مسند موقوف سے اور وہ صحیح تر ہی مرفوع سے اور نکالا اُسکو

ابوداؤد والترمذي من طريق عمرو بن شعيب

ابوداؤد اور ترمذی نے طریق سے عمرو ابن شعیب کے

عن ابيه عن جده رفعه الدية ثلثون حقة وثلاثون

باپ سے اُسکے دادا سے اُسکے کہ مرفوع کیا اُسکو دیت قتل خطا کی تیس حقہ ہی اور تیس

جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا، وَعَنِ

جذعہ ہیں اور چالیس گابھن اونٹنی کہ پیٹ میں اُنکے بچے ہیں ۔ اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ وَإِنَّ أَعْتَى النَّاسِ عَلَى اللهِ ثَلَاثَةٌ مَنْ قَتَلَ

فرمایا بہت بے پروا لوگوں میں اللہ کے یہاں تین شخص ہیں ایک وہ جو قتل کرے

فِي حَرَمِ اللهِ أَوْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ أَوْ قَتَلَ لِذَحْلِ

حرم میں اللہ کے یا قتل کرے اُسکو جسنے قتل نہیں کیا یا قتل کیا اُسکو بسبب عداوت

الْجَاهِلِيَّةِ أَخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانَ فِي حَدِيثٍ صَحَّحَهُ

جاہلیت کے ۔ نکالا اُسکو ابن حبان نے صحیح حدیث میں ۔

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ

اور عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنَّ دِيَةَ

عنہ سے مروی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار دیت

الْخَطَاءِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنَ

خطا کی جو مشابہ عمد کے ہے جب ہو کوڑے سے اور لاٹھی سے سو

الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا أَخْرَجَهُ

اونٹ ہیں اُسمیں سے چالیس جنکے پیٹ میں بچے ہوں نکالا اُسکو

أَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

ابوداوُد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

• وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهِ وَهٰذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا یہہ اور یہہ برابر ہیں یعنے کن اُنگلی

وَالْإِبْهَامَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِأَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ

اور انگوٹھا * بس روایہ کیا اُسکو بخاری نے اور ابی داؤد اور ترمذی کی روایة

اَلْأَصَابِعُ سَوَاءٌ وَالْأَسْنَانُ سَوَاءٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ

اُنگلیاں برابر ہیں اور دانت برابر ہیں اگلے دانت اور داڑھ ہیں

سَوَاءٌ وَلِابْنِ حِبَّانَ دِيَةُ أَصَابِعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ

برابر ہیں اور ابن حبان کی روایت دیت ہاتھونکی اور پانونکی اُنگلیونکی

سَوَاءٌ عَشَرَةٌ مِنَ الْإِبِلِ لِكُلِّ أُصْبُعٍ * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

برابر ہی دس اونٹ ہی ہر انگلی کے لئیے • اور عمرو ابن شعیب سے نقل کی

شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ تَطَبَّبَ

اُسنے باپ اپنے اُسنے دادا سے اُسکے کہ مرفوع کیا اُسکو فرمایا جو زبردستی طبیب بنے

وَلَمْ يَكُنْ بِالطِّبِّ مَعْرُوفًا فَأَصَابَ نَفْسًا فَمَا دُونَهَا فَهُوَ

اور نہ ہو طب میں مشہور پھر مارا اُسنے جان کو اور کم اُس سے سو وہ

ضَامِنٌ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَهُوَ
ضامن ہی * ش * نکالا اُسکو دارقطنی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور وہ
عِنْدَ اَبِي دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيِّ وَغَيْرِهِمَا اِلَّا اَنَّ مَنْ
ہی نزدیک ابی داود اور نسائی کے اور سوا اِن دونوں کے مگر جسنے
اَرْسَلَهُ اَقْوَى مِمَّنْ وَصَلَهُ * وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
مرسل کہا اُسکو قوی ہی اُس سے جسنے موصول کہا اُسکو * اور اُسی رضی اللہ عنہ سے
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ
ہمتر رہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مواضح میں پانچ
خَمْسٌ مِنَ الْاِبِلِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَزَادَ
پانچ اونٹ ہیں روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور زیادہ کیا
اَحْمَدُ وَالْاَصَابِعُ سَوَاءٌ كُلُّهُنَّ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الْاِبِلِ
احمد نے اور انگلیاں سب برابر ہیں دیت اُن کی دس دس اونٹ ہیں
وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ * وَعَنْهُ
اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود نے * اور اُسی
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
عَقْلُ اَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِيْنَ رَوَاهُ
دیت ذمی کی آدھی دیت ہی مسلمان کی روایت کیا اسکو

أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَلَفْظُ أَبِي دَاوُدَ دِيَةُ الْمُعَاهَدِ نِصْفُ
احمد نے اور چاروں نے اور لفظ ابی داؤد کا دیت اُسکی جسّے عہد ہی آدھی
دِيَةِ الْحُرِّ وَلِلنَّسَائِيِّ عَقْلُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ عَقْلِ الرَّجُلِ
دیت ہی آزاد کی اور نسائی کی روایت دیت عورت کی مثل دیت مرد کے
حَتَّى يَبْلُغَ الثُّلُثَ مِنْ دِيَتِهِمَا وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ
یہانتک کہ پہنچے تہائی کو دیت مین سے ان دونوں کی * ش ۰ اور صحیح کہا اُسکو ابن
وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ
خزیمہ نے * اور روایہ اُسی سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت
شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظٌ مِثْلُ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهُ
شبہ عمد کی سخت ہی مثل دیت عمد کے اور نہ مارا جائیگا قاتل اُسکا
وَذَلِكَ أَنْ يَنْزُوَ الشَّيْطَانُ فَيَكُونُ دَمًا بَيْنَ النَّاسِ
اور یہہ فساد ڈالنا شیطان کا ہی سو ہوتا ہی خون لوگوں مین
فِي غَيْرِ ضَغِينَةٍ وَلَا حَمْلِ سِلَاحٍ أَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ
بغیر کینہ اور ہتھیار اُٹھانے کے نکالا اُسکو دارقطنی نے
وَضَعَّفَهُ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَتَلَ
اور ضعیف کہا اُسکو * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا مارا
رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ایک شخص نے ایک شخص کو عہد مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

ف۰ تمام دیت قتل مین ہی اور بھی صورت سے عضو ناقص کرنے مین عورت اور مرد کی دیت ثلث تک برابر ہی یعنے قطع

فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهُ اثْنَى عَشَرَ أَلْفًا

پھر ٹھہرائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت اُسکی بارہ ہزار

رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ وَرَجَّحَ النَّسَائِيُّ وَأَبُوْحَاتِمٍ اِرْسَالَهُ

روایت کیا اُسکو چاروں نے اور ترجیح دیا نسائی اور ابوحاتم نے اُسکے ارسال کو

وَعَنْ أَبِيْ رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابی رمثہ سے ہی کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

وَمَعِيَ ابْنِيْ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ ابْنِيْ أَشْهَدُ

اور میرے ساتھ تھا میرا بیٹا سو فرمایا کون ہی یہہ پھر کہا میں نے بیٹا ہی میرا گواہی

بِهِ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِيْ عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِيْ عَلَيْهِ

دیتا ہوں اُسکی سو فرمایا خبردار وہ نہ پکڑا جاویگا تیرے گناہ میں اور تو نہ پکڑا جاویگا

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ

اُسکے گناہ میں روایت کیا اُسکو نسائی اور ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ

الْجَارُوْدِ * بَابُ دَعْوَى الدَّمِ وَالْقَسَامَةِ ۰ عَنْ

اور ابن جارود نے * باب خون کی دعوی کا اور قسم کھلانے کا * روایت

سَهْلِ ابْنِ أَبِيْ حَثْمَةَ عَنْ رِجَالٍ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ

کرتا ہی سہل ابی حثمہ اپنی قوم کے بڑوں سے

أَنَّ عَبْدَ اللهِ ابْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ خَرَجَا

کہ عبد اللہ ابن سہل اور محیصہ ابن مسعود ہیں نکلے دونوں

الی خیبر

افضل ہوں ... زیادہ ... (margin note, illegible)

الى خيبر من جهدٍ اصابهم فأتى محيصة فاخبر

خیبر کی طرف مصیبت سے کہ پہنچی انکو پھر آیا محیصہ اور خبر دی اسنے

أنّ عبد الله ابن سهلٍ قد قُتل وطرح في عينٍ

کہ عبد اللہ ابن سہل تحقیق مارا گیا اور ڈالا گیا چشمہ میں

فأتى يهود فقال انتم والله قتلتموه قالوا والله

پھر آیا یہود پاس پھر بولا تم سب نے قسم ہے اللہ کی قتل کیا اسکو بولے قسم اللہ کی

ما قتلناه فاقبل هو واخوه حويصة وعبد الرحمن

ہمنے قتل نہیں کیا پھر آگے آیا وہی اور بھائی اسکا حویصہ اور عبد الرحمن

ابن سهلٍ فذهب محيصة ليتكلّم فقال رسول

ابن سہل پھر شروع کیا محیصہ نے کہ کہے یہہ قصہ سو فرمایا نبی

الله صلى الله عليه وسلم كبّر كبّر يريد السنّ فتكلّم

صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی رکھ بزرگی ارادہ کر کے عمر میں پھر بات کی

حويصة ثمّ تكلّم محيصة فقال رسول الله صلى الله عليه

حویصہ نے پھر بات کی محیصہ نے پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وسلّم امّا ان تدوا صاحبكم وامّا ان تأذنوا بحربٍ

وسلم نے یا دیت دو اپنے صاحب کو اور یا اذن دو لڑائی کا

فكتب اليهم في ذلك فكتبوا انّا والله ما قتلناه فقال

پھر خط لکھا انکو اس بات میں سو لکھا انھوں نے قسم اللہ کی نہیں مارا ہم نے اسے پھر کہا

لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ سَهْلٍ اَتَحْلِفُوْنَ

حویصہ اور محیصہ اور عبد الرحمن ابن سہل کو کیا حلف کرتے ہو

وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوْا لَا قَالَ فَيَحْلِفُ

اور لیتے ہو تم قصاص اپنے بھائی کے خون کا بولے نہیں فرمایا تو حلف کر سیے

لَكُمْ يَهُوْدُ قَالُوْا لَيْسُوْا مُسْلِمِيْنَ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تمپر یہود بولے وے مسلمان نہین پھر دیت دی اسکی پیغمبر خدا صلی اللہ

وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ مِائَةَ نَاقَةٍ قَالَ سَهْلٌ

علیہ وسلم نے اپنے پاس سے پھر بھیجدیا انکو سو اونٹ کہا سہل نے

فَلَقَدْ رَكَضَتْنِيْ مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْ

تحقیق لات ماری مجھے انہی مین سے ایک سرخ اونٹنی نے متفق علیہ ہی ٭ اور

رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ایک مرد انصار رضی اللہ عنہ سے روایت ہی مقرر رسول خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ

رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام مقرر رکھی قسم جس حال پر تھی وہ اُن پر

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضٰى بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ

جاہلیت مین اور فیصلہ کیا اُسکا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِيْ قَتِيْلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُوْدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

لوگو مین انصار کے ایک مقتول کا کہ دعوا کیا تھا اُنھون نے اُسکا یہود پر روایت کیا اسکو مسلم

باب قتال

بَابُ قِتَالِ اَهْلِ الْبَغْيِ ۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ
باب باغی کے قتل کا ۔ روایت ہی ابن عمر رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ
عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُپر اور سلام جسنے اُٹھایا
عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ اَبِيْ
ہمپر ہتھیار سو نہیں ہی وہ ہم میں سے متفق علیہ ہی * اور ابی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
قَالَ مَنْ خَرَجَ عَنِ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ
فرمایا جو کوئی نکلا تابعداری سے اور جدا ہوا وہ جماعت سے
وَمَاتَ فَمِيْتَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ۔ وَعَنْ اُمِّ
اور مرا تو مرا وہ کفر کی موت نکالا اسکو مسلم نے * اور ام سلمہ
سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہا سے کہا ۔ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ تَقْتُلُ عَمَّارًا اَلْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
وسلم نے مارےگی عمار کو باغیوں کی جماعت روایت کیا اسکو مسلم نے ۔
وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرِيْ يَا ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ كَيْفَ

رحمت اللہ کی اوپر اور سلام کیا جانتا ہی تو اے بیٹے ام عبد کے کیسا

حَكَمَ اللّٰهُ فِيْ مَنْ بَغَا مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَالَ اللّٰهُ

حکم کیا اللہ نے حق میں اُنکے جسنے بغاوت کی اس امت میں سے کہا اللہ

وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ لَا يُجْهَزُ عَلٰى جَرِيْحِهَا وَلَا يُقْتَلُ

اور رسول اُسکا خوب جانتا ہی فرمایا نہ اسباب درست کیا جاوے اُسکے زخمی پر اور نہ

اَسِيْرُهَا وَلَا يُطْلَبُ هَارِبُهَا وَلَا يُقْسَمُ فَيْئُهَا

قتل کیا جاوے اُسکا قیدی اور نہ پکڑا جاوے اُسکا بھاگا اور نہ بانٹا جاوے مال اُسکی لوٹ کا

رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهٗ فَوَهِمَ لِاَنَّ فِيْ

روایت کیا اُسکو بزار اور حاکم نے اور صحیح کہا اُسکو سو وہم کیا

اِسْنَادِهٖ كَوْثَرَ بْنَ حَكِيْمٍ وَهُوَ مَتْرُوْكٌ وَصَحَّ عَنْ عَلِيٍّ

اس لئے کہ اسناد میں اُسکی کوثر ابن حکیم ہی اور وہ متروک ہی اور یہ صحیح ہوئی علی سے

مِنْ طُرُقٍ نَحْوُهٗ مَوْقُوْفًا اَخْرَجَهُ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ

اور طریقوں سے اُسکی مانند موقوف نکالا اُسکو ابن ابی شیبہ

وَالْحَاكِمُ ❁ وَعَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

اور حاکم نے ❁ اور عرفجہ ابن شریح سے کہا اُسنے کہ سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَتَاكُمْ وَاَمْرُكُمْ جَمِيْعٌ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو آوے تمھارے پاس اور کام تمھارا بندھا

يُرِيدُ اَنْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوْهُ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
چاہتا ہی کہ توڑے جماعت کو تمھاری تو قتل کرو اُسکو نکالا اُسکو مسلم نے

* بَابُ قِتَالِ الْجَانِي وَقَتْلِ الْمُرْتَدِّ * عَنْ عَبْدِ
باب جانی اور مرتد کے قتل کے بیان میں * عبد

اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مارا گیا اپنے مال کے لیئے سو وہ شہید ہی

رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ • وَعَنْ عِمْرَانَ
روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو * اور عمران

بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى بْنُ
ابن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا لڑا یعلی ابن

اُمَيَّةَ رَجُلًا فَعَضَّ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَنَزَعَ ثَنِيَّتَهُ
امیہ ایک مرد سے پھر دانت سے کاٹا ایک نے اُسکے دوسرے کو پھر نکالا

فَاخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَعَضُّ
اگلا دانت اُسکا پھر جھگڑا لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر فرمایا کیا کاٹیگا

اَحَدُكُمْ اَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ مُتَّفَقٌ
ایک تمھارا بھائی کو اپنے جیسے کاٹتا ہی اونٹ زبردست نہیں دیت ہی اُسکی متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ ● وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

ہی اور لفظ مسلم کا ہی ● اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

عَنْهُ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ امْرَأً

کہ فرمایا ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کوئی مرد

اِطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ

جھانکے تجھے بغیر حکم کے پھر مارا تو نے اسکو کنکر پتھر پھوڑا تو نے آنکھ اسکی

لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظٍ لِاَحْمَدَ

نہ ہوگا تجھپر گناہ متفق علیہ ہی اور ایک لفظ میں احمد

وَالنَّسَائِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ فَلَا دِيَةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ

اور نسائی کے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے پھر نہ دیت ہی اسکے واسطے اور نہ قصاص

وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَضَى

اور براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا فیصلہ کیا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ حِفْظَ الْحَوَائِطِ بِالنَّهَارِ

رسول خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام کہ حفاظت کرنا باغونکا دن کو

عَلَى اَهْلِهَا وَاَنَّ حِفْظَ الْمَاشِيَةِ بِاللَّيْلِ عَلَى اَهْلِهَا

مالک پر اسکے ہی اور حفاظت مویشی کی رات کو مالک پر اسکے ہی

وَاَنَّ عَلَى اَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا اَصَابَتْ مَاشِيَتُهُمْ

اور مقرر مویشی والے پر ہی جو کھائے مویشی انکی

بِاللَّيْلِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ
رات کو روایت کیا اسکو احمد اور چارون نے مگر ترمذی نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَفِي إِسْنَادِهِ اخْتِلَافٌ * وَعَنْ
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور اسناد مین اسکے اختلاف ہی * اور
مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ فِي رَجُلٍ أَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ لَا أَجْلِسُ
معاذ ابن جبل سے حق مین ایک مرد کے کہ اسلام لایا پھر یہودی ہوا نہ بیٹھونگا
حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللهِ وَرَسُولِهِ فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ مُتَّفَقٌ
جب تک مارا جاوے فیصلہ کیا اللہ اور رسول نے اسکے پھر حکم کیا اسکو پھر مارا گیا
عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ كَانَ قَدِ اسْتُتِيبَ
متفق علیہ ہی اور ایک روایت مین ہی ابوداؤد کی توبہ کرنے کہا تھا اسکو
قَبْلَ ذَلِكَ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ
پہلے قتل کے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا
قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بدل دے دین کو
فَاقْتُلُوهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
اپنے سو قتل کرو اسے روایت کیا اسکو بخاری نے * اور ابن عباس رضی
اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَعْمَى كَانَتْ لَهُ أُمُّ وَلَدٍ تَشْتِمُ النَّبِيَّ
اللہ عنہما سے ایک اندھا کہ تھی اسکے پاس حرم گالی دیتی ہی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَعُ فِيْهِ فَيَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي فَلَمَّا

صلی اللہ علیہ وسلم کو اور گرتی آپ میں پھر منع کرتا تھا وہ اُسے پھر باز نہ رہتی تھی

كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ اَخَذَ الْمِغْوَلَ فَجَعَلَهُ فِي بَطْنِهَا

پھر جب ہوئی ایک رات [illegible] لگی ہوئی پھر رکھا پیٹ پر اُسکے

وَاتَّكَأَ عَلَيْهَا فَقَتَلَهَا [illegible] النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور تکیا کیا اُسپر پھر قتل کیا اُسے [illegible] خبر ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

فَقَالَ اَلَا اشْهَدُوا اَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَ

سو فرمایا خبردار گواہ رہو کہ خون اُسکا ہدر رہی روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے

رُوَاتُهُ ثِقَاتٌ • كِتَابُ الْحُدُوْدِ • بَابُ حَدِّ الزَّانِي

اور راوی اُسکے معتبر ہیں * کتاب حدون کی * باب زنا کی حد کا

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدِنِ الْجُهَنِيِّ

روایت ہی ابی ہریرہ اور زید ابن خالد جہنی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ اَتَى رَسُوْلَ

رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مرد گنواروں میں سے آیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کہا یا رسول اللہ سوال کرتا ہوں تجھسے اللہ کے ساتھ

اِلَّا قَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ الْاٰخَرُ وَهُوَ اَفْقَهُ

تجھے نہیں مگر یہی کہ فیصلہ کرے تو میرے لئے موافق کتاب اللہ کے پھر بولا دوسرا اور وہ دانا تھا

مِنْهُ نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَأْذَنْ لِي فَقَالَ

آپنے فرمایا کہو اُسنے کہا

قُلْ قَالَ اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا فَزَنٰى

بِامْرَأَتِهِ وَاِنِّي اُخْبِرْتُ اَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ

اُسکی عورت کے ساتھ اور مین نے خبر پائی کہ بیٹے پر میرے رجم ہی پھر فدیا کیا

مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ فَسَأَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ

مین نے اُسکی طرف سے سو بکری اور لونڈی پھر پوچھا مین نے عالمون سے

فَاَخْبَرُونِي اَنَّ مَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ

سو خبر دیا مجھے کہ میرے بیٹے پر سو دُرّے ہین اور وطن چھوڑنا

عَامٍ وَاَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هٰذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ایک سال اور عورت پر اُسکی رجم ہی پھر فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہی اُسکی جسکے ہاتھ مین میری جان ہی البتہ فیصلہ کرتا ہون

بِكِتَابِ اللّٰهِ اَلْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ

مین تم دونومین موافق کتاب اللہ کے لونڈی اور بکری پھیری جاتی تجھپر اور بیٹے پر

جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ اِلَى امْرَأَةِ

تیرے سو دُرّے ہین اور وطن چھوڑنا ایک برس اور جا صبح کو ای انیس عورت

هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا

پاس اُسکی پھر اگر اقرار کرے تو سنگسار کر اُسکو متفق علیہ ہی اور

اللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ ٭ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ

یہہ لفظ مسلم کا ہی ٭ اور عبادہ ابن صامت رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا

اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھ لو

عَنِّي خُذُوا عَنِّي فَقَدْ جَعَلَ اللهُ لَهُنَّ سَبِيلًا اَلْبِكْرُ

مجھسے سیکھ لو مجھسے سو مقرر کر دی ہی اللہ نے اُنکے لئے راہ مقرر کیا

بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ اَوْ تَغْرِيبُ عَامٍ

باکرہ کو بکر مرد کے ساتھ ٭ سو درہ اور وطن سے نکالدینا ایک برس یا یوں

وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہا کہ وطن چھوڑانا ایک برس اور ثیب کو ثیب کے ساتھ سو درہ اور سنگسار کرنا روایت کیا

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اَتَى رَجُلٌ

اُسکو مسلم نے ٭ اور ابی ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا آیا

مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي

ایک مرد مسلمانوں میں سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور وہ

الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اِنِّي زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ

مسجد میں تھے پکارا اُسنے اُنکو پھر بولا یا رسول اللہ میں نے زنا کیا سو منہہ پھیر لیا

272

عَنْهُ فَتَنَحّٰى تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي

اُسکی طرف سے پھر آیا منھ کیطرف اُنکے پھر کہا یا رسول اللہ مین نے

زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتّٰى ثَنّٰى ذٰلِكَ عَلَيْهِ اَرْبَعَ

زنا کیا پھر منہ پھیر لیا اُسکی طر [illegible] بار کیا یہہ اُسپر چار دفع

مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ [illegible] اَرْبَعَ مَرَّاتٍ دَعَاهُ رَسُوْلُ

پھر جب گواہی دی اُسنے [illegible] پر اپنی چار مرتبے بلایا اُسکو پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبِكَ جُنُوْنٌ قَالَ لَا قَالَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سو فرمایا کیا تجکو جنون ہی بولا نہین فرمایا

فَهَلْ اُحْصِنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا تیری شادی ہوئی ہی بولا ہان سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذْهَبُوْا بِهِ فَارْجُمُوْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❊ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

لیجاو اُسے پھر سنگسار کرو اُسکو متفق علیہ ہی ❊ اور ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا اَتٰى مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى

رضی اللہ عنہما سے کہا جب آیا ماعز ابن مالک

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ اَوْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس تو فرمایا اُسے شاید تونے بوسا لیا ہوگا

غَمَزْتَ اَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

یا اشارہ کیا ہوگا یا نظر کیا ہوگا بولا نہین یا رسول اللہ روایت کیا اُسکو بخاری نے

وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه انه خطب

اور عمر ابن خطاب رضي الله عنه سے انھوں نے خطبہ پڑھا

فقال ان الله بعث محمدا بالحق و انزل عليه

سو کہا کہ اللہ نے بھیجا محمد کو تحقیق اور اتاری اسپر

الكتاب فكان فيما انزل الله عليه اية الرجم قرانا ها

کتاب سو تھا اسمین جو اتاری اللہ نے اسپر آیت رجم کی کہ پڑھا ہمنے

ووعينا ها وعقلنا ها فرجم رسول الله صلى الله عليه

اسے اور یاد کیا ہمنے اور سمجھا ہمنے اسے سو رجم کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم ورجمنا بعده فاخشى ان طال بالناس زمان

وسلم نے اور رجم کیا ہمنے بعد اسکے سو ڈرتا ہوں اگر مدت گذر جاے لوگوں پر یہہ کہ

ان يقول قائل ما نجد الرجم في كتاب الله

کہنے لگے کوئی کہنے والا نہین پاتے ہم حکم رجم کا کتاب مین اللہ کی

فيضلوا بترك فريضة انزلها الله وان الرجم حق

پھر گمراہ ہو جاوین بسبب ترک فرض کے جسکو اتارا اللہ نے اور بیشک رجم حق ہی

في كتاب الله تعالى على من زنى اذا احصن

کتاب مین اللہ کی اسپر جسنے زنا کیا جب بیاہا ہو

من الرجال والنساء اذا كانت البينة او كان الحبل

مرد ہو اور عورتوں سے جب ہو گواہ یا ہو حمل

273

أَوِ الاعْتِرَافُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

یا اقرار متفق علیہ ہی * اور ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا کو رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام

يَقُولُ إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا

فرماتے جب زنا کرے لونڈی کسی کی تمھاری پھر ظاہر ہووے زنا اُسکا

فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ

تو چاہئے کہ مارے اُسے حد اور ملامت نہ کرے اُسپر پھر اگر زنا کرے

فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ

تو مارے اُسے حد اور ملامت نکرے اُسپر پھر اگر زنا کرے تیسری

الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ مُتَّفَقٌ

دفعہ پھر ظاہر ہو تو بیچ ڈالے اُسکو اگرچہ ایک رسّی پر بال کی کوئی لے متفق

عَلَيْهِ وَهٰذَا اللَّفْظُ مُسْلِمٍ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

علیہ ہی اور یہہ لفظ مسلم کا ہی * اور علی رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا الْحُدُودَ

کہا فرمایا رسول اللہ نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام قایم کرو حد

عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَهُوَ فِي مُسْلِمٍ

اپنے لونڈی غلاموں پر روایت کیا اُسکو ابوداود نے اور وہ مسلم میں ہی

مَوْقُوفٌ • وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

موقوف * اور عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ امْرَاَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ایک عورت جہینہ کی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَهِيَ حُبْلٰى مِنَ الزِّنَا فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَصَبْتُ

حاملہ ہو کر زنا سے سو بولی اے نبی اللہ میں پہنچی ہوں

حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حد کو اب قائم کر وہ اُسکو مجھپر سو بلایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَلِيَّهَا فَقَالَ اَحْسِنْ اِلَيْهَا فَاِذَا وَضَعَتْ فَاْتِنِي بِهَا

ولی کو اُسکے اور فرمایا نیکی کر اُسکے ساتھ پھر جب جن چکے تو لا اُسکو میرے پاس

فَفَعَلَ فَاَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ اَمَرَ بِهَا

پھر اسیطرح کیا پھر حکم کیا اُسکو پھر پھنسے اپنے اوپر کپڑے اپنے پھر حکم کیا اُسکو

فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ اَتُصَلِّي عَلَيْهَا

سو سنگسار کی گئی پھر نماز پڑھی اُسپر سو کہا عمر رضی اللہ عنہ نے کیا نماز پڑھی تم نے اُسپر

يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ

اے نبی اللہ کے اور اُسنے زنا کیا تھا سو فرمایا مقرر کینا اُسنے توبہ ایسا کہ اگر

قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَوَسِعَتْهُمْ

تقسیم ہو سہتر آدمیوں میں مدینے کے تو سما سکتا ہی

وَهَلْ وَجَدْتَ اَفْضَلَ مِنْ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰہ

اور کیا پایا ہی تو نے افضل اس سے جو جو انمردی کر گئی اپنے نفس کے ساتھ واسطے

رَوَاہُ مُسْلِمٌ ۝ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ رَجَمَ

اللہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا رجم کیا

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ اَسْلَمَ وَرَجُلًا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو قوم بنی اسلم سے اور ایک مرد کو

مِنَ الْیَهُوْدِ وَامْرَاۃً رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَقِصَّةُ الْیَهُوْدِیَیْنِ

یہود میں سے اور ایک عورت کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور قصہ دو یہودیوں کا

فِی الصَّحِیْحَیْنِ مِنْ حَدِیْثِ ابْنِ عُمَرَ ۝ وَعَنْ

صحیحین میں لکھا ہی حدیث سے ابن عمرؓ کی ۝ اور

سَعِیْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَۃَ قَالَ کَانَ بَیْنَ اَبْیَاتِنَا

سعید ابن سعد ابن عبادہ سے کہا تھا محلے میں ہمارے

رُوَیْجِلٌ ضَعِیْفٌ فَخَبَثَ بِاَمَۃٍ مِنْ اِمَائِهِمْ فَذَکَرَ

ایک مرد ضعیف پھر تد کام کیا اسنے کسی کی لونڈی سے پھر ذکر کیا

ذٰلِکَ سَعْدٌ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اضْرِبُوْا

یہہ سعد نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا مارو اسکا

حَدَّہٗ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّہٗ اَضْعَفُ مِنْ ذٰلِکَ

حد بڑے کام کی سو بولے یا رسول اللہ وہ ضعیف ہی بہت اس سے

فَقَالَ خُذُوا عِثْكَالاً فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ ثُمَّ اضْرِبُوهُ
سو فرمایا لے آؤ گوڈ کھجور کی جسمین سو شاخین ہوں پھر مارو اُسکو
بِهِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً فَفَعَلُوا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ
اُسے ایک دفع پھر اسیطرح کیا روایت کیا اُسکو احمد اور نسائی اور
مَاجَةَ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ لٰكِنِ اخْتُلِفَ فِي وَصْلِهِ
ابن ماجہ نے اور اسناد اُسکی حسن ہی لیکن اختلاف ہی وصل مین اُسکے
وَإِرْسَالِهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ
اور ارسال مین اُسکے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو پاؤ وہ کام کرتے جو کیا
قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ وَمَنْ وَجَدْتُمُوهُ
لوط علیہ السلام کی قوم نے تو قتل کرو کرنے اور کرانے والے کو اور جسے پاؤ تم
وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ
کہ جماع کیا اُسنے چوپائے سے تو قتل کرو اُسکو اور قتل کرو چوپائے کو روایت
وَالْأَرْبَعَةُ وَرِجَالُهُ مُوَثَّقُونَ إِلَّا أَنَّ فِيهِ اخْتِلَافًا
کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور راوی اُسکے معتبر ہین مگر اُسمین اختلاف ہی
* وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی نبی صلی اللہ علیہ

ولیہ

وَسَلَّمَ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ ضَرَبَ وَغَرَّبَ رَوَاهُ

وسلم نے مارا اور وطن سے نکال دیا اور ابو بکر نے مارا اور وطن سے نکال دیا روایت

التِّرْمِذِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّهُ اخْتُلِفَ فِي وَقْفِهِ

کیا اسکو ترمذی نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں مگر اختلاف کیا گیا ہی موقوف ہونے

وَرَفْعِهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ

ومرفوع ہونے میں اُسکے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا لعنت کی

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِيْنَ مِنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زنانوں کے اوپر

الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ اَخْرِجُوْهُمْ

اور مرد کی صورت بنانے والون پر عورتوں میں سے اور فرمایا نکال دو اُنکو

مِنْ بُيُوْتِكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اپنے گھروں سے روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِدْفَعُوا الْحُدُوْدَ مَا وَجَدْتُمْ لَهَا مَدْفَعًا اَخْرَجَهُ ابْنُ

دور رکھو حد کو جب تک دور رکھنے کو (پاؤ) نکالا اُسکو ابن

مَاجَةَ وَسَنَدُهُ ضَعِيْفٌ وَاَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ

ماجہ نے اور سند اُسکی ضعیف ہی اور نکالا اُسکو ترمذی اور حاکم نے

مِنْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا بِلَفْظِ اُدْرَؤُا
حدیث سے عایشہ رضی اللہ عنہا کی اِس لفظ سے کہ دور رکھو
الْحُدُوْدَ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَهُوَ ضَعِيْفٌ
حدود کو مسلمانوں سے جب تک ہو سکے اور وہ بھی ضعیف ہی
اَيْضًا وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ عَنْ عَلِيٍّ قَوْلَهُ بِلَفْظِ اُدْرَؤُا
اور روایت کیا اُسکو بیہقی نے علی سے اِس لفظ سے کہ دور رکھو
الْحُدُوْدَ بِالشُّبُهَاتِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ
حدود کو شبہو نکے سبب * اور ابن عمر رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَنِبُوْا
عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے رہو تم
هٰذِهِ الْقَاذُوْرَاتِ الَّتِيْ نَهَى اللهُ عَنْهَا فَمَنْ اَلَمَّ
اِن پلید یونسے جنسے منع فرمایا اللہ نے پھر جو معصیت میں پڑ جاوے
فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللهِ وَلْيَتُبْ اِلَى اللهِ تَعَالٰى فَاِنَّهُ مَنْ
تو ڈھانپ لیوے اللہ کے پردے سے اور رجوع کرے اللہ کیطرف سو بیشک جو
يُبْدِ لَنَا صَفْحَتَهُ نُقِمْ عَلَيْهِ كِتَابَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ
ظاہر کریگا ہمکو اپنا گناہ قایم کرینگے ہم اُسپر حکم اللہ کی کتاب کا جو غالب ہی مرتبے والا
رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَهُوَ فِي الْمُوَطَّا مِنْ مُرْسَلِ زَيْدِ بْنِ
روایت کیا اُسکو حاکم نے اور وہ موطا میں ہی مرسل سے زید ابن

آسلم • بَابُ حَدِّ الْقَذْفِ • عن عَائِشَةَ رَضِيَ

اسلام کے ہی • باب تہمت لگانے کی سزا کا • روایت ہی عایشہ رضی

اللهُ عَنهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِيْ قَامَ رَسُولُ الله

الله عنہا سے کہا جب اتری آئتیں میرے پاکی کی کہڑے ہوے پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ وَتَلَى الْقُرْاٰنَ

صلی الله علیہ وسلم منبر پر پہر ذکر کیا اُسکا اور پڑہا قرآن

فَلَمَّا نَزَلَ اَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَاَةٍ فَضَرَبُوا الْحَدَّ اَخْرَجَهُ

پہر جب اُترے حکم فرمایا دو مرد اور ایک عورت کو پہر مارا لوگون نے حد نکالا اُسکو

اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَاَشَارَ اِلَيهِ الْبُخَارِيُّ • وعن انسِ

احمد اور چارون نے اور اشارہ کیا اُسکی طرف بخاری نے • اور انس

بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ اَوَّلُ لِعَانٍ كَانَ فِي

ابن مالک رضی الله عنہ سے کہا پہلی لعان کہ ہوئی

الْاِسْلَامِ اَنَّ شُرَيكَ بْنَ سَحْمَاءَ قَذَفَهُ هِلَالُ بْنَ

اسلام مین یہہ ہی کہ شریک ابن سحماء کو تہمت دی ہلال ابن

اُمَيَّةَ بِامْرَاَتِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

امیہ نے عورت سے اپنی سو فرمایا اسکو پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم نے

اَلْبَيِّنَةَ وَاِلَّا فَحَدٌّ فِي ظَهرِكَ الْحَدِيثَ اَخْرَجَهُ اَبُو يَعْلَى

شاہد لا ورنہ تو پہر حد تیری پیٹہ پر ہی پڑہی تمام حدیث نکالا اُسکو ابویعلی نے

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَهُوَ فِي الْبُخَارِيِّ نَحْوَهُ مِنْ

اور راوی اُسکے معتبر ہیں اور وہ بخاری میں ہی اسیطرح

حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ • وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ

حدیث سے ابن عباس کی • اور عبداللہ ابن عامر

بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ لَقَدْ أَدْرَكْتُ أَبَابَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ

بن ربیعہ سے کہا تحقیق دیکھا میں نے ابوبکر اور عمر اور عثمان کو

وَمَنْ بَعْدَهُمْ فَلَمْ أَرَهُمْ يَضْرِبُونَ الْمَمْلُوكَ فِي

اور اُنکے پچھلوں کو سو نہ دیکھا میں نے اُنکو مارتے ہوے غلام کو تہمت میں

الْقَذْفِ إِلَّا أَرْبَعِينَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالثَّوْرِيُّ فِي

مگر چالیس چوٹ روایت کیا اُسکو مالک نے اور ثوری نے کتاب

جَامِعِهِ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

جامع میں اپنی • اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ يُقَامُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تہمت دے غلام کو اپنے قایم کیا جاویگا

عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ مُتَّفَقٌ

اُسپر حد • قیامت کے دن مگر یہ کہ ہو جیسا کہا متفق

عَلَيْهِ • بَابُ حَدِّ السَّرِقَةِ • عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ

علیہ ہی • باب چوری کرنے کی حد کا • عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ
عنہا سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کاٹا جاتا ہی ہاتھہ چور کا
يَدُ سَارِقٍ اِلَّا فِي رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
مگر چوتھائی دینار میں اور زیادہ میں اُس سے متفق علیہ ہی
وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَفْظُ الْبُخَارِيِّ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبْعِ
اور لفظ مسلم کا ہی اور عبارت بخاری کی کاٹا جاتا ہی ہاتھہ چوتھائی
دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا وَفِي رِوَايَةٍ لِاَحْمَدَ اِقْطَعُوْا فِي رُبْعِ
دینار میں اور اُس سے زیادہ میں اور ایک روایت میں احمد کی کاٹو ہاتھہ
دِيْنَارٍ وَلَا تَقْطَعُوْا فِيْمَا هُوَ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ * وَعَنِ
چوتھائی دینار میں اور نہ کاٹو اُسمیں جو کم ہی اُس سے * اور
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهٗ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ
ہاتھہ کاٹا سپر کی چوری میں جو قیمت اُسکی تین درم تھی متفق علیہ ہی * اور
اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ
رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام لعنت کی اللہ نے چور کو جو چُراوے بیضہ

فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
پھر کاٹا جاوے ہاتھ اُسکا اور چراوے رسی تو کاٹا جاوے ہاتھ اُسکا متفق علیہ ہی
اَيْضًا * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ
یہ بھی * اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے منقول پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَشْفَعُ فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللهِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا شفاعت کرتا ہی حد میں حدوں سے اللہ کی
ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ
پھر کھڑے ہوے سو خطبہ سنایا اور فرمایا ای لوگو نہ ہلاک ہوے اگلے
مِنْ قَبْلِكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ
تمہارے مگر اسی سے کرتے تھے جب چراتا تھا اُنمیں شریف
تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ
چھوڑ دیتے اور جب چراتا اُنمیں ضعیف قایم کرتے اُسپر حد
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَهُ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ عَنْ
متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور اُسکی روایت دوسری وجہ سے
عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَانَتِ امْرَأَةٌ تَسْتَعِيْرُ الْمَتَاعَ
عایشہ رضی اللہ عنہا سے تھی ایک عورت کہ مانگی لیتی تھی چیز
وَتَجْحَدُهُ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِقَطْعِ يَدِهَا * وَعَنْ
اور منکر ہوتی تھی سو حکم فرمایا ہی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکے ہاتھ کاٹنے کا * اور

278

جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ

فرمایا نہیں خیانت کرنیوالے پر اور نہ ڈاکا ڈالنے والے پر اور نہ اُچکے پر

قَطْعٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

ہاتھ کا ٹنا روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے

وَابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور ابن حبان نے * اور روایت ہے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي

کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہاتھ کا ٹنا

ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ رَوَاهُ الْمَذْكُورُونَ وَصَحَّحَهُ أَيْضًا

میوے میں اور نہ پٹھاں میں خرمے کے روایت کیا اُسکو انھیں مذکوروں نے اور صحیح کہا

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ

اُسکو ترمذی اور ابن حبان نے بھی * اور ابی امیہ مخزومی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

بِلِصٍّ قَدِ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ

چور کہ کیا اُسنے اقرار اور نہ پایا گیا اُسکے ساتھ مال

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ مَا أَخَالُكَ
سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے نہیں گمان کرتا ہوں میں تجھ پر
سَرَقْتَ قَالَ بَلٰى فَأَعَادَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا
کہ تو نے چرایا ہی بولا کیوں نہیں چرایا میں نے پھر تکرار کی اسپر دو یا تین بار
فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ وَجِيئَ بِهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرِ اللهَ وَتُبْ
تب حکم فرمایا اسکے لئے سو کاٹا گیا اور لائے اسکو تو فرمایا بخشش مانگ اللہ سے اور رجوع کر
إِلَيْهِ فَقَالَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ
اسکی طرف سو بولا بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے اور پھر تا ہوں اسکی طرف سو فرمایا
تُبْ عَلَيْهِ ثَلَاثًا أَخْرَجَهُ أَبُودَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَأَحْمَدُ
الٰہی اسپر متوجہ ہو اسپر تین دفع نکالا اسکو ابوداؤد نے اور لفظ اسکا ہی
وَالنَّسَائِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَأَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ مِنْ
اور احمد اور نسائی نے اور راوی اسکے معتبر ہیں اور نکالا اسکو حاکم نے
حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَسَاقَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ
حدیث سے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سو چلایا ہی اسکے معنے میں اور کہا
فِيهِ اذْهَبُوا بِهِ فَاقْطَعُوهُ ثُمَّ احْسِمُوهُ وَأَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ
اسمیں ہی لیجاؤ اسکو پھر ہاتھ کاٹو اسکا پھر تلو اسکو اور نکالا اسکو بزار نے
أَيْضًا وَقَالَ لَا بَأْسَ بِإِسْنَادِهِ ۔ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
اور کہا نہیں مضایقہ اسکی اسناد میں * اور عبد الرحمن

ابن

279 ابنِ عَوفٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ

ابن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُغرَمُ السَّارِقُ اِذَا اُقِيمَ عَلَيهِ الحَدُّ رَوَاهُ

سلم نے فرمایا نہ تاوان ہوگا چور پر جب قائم کی جاگی اُسپر حد روایت کیا اُسکو

النَّسَائِيُّ وَبَيَّنَ اَنَّهُ مُنقَطِعٌ وَقَالَ اَبُو حَاتِمٍ هُوَ مُنكَرٌ

نسائی نے اور بیان کیا کہ وہ منقطع ہی اور کہا ابو حاتم نے وہ منکر ہی

وَعَن عَبدِ اللهِ بنِ عَمرِو بنِ العَاصِ رَضِيَ اللهُ

اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر و ابن العاص رضی اللہ

عَنهُ عَن رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ

عنہ سے نقل کی اُسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وہ پوچھے گئے خرمے

التَّمرِ المُعَلَّقِ فَقَالَ مَن اَصَابَ بِفِيهِ مِن ذِي حَاجَةٍ

سے سو فرمایا جسنے ڈالا اپنے مُنہ مین حاجت والو نسے

غَيرَ مُتَّخِذٍ خُبنَةً فَلَا شَيءَ عَلَيهِ وَمَن خَرَجَ بِشَيءٍ

نہ لیا ہوا پنی گود مین تو نہین کچھ اُسپر گناہ اور جو لیچلے اُسمین سے کچھ

مِنهُ فَعَلَيهِ الغَرَامَةُ وَالعُقُوبَةُ وَمَن خَرَجَ بِشَيءٍ

تو اُسپر غذاب اور مار ہی اور جسنے نکالا اُسمین سے کچھ

مِنهُ بَعدَ اَن يُؤوِيَهُ الجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ المِجَنِّ

بعد رکھنے کے سُکھانے کی جگہہ مین پھر پہنچا قیمت کو ایک سپر کی

فَعَلَيهِ الْقَطْعُ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

تو اُسپر ہاتھ کا ٹنا ہی نکالا اُسکو ابو داوٗد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو

الْحَاكِمُ * وَعَنْ صَفْوَانَ ابْنِ اُمَيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حاکم نے * اور صفوان ابن امیہ رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَمَّا اَمَرَ بِقَطْعِ الَّذِيْ

مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُسکو جب حکم فرمایا ہاتھ کاٹنے کا اُسکے جسنے

سَرَقَ رِدَاءَهُ فَشَفَعَ فِيْهِ هَلَّا كَانَ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ

چرائی چادر اُسکی پھر سفارش کی بیچ اُسکے کیوں نہوئی یہہ سفارش پہلے اُسکے

بِهِ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُوْدِ

کہ لاوے تو میرے پاس اُسکو نکالا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو جارود

وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جِيْءَ

اور حاکم نے * اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا لایا گیا

بِسَارِقٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ

چور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا حضرت نے قتل کرو اُسکو

فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ

سو بولے یارسول اللہ بس یہہ چور ہی فرمایا ہاتھ کاٹو اُسکا پھر کاٹا گیا

ثُمَّ جِيْءَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ ثُمَّ

پھر لائے اُسکو دوسری دفع پھر فرمایا قتل کرو اُسکو پھر ذکر کیا اسیطرح پھر

280

جِيئَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ ثُمَّ جِيئَ بِهِ الرَّابِعَةَ

لائے اُسکو تیسری دفع پھر ذکر کیا اسیطرح پھر لائے اُسکو چوتھی دفع

كَذٰلِكَ ثُمَّ جِيئَ بِهِ الْخَامِسَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ أَخْرَجَهُ

اسیطرح پھر لائے اُسکو پانچویں دفع اسی طرح سو فرمایا قتل کرو اُسکو نکالا

أَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِي وَاسْتَنْكَرَهُ وَأَخْرَجَ مِنْ حَدِيثِ

اُسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور منکر کہا اُسکو اور نکالا حدیث سے

الْحَارِثِ ابْنِ حَاطِبٍ نَحْوَهُ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ أَنَّ

حارث ابن حاطب کی اُسکی مانند اور ذکر کیا شافعی نے کہ

الْقَتْلَ فِي الْخَامِسَةِ مَنْسُوخٌ * بَابُ حَدِّ الشَّارِبِ

قتل پانچویں بار میں منسوخ ہی * باب شراب پینے والے کی سزا کا

وَبَيَانِ الْمُنْكَرِ * عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ

اور نشہ لانیوالی چیز کے بیان کا * انس ابن مالک رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ

عنہ سے مروی نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے ایک مرد کے پاس کہ اُسنے پی تھی

الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ أَرْبَعِينَ قَالَ وَفَعَلَهُ

شراب سو مارا اُسکو دو چھڑیوں سے کھجور کی قریب چالیس مار کے کہا اور کیا

أَبُوبَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ

اسیطرح ابو بکر نے پھر جب ہوا عمر مشورت کی لوگوں سے سو کہا

الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَخَفَّ الْحُدُوْدِ ثَمَانُوْنَ فَاَمَرَ بِهٖ
عبد الرحمن ابن عوف نے ہلکا حدونکا اسّی ہی سو حکم کیا اسکا
عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ عَلِيٍّ فِيْ
عمر رضی اللہ عنہ نے متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت میں علی سے
قِصَّةِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قصہ میں ولید ابن عقبہ کے مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَرْبَعِيْنَ وَاَبُوْبَكْرٍ اَرْبَعِيْنَ وَعُمَرُ ثَمَانِيْنَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ
چالیس اور ابو بکر نے چالیس اور عمر نے اسّی اور سب سنت ہی
وَهٰذَا اَحَبُّ اِلَيَّ وَفِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَنَّ رَجُلًا
اور یہہ چالیس مار زیادہ پسند ہی مجکو اور اسی حدیث میں ہی کہ ایکمرد نے
شَهِدَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ رَاٰهُ يَتَقَيَّأُ الْخَمْرَ فَقَالَ عُثْمَانُ اِنَّهٗ
گواہی دی اُسپر کہ اُسنے دیکھا اُسکو قی کرتے شراب سو کہا عثمان نے کہ
لَمْ يَتَقَيَّأْهَا حَتّٰى شَرِبَهَا ۔ وَعَنْ مُعٰوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
وہ نہیں قی کیا شراب یہانتک پیا اُسکو * اور معاویہ رضی اللہ
عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ شَارِبِ الْخَمْرِ
عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا حق میں شراب پینے والے کے
اِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ
جب پیئے تو مارو اُسکو پھر جب پیئے تو مارو اُسکو پھر

اذا

٢٤١

اِذَا شَرِبَ الثَّالِثَةَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِذَا شَرِبَ الرَّابِعَةَ
جب پیوے تیسری دفع تو کوڑے مارو اسکو پھر جب پیوے چوتھی دفع
فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَهٰذَا لَفْظُهُ وَالْاَرْبَعَةُ
تو گردن مارو اسکی نکالا اسکو احمد نے اور یہی لفظ اسکا ہی اور چاروں نے
وَذَكَرَ التِّرْمِذِيُّ مَا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّهُ مَنْسُوخٌ وَاَخْرَجَ
اور ذکر کیا ترمذی نے یوں کہ دلالت کرتا ہی اسپر کہ وہ منسوخ ہی اور نکالا
ذٰلِكَ اَبُوْدَاؤُدَ صَرِيْحًا عَنِ الزُّهْرِيِّ ٭ وَعَنْ اَبِيْ
اسکو ابو داؤد نے صریح زہری سے ٭ اور ابی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اِذَا ضَرَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
وسلم نے جب مارے کوئی تم میں کا تو بچاوے منہہ کو متفق علیہ ہی
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ الْحُدُوْدُ فِي الْمَسَاجِدِ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قایم کی جاویں حدّین مسجد میں
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ ٭ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ
روایت کیا اسکو ترمذی اور حاکم نے ٭ اور انس رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ اَنْزَلَ اللهُ تَحْرِيْمَ الْخَمْرِ وَمَا بِالْمَدِيْنَةِ
اللہ عنہ سے کہا تحقیق نازل کی اللہ نے آیہ حرمت شراب کی اسوقت کہ نہ تھی
شَرَابٌ يُشْرَبُ اِلَّا مِنْ تَمْرٍ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
مدینہ میں شراب کہ پی جاتی تھی مگر کھجور کی نکالا اُسکو مسلم نے * اور
عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ وَهِيَ
عمر رضی اللہ عنہ سے کہا نازل ہوئی آیہ شراب کے حرام کرنے کی جب کہ وہ
مِنْ خَمْسَةٍ اَلْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ
پانچ چیز سے بنتی تھی انگور اور کھجور اور شہد اور گیہوں اور جو سے
وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ
اور شراب وہی جو چھپاوے عقل کو متفق علیہ ہی * اور ابن عمر
رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُنہنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
جو چیز نشا لاتی ہی وہ شراب ہی اور جو نشا لاتی ہی سو حرام ہی نکالا اُسکو مسلم نے
وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهُ فَقَلِيْلُهُ حَرَامٌ اَخْرَجَهُ
وسلم نے فرمایا جس چیز کا بہت نشا لاتا ہی سو اُسکا تھوڑا بھی حرام ہی

أحمد والأربعة وصححه ابن حبان ۔ وعن ابن
نکالا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور ابن
عباس رضي الله عنهما قال كان رسول الله صلى الله عليه
عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ينبذ له الزبيب في السقاء فيشربه يومه
وسلم کے لئے نبیذ بنایا جاتی تھی کشمش کی مشک میں سو پیتے اسکو اس دن
والغد وبعد الغد فإذا كان مساء الثالثة شربه و
اور دوسرے اور تیسرے دن پھر جب ہوتی شام تیسرے کی پیتے اسکو اور
سقاه فإن فضل شيء أهراقه أخرجه مسلم * وعن
پلا دیتے اسکو پھر اگر بچتا کچھ گرا دیتے اسے نکالا اسکو مسلم نے * شر ۱۰ اور
أم سلمة رضي الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم
ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
قال إن الله لم يجعل شفاءكم فيما حرم عليكم
فرمایا کہ اللہ نے نہیں رکھی شفا تمہاری اسمیں جو حرام ہوئی ہی تمپر
أخرجه البيهقي وصححه ابن حبان * وعن وائل
نکالا اسکو بیہقی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور وائل
الحضرمي أن طارق بن سويد سأل النبي صلى الله عليه
حضرمی سے بیشک طارق ابن سوید نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ يَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ

وسلم کو شراب سے کہ بناوے اُسکو دوا کے لئے سو فرمایا وہ نہیں

بِدَوَاءٍ وَلٰكِنَّهَا دَاءٌ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَغَيْرُهُمَا

دوا ولیکن وہ دُکھ ہی نکالا اُسکو مسلم اور ابوداؤد نے اور سوا اُن دونو کے

بَابُ التَّعْزِيْرِ وَحُكْمِ الصَّائِلِ * عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ

* باب سزا کا اور حکم حملہ کرنے والے کا * روایت ہی ابی بردہ

الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

انصاری رضی اللہ عنہ سے مقرر اُ سنے سُنا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشَرَةِ اَسْوَاطٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے نہ مارا جاوے دس کوڑوں سے اوپر

اِلَّا فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

مگر حد میں جو باندھی ہی اللہ تعالی نے متفق علیہ ہی * اور

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اَقِيْلُوْا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ اِلَّا الْحُدُوْدَ

فرمایا در گذر کرو رو داروں کی لغزشوں سے مگر حد میں

رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ • وَعَنْ عَلِيٍّ

روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور نسائی اور بیہقی نے * اور علی

۲۸۳

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ عَلَى أَحَدٍ حَدًّا

رضی اللہ عنہ سے کہا میں ایسا نہیں کہ قائم کرتا ہوں کسی پر حد

فَيَمُوتَ فَأَجِدَ فِي نَفْسِي إِلَّا شَارِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ

اور وہ مرجاتا ہی پھر پاتا ہوں میں اپنے دل میں افسوس مگر شراب پینے والا کہ بیشک وہ

لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ سَعِيدِ

اگر مرجاوے دیت دوں گا میں اسکی نکالا اسکو بخاری نے * اور سعید

بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن زید رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ

وسلم نے جو مارا گیا اپنے مال کے پیچھے سو وہ شہید ہی روایت کیا اسکو چاروں نے

وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ

اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے * اور عبد اللہ ابن خباب

قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سے کہا سنا میں نے باپ سے اپنے کہتا تھا سنا میں نے نبی صلی علیہ

وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِتَنٌ فَكُنْ فِيهَا عَبْدَ اللّٰهِ

وسلم کو فرماتے ظاہر ہونگے فتنے سو ہو تو آن میں بندہ اللہ کا

الْمَقْتُولَ وَلَا تَكُنِ الْقَاتِلَ أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ

مقتول اور نہ ہو قاتل نکالا اسکو ابن ابی خیثمہ

وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَاَخْرَجَ اَحْمَدُ نَحْوَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ
اور دار قطني نے اور ذکالا احمد نے اسکی مانند خالد ابن
عُرْفُطَةَ ۔ كِتَابُ الْجِهَادِ ۔ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
عرفطه سے ۔ کتاب جہاد کی ❊ روایت ہی ابی ہریرہ رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ
الله عنہ سے کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیہ و سلم نے جو مرا
وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِهِ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِنْ
اور نہ جہاد کیا اور نہ مشورہ کی اسنے جان سے اپنی اسمیں تو مرا ایک شاخ پر
نِفَاقٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❊ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ
نفاق کی روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ اور انس رضی الله عنہ سے مقرر نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ
صلی الله علیہ و سلم نے فرمایا جہاد کرو مشرکون سے
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ
مالونسے اپنے اور جانون سے اپنے اور زبانونسے اپنے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے
وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ❊ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
اور صحیح کہا اسکو حاکم نے ۔ اور عایشہ رضی الله عنہا سے
قَالَتْ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللهِ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ
کہا کہا مینے نے یا رسول الله کیا عورتون پر جہاد ہی فرمایا

نَعَمْ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ
ہاں جہاد ہی کہ لڑائی نہیں اسمیں حج اور عمرہ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وَاَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ
اور اصل اسکی بخاری میں ہی ۰ اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہما سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَسْتَاْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ اَحَيٌّ وَالِدَاكَ
وسلم کے پاس اذن مانگتا اُنسے جہاد میں سو فرمایا کیا جیتے ہیں ماں باپ

قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِاَحْمَدَ
تیرے بولا ہاں فرمایا اب جا اُن میں پھر جہاد کر متفق علیہ ہی اور احمد

وَاَبِي دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ اَبِي سَعِيدٍ نَحْوَهُ وَزَادَ
اور ابی داؤد کی روایت حدیث سے ابی سعید کی اسیطرح اور زیادہ کیا

اِرْجِعْ فَاسْتَاْذِنْهُمَا فَاِنْ اَذِنَا لَكَ وَاِلَّا فَبِرَّهُمَا * وَعَنْ
پھر جا اور اذن مانگ اُنسے پھر اگر اذن دیویں تو مضائقہ نہیں اور نہیں تو جا نیکی کر اُنسے ۰ اور

جَرِيرِ بْنِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
روایت ہی جریر بجلی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے میں الگ ہوں اُس مسلمان سے جو مقیم ہو

الْمُشْرِكِينَ رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ وَاِسْنَادُهُ صَحِيحٌ وَرَجَّحَ
مشرکو نہین روایہ کیا اُسکو تینون نے اور سند اُسکی صحیح ہی اور ترجیح دی

الْبُخَارِيُّ اِرْسَالَهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ
بخاری نے ارسال کو اُسکے * اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ
عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہجرت ہی

بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
بعد فتح کے ولیکن جہاد اور نیت ہجرت کی متفق علیہ ہی * اور

اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
روایت ہی ابی موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لڑا اِس اثر کہ کلمہ

اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ
اللہ کا وہی بلند ہو سو وہ جہاد مین ہی متفق علیہ ہی * اور

عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّعْدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
روایت ہی عبد اللہ ابن سعدی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین تمام ہوتی ہی ہجرت جبتک مارے جاوین

الْعَدُوَّ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ۔ وَعَنْ

دشمن روایت کیا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور

نَافِعٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اَغَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نافع رضی اللہ عنہ سے کہا چھاپا مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلٰى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّوْنَ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ

بنی مصطلق پر اور وہ سے غافل تھے پھر مار ا لڑنے والو نکو اُنکے

وَسَبٰى ذَرَارِيْهِمْ حَدَّثَنِي بِذٰلِكَ عَبْدُ اللهِ بْنُ

اور چھوڑ دیا اولاد کو اُنکی یہہ کہا مجھسے عبد اللہ ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

عمر رضی اللہ عنہ نے متفق علیہ ہی * اور سلیمان ابن

بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بریدہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا اَمَّرَ اَمِيْرًا عَلٰى جَيْشٍ اَوْصَاهُ بِتَقْوَى اللهِ وَبِمَنْ

جب کرتے کسیکو امیر اشکر پر وصیت فرماتے اُسکو اللہ سے ڈرنے کی اور

مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اُغْزُوْا بِسْمِ اللهِ

ساتھہ والے مسلمانو نکی بھلائی کی پھر فرماتے جہاد کرو نام سے اللہ کے

فِيْ سَبِيْلِ اللهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللهِ اُغْزُوْا وَلَا تَغُلُّوْا

اللہ کی راہ میں مارو منکر و نکو اللہ کے جہاد کرو اور نہ چراو مال میں لوٹ کے

وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا وَاِذَا لَقِيْتَ
اور عہد نہ توڑو اور ناک کان نہ کاٹیا اور نہ قتل کرنا لڑکو نکو اور جب سامھنا کرے تو
عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ اِلٰى ثَلَاثِ
دشمنو نکا اپنے مشرکون مین سے تو دعوت کر انکو تین
خِصَالٍ فَاَيَّتُهُنَّ اَجَابُوْكَ اِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ
بات کی پھر جو خصلت مانلین تیری تو قبول کر انسے اور باز رہ
عَنْهُمْ اُدْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ
اُن سے دعوت کر انکو اسلام کی طرف پھر اگر مانین تجھے تو قبول کر
مِنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰى
انسے صلح پھر دعوت کر انکو چلنے کی گھر سے اپنے
دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَاِنْ اَبَوْا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ
مہاجرین کے دیار کی طرف پھر اگر نہ مانین تو خبردے انکو کہ وہ ہوجاوینگے
كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا يَكُوْنُ لَهُمْ فِي الْغَنِيْمَةِ
جیسے گنوار مسلمان اور نہ ہوگی اُن کے لئے غنیمت
وَالْفَيْءِ شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يُّجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنْ هُمْ
اور فی مفت میں سے کچھ مگر یہہ کہ جہاد کرین ساتھ ملکر مسلمانون کے پھر اگر وے
اَبَوْا فَاسْئَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَاِنْ هُمْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ
کنارہ کرین تو طلب کر انسے جزیہ پھر اگر وے قبول کرین تو تو بھی قبول کر

مِنْهُمْ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَاِذَا 286
آنسے صلح پھر اگر وے انکار کرین تو مدد مانگ اللہ سے اور لڑ اُنسے اور جب
حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ فَاَرَادُوكَ اَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ
گھیرے تو قلعے والوں کو پھر ارادہ کرین تجھسے کہ کرے تو اُنکو
ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَفْعَلْ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ
ذمّے مین اللہ کے اور ذمّے مین اُس کے نبی کے تو نہ کر لیکن لے اُنکو
ذِمَّتَكَ فَاِنَّكُمْ اِنْ تَخْفِرُوا ذِمَّتَكُمْ اَهْوَنُ مِنْ اَنْ
ذمّے مین اپنے البتہ تم اگر توڑو گے ذمّے کو اپنے تو آسان ہی اُس سے کہ
تَخْفِرُوا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَاِنْ اَرَادُوكَ اَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰى
توڑو ذمہ اللہ کا اور جب ارادہ کرین وے تجھ سے کہ اُتارے تو اُنکو
حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تَفْعَلْ بَلْ عَلٰى حُكْمِكَ فَاِنَّكَ لَا
حکم پر اللہ کے تو نہ کر بلکہ حکم پر اپنے کر بیشک تو نہین
تَدْرِي اَتُصِيبُ فِيهِمْ حُكْمَ اللّٰهِ اَمْ لَا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ۝
جانتا کہ تو پہنچیگا اُنمین حکم کو اللہ کے یا نہین نکالا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ
اور روایت ہی کعب ابن مالک رضی اللہ عنہ سے مقرر
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ غَزْوَةً وَرَّىٰ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے تھے لڑائی کا چھپاتے

بِغَيْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ مَعْقِلٍ اَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ
غیرسے اُسکے متفق علیہ ہی ۞ اور روایت ہی معقل سے کہ مقرر نعمان ابن
مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مقرن نے کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو
اِذَا لَمْ يُقَاتِلْ اَوَّلَ النَّهَارِ اَخَّرَ الْقِتَالَ حَتّٰى تَزُوْلَ
جب نہ لڑتے اول روز تو دیر کرتے لڑائی میں یہانتک کہ ڈھلتا
الشَّمْسُ وَتَهُبَّ الرِّيَاحُ وَيَنْزِلَ النَّصْرُ رَوَاهُ اَحْمَدُ
آفتاب اور چلتی ہوا اور اُترتی مدد روایت کیا اسکو احمد نے
وَالثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَاَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ
اور تینوں نے اور صحیح کہا اُسے حاکم نے اور اصل اُسکی بخاری میں ہی
وَعَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ
اور صعب ابن جثامہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا پوچھا کسی نے
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم وطن کا مشرکون کے
يُبَيَّتُوْنَ فَيُصِيْبُوْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيْهِمْ فَقَالَ هُمْ
کہ لوگ شب خون مارین پھر پاویں عورتیں اور لڑکیاں اُنکی سو فرمایا
مِنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
وے اُنسے ہیں متفق علیہ ہی ۞ اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ تَبِعَهُ فِي يَوْمِ 287
مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کو جو چلا اُنکے ساتھ بدر
بَدْرٍ ارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ
کے دن پھر جا اور ہم نہیں مدد چاہتا میں مشرک سے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَأَنْكَرَ
وسلم نے دیکھا ایک عورت کو کہ ماری پڑی تھی و ابعضی لڑائیوں میں سو منع فرمایا
قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَمُرَةَ
مارنے کو عورتوں کے اور لڑکوں کو نکے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی سمرہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ رَوَاهُ
مار و بوڑھوں کو مشرکوں کے اور باقی رہنے دو لڑکوں کو انکے روایت کیا اُسکو
أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ 1
ابو داؤد نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے * اور روایت ہی علی رضی
اللهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ تَبَارَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
اللہ عنہ سے کہ باہر نکلے صف سے لڑنے کو صحابہ بدر کے دن روایت کیا اُسکو بخاری نے

وَاَخْرَجَهٗ اَبُوْدَاوٗدَ مُطَوَّلًا * وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ رَضِيَ
اور ذکالا اسکو ابوداوٗد نے مطولا * اور روایت ہی ابی ایوب رضی
اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ اِنَّمَا اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِيْنَا مَعْشَرَ
اللہ عنہ سے کہا بس نازل ہوئی یہہ آیت ہمارے حق مین جو گروہ
الْاَنْصَارِ يَعْنِيْ قَوْلَهٗ تَعَالٰى وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى
انصار ہین یعنے قول اللہ تعالی کا اور نہ ڈالو ہاتھو نکو اپنے
التَّهْلُكَةِ قَالَهٗ رَدًّا عَلٰى مَنْ اَنْكَرَ عَلٰى مَنْ حَمَلَ عَلٰى
ہلاکی مین کہا ابی ایوب نے اس قول کے رد کرنے کو اسپر جسنے اعتراض کیا
صَفِّ الرُّوْمِ حَتّٰى دَخَلَ فِيْهِمْ رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ
اسپر جو چلا لڑائی پر روم کی یہان تک کہ داخل ہوا انمین روایت کیا اسکو تینون نے
وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ • وَعَنِ ابْنِ
اور ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے * اور روایت ہی ابن
عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ حَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عمر رضی اللہ عنہما سے کہا جلا دیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
نَخْلَ بَنِي النَّضِيْرِ وَقَطَعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عُبَادَةَ
کھجور کے درخت بنی نضیر کے اور کاٹ ڈالے متفق علیہ ہی * اور عبادہ
بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ابن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا

ف * [illegible]

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغُلُّوا فَإِنَّ الْغُلُولَ نَارٌ وَعَارٌ عَلَى
صاحبو نے خیانت نکرو غنیمت میں کیونکہ البتہ وہ خیانت آگ ہی اور شرم ہی
أَصْحَابِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ
خیانت والے پر دنیا اور آخرت میں روایہ کیا اسکو احمد اور نسائی نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ • وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے • اور عوف ابن مالک رضی
اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالسَّلَبِ
اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی بدن سے اسباب لینے کی
لِلْقَاتِلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَأَصْلُهُ عِنْدَ مُسْلِمٍ • وَعَنْ
مقتول کے قاتل کو روایہ کیا اسکو ابو داود نے اور اصل اسکی نزدیک مسلم کے ہی • اور
عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ قَتْلِ
روایت ہی عبد الرحمن ابن عوف رضی اللہ عنہ سے قصے میں قتل
أَبِي جَهْلٍ قَالَ فَابْتَدَرَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا حَتَّى قَتَلَاهُ
ابی جہل کے کہا پھر دوڑے وے دونوں لڑکے اپنی تلوار لیکر یہانتک کہ قتل کیا اسکو
ثُمَّ انْصَرَفَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ
پھر پھر آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر خبر دی انہوں نے انکو
فَقَالَ أَيُّكُمَا قَتَلَهُ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا قَالَا لَا قَالَ
سو فرمایا کسنے تم دونوں میں سے مارا اسکو کیا چلائیں تم دونوں نے تلوار بین بولے نہیں کہا

[illegible]

فَنَظَرَ فِيهِمَا فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ وَقَضَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

پھر دیکھا حضرت نے انمین پھر فرمایا تم دونون نے قتل کیا اسکو اور اجازت دی صلی اللہ

وَسَلَّمَ سَلَبَهُ الْمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ مُتَّفَقٌ

علیہ وسلم نے اسباب لینے کی اسکے معاذ ابن عمرو بن جموح کو متفق

عَلَيْهِ ٭ وَعَنْ مَكْحُولٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

علیہ ہی ٭ اور مکحول رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَصَبَ الْمَنْجَنِيقَ عَلَى أَهْلِ الطَّائِفِ أَخْرَجَهُ

وسلم نے کھڑا کیا منجنیق طائف والون پر نکالا اسکو

أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَوَصَلَهُ

ابوداؤد نے مرسلون میں اور راوی اسکے معتبر ہیں اور موصول کہا اسکو

الْعُقَيْلِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

عقیلی نے اسناد ضعیف سے علی رضی اللہ تعالی عنہ سے

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور انس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ

داخل ہوے مکے مین اور سر پر اپکے خود تھا پھر جب اتارا اسکو آیا ان پاس ایک مرد

فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

اور کہا اسنے ابن خطل لپٹا ہی پردے مین کعبے کے سو فرمایا قتل کرو اسکو

متفق علیہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

متفق علیہ ہی ۞ اور روایت ہی سعید ابن جبیر رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَةً صَبْرًا

مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کیا بدر کے دن تین قیدی کو بند کر کے

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ

نکالا اُسکو ابو داؤد نے مرسلوں میں اور راوی اُسکے معتبر ہیں

۞ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

اور روایت ہی عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَى رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلا دیا دو مرد کا مسلمانوں میں سے

بِرَجُلٍ مُشْرِكٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ

ایک مرد مشرک کو مشرکوں میں سے نکالا اُسکو ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ وَأَصْلُهُ عِنْدَ مُسْلِمٍ ۞ وَعَنْ صَخْرِ بْنِ الْعَيْلَةِ

اور صحیح کہا اُسکو اور اصل اُسکی مسلم کے پاس ہی اور صخر ابن عیلہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

الْقَوْمَ إِذَا أَسْلَمُوا أَحْرَزُوا دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

قوم جب اسلام لائے بچایا اُنھوں نے خون اپنا اور مال اپنا

أَخْرَجَهُ أَبُودَاوُدَ وَرِجَالُهُ مَوْثُوقُونَ * وَعَنْ جُبَيْرِ

نکالا اسکو ابوداود نے اور راوی اسکے معتبر ہیں * اور جبیر

بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ فِي اُسَارٰى بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ

فرمایا حق میں بدر کے قیدیونکے اگر ہوتا مطعم ابن عدی

حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هٰؤُلَاءِ النَّتْنٰى لَتَرَكْتُهُمْ رَوَاهُ

جیتا پھر کہتا مجھسے حق میں ان نجسونکے تو چھوڑ دیتا میں انکو روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

بخاری نے * اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ اَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ اَوْطَاسٍ لَهُنَّ اَزْوَاجٌ

اللہ عنہ سے کہا ہاتھہ لگیں ہمکو لڑکیاں اوطاس کی لڑائی کے دن کہ انکے خاوند تھے

فَتَحَرَّجُوا فَاَنْزَلَ اللهُ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ

سو گناہ جانا لوگوں نے خدمت میں لانا پھر اتارا اللہ نے اور قیدوالی عورتیں

اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمُ الْاٰيَةَ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ

مگر جنکے مالک ہوے ہاتھہ تمھارے آخر آیہ تک نکالا اسکو مسلم نے * اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہا بھیجا نبی اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سریۃ وانا فیہم قبل نجد فغنموا

صلی اللہ علیہ وسلم نے لشکر اور میں بھی اُنمیں تھا نجد کیطرف پھر لوٹ لائے

ابلا کثیرۃ فکانت سہمانہم اثنی عشر بعیرا و

اونٹ بہت سو ہوا حصہ اُنکا بارہ بارہ اونٹ اور

نفلوا بعیرا بعیرا متفق علیہ ٭ وعنہ قال قسم

زیادہ دیے گئے ایک ایک اونٹ متفق علیہ ہی ٭ اور اُسی سے کہا تقسیم کیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم خیبر للفرس سہمین

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی لڑائی کے دن گھوڑے کا دو حصہ

وللراجل سہما متفق علیہ واللفظ للبخاری و

اور آدمی کا ایک حصہ متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی اور

لابی داؤد اسہم لرجل ولفرسہ ثلاثۃ اسہم

ابی داؤد کی روایت تقسیم کیا واسطے آدمی کے اور اُسکے گھوڑے کے تین حصے

سہمین لفرسہ وسہما لہ ٭ وعن معن بن یزید

دو حصے گھوڑے کو اور ایک اُسکو ٭ اور روایت ہی معن ابن یزید سے

قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا نفل

کہا سُنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے زیادہ دینا

الا بعد الخمس رواہ احمد وابوداؤد وصححہ

نہیں ہی مگر بعد خمس کے روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو

الطَّحَاوِيُّ * وعن حبيب بن مسلمة رضي الله

طحاوی نے * اور روایت ہی حبیب ابن مسلمہ رضی الله

عنه قال شهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم نفل

عنہ سے کہا دیکھا میں نے رسول الله صلی الله علیہ وسلم کو زیادہ کی تقسیم کرتے

الربع في البداة والثلث في الرجعة رواه ابو داؤد

ربع ابتداء میں اور تہائی پھر نے میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وصححه ابن الجارود وابن حبان والحاكم * وعن

اور صحیح کہا اسکو ابن جارود اور ابن حبان اور حاکم نے * اور

ابن عمر رضي الله عنهما قال كان رسول الله

روایت ہی ابن عمر رضی الله عنہما سے کہا تھے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم ينفل بعض من يبعث من السرايا

صلی الله علیہ وسلم زیادہ کی تقسیم کرتے تھے (بعضے سریہ پر) جنکو بھیجتے انہیں

لانفسهم خاصة سوى قسم عامة الجيش متفق

لوگوں کے واسطے صرف تمام لشکر کی تقسیم کے سوا متفق

عليه * وعنه قال كنا نصيب في مغازينا العسل

علیہ ہی * اور روایت ہی انہیں سے کہا ہم پاتے تھے اپنی لڑائیوں میں شہد

والعنب فناكله ولا نرفعه رواه البخاري ولابي

اور انگور سو کھالیتے اسکو اور اٹھا لاتے اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور ابی

داؤد

دَاوُدَ فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمُ الْخُمُسُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

داؤد کی روایت سو نہ لیا جاتا اُنسے خمس اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

* وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي اَوْفٰى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

* اور روایت ہی عبد اللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا

اَصَبْنَا طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَجِيءُ فَيَأْخُذُ

ملا ہم لوگون کو غلا خیبر کی لڑائی کے دن سو ہر شخص آتا تھا اور لیتا تھا

مِنْهُ مِقْدَارَ مَا يَكْفِيهِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ اَخْرَجَهُ اَبُو دَاوُدَ

اُسمین سے موافق اپنے کام کے پھر چلا جاتا نکالا اُسکو ابو داؤد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُودِ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ

اور صحیح کہا اُسکو ابن جارود اور حاکم نے * اور رویفع ابن

ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا

وسلم نے جو ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر سو نہ

يَرْكَبْ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتّٰى اِذَا اَعْجَفَهَا

سوار ہو چارپائے پر لوٹ کے مال سے مسلمانوں کے یہان تک کہ جب دبلا ہوا

رَدَّهَا فِيهِ وَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتّٰى

پھیر دیا اُسے اُسی حالت مین اور نہ پہنے کپڑا غنیمت سے مسلمانون کی یہانتک

إِذَا أَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِيهِ أَخْرَجَهُ أَبُودَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَ

کہ جب پرانا ہو پھیر دے اُسے اُسی حالت مین نکالا اُسکو ابو داؤد اور دارمی نے

رِجَالُهُ لَا بَأْسَ بِهِمْ • وَعَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

اور راوی اُسکے نہین مضایقہ اُنسے * اور ابی عبیدہ ابن جراح

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا سُنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ بَعْضُهُمْ أَخْرَجَهُ ابْنُ

فرماتے تھے پناہ دے سکتا ہی مسلمانوں پر بعضا اُنکا * نکالا اُسکو ابن

أَبِي شَيْبَةَ وَأَحْمَدُ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَلِلطَّيَالِسِي

ابی شیبہ اور احمد نے اور اسناد مین اُسکی ضعف ہی اور طیالسی

مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ

کی روایت حدیث سے عمرو بن عاص کی پناہ دے سکتا ہی مسلمانوں پر

أَدْنَاهُمْ وَفِي الصَّحِيحَيْنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ذِمَّةُ

ادنا اُنکا اور صحیحین کے درمیان علی رضی اللہ عنہ سے ذمہ

الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ زَادَ ابْنُ مَاجَةَ

مسلمانو نکا ایک ہی سعی کرسکتا ہی اُسمین ادنا اُنکا زیادہ کیا ابن ماجہ نے

مِنْ وَجْهٍ آخَرَ وَيُجِيرُ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ وَفِي الصَّحِيحَيْنِ

دوسری وجہ سے اور پناہ دے سکتا ہی اُنپر ادنا اُنکا اور صحیحین اور بخاری مین

ف یعنی اگر ایک مسلمان کسی کو امان دے تو سب مسلمانوں کو امان دینا چاہئے

292

مِن حَدِيثِ اُمِّ هَانِئٍ قَدْ اَجَرْنَا مَنْ اَجَرْتِ * وَعَنْ عُمَرَ

حدیث سے ام ہانی کی البتہ پناہ دیا مینے نے جسکو تونے پناہ دیا * اور عمر

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ اُسنے سُنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُولُ لَاُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

فرماتے تھے کہ نکالونگا مینے یہود اور نصاری کو جزیرہ عرب کے

حَتّٰى لَا اَدَعَ اِلَّا مُسْلِمًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْهُ اَيْضًا

یہانتک کہ نہ چھوڑونگا مگر مسلمانکو روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور یہہ بھی اُسی سے

قَالَ كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا اَفَاءَ اللهُ عَلٰى

کہا کہ تھا مال بنی نضیر کا اُس جنس سے کہ فی میں دیا اللہ نے

رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا

رسول کو اپنے اُس چیز سے کہ نہ دوڑایا اُسپر مسلمانون نے گھوڑے اور

رِكَابٍ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً فَكَانَ

نہ اونٹ سو تھا یہہ مال واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر الا سو خرچ

يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ يَجْعَلُهُ فِي الْكُرَاعِ

کرتے تھے لوگون پر اپنے خرچ ایک سال کا اور جو باقی رہجاتا خرچ کرتے اُسے گھوڑے

وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور ہتھیار مین طیار کرنے کو اللہ غالب مرتبہ والے کی راہ مین متفق علیہ

وَعَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ
اور روایت ہی معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا غزا کیا ہمنے پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَاَصَبْنَا فِيهَا غَنَمًا فَقَسَمَ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر میں پھر پائیں ہم نے اُسمیں بکریاں پھر بانٹی
فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفَةً وَجَعَلَ بَقِيَّتَهَا
ہم میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑی اور باقی کو داخل کیا
فِي الْمَغْنَمِ رَوَاهُ اَبُو دَاؤُدَ وَرِجَالُهُ لَا بَاْسَ بِهِمْ
غنیمت میں روایہ کیا اُسکو ابو داؤد نے اور راوی اُسکے مضایقہ نہیں اُنمیں
وَعَنْ اَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اور روایت ہی ابی رافع رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي لَا اَخِيسُ بِالْعَهْدِ وَلَا
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں توڑتا عہد کو اور نہیں
اَحْبِسُ الرُّسُلَ رَوَاهُ اَبُو دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ
قید کرتا و کیلوں کو روایہ کیا اُسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو
ابْنُ حِبَّانٍ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ
ابن حبان نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا قَرْيَةٍ اَتَيْتُمُوهَا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو گانوں کہ آئے تم اُسمیں

فَأَقَمْتُمْ فِيهَا فَسَهْمُكُمْ فِيهَا وَأَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللهَ
مر ٹھہرے اُسمیں پس تو حصہ تمھارا اُسمیں ہی اور جس گاؤں نے نافرمانی کی اللہ
وَرَسُولَهُ فَإِنَّ خُمُسَهَا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ
اور اُسکے رسول کی تو البتہ خمس اُسکا اللہ اور اُسکے رسول کے لئے ہی بعد اُسکے تمھارے
رَوَاهُ مُسْلِمٌ * بَابُ الْجِزْيَةِ وَالْهَدِيَّةِ * عَنْ عَبْدِ
روایت کیا مسلم نے * باب جزیے اور تحفے کا * روایت ہی
الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
عبد الرحمن ابن عوف رضی اللہ تعالی عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ أَخَذَهَا يَعْنِي الْجِزْيَةَ مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ
وسلم نے لیا اُسے یعنی جزیے کو مجوس ہجر سے
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلَهُ طَرِيقٌ فِي الْمُوَطَّا فِيهَا انْقِطَاعٌ
روایت کیا اُسے بخاری نے اور اُس حدیث کا ایک طریق ہی موطا میں اُسمیں انقطاع ہی
وَعَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ
اور عاصم ابن عمر سے نقل کی اُسنے انس سے اور عثمان ابن
أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالِدَ
ابی سلیمان سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے بھیجا خالد
بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى أُكَيْدِرِ دُومَةِ الْجَنْدَلِ فَأَخَذُوهُ
ابن ولید کو اکیدر کی طرف حاکم دومۃ الجندل کا سو پکڑ لائے وے اُسکو

فحقن دمه وصالحه على الجزية رواه أبو داؤد

سو معاف کیا حضرت نے خون کو اُسکے اور صلح کیا آپ نے جزیہ پر روایہ کیا اُسکو ابوداؤد نے

وعن معاذ بن جبل رضي الله عنه قال بعثني النبي

اور روایت ہی معاذ ابن جبل رضی الله عنہ سے کہا بھیجا مجھے نبی

صلى الله عليه وسلم الى اليمن وامرني ان اخذ من

صلی الله علیہ وسلم نے یمن کی طرف اور حکم فرمایا مجھے کہ لون

كل حالم دينارا او عدله معافريا اخرجه الثلاثة

ہر بالغ سے ایک دینار یا برابر اُسکے کپڑا معافری نکالا اُسکو تینون نے

وصححه ابن حبان والحاكم ٭ وعن عائذ بن

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے ٭ اور عائذ ابن

عمرو المزني رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه و

عمرو المزنی رضی الله عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی الله علیہ

سلم قال الاسلام يعلو ولا يعلى اخرجه الدارقطني

وسلم سے فرمایا اسلام غالب رہیگا اور مغلوب نہو گا نکالا اُسکو دارقطنی نے٭

وعن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی الله عنہ سے مقرر پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم قال لا تبدءوا اليهود والنصارى

صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا نہ پہلے کرو یہود اور نصارا کو

بالسلام

بِالسَّلَامِ وَاِذَا لَقِيْتُمْ اَحَدَهُمْ فِي طَرِيْقٍ فَاضْطَرُّوْهُ
سلام اور جب ملو تم کسی سے اُنکے راہ میں تو تنگ کرو اُسکو
اِلَى اَضْيَقِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ
تنگ راستے کیطرف روایہ کیا اُسکو مسلم نے ٭ اور ابن مسور ابن
مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ
مخرمہ اور مروان سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ و سلم نکلے
عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ وَفِيْهِ هٰذَا
حدیبیہ کے سال پھر ذکر کیا حدیث بڑی اور اُسی میں ہی یہہ
مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سُهَيْلَ ابْنَ عَمْرٍو ۔
کہ جو صلح کیا اُسپر محمد ابن عبد اللہ نے سہیل ابن عمرو سے
وَعَلٰى وَضْعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سِنِيْنَ يَاْمَنُ فِيْهَا النَّاسُ
لڑائی موقوف رکھنے پر دس برس چین سے رہیں اُسمیں لوگ
وَيَكُفُّ بَعْضُهُمْ عَنْ بَعْضٍ اَخْرَجَهٗ اَبُوْ دَاوٗدَ وَاَصْلُهٗ
اور رکے رہیں ایک اُنکے دوسرے سے نکالا اُسکو ابوداوٗد نے اور اصل اُسکی
فِي الْبُخَارِيِّ وَاَخْرَجَ مُسْلِمٌ بَعْضَهٗ مِنْ حَدِيْثِ
بخاری میں ہی اور نکالا مسلم نے بعضے لفظ کو اُسکے حدیث سے
اَنَسٍ وَفِيْهِ اَنَّ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهٗ عَلَيْكُمْ وَمَنْ
انس کی اور اُسی میں ہی جو آویگا تم میں سے نہ پھیرینگے ہم اُسکو تمپر اور جو

جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالُوْا اَتَكْتُبُ هٰذَا
آویگا تم میں سے پھیر دو تم اسکو ہمپر پھر بولے صحابی کیا لکھوگے یہہ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ اِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا اِلَيْهِمْ
یارسول الله فرمایا ہان جو گیا ہم لوگون میں سے اُنکی طرف
فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ فَسَيَجْعَلُ اللّٰهُ لَهُ
سو دور کیا اُسکو اللہ نے اور جو آیا ہمارے پاس اُنمین سے سو جلد کردیگا اللہ اُسکے لئے
فَرَجًا وَمَخْرَجًا • وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ
کشایش اور نکاس * اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو رضی
اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ
الله عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے مارا
مُعَاهِدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاَنَّ رِيْحَهَا لَيُوْجَدُ
عہد والے کو نہ پاویگا وہ خوشبو جنت کی اور البتہ خوشبو اُسکی آتی ہی
مِنْ مَسِيْرَةِ اَرْبَعِيْنَ عَامًا اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * بَابُ
چالیس برس کی راہ سے نکالا اُسکو بخاری نے * باب
السَّبْقِ وَالرَّمْيِ * عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
سبقت لیجانے کا گھوڑا دوڑانے اور تیر لگانے میں * روایت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے
قَالَ سَابَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْلِ الَّتِي قَدْ
کہا دوڑوایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑونکو جو

اضمرت

أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ
ڈبلے کئے گئے تھے حفیا کے مقام سے اور تھی نہایت اُسکی ثنیہ الوداع
وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى
اور مسابقت کروایا گھوڑوں میں جو دبلے نہیں کئے گئے تھے ثنیہ وداع سے
مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ فِيمَنْ سَابَقَ
مسجد بنی زریق تک اور تھے ابن عمر بھی دوڑانے والوں میں
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❊ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ قَالَ سُفْيَانُ مِنَ الْحَفْيَاءِ
متفق علیہ ہی زیادہ کیا بخاری نے کہا سفیان نے حفیا سے
إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ خَمْسَةُ أَمْيَالٍ أَوْ سِتَّةٌ وَمِنَ الثَّنِيَّةِ
ثنیہ الوداع تک پانچ کوس ہی یا چھ اور ثنیہ سے
إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ مِيلٌ ❊ وَعَنْهُ رَضِيَ اللهُ
مسجد بنی زریق تک ایک کوس ہی ❊ اور روایت ہی اُسی رضی اللہ
عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ
عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوڑایا گھوڑوں کو
وَفَضَّلَ الْقُرَّحَ فِي الْغَايَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَ
اور بڑھا دیا سفید پیشانی والا آخر کو روایت کیا احمد اور ابو داؤد نے
صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ❊ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے ❊ اور ابی ہریرہ رضی اللہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین شرط مگر

فِيْ خُفٍّ أَوْ نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ

اونٹ یا تیر یا گھوڑے مین روایت کیا اُسکو احمد نے اور تینون نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور روایت ہی اُسی رضی اللہ عنہ سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ

نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے ڈالا گھوڑا دو

فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا بَأْسَ بِهِ فَإِنْ

گھوڑوں کے بیچ اور وہ نہین بے غم آگے بڑھنے سے سو قباحت نہین اُسمین پھر اگر

أَمِنَ فَهُوَ قِمَارٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَإِسْنَادُهُ

بے غم ہی تو وہ جوے بازی ہی روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد نے اور اسناد اُسکی

ضَعِيْفٌ * وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

ضعیف ہی * اور روایت ہی عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ

سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور وے منبر پر تھے

يَقُوْلُ وَأَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا إِنَّ

کہتے اور تیار کرو اُنکے لئے جتنا کرسکتے ہو زور سنتا ہی مقرر

الْقُوَّةَ

الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ

قوت تیر لگانا ہی سنتا ہی مقرر قوت تیر لگانا ہی سنتا ہی مقرر قوت

الرَّمْيُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ ۞ عَنْ

تیر لگانا ہی روایت کیا اُسکو مسلم نے ۞ کتاب کھانے کی چیزوں کی ۞ ابی

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ فَأَكْلُهُ حَرَامٌ رَوَاهُ

فرمایا ہر دانت سے پھاڑنیوالا ہی درندوں میں سے سو کھانا اُسکا حرام ہی روایہ کیا

مُسْلِمٌ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِلَفْظِ

اُسکو مسلم نے اور نکالا اُسکو حدیث سے ابن عباس کی لفظ سے

نَهَى وَزَادَ وَكُلُّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ ۞ وَعَنْ

نہی کے اور زیادہ کیا اور ہر چنگال والا پنکھیروں میں سے ۞ اور روایت ہی

جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جابر رضی اللہ عنہ سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَأَذِنَ فِي لُحُومِ

خیبر کے دن پالے ہوئے گدھے کے گوشت سے اور اذن دیا گوشت کا

الْخَيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظِ الْبُخَارِيِّ وَرَخَّصَ وَعَنْ

گھوڑے کے متفق علیہ ہی اور لفظ میں بخاری کے اور رخصت دی ۞ اور

أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ
ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا لڑا ہمیں ساتھ ہو کر نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَأَكَلَ الْجَرَادَ مُتَّفَقٌ
صلی اللہ علیہ وسلم کے سات لڑائیاں پھر کھاتا تھا ہمیں ٹڈی متفق
عَلَيْهِ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْأَرْنَبِ
علیہ ہی * اور انس رضی اللہ عنہ سے قصے میں خرگوش کے
قَالَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكِهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
کہا پھر ذبح کیا اُسکو پھر بھیجی ران اُسکی نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
وسلم کے پاس سو قبول کیا اُسکو متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابن عباس رضی
اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
اللہ عنہما سے کہا منع کیا پیغمبر خدا نے درود اللہ کی اُنپر اور سلام
قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةُ وَالنَّحْلَةُ وَالْهُدْهُدُ
مارنے سے چار جانوروں کے چونٹی اور شہد کی مکھی اور ہدہد
وَالصُّرَدُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُودَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ
اور خانچڑی روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے
وَعَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ الضَّبُعُ صَيْدٌ هِيَ
اور روایت ہی ابی عمار سے کہا کہا میں نے جابر کو کیا شکار ہی

قَالَ نَعَمْ قُلْتُ قَالَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
کہا ہاں کہا میں نے فرمایا اُسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا
نَعَمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ
ہاں روایت کیا اُسکو احمد نے اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو بخاری نے اور ابن
حِبَّانَ ٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سُئِلَ
حبان نے ٭ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اُنسے پوچھا کسی نے
عَنِ الْقُنْفُذِ فَقَالَ قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا
خارپشت کا سو کہا کہ نہیں پاتا میں اُسمیں جو وحی کیا گیا ہے میری طرف حرام
الْآيَةَ فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
آیہ تک پھر کہا شیخ نے اُسکے سامنے سُنا میں نے ابی ہریرہ رضی اللہ
عَنْهُ يَقُولُ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
عنہ سے کہتے تھے ذکر ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا
خَبِيثَةٌ مِنَ الْخَبَائِثِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَ
گندا ہی گندوں میں سے نکالا اُسکو احمد اور ابو داؤد نے اور
إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ ٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ
اسناد اُسکی ضعیف ہی ٭ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا
نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلَّالَةِ وَ
منع کیا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام غلیظ خور جانوروں سے

أَلْبَانِهَا أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ

اور دودھ سے اُنکے نکالا اُسکو چاروں نے مگر نسائی نے اور حسن کہا اُسکو ترمذی نے

وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي قِصَّةِ الْحِمَارِ الْوَحْشِيِّ فَأَكَلَ

اور روایت ہی ابی قتادہ سے قصے میں گورخر کے پھر کھایا

مِنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْ أَسْمَاءَ

اُس میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے متفق علیہ ہی ٭ اور روایت ہی اسما

بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ نَحَرْنَا عَلَى عَهْدِ

بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے کہا اُنہے نحر کیا ہم نے عہد میں

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا فَأَكَلْنَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑا پھر کھایا ہم نے اُسکو متفق علیہ ہی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أُكِلَ الضَّبُّ

اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کھائی گئی گوہ

عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دسترخوان پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے متفق علیہ ہی

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمٰنَ الْقُرَشِيِّ أَنَّ طَبِيبًا

اور عبد الرحمن ابن عثمن قرشی سے کہ ایک طبیب نے

سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضِّفْدَعِ يَجْعَلُهَا

پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم مینڈک کا کہ ڈالے اُسکو

298

فِي دَوَاءٍ فَنَهى عَنْ قَتْلِهَا أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ

دوا میں سو منع فرمایا مارنے سے اُسکے نکالا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسے

الْحَاكِمُ * بَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبْحِ * عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حاکم نے * باب شکار اور ذبح کا * روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام

مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ صَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ

جو پلے کتا سوا اُس کتے کے جو مویشی کی نگہبانی کو پالتے ہیں یا شکار کو

انْتَقَصَ مِنْ اَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

یا کھیتی کی رکھوالی کو گھٹے گا ثواب میں سے اُسکے ہر روز ایک قیراط متفق علیہ * اور

عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت ہی عدی ابن حاتم رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چھوڑتے تو کتے کو اپنے تو یاد کر نام

اللّٰهِ فَاِنْ اَمْسَكَ عَلَيْكَ فَاَدْرَكْتَهُ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَاِنْ

اللہ کا پھر اگر پکڑ رکھا تیرے لئے تیرے ہات اور پاوے تو اُسے زندہ تو ذبح کر اُسکو اور اگر

اَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَاِنْ وَجَدْتَ

پاوے تو اُسکو کہ مرا اور نہیں کھایا اُسے کتے نے تو کھا اُسکو اور جو پایا تو نے

مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا

اپنے کتّے کے ساتھ دوسرا کتّا اور مرا ہو تو نہ کھا کہ تو نہیں

تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَهُ وَإِنْ رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ

جانتا کہ کسنے اُن دونومین مارا اُسکو اور اگر تو پھینکے تیر اپنا ذکر کر نام اللہ کا

فَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ إِلَّا أَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ

پھر اگر غایب ہو جاوے تجسے ایکدن شکار پھر نہ پاوے تو اسمین مگر اپنے تیر کا اثر تو کھا

إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ غَرِيقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ

اگر چاہے اور اگر پاوے تو اُسکو ڈوبا پانی مین تو نکھا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ * وَعَنْ عَدِيٍّ قَالَ

متفق علیہ ہی اور یہی لفظ مسلم کا ہی * اور روایت ہی عدی سے کہا

سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

سوال کیا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس شکار سے لوہا ہی موٹی لاٹھی کے

فَقَالَ إِذَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِنْ أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ

سو فرمایا جب تو پہنچے تیزی سے اُسکی تو کھا اور اگر پہنچے تو اُسکو نشان کے ساتھ

فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ

پھر مر گیا تو وہ چوٹ کھایا ہی تو نہ کھا روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور

أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَغَابَ عَنْكَ فَاَدْرَكْتَهُ

وسلم سے فرمایا جب مارا تو نے تیر سے اپنے پھر غائب ہو گیا شکار تجھ سے پھر پایا تو نے اُسے

فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

تو کھا جب تک بدبو نہو ذکالا اُسکو مسلم نے * اور عایشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ قَوْمًا قَالُوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

اللہ عنہا سے روایت ہی کہ ایک قوم نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ

قَوْمًا يَاْتُوْنَنَا بِاللَّحْمِ لَا نَدْرِيْ اَذَكَرُوا اسْمَ اللّٰهِ

ایک قوم لاتے ہیں ہمارے پاس گوشت کہ نہیں جانتے ہم کہ لیا نام اللہ کا

عَلَيْهِ اَمْ لَا فَقَالَ سَمُّوا اللّٰهَ عَلَيْهِ اَنْتُمْ وَكُلُوْهُ رَوَاهُ

اُسپر یا نہیں سو فرمایا پڑھو بسم اللہ اُسپر تم اور کھاؤ اُسکو روایت کیا اُسے

الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللّٰهُ

بخاری نے * اور روایت ہی عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ

عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَذْفِ

عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کنکری چلانے سے

وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَصْطَادُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَاُ عَدُوًّا وَلٰكِنَّهَا

اور فرمایا کہ وہ نہیں مارتا شکار کو اور نہیں مارتا دشمن کو اور لیکن

تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ

توڑتا ہی دانت اور اندھی کرتا ہی آنکھ متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی

وعن ابن عباس رضي الله عنهما ان النبي
اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی نبی
صلی الله عليه وسلم قال لا تتخذوا شيأ فيه الروح غرضا
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بے تو اُس چیز کو جسمین روح ہو نشانے پر
رواه مسلم * وعن كعب بن مالك رضي الله
روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی کعب ابن مالک رضی اللہ
عنه ان امرأة ذبحت شاة بحجر فسئل النبي
عنہ سے کہ ایک عورت نے ذبح کیا بکری پتھر سے پھر پوچھا نبی
صلى الله عليه وسلم عن ذلك فامر باكلها رواه
صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکا حکم سو حکم فرمایا حضرت نے اُسکے کھانیکا روایت کیا اُسکو
البخاري * وعن رافع بن خديج رضي الله
بخاری نے * اور روایت ہی رافع ابن خدیج رضی اللہ
عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما انهر الدم وذكر
عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسکا بہا خون اور ذکر کیا گیا
اسم الله عليه فكل ليس السن والظفر اما السن
نام اللہ کا اُسپر سو کھا سوا دانت اور ناخن کے سو دانت
فعظم واما الظفر فمدى الحبشة متفق عليه * وعن
تو ہڈی ہی اور لیکن ناخن سو چھریان حبشیون کی ہین متفق علیہ ہی * اور

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ
روایت ہی جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع کیا پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُقْتَلَ شَيْئًا مِنَ الدَّوَابِّ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ماریں کسی جانور کو
صَبْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ
بند کر کے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہی شداد ابن اوس رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُپر اور سلام کہ اللہ نے
كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا
لکھا احسان کرنا ہر چیز پر سو جب قتل کرو تو اچھی طرح کرو
الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ وَلْيُحِدَّ
اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح کرو اور چاہیے کہ تیز کرے
اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ
کوئی تمہارا اپنی چھری اور چاہیے کہ آرام دے ذبیحہ کو اپنے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور
اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَاةُ الْجَنِيْنِ ذَكَاةُ اُمِّهٖ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ذبح کرنا پیٹ کے بچے کا ذبح کرنا اسکی ماکا ہی

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

روایت کیا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ

رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو

يَكْفِيهِ اسْمُهُ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ حِينَ يَذْبَحُ

کافی ہی نام اللہ کا اگر بھول جاوے کہ تسمیہ کہے ذبح کے وقت

فَلْيُسَمِّ ثُمَّ لِيَأْكُلْ أَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَفِي

تو چاہیے بسم اللہ پڑھ کر کھاوے نکالا اُسکو دارقطنی نے اور

إِسْنَادِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ وَهُوَ صَدُوقٌ

سند میں اُسکی محمد ابن یزید ابن سنان ہی اور وہ سچا ہی

ضَعِيفُ الْحِفْظِ وَأَخْرَجَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ

ناتوان حفظ میں اور نکالا اُسکو عبدالرزاق نے سند صحیح سے

إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ وَلَهُ شَاهِدٌ عِنْدَ أَبِي

ابن عباس تک موقوف ہی اُسپر اور اُسکا شاہد ہی نزدیک ابی

دَاوُدَ فِي مَرَاسِيلِهِ بِلَفْظِ ذَبِيحَةُ الْمُسْلِمِ حَلَالٌ

داود کے مراسیل میں اُسکے اس لفظ سے کہ ذبح کیا مسلمانکے ہاتھ کا حلال ہی

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ أَمْ لَمْ يُذْكَرْ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ

ذکر کیا گیا ہو نام اللہ کا اُسپر یا نہ ذکر کیا گیا ہو اور راوی اُسکے معتبر ہیں

مسبل الاهنة

بَابُ الْأَضَاحِيِّ • عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ

• باب قربانیوں کا • روایت ہی انس ابن مالک رضی

اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے تھے

بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ وَيَضَعُ

دو دُنبے سیاہ رنگ سفیدی ملی سینگھ دار اور بسم اللہ کہتے اور تکبیر کہتے اور رکھتے

رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَفِي لَفْظٍ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَفِي

پاؤں اپنا گردن پر اُن دونوں کی اور ایک لفظ میں ہی ذبح کیا دونوں کو ہاتھ سے اپنے

لَفْظٍ سَمِينَيْنِ وَلِأَبِي عَوَانَةَ فِي صَحِيحِهِ ثَمِينَيْنِ

اور ایک لفظ میں فربہ اور ابی عوانہ کی روایت اُسکی صحیح میں قیمتی

بِالْمُثَلَّثَةِ بَدَلَ السِّينِ وَفِي لَفْظٍ لِمُسْلِمٍ وَيَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ

ثاء مثلثہ سے بدلے سین کے اور ایک لفظ میں مسلم کے اور فرماتے

وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

بسم اللہ واللہ اکبر اور اُسکی روایت حدیث سے عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي

عنہا کی حکم فرمایا دو دُنبے لانے کا سینگھ دار چلنے کے پاؤں سیاہ اور بیٹھنے کی جگہ سیاہ

سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ لِيُضَحِّيَ بِهِ فَقَالَ اشْحَذِي

یعنے سینہ اور آنکھوں کے حلقے میں سیاہی کہ قربانی کریں اُسے سو فرمایا تیز کر

المُدْيَةَ ثُمَّ اَخَذَهَا فَاَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ وَقَالَ

چھری کو پھر لیا اسکو پھر لٹایا اسکو پھر ذبح کیا اسکو اور فرمایا

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بسم اللہ الٰہی قبول فرما محمد کیطرف سے اور محمد کی آل کیطرف سے

وَمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ٭ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور امت محمد کی طرف سے ٭ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو وسعت ہو

وَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ

اور قربانی نکرے تو پھٹکنے نہ پاوے وہ ہمارے مصلا کے پاس روایت کیا

مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ لٰكِنْ رَجَّحَ الْاَئِمَّةُ وَغَيْرُهُ

اسکو احمد نے اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے لیکن ترجیح دیا اماموں نے اور غیر نے اسکے

وَقْفَهُ ٭ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيٰنَ رَضِيَ اللهُ

موقوف ہونے کو اسکے ٭ اور روایت ہی جندب ابن سفیان رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عنہ سے کہا حاضر تھا میں عید اضحی کو نبی صلی اللہ علیہ کے ساتھ

وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ بِالنَّاسِ نَظَرَ اِلٰى

سو جب ادا کر چکے حضرت نماز اپنی لوگوں کے ساتھ دیکھا

غَنَمٍ قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ

بکری کسطرف کہ ذبح ہو چکی سو فرمایا جسنے ذبح کر لی پہلے نماز کے

فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ

تو ذبح کرے وہ دوسری بکری اُسکی جگہ اور جسنے ذبح نکی ہو تو ذبح کرے

عَلَى اسْمِ اللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ

نام پر اللہ کے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی براء ابن عازب رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا کھڑے ہوئے ہم پاس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

فَقَالَ أَرْبَعٌ لَا تَجُوزُ فِي الضَّحَايَا الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا

اور فرمایا چار جائز نہیں قربانی میں کانا کہ ظاہر ہو کانا پن اُسکا

وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا

اور مریض کہ ظاہر ہو مرض اُسکا اور لنگڑا کہ ظاہر ہو لنگڑا ان اُسکا

وَالْكَسِيرُ الَّتِي لَا تُنْقِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ

اور دُبلا کہ نہ رکھتا ہو مغز ہڈی میں روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ

اُسکو ترمذی اور ابن حبان نے * اور روایت ہی جابر رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا

عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام نہ ذبح کرو

الاَّ مُسِنَّةً الاَّ اَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ

مگر جوان مگر یہہ کہ تکلیف ہو تم پر تو ذبح کرو چھہ مہینے کی

الضَّانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

بھیڑ کی روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی علی رضی الله عنہ سے

اَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ

حکم فرمایا ہمکو نبی صلی الله علیہ وسلم نے کہ دیکھیں ہم آنکھہ

الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَلَا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا

اور کان کو اور نہ قربانی کریں کانی اور نہ اوپر کا کان کٹا اور نہ

مُدَابَرَةٍ وَلَا خَرْقَاءَ وَلَا شَرْقَاءَ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ

پیچ کا اور نہ کان میں سوراخ ہو اور نہ پھٹا ہو نکالا اُسکو احمد اور چاروں نے

وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ • وَعَنْ

اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے * اور

عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

علی رضی الله عنہ سے روایت ہی کہا حکم کیا مجھے پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم

وَسَلَّمَ اَنْ اَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَاَنْ اُقَسِّمَ لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا

نے کہ کہڑا ہوؤں اُنکی قربانی کے اونٹوں پر اور بانٹوں گوشت اُنکا اور کھالیں اُنکی

وَجِلَالَهَا عَلَى الْمَسَاكِيْنِ وَلَا اُعْطِيَ فِي جِزَارَتِهَا

اور جھولیں اُنکی مسکینوں پر اور نہ دوں قصابی میں اُسکی اُسمیں

ف* مسنہ اونٹ پانچ برس کا اور گائے دو برس کی اور بکری ایک برس کی

منهاشيأمتفق عليه وعن جابر بن عبد الله رضي
سے کچھ متفق علیہ ہی اور روایت ہی جابر بن عبد اللہ رضی
الله عنه قال نحرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ عنہ سے کہا نحر کیا ہمنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صلح
عام الحديبية البدنة عن سبعة والبقرة عن سبعة
حدیبیہ کے سال اونٹ سات آدمی کیطرف سے اور گائے سات کیطرف سے
رواه مسلم باب العقيقة عن ابن عباس
روایت کیا اسکو مسلم نے • باب عقیقہ کا • روایت ہی ابن عباس
رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم عق عن
رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حسن
الحسن والحسين كبشا كبشا رواه ابوداؤد و
اور حسین کا ایک ایک دنبہ سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور
صححه ابن خزيمة وابن الجارود وعبد الحق
صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود اور عبد الحق نے
لكن رجح ابوحاتم ارساله واخرج ابن حبان
لکن ترجیح دیا ابو حاتم نے ارسال کو اسکے اور نکالا ابن حبان نے
من حديث انس نحوه • وعن عائشة رضي
حدیث سے انس کی اسیطرح • اور روایت ہی عائشہ رضی

اللہ عنہا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرھم ان یعق

اسد عنہ سے مقرر رسول اللہ صلعم نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام حکم کیا اُنکو کہ عقیقہ کیا جاوے

عن الغلام شاتان مکافاتان وعن الجاریۃ شاۃ

لڑکے کی طرف سے دو بکریاں برابر اور لڑکی کیطرف سے ایک بکری

رواہ الترمذی وصححہ واخرجہ احمد والاربعۃ

روایۃ کیا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو اور نکالا اُسکو احمد اور چاروں نے

عن ام کرز الکعبیۃ نحوہ • وعن سمرۃ رضی اللہ

ام کرز کعبیہ سے اسیطرح ہی * اور روایت ہی سمرہ رضی اللہ

عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کل غلام

عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب لڑکے گرو ہیں

مرتھن بعقیقتہ تذبح عنہ یوم سابعہ ویحلق

عقیقے میں اپنے ذبح کیا جاتا ہی اُسکے لئے ساتوین دن اُسکے اور سر مُنڈایا جاتا ہی

ویسمی رواہ احمد والاربعۃ وصححہ الترمذی

اور نام رکھا جاتا ہی روایۃ کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے

کتاب الایمان والنذور * عن ابن عمر

کتاب قسموں کی اور نذروں کی * روایت ہی ابن عمر

رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ ادرک

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے پایا

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ وَعُمَرُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ

عمر ابن الخطاب کو ایک قافلے میں اور عمر قسم کھاتے تھے اپنے باپ کی

فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰكُمْ

سو پکارا اُن سبھوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار اللہ منع فرماتا ہے

اَنْ تَحْلِفُوا بِاٰبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ

تم کو کہ قسم کرو اپنے باپوں کی سو جسکو قسم کھانا ہو سو کھاوے اللہ کی

اَوْ لِيَصْمُتْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِاَبِي دَاوُدَ

یا چپ رہے متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں ابو داؤد

وَالنَّسَائِي عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا تَحْلِفُوا

اور نسائی کی ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نہ قسم کرو

بِاٰبَائِكُمْ وَلَا بِاُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْاَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوا

اپنے باپوں کی اور ماؤں کی اور نہ شریکوں کی اور نہ قسم کرو

بِاللّٰهِ اِلَّا وَاَنْتُمْ صَادِقُوْنَ ۞ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

اللہ کی مگر جب تم سچے ہو ۞ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنُكَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم تیری ہوتی ہے

عَلٰى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ وَفِي رِوَايَةٍ اَلْيَمِيْنُ

اُس چیز پر کہ تصدیق کرتا ہے قسم دینے والا تیرا * شخص ۞ اور ایک روایہ میں

[illegible]

عَلٰى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ اَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ • وَعَنْ عَبْدِ

قسم نیت پر قسم کھانے والے کی نکالا دونوں کو مسلم نے • اور روایت ہی

الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

عبد الرحمن ابن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاَيْتَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کھائی تو نے قسم پھر معلوم کیا تو نے

غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ وَاْتِ الَّذِيْ

اُسکے سوا نے میں خیر تو کفارہ دے قسم پر اپنی اور کر آ ہی کو جو

هُوَ خَيْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ لَفْظٍ لِلْبُخَارِيِّ فَأْتِ الَّذِيْ

بہتر ہو متفق علیہ ہی اور لفظ میں بخاری کے ہی پھر کر اُسکو جو بہتر ہو

هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوٗدَ

اور کفارہ دے اپنی قسم کا اور ایک روایت میں ابی داؤد کی

فَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ ثُمَّ اْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَاِسْنَادُهَا

پھر کفارہ دے اپنی قسم کا اُس بعد کر جو بہتر ہو اور اسناد اِس

صَحِيْحٌ • وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

روایت کی صحیح ہی • اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے قسم کی کسی کام پر پھر کہا

ان شاء

إِنْ شَاءَ اللهُ فَلَا حِنْثَ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ
اگر چاہا اللہ نے تو اسپر قسم توڑنا ثابت نہیں روایت کیا اسکو احمد نے اور چاروں نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَ
عنہما سے کہا تھی قسم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہ قسم ہی
مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ
دلی پھیرنے والے کی روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی عبد اللہ
بْنِ عُمَرَ أَيْضًا قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہہ بھی کہا آیا ایک اعرابی نزدیک نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْكَبَائِرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ
وسلم کے اور کہا اسنے یا رسول اللہ کیا ہیں بڑے گناہ پھر ذکر کیا حدیث ساری
وَفِيهِ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قُلْتُ وَمَا الْيَمِينُ الْغَمُوسُ
اور اسمیں تھی قسم کھانی جھوٹھی کہا میں نے اور کیا ہی قسم کھانی جھوٹھی
قَالَ الَّذِي يَقْتَطِعُ مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا كَاذِبٌ
فرمایا جو کاٹ لیتا ہی مال مرد مسلمان کا جھوٹھہ بول کر
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
نکالا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ

قول میں اللہ بر تر کے نہیں پکڑتا تمکو اللہ بیہودہ قسموں میں

قَالَتْ هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ لَا وَاللهِ وَبَلَى وَاللهِ أَخْرَجَهُ

بولی بیہودہ قسم وہ کہنا آدمی کا نہ قسم ہی اللہ کی اور کوئی نہیں قسم ہی اللہ کی نکالا

الْبُخَارِيُّ وَأَوْرَدَهُ أَبُودَاوُدَ مَرْفُوعًا وَعَنْ أَبِي

اُسکو بخاری نے اور لایا اُسکو ابوداؤد مرفوعا * اور روایت ہی ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِنَّ لِلهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ

وسلم نے کہ اللہ کے ننانوے نام ایسے ہیں کہ جسنے یاد کیا اُسکو داخل ہوا

الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَاقَ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ

جنت میں متفق علیہ ہی پہنچایا ہی ترمذی اور ابن حبان نے

الْأَسْمَاءَ وَالتَّحْقِيقُ أَنَّ سَرْدَهَا إِدْرَاجٌ مِنْ بَعْضِ

ناموں کو اور تحقیق یہہ ہی کہ لانا اُسکا ادراج ہی بعض

الرُّوَاةِ * وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

راوی سے * اور روایت ہی اسامہ ابن زید سے راضی ہوا اللہ اُن دونوں سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کیا گیا اُسکی طرف

206 مَعْرُوفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهِ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَقَدْ أَبْلَغَ

امر بالمعروف پھر کہا اُسنے کرنیوالے کو اُسکے مزدوری دے تجھے اللہ نیک سو پہچایا اُسنے

فِي الثَّنَاءِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

تعریف مین نکالا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي

وسلم سے کہ حضرت نے منع فرمایا نذر سے اور فرمایا اُسمین نہین ہوتی ہی

بِخَيْرٍ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

خیر اور بس نکلتا ہی وہ اُسکے سبب بخیل سے متفق علیہ ہی

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کفارہ نذر کا کفارہ قسم کا روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ فِيهِ إِذَا لَمْ يُسَمِّ وَصَحَّحَهُ وَلِأَبِي

اور زیادہ کیا اُسمین ترمذی نے جب نام نہ رکھے اور صحیح کہا اُسکو اور واسطے

دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا مَنْ نَذَرَ

ابی داؤد کے حدیث سے ابن عباس کی مرفوعا جسنے مانی نذر

نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ

کہ نام نہ لیا ہو اسکا سو کفارہ اسکا کفارہ قسم کا ہی اور جسنے مانی نذر

نَذْرًا لَا يُطِيقُهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَإِسْنَادُهُ صَحِيحٌ

ایسی کہ نہین طاقت رکھتا سو کفارہ اسکا کفارہ قسم کا ہی اور اسناد اسکی صحیح ہی

إِلَّا أَنَّ الْحُفَّاظَ رَجَّحُوا وَقْفَهُ وَلِلْبُخَارِيِّ مِنْ حَدِيثِ

مگر حافظون نے ترجیح دیا ہی موقوف ہونے کو اسکے اور واسطے بخاری کے حدیث سے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ

عایشہ رضی اللہ عنہا کی اور جو نذر مانے نافرمانی کرنے کو اللہ کی

فَلَا يَعْصِهِ وَلِمُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ عِمْرَانَ لَا وَفَاءَ

تو نافرمانی نکرے اسکی اور مسلم کی عبارت ہی حدیث سے عمران کی پوری نکرنی چاہئے

لِنَذْرٍ فِيهِ مَعْصِيَةٌ ۞ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَذَرَتْ

وہ نذر جسمین گناہ ہو ۞ اور روایت ہی عقبہ ابن عامر سے کہا نذر کی

أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ حَافِيَةً فَقَالَ النَّبِيُّ

میری بہن نے کہ جاوے بیت اللہ کو پیادہ سو فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پیادہ کر جاوے اور سوار ہووے متفق علیہ ہی اور لفظ

لِمُسْلِمٍ وَلِأَحْمَدَ وَالْأَرْبَعَةِ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ

مسلم کا ہی اور احمد اور چارون کا ہی سو فرمایا حضرت نے اللہ نہ کریگا

بشقاء

307 بِشَقَاءِ أُخْتِكَ شَيْئًا مُرْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ
مشقت اٹھانے سے تیری بہن کے کچھ حکم کر اُسکو کہ چادر اوڑھے اور سوار ہو
وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ
اور روزہ رکھے تین دن • اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللهِ
عنہما سے کہا فتوی پوچھا سعد ابن عبادہ نے رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ
صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کے مقدمے میں جو انکی ماپر تھی کہ وہ مر گئی پہلے
أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اقْضِهِ عَنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ
اُسکے کہ ادا کرے اُسے سو فرمایا حضرت نے ادا کر اُسے متفق علیہ ہی • اور
ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَذَرَ
روایت ہی ثابت ابن ضحاک رضی اللہ عنہ سے کہا نذر کی
رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْحَرَ إِبِلًا
ایک مرد نے عہد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ قربانی کرے اونٹ
بِبُوَانَةَ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ
بوانہ میں پھر آیا وہ نبی صلی اللہ وسلم پاس اور پوچھا اُنسے فرمایا
هَلْ كَانَ فِيهَا وَثَنٌ يُعْبَدُ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ كَانَ فِيهَا
کیا ہی اُسمیں بُت کہ پوجا جاتا ہی بولا نہیں فرمایا کیا ہوتا ہی اُسمیں

عيدٌ مِن أعيادهم فقال لا فقال أوفِ نذرك فانّه

میلا میلا ہو تمہیں سے کافرونکے بولا نہیں پھر فرمایا پوری کر نذر اپنی سو بیشک

لا وفاء لنذرٍ في معصية الله ولا في قطيعة رحمٍ ولا

پوری نکرنی چاہئیے نذر گناہ میں اللہ کے اور نہ کاٹنے میں صلہ رحم کے اور نہ اُسکام میں

فيما لا يملك ابن آدم رواه أبو داؤد والطبراني وهو صحيح

کہ نہیں اختیار رکھتا ہی آدمی روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور طبرانی نے اور وہ صحیح

الإسناد وله شاهدٌ من حديث كردمٍ عند أحمد

الاسناد ہی اور اُسکا شاہد ہی حدیث سے کردم کی نزدیک احمد کے

وعن جابرٍ رضي الله عنه أن رجلاً قال يوم الفتح

اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے کہا فتح کے دن

يا رسول الله إنّي نذرت إن فتح الله عليك مكّة أن

یا رسول اللہ میں نے نذر کی تھی کہ اگر فتح کر دے اللہ تیرے لیئے مکہ

أصلّي في بيت المقدس فقال صلِّ ههنا فسأله فقال

نماز پڑھونگا بیت المقدس میں سو فرمایا پڑھ یہیں پھر پوچھا اُن سے تو فرمایا

شأنك إذاً رواه أحمد وأبو داؤد وصحّحه الحاكم

ب تو اختیار رکھتا ہی روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

وعن أبي سعيدٍ الخدريّ رضي الله عنه عن النبيّ

اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی

صالح محمد علم و فاء

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ

صلى الله عليه وسلم سے فرمایا نہ باندھو کجاوے مگر تین

مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَ

مسجدوں کیطرف مسجد الحرام (یعنے کعبہ) اور بیت المقدس

مَسْجِدِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ

اور مسجد میری متفق علیہ ہے اور لفظ بخاری کا ہے * اور روایت ہے

عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّيْ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ میں نے

نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ

نذر کی تھی جاہلیت میں کہ اعتکاف کرونگا میں ایک رات مسجد

الْحَرَامِ قَالَ فَاَوْفِ بِنَذْرِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ

حرام میں فرمایا اب پوری کر نذر اپنی متفق علیہ ہے اور زیادہ کیا بخاری نے

فِي رِوَايَةٍ فَاعْتَكَفَ لَيْلَةً * كِتَابُ الْقَضَا ۔ عَنْ

روایت میں پھر اعتکاف کر ایک رات * کتاب قضا کی * روایت ہے

بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

بریدہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ اِثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ

وسلم نے قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں دو آگ میں جاینگے اور ایک جنت میں

رَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ رَجُلٌ

ایک آدمی وہ جسنے پہچانا حق اور فیصلہ کیا موافق اُسکے تو وہ جنت میں ایک آدمی

عَرَفَ الْحَقَّ فَلَمْ يَقْضِ بِهِ وَجَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي

کہ اُسنے پہچانا حق اور فیصلہ نکیا موافق اُسکے اور ظلم کیا حکم میں تو وہ

النَّارِ وَرَجُلٌ لَمْ يَعْرِفِ الْحَقَّ فَقَضَى لِلنَّاسِ عَلَى

آگ میں ہی اور ایک آدمی ہی کہ اُسنے نہ پہچانا حق اور فیصلہ کیا واسطے لوگونکے

جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

نادانی سے تو وہ آگ میں ہی روایت کیا اِسکو چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيَ الْقَضَا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو دی گئی قضا سو ذبح ہوا بغیر

سِكِّينٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

چھری کے روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ

وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابن حبان نے ۱۴ اور روایت ہی اُنسے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْاِمَارَةِ وَسَتَكُونُ نَدَامَةً

اور تم اب حرص کروگے سرداری کی اور ہوگی وہ شرمندگی

309 يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ

قیامت کے دن سو امارت بھلی دودھ پلانے والی ہی اور بری ہی دودھ چھڑانے والی

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ

روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی عمرو ابن العاص رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

اللہ عنہ سے کہ عمرو نے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَصَابَ فَلَهُ اَجْرَانِ

جب حکم دیا حاکم نے بعد عقل دوڑائی پھر ٹھیک پڑی تو اسکو دہری مزدوری ہی

وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَاَ فَلَهُ اَجْرٌ مُتَّفَقٌ

اور جب حکم کیا اور عقل دوڑائی پھر خطا کی عقل نے تو اسکو اکہری متفق

عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

علیہ ہی * اور روایت ہی ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحْكُمُ اَحَدٌ بَيْنَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حکم نہ کرے کوئی شخص دو کے

اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

درمیان غصے کی حالت میں متفق علیہ ہی * اور روایت ہی علی رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِذَا تَقَاضَى اِلَيْكَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے جب جھگڑا لاویں تیرے پاس

رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْاَوَّلِ حَتّٰى تَسْمَعَ كَلَامَ الْاٰخَرِ

دو مرد تو حکم نکر پہلے کو جب تک سُن نلے کلام دوسرے کا

فَسَوْفَ تَدْرِيْ كَيْفَ تَقْضِيْ قَالَ عَلِيٌّ فَمَا زِلْتُ

سواب معلوم کریگا کسطرح حکم کریگا تو کہا علی نے سو ہمیشہ کرتا تھا مین

قَاضِيًا بَعْدُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهٗ

حکم اِسی طرح بعد اُسکے روایۃ کیا اُسکو احمد اور ابوداود اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو

وَقَوَّاهُ ابْنُ الْمَدِيْنِيْ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَلَهٗ شَاهِدٌ

اور قوت دیا اُسکو ابن مدینی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور اُسکا شاہد ہی

عِنْدَ الْحَاكِمِ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ ٭ وَعَنْ اُمِّ

نزدیک حاکم کے حدیث سے ابن عباس کی ٭ اور روایت ہی ام

سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سلمہ رضی اللہ عنہا سے بولی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ

وسلم نے کہ تم جھگڑا لاتے ہو میرے پاس اور شاید بعض تمہارا ہو بخوبی بیان

اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيْ لَهٗ عَلٰى نَحْوٍ

کرنے والا اپنی دلیل کا بعض سے اور حکم کرون اُسکو اُسطرح پر

مِمَّا اَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا

جو سنتا ہون اُس سے سو جس شخص کو کاٹ دیا مین نے حق مین سے اُسکے بھائی کے کچھ

فانما

فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

تو بس کاٹ دیا اُسکو ٹکڑا آگ کا متفق علیہ ہی * اور روایت ہی

جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

جابر رضی اللہ عنہ سے کہا سُنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُولُ كَيْفَ تُقَدَّسُ أُمَّةٌ لَا يُؤْخَذُ مِنْ

وسلم سے کہ فرماتے تھے کسطرح پاک ہوگی اُمت کہ نہ لیا جاوے (یعنے بدلا)

شَدِيدِهِمْ لِضَعِيفِهِمْ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ

کے قوی سے واسطے ضعیف کے * اس روایہ کیا اُسکو ابن حبان نے اور اُسکا شاہد ہی

حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ * وَعَنْ عَائِشَةَ

حدیث سے ابی سعید کی نزدیک ابن ماجہ کے * اور روایت ہی عائشہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہا سے بولی سُنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُولُ يُدْعَى بِالْقَاضِي الْعَادِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وسلم سے کہ فرماتے تھے بُلایا جاوےگا قاضی عادل قیامت کے دن

فَيَلْقَى مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ مَا يَتَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ

پھر ڈالا جاویگا اُسپر شدت کا حساب کہ آرزو کریگا وہ کہ میں نہ فیصلہ کرتا

بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي عُمُرِهِ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَأَخْرَجَهُ

دو شخص کے درمیان اپنی عمر میں روایت کیا اُسکو ابن حبان نے اور نکالا اُسکو

الْبَيْهَقِيُّ وَلَفْظُهُ فِي ثَمْرَةٍ * وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ

بیہقی نے اور لفظ اسکا یہ ہے کہ ایک کھجور مین * اور روایت ہی ابی بکرہ رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا

عنہ سے نقل کی اُسنے رسول خدا صلعم سے فرمایا مراد کو نہ پہنچی وہ قوم جسنے حاکم کیا

أَمْرَهُمُ امْرَأَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ أَبِي مَرْيَمَ الْأَزْدِيِّ

اپنے کام کا عورت کو روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابی مریم ازدی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص

وَلَّاهُ اللهُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَاحْتَجَبَ مِنْ

حاکم کیا اُسکو اللہ نے کچھ بھی کام کا مسلمانونکے پھر چھپایا اُسنے

حَاجَتِهِمْ وَفَقْرِهِمُ احْتَجَبَ اللهُ دُونَ حَاجَتِهِ

محتاجی سے اُنکی اور تنگی سے اُنکی چھپا رہیگا اللہ اُسکی حاجت کے وقت

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

نکالا اُسکو ابو داؤد اور ترمذی نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ فِي الْحُكْمِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

رشوت لینے والے اور دینے والے پر فیصلہ چکانے مین روایہ کیا اُسکو احمد اور چارون نے

وحسنہ

وحسنه الترمذي وصححه ابن حبان وله شاهد
اور حسن کہا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور اُسکا شاہد ہی
من حديث عبد الله بن عمرو عند الاربعة الا
حدیث سے عبد اللہ ابن عمرو کی اور نزدیک چاروں کے مگر
النسائي * وعن عبد الله بن الزبير رضي الله عنهما
نسائی کے * اور روایت ہی عبد اللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے
قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الخصمين
کہا حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جھگڑا کرنے والے
يقعدان بين يدي الحاكم رواه ابوداؤد وصححه
دونوں بیٹھیں آگے حاکم کے روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو
الحاكم * باب الشهادات * عن زيد بن
حاکم نے * باب گواہیوں کا * روایت ہی زید ابن
خالد الجهني رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه
خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وسلم قال الا اخبركم بخير الشهداء الذي
وسلم نے فرمایا کیا خبر دوں تمکو اچھے گواہوں کی جو
ياتي بشهادته قبل ان يسألها رواه مسلم * وعن
آتے ہیں اپنی گواہی ادا کرنے کو پہلے پوچھنے کے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور

عِمْرَانِ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
روایت ہی عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِيْنَ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر تم میں ہمارے زمانیکے لوگ ہیں پھر وے جو اُنسے
يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَكُوْنُ قَوْمٌ يَشْهَدُوْنَ
نزدیک ہیں پھر وے جو اُنسے نزدیک ہیں پھر ہوگی ایک قوم کہ گواہی دیگی
وَلَا يُسْتَشْهَدُوْنَ وَيَخُوْنُوْنَ وَلَا يُؤْتَمَنُوْنَ وَيَنْذِرُوْنَ
اور نہ پوچھی جاگی اُنکی گواہی اور خیانت کرینگے اور امین نہونگے اور نذر کرینگے
وَلَا يُوْفُوْنَ وَيَظْهَرُ فِيْهِمُ السِّمَنُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ
اور نہ پوری کرینگے اور ظاہر ہوگی اُنمیں فربہی متفق علیہ ہی * اور
عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عبد اللہ ابن عمر سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
لَا يَجُوْزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا ذِيْ غِمْرٍ عَلٰى
نہیں جائز ہی گواہی خیانت کرنے والے کی اور نہ خیانت والی کی اور نہ کینہ والے کی
اَخِيْهِ وَلَا يَجُوْزُ شَهَادَةُ الْقَانِعِ لِاَهْلِ الْبَيْتِ رَوَاهُ
اُسکے بھائی پر اور نہیں جائز گواہی قناعت کرنے والے کی گھروالونکے لئے * ش روایہ کیا
اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
اُسکو احمد اور ابوداؤد نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

[illegible]

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوْزُ

کہ ہم تقرر اُسنے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں جائز ہی

شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلٰى صَاحِبِ قَرْيَةٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ

گواہی جنگلی کی گاؤن والون پر روایت کیا اُسکو ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَةَ • وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ

اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہی عمر ابن خطاب رضی اللہ

عَنْهُ خَطَبَ فَقَالَ اِنَّ اُنَاسًا كَانُوْا يُؤْخَذُوْنَ

عنہ سے کہ خطبہ پڑھا اور کہا کہ لوگ حاصل کرتے تھے (مطالب)

بِالْوَحْيِ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ

وحی سے عہد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بتحقیق

الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ وَاِنَّمَا نَاْخُذُكُمُ الْاٰنَ بِمَا ظَهَرَ

وحی تمام ہوی اور بس اختیار کرتے ہیں ہم تم لوگون میں سے اب جو ظاہر ہوا

لَنَا مِنْ اَعْمَالِكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ اَبِيْ

ہم پر عمل تمہارا روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابی

بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ

بکرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے

عَدَّ شَهَادَةَ الزُّوْرِ فِيْ اَكْبَرِ الْكَبَائِرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِيْ

شمار کیا جھوٹی گواہی کو بڑے گناہون میں متفق علیہ ہی ایک

حَدِيثٌ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ

حدیث میں * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ تَرَى الشَّمْسَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص کو تو دیکھتا ہی آفتاب کو

قَالَ نَعَمْ قَالَ عَلَى مِثْلِهَا فَاشْهَدْ أَوْ دَعْ أَخْرَجَهُ ابْنُ

بولا ہاں فرمایا اُسیکی مثل ہی اب گواہی دے یا چھوڑ دے نکالا اسکو ابن

عَدِيٍّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ فَأَخْطَأَ

عدی نے اسناد ضعیف سے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے پھر خطا کی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ

اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا قسم اور گواہ پر نکالا اسکو مسلم

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ إِسْنَادُهُ جَيِّدٌ * وَعَنْ

اور ابو داؤد اور نسائی نے اور کہا اسناد اسکی جید ہی * اور روایت ہی

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلُهُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مثل اسکی نکالا اسکو ابو داؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * بَابُ الدَّعْوَى

اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * باب دعوی

وَالْبَيِّنَاتِ * عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور دلیل کا * روایت ہی ابن عباس سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ

وسلم نے فرمایا اگر پاتے آدمی صرف دعوے سے اپنے تو دعوی کرتے لوگ

دِمَاءَ رِجَالٍ وَاَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنَّ الْيَمِيْنَ عَلَى الْمُدَّعٰى

خون کا لوگونکے اور مال کا انکے لیکن قسم ہی مدعی علیہ پر

عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْبَيْهَقِيِّ بِاسْنَادٍ صَحِيْحٍ اَلْبَيِّنَةُ عَلَى

متفق علیہ ہی اور واسطے بیہقی کے اسناد صحیح سے دلیل

الْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنُ عَلٰى مَنْ اَنْكَرَ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

مدعی پر ہی اور قسم منکر پر * اور روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَى

رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ایک قوم پر

قَوْمٍ نِ الْيَمِيْنَ فَاَسْرَعُوْا فَاَمَرَ اَنْ يُسْهَمَ بَيْنَهُمْ فِي

قسم سو جلدی کی انھون نے پھر حکم کیا کہ قرعہ ڈالا جاے انکے درمیان

الْيَمِيْنِ اَيُّهُمْ يَحْلِفُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ اَبِيْ

قسم کھانے میں روایت کیا اسے بخاری نے * اور روایت ہی ابی

اُمَامَةَ الْحَارِثِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

امامہ حارثی رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ

وسلم نے فرمایا جسنے کاٹا حق مرد مسلمان کا قسم کھا کر سو مقرر

اَوْجَبَ اللهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ

واجب کی اللہ نے اسکے لئے آگ اور حرام کی اسپر جنت پھر کہا حضرت کو ایک مرد نے

وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَاِنْ قَضِيبٌ

اور اگر ہو کوئی چیز تھوڑی یا رسول اللہ فرمایا اور اگرچہ ایک مسواک ہو

مِنْ اَرَاكٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ

پیلو کی روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہی اشعث ابن قیس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ

جو حلف کرے تصدیق پر کاٹنا چاہتا ہو اس سبب مال کسی مرد مسلمان کا

هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور وہ اس دعوے میں ناحق پر ہو ملیگا اللہ کو جس حال میں وہ اسپر غصہ ہی متفق

٭ وَعَنْ اَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلَيْنِ

علیہ ہی ٭ اور روایت ہی ابی موسی رضی اللہ عنہ سے کہ دو شخص

اخْتَصَمَا فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضَى

جھگڑے ایک جانور میں نہ تھا انمیں سے کسی پاس گواہ سو حکم کیا

بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ رَوَاهُ
اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن دونوں کے درمیان آدھا آدھا روایہ کیا اسکو
اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَهٰذَا لَفْظُهٗ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ
احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور یہی لفظ ہی اُنکا اور کہا اسناد اُسکی
جَيِّدٌ ٭ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
جید ہی ٭ اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى مِنْبَرِيْ هٰذَا بِيَمِيْنٍ اٰثِمَةٍ
وسلم نے فرمایا جسنے قسم کھائی میرے اس منبر پر اپنے گناہ کی
تَبَوَّاَ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ
ٹھہرا لیا اُسنے ٹھکانا اپنا آگ میں روایہ کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ٭ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے ٭ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ
عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام تین مرد
لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ
ہیں کہ بات نکریگا اللہ اُنسے قیامت کے دن اور نہ دیکھیگا اُنکی طرف
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَجُلٌ عَلٰى فَضْلِ
اور نہ پاک کریگا اُنکو اور اُنکو دکھ کی مار ہی ایک وہ مرد کہ بچے پانی پر

مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنِ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ

میدان میں روکتا ہی اُسے مسافر سے اور ایک مرد جسنے بیچی

رَجُلاً بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللّٰهِ لَأَخَذَهَا

ایکمرد کو متاع اپنی بعد عصر کے پھر قسم کھائی اُسپر اللہ کی کہ خریدا ہی

بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ

اُسے اتنے یا اُتنے کو پھر سچ کیا اُسکو حالانکہ وہ ایسی نہیں ہی اور ایک وہ مرد

إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى

کہ بیعت کی امام کی بیعت نکی اُسنے مگر دنیا کے واسطے سوا کر دی امام نے اُسے دنیا تو وفا کی

وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْ جَابِرٍ

اور اگر نہ دیا اُسکو اُسمیں سے تو وفا نکی متفق علیہ ہی ٭ اور جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِي نَاقَةٍ فَقَالَ

رضی اللہ عنہ سے کہ دو مرد جھگڑے ایک اونٹنی میں سو کہا

كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا نُتِجَتْ عِنْدِي وَأَقَامَا بَيِّنَةً

ہر ایک نے اُنمیں سے کہ جنی ہی میرے پاس اور قایم کئے گواہ

فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ هِيَ فِي

سو فیصلہ کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکے لئے کہ وہ جسکے

يَدِهِ ٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ

ہاتھ میں تھی ٭ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر ہی

صَلَّی اللہُ عَلیہِ وَسَلَّمَ رَدَّ الیَمِینَ عَلَی طَالِبِ الحَقِّ رَوَاھُمَا
صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیرا قسم کو حق مانگنے والے پر روایت کیا اُن دونوں کو
الدَّارَقُطنِیُّ وَفِی اِسنَادِھِمَا ضَعفٌ * وَعَن عَائِشَۃَ
دارقطنی نے اور اسناد میں دونوں کے ضعف ہی * اور روایت ہی عائشہ
رَضِیَ اللہُ عَنھَا قَالَت دَخَلَ عَلَیَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلیہِ
رضی اللہ عنہا سے کہا داخل ہوئے ہم پر رسول خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ ذَاتَ یَومٍ مَسرُورًا تَبرُقُ اَسَارِیرُ وَجھِہٖ فَقَالَ
وسلم ایک دن خوشی میں چمکتی تھیں چینیں اُنکے منہ کی سو فرمایا
اَلَم تَرَی اِلَی مُجَزِّزٍ المُدلِجِیِّ نَظَرَ اٰنِفًا اِلَی زَیدِ
کیا نہیں دیکھا تو نے مجزز مدلجی کو دیکھا اُسنے ابھی زید
ابنِ حَارِثَۃَ وَاُسَامَۃَ ابنِ زَیدٍ فَقَالَ ھٰذِہِ الاَقدَامُ
ابن حارثہ اور اسامہ ابن زید کیطرف تو کہا یہہ پانون والے
بَعضُھَا مِن بَعضٍ مُتَّفَقٌ عَلَیہِ * کِتَابُ العِتقِ * وَعَن اَبِی
بعضے اُنکے بعضے کی اولاد ہی متفق علیہ ہی * کتاب غلام کے آزاد کرنے کی * روایت ہی
ھُرَیرَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلیہِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اَیُّمَا امرِءٍ مُسلِمٍ اَعتَقَ امرَءًا مُسلِمًا اَستَنقَذَ اللہُ
وسلم نے جو مرد مسلمان آزاد کرتا ہی مرد مسلمان کو پاک کرتا ہی اللہ

بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اُسکے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنیوالے کے عضو کو آگ سے متفق علیہ ہی

وَلِلتِّرْمِذِيِّ وَصَحَّحَهُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ وَاَيُّمَا امْرِءٍ

اور واسطے ترمذی کے اور صحیح کہا اُسکو ابی اُمامہ سے اور جو مرد

مُسْلِمٍ اَعْتَقَ امْرَاَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ

مسلمان آزاد کرے دو عورتیں مسلمان ہونگی وے دونوں جدا کرنیوالی

مِنَ النَّارِ * وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اُسکی آگ سے * اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا

سَئَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ

پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کون عمل افضل ہی

قَالَ اِيْمَانٌ بِاللّٰهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قُلْتُ فَاَيُّ

فرمایا ایمان لانا اللہ پر اور جہاد کرنا اُسکی راہ میں کہا میں نے پھر کون سی

الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَعْلَاهَا ثَمَنًا وَاَنْفَسُهَا عِنْدَ

گردن آزاد کرنی افضل ہی فرمایا جسکی قیمت زیادہ اور نفیس زیادہ

اَهْلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اپنے مالک پاس متفق علیہ ہی * اور روایت ہی عمر رضی اللہ عنہما سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آزاد کرے حصّہ کو اپنے کسی غلام

لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ

میں سے اور ہووے اسکے پاس مال کہ پہنچتا ہو قیمت کو غلام کی قیمت کی جاگی

قِيمَةَ عَدْلٍ فَأُعْطِيَ شُرَكَاؤُهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ

مناسب قیمت پھر دیئے جاینگے اسکے شریکوں کو انکے حصے اور آزاد ہوگا

الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا

اُسپر غلام اور اگر نہیں تو آزاد ہوا اُس سے جتنا آزاد کیا متفق علیہ ہی اور انکے لئے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَإِلَّا قُوِّمَ عَلَيْهِ وَاسْتُسْعِيَ

وایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور نہیں تو قیمت کیا جاگا غلام اُسپر اور کام لیا جاگا

غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ وَقِيلَ إِنَّ السِّعَايَةَ مُدْرَجَةٌ فِي

محنت نہ دی جایگی اُسپر اور کسی نے کہا کہ کام داخل ہی

الْخَبَرِ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

حدیث میں • اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ

پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام جزا نہیں دیتا ہی لڑکا اپنے باپ کو

إِلَّا أَنْ يَجِدَ مَمْلُوكًا فَيَعْتِقَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ

مگر یہہ کہ پاوے غلام پھر آزاد کرے اُسکو روایت کیا اُسکو مسلم نے • اور

سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

روایت ہی سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ رَوَاهُ أَحْمَدُ

جو مالک ہو اقرابت والے محرم کا سو وہ آزاد ہی روایت کیا اُسکو احمد اور

وَالْأَرْبَعَةُ وَرَجَّحَ جَمْعٌ مِنَ الْحُفَّاظِ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ ٭

چاروں نے اور ترجیح دی ایک جماعت حفاظ نے موقوف ہونے کو اُسکے ٭

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا

اور روایت ہی عمران ابن حصین رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مرد نے

أَعْتَقَ سِتَّةً مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ

آزاد کئے اپنے چھ غلام اپنی موت کے قریب نہ تھا اُسکے پاس اور مال

غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُنکے سوا سو بلایا اُنکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر بانٹا اُنکو

فَجَزَّأَهُمْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ

تین جگہہ پھر قرعہ ڈالا اُنمیں پھر حکم آزادی کا دیا دو کے اور غلام رہنے کا

أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ

چار کے اور فرمائیں اُسکو سخت باتیں روایت کیا اُسکو مسلم نے ٭ اور

سَفِينَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوكًا لِأُمِّ سَلَمَةَ

روایت ہی سفینہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھا میں غلام ام سلمہ کا

فَقَالَتْ أُعْتِقُكَ وَأَشْتَرِطُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدُمَ رَسُولَ

سو بولی آزاد کرتی ہوں تجھکو اور شرط کرتی ہوں تجھپر کہ خدمت کرے پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم ما عشت رواه احمد وابوداؤد
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی جب تک جیوں روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد
والنسائي والحاكم * وعن عائشة رضي الله
اور نسائی اور حاکم نے * اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ
عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما الولاء
عنہا سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس ولایت اسکو ہی
لمن اعتق متفق عليه في حديث * وعن ابن عمر
جسنے آزاد کیا متفق علیہ ہی ایک حدیث میں * اور روایت ہی ابن عمر
رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
الولاء لحمة كلحمة النسب لا يباع ولا يوهب رواه
خویشی ولایت کی جیسے خویشی نسب کی نہیں بیع کی جاتی اور نہ بخشی جاتی روایہ کیا
الشافعي وصححه ابن حبان والحاكم وصله في
اسکو شافعی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے وصل کو اسکے
الصحيحين بغير هذا اللفظ باب المدبر
مسلم اور بخاری میں بدون اس لفظ کے * باب آزاد کرنے کا لونڈی غلام کو
والمكاتب وام الولد * عن جابر رضي الله عنه ان
مرنے اور روپیا ادا کرنے کے بعد اور لڑکے کی ماکا * جابر رضی اللہ عنہ سے کہ

رَجُلاً مِنَ الْاَنْصَارِ اَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ
ایکمرد نے انصار میں سے آتو اوکیا غلام کواپنے بعد مرنے کی شرط پر نہ تھا اُسکے
لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ساتھ مال سوا اُسکے پھر پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ
سو فرمایا کون خرید تاہی اُسکو مجھسے سو خریدا اُسے نعیم ابن عبد اللہ نے
بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظٍ لِلْبُخَارِيِّ
آٹھہ سو درہم کو متفق علیہ ہی اور ایک لفظ واسطے بخاری کے
فَاحْتَاجَ وَفِي رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِيِّ وَكَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ
پھر محتاج ہوگیا اور ایک روایت میں نسائی کی اور تھا اُسپر قرض
فَبَاعَهُ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَأَعْطَاهُ وَقَالَ اقْضِ
سو بیچی اُسکو آٹھہ سو درہم پر پھر دیا اُسکو اور فرمایا ادا کر
دَيْنَكَ ۔ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قرض اپنا اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے نقل کی اُسنے باپسے اپنے اُسنے دادا سے
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ
اُسکے اُسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مکاتب غلام ہی جبتک باقی رہے
عَلَيْهِ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِرْهَمٌ اَخْرَجَهُ اَبُو دَاوُدَ بِاِسْنَادٍ
اُسپر لکھے میں سے ایک درہم نکالا اُسکو ابو داؤد نے اسناد
حسن

حَسَنٌ وَأَصْلُهُ عِنْدَ أَحْمَدَ وَالثَّلَاثَةِ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

حسن ہے اور اصل اُسکی نزدیک احمد کے اور تین کے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ لِإِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو کسی کے پاس تم میں سے مکاتب

وَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ رَوَاهُ

وہ ہو اُسکے پاس بقدر حریت کے ادا کرنے کی تو چاہیے کہ چھپاوے اُس سے روایت کیا اُسکو

أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنِ ابْنِ

احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے * اور روایت ہی ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عباس رضی اللہ عنہما سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

يُؤَدِّي الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ وَبِقَدْرِ

فرمایا دیگا مکاتب موافق آزاد ہونے اُسکے دیت حر کی اور موافق

مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

رہ جانے اُسکے دیت غلام کی * روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداود اور نسائی نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

اور روایت ہی عمرو ابن حارث اخی جویریہ ام المومنین

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالیٰ عَنْهَا قَالَ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
رضی اللہ تعالی عنہا سے کہا نہیں چھوڑا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهِ دِرْهَمًا وَلَا دِيْنَارًا وَلَا عَبْدًا
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موت کے قریب درہم اور نہ دینار اور نہ غلام
وَلَا أَمَةً وَلَا شَيْئًا إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا
اور نہ لونڈی اور نہ کچھ مگر اپنی خچری سفید اور ہتھیار اپنے اور زمین
جَعَلَهَا صَدَقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
کہ کیا اُسے صدقہ روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہے
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
أَيُّمَا أَمَةٍ وَلَدَتْ مِنْ سَيِّدِهَا فَهِيَ حُرَّةٌ بَعْدَ مَوْتِهِ
وسلم نے جو لونڈی جنی لڑکا اپنے آقا سے سو وہ آزاد ہی اُسکے مرنے بعد
أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْحَاكِمُ بِإِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَرَجَّحَ
نکالا اُسکو ابن ماجہ اور حاکم نے اسنادِ ضعیف سے اور ترجیح دیا
جَمَاعَةٌ وَقْفَهُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ * وَعَنْ
جماعت نے وقف کو اُسکے عمر رضی اللہ عنہ پر * اور روایت ہی
سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
سہل ابن حنیف رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر نبی

یعنی نہ تو کوئی آزاد کی اور نہ غلام

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے اعانت کی مجاہد فی سبیل اللہ

اللّٰهِ اَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ اَوْ مُكَاتَبًا فِي رَقَبَتِهِ اَظَلَّهُ

کی یا قرضدار کی اُسکی عسرت میں یا مکاتب کی گردن آزاد ہونے میں سایہ دیگا اُسے

اللّٰهُ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

اللہ اُس دن کہ سایہ نہوگا مگر اُسیکا روایت کیا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے •

كِتَابُ الْجَامِعِ • بَابُ الْاَدَبِ • عَنْ اَبِي

کتاب جمع کرنے والی ہر قسم کے باب کی • باب ادب کا • روایت ہی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ اِذَا لَقِيتَهُ

وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر چھہ ہی جب ملاقات کرے تو اُسے

فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاِذَا دَعَاكَ فَاَجِبْهُ وَاِذَا اسْتَنْصَحَكَ

تو سلام کر اُسے اور جب دعوت کرے تیری تو قبول کر اور جب نصیحت چاہے تجھسے

فَانْصَحْهُ وَاِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ وَاِذَا مَرِضَ

تو نصیحت کر اُسے اور جب چھینکے اور الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہہ اور جب

فَعُدْهُ وَاِذَا مَاتَ فَاتْبَعْهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ اَبِي

بیمار ہو عیادت کر اُسکی اور جب مرجائے تو جا جنازے کے ساتھہ روایت کیا اُسکو مسلم نے • اور

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اُنْظُرُوْا اِلَى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا
وسلم نے دیکھان کرو اپنے سے نیچے کی طرف اور نہ دیکھو
اِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ اَجْدَرُ اَنْ لَا تَزْدَرُوْا
اپنے سے اوپر کی طرف سو اسب بہر اوار ہی کہ نہ حقیر جانو
نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ
نعمت کو اللہ کی جو تم پر ہی متفق علیہ ہی ٭ اور روایت ہی نواس بن
سِمْعَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ
سمعان رضی اللہ عنہ سے کہا سوال کیا مین نے نبی صلی اللہ علیہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ
وسلم سے نیکی اور بدکاری سے سو فرمایا نیکی اچھی
الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَطَّلِعَ
چالن ہی اور گناہ جو کھٹکے سینے مین تیرے اور برا جانے تو خبردار ہونا
عَلَيْهِ النَّاسُ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ
اسپر لوگو نکا نکالا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہی ابن مسعود
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اپر اور سلام

اذالکنتم

اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الْآخَرِ

جب ہو تم تین تو نہ مشورہ کریں دو تیسرے کو چھوڑ کر

حَتَّى يَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ مِنْ اَجْلِ اَنَّ ذٰلِكَ

یہاں تک کہ مل جاویں بیتوں لوگوں میں اس سبب سے کہ چھوڑنا غم میں

يُحْزِنُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

ڈالیگا تیسرے کو متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی * اور روایت ہی ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيْمُ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کھڑا کرے

الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيْهِ وَلٰكِنْ

کوئی مرد کسی مرد کو جگہ سے اسکی پھر بیٹھے اس جگہہ ولیکن کہو کہ

تَفَسَّحُوْا وَتَوَسَّعُوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کشادہ کرو اور جگہہ دو متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتّٰى

جب کھاوے کوئی تم میں کھانا تو نہ دھووے ہاتھ کو اپنے جب تک

يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

چاٹے اسے یا چٹواوے اسے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی

اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرے

الصَّغِيرُ عَلَى الكَبِيرِ وَالمَارُّ عَلَى القَاعِدِ وَالقَلِيلُ عَلَى

چھوٹا بڑے کو اور گذر کرنے والا بیٹھے کو اور تھوڑے لوگ

الكَثِيرِ مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسلِمٍ وَالرَّاكِبُ

بہت کو متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی ہی اور سوار

عَلَى المَاشِي * وَعَن عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ

چلنے کو * اور روایت ہی علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يُجزِي عَنِ الجَمَاعَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفایت کرتا ہی جماعت میں سے

اِذَا مَرُّوا اَن يُسَلِّمَ اَحَدُهُم وَيُجزِي عَنِ الجَمَاعَةِ

جب گذریں کہ سلام کرے ایک آمین کا اور کفایت کرتا ہی جماعت

اَن يَرُدَّ اَحَدُهُم رَوَاهُ اَحمَدُ وَالبَيهَقِيُّ وَعَنهُ قَالَ

میں سے کہ جواب دے ایک انمیں کا روایہ کیا اسکو احمد اور بیہقی نے * اور انہی سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ لَا تَبدَءُوا اليَهُودَ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پہلے سلام کرو یہود

وَلَا النَّصَارَى بِالسَّلَامِ وَاِذَا لَقِيتُمُوهُم فِي طَرِيقٍ

اور نصاری کو اور جب ملاقات کرو تم انسے راہ میں

فامتطروہم

فَاضْطَرُّوْهُمْ اِلَى ضَيْقِهٖ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ عَنِ

اُنکو کنارے سوجانے کو اُسکے نکالا اُسکو مسلم نے * اور اُسی سے ہی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ

نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب چھینکے کوئی تم میں تو کہے

فَلْيَقُلْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَقُلْ لَهٗ اَخُوْهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَاِذَا

الحمد للہ اور کہے اُسکو بھائی اُسکا یرحمک اللہ پھر جب

قَالَ لَهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ

کہے اُسکو کہ رحمت بھیجے تجھپر اللہ تو کہے یہدیکم اللہ ویصلح

بَالَكُمْ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بالکم نکالا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی اُسی سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبَنَّ اَحَدُكُمْ قَائِمًا اَخْرَجَهٗ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پانی پیئے کوئی تم میں کھڑا نکالا اُسکو

مُسْلِمٌ * وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلم نے * اور اُسی سے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَءْ بِالْيَمِيْنِ وَاِذَا نَزَعَ

جب جوتی پہنے کوئی تم میں تو شروع کرے دہنے سے اور جب اُتارے

فَلْيَبْدَءْ بِالشِّمَالِ وَلْتَكُنِ الْيُمْنٰى اَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ .

تو شروع کرے بائیں سے اور چاہیے کہ ہو پانوں دہنا پہلے دونوں کا پہنے میں

وَآخِرُهُمَا النَّسَائِيُّ • وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور پچھلا اُنکا نکالا نسائی نے * اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يَمْشِ اَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ وَلْيَنْعَلْهُمَا

وسلم نے نہ چلے کوئی تمہارا ایک جوتی میں اور نہ پہنے اُن دونوں کو

جَمِيعًا اَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنِ ابْنِ

اکٹھے اور نہ اُتارے اُنکو اکٹھے متفق علیہ ہے * اور روایت ہے ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

نہ نظر کریگا اللہ رحمت سے اُسکی طرف جو کپڑا گھسیٹتا چلا اپنا تکبر سے متفق علیہ ہے * اور

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ

اُنسے ہے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھاوے کوئی تم میں کا

فَلْيَاْكُلْ بِيَمِينِهٖ وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهٖ فَاِنَّ

تو کھاوے دہنے ہاتھ سے اپنے اور جب پیئے تو پیوے دہنے ہاتھ سے اپنے کیونکہ

الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهٖ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

شیطان کھاتا ہے بائیں سے اور پیتا ہے بائیں سے نکالا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ

اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے

اللہ عنہ قال

اللّٰہ عَنہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ کُل وَ

رضی اللہ عنہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

اشرَب وَالبَس وَتَصَدَّق فِي غَیرِ سَرَفٍ وَلَا مَخِیلَةٍ

اور پی اور پہن اور خیرات کر بدون اسراف اور تکبر کے

اَخرَجَهُ اَبُو دَاوُدَ وَاَحمَدُ وَعَلَّقَهُ البُخَارِيُّ

نکالا اُسکو ابوداؤد اور احمد نے اور معلق کہا اُسکو بخاری نے

بَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ * عَن اَبِي هُرَیرَةَ رَضِيَ اللّٰہُ

باب نیکی کا اور قرابت والوں سے * روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ مَن اَحَبَّ

عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دوست رکھتا ہی

اَن یُبسَطَ عَلَیهِ فِي رِزقِهِ وَاَن یُنسَاَ لَهُ فِي اَثَرِهِ فَلیَصِل

کہ فراخت ہو اُسکی روزی میں اور دیر ہو اُسکی موت میں تو نیکی

رَحِمَهُ اَخرَجَهُ البُخَارِيُّ * وَعَن جُبَیرِ بنِ مُطعِمٍ

کرے قرابت والوں سے نکالا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی جبیر ابن

رَضِيَ اللّٰہُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ

مطعم رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا یَدخُلُ الجَنَّةَ قَاطِعٌ یَعنِي قَاطِعَ رَحِمٍ مُتَّفَقٌ

جنت میں نجاگا کاٹنے والا یعنے کاٹنے والا حق برادری کا متفق

عَلَيْهِ * وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
علیہ ہی * اور روایت ہی مغیرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ سے
عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ
نقل کی آسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ اللہ نے حرام کیا
عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا
تم پر ستانا ماؤں کا اور جیتی گاڑنا بیٹیوں کا اور باز رکھنا نیکی سے
وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ
اور بھیک مانگنا اور برا جانتا ہی تمھارے لئے بیہودہ بکنا اور بہت سوال کرنا اور برباد کرنا
الْمَالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ
مال کا متفق علیہ ہی * اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر رضی
اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِضَى اللهِ
اللہ عنہما سے نقل کی آسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا رضامندی اللہ کی
فِي رِضَى الْوَالِدَيْنِ وَسَخَطُ اللهِ فِي سَخَطِ الْوَالِدَيْنِ
رضامندی میں والدین کی ہی اور غصہ اللہ کا غصے میں ماباپ کے ہی
أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ
نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے
وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے نقل کی آسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ

وسلم سے فرمایا قسم ہی اُسکی کہ جسکے ہاتھ میں میری جان ہی نہیں مومن

حَتّٰى يُحِبَّ لِجَارِهٖ اَوْ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

ہوتا بندہ جبتک پسند کرے اپنے ہمسائے یا بھائی کے واسطے جو پسند کرے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اپنے نفس کے واسطے متفق علیہ ہی؛ اور روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الذَّنْبِ

سوال کیا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کون گناہ بڑا ہی

اَعْظَمُ قَالَ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ

فرمایا ٹھہراوے تو اللہ کے برابر حالانکہ اُسنے پیدا کیا تجکو کہا میں نے

ثُمَّ اَيُّ قَالَ ثُمَّ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ اَنْ يَّأْكُلَ

پھر کون فرمایا پھر یہہ کہ قتل کرے تو اولاد کو اپنی اِس ڈر سے کہ کھاگا

مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ اَيُّ قَالَ ثُمَّ اَنْ تُزَانِيَ حَلِيْلَةَ

تیرے ساتھ کہا میں نے پھر کون فرمایا پھر یہہ کہ زنا کرے تو اپنے ہمسائے کی

جَارِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

عورتوں سے متفق علیہ ہی؛ اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر و ابن

الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

العاص رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قِيلَ وَهَلْ

فرمایا بڑے گناہوں سے ہی گالی دینی مرد کی اپنے ماباپ کو کسی نے کہا اور بھلا

يَسُبُّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ

گالی دیتا ہی مرد اپنے ماباپ کو فرمایا ہاں گالی دیتا ہی باپ کو کسی مرد کے

فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پھر گالی دیتا ہی وہ باپکو اسکے اور گالی دی ماکو اسکی تو گالی دی ماکو اسکی متفق علیہ ہی

وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

اور روایت ہی ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال مسلمان کو کہ جدا کرے اپنے بھائی

فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ

کو تین رات سے اوپر ملیں دونوں پھر کنارہ کرے یہہ اور کنارہ کرے

هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وہ اور بہتر اُن دونوں میں وہی جو پہلے سلام کرے متفق علیہ ہی

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ أَخْرَجَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سب نیک کام صدقہ ہی نکالا اسکو

الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
بخاری نے • اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حقیر نجانو نیکی کو کچھ
شَيْئًا وَلَوْ اَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ • وَعَنْهُ قَالَ قَالَ
اگرچہ بھی ہو کہ ملو اپنے بھائی سے کشادہ روئی سے • اور روایت اُسی سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تو پکاوے شوربا تو بڑھا
مَاءَهَا وَتَعَاهَدْ جِيْرَانَكَ اَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ • وَعَنْ
پانی اُسکا اور دعوت کر اپنے ہمسایوں کی نکالا دونوں کو مسلم نے • اور روایت ہی
اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھولے مسلمان سے تکلیف اُسکی دنیا کی
كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ
تکلیفوں سے کھول دیگا اللہ اُس سے تکلیف اُسکی تکلیفوں میں سے
الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا •
قیامت کی اور جو آسانی کریگا سختی والے پر آسانی کریگا اُسپر اللہ دنیا •

غرض... [illegible]

وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

اور آخرت میں اور جو پردہ دیگا مسلمان کو پردہ دیگا اُسے اللہ دنیا

وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ

اور آخرت میں اللہ مدد میں ہی بندے کی جب تک بندہ ہی مدد میں

اَخِيْهِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ

اپنے بھائی کی نکالا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ

عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو راہ بتاوے

عَلٰى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ

نیکی پر سو اُسکو کرنے والے کے برابر مزدوری ہی نکالا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعِيْذُوْهُ وَمَنْ سَاَلَكُمْ

فرمایا جو پناہ مانگے تم سے اللہ کے واسطے تو پناہ دو اُسے اور جو سوال کرے تم =

بِاللّٰهِ فَاَعْطُوْهُ وَمَنْ اَتٰى اِلَيْكُمْ مَعْرُوْفًا فَكَافِئُوْهُ فَاِنْ

اللہ کے واسطے تو دو اُسکو اور جو آوے تمھاری طرف دستور سے تو بدلا دو اُسکو

لَمْ تَجِدُوْا فَادْعُوْا لَهُ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ * بَابٌ

پھر اگر نہ پاؤ تو دعا کرو اُسکے لئے نکالا اُسکو بیہقی نے * باب

الزُّهْدِ وَالْوَرَعِ • عَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللهُ

ترک دنیا اور پرہیزگاری کا • روایت ہی نعمان ابن بشیر رضی الله

عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

عنہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم سے فرماتے تھے

وَاَهْوَى النُّعْمَانُ بِاَصْبِعَيْهِ اِلَى اُذُنَيْهِ اِنَّ الْحَلَالَ

دوڑے گئے نعمان انگلیاں اپنی کانوں کیطرف • ش • کہ حلال ظاہر ہی

بَيِّنٌ وَاِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ

اور حرام ظاہر ہی اور دونوں کے بیچ مشابہ ہیں نہیں جانتے انکو

كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اِسْتَبْرَاَ لِدِيْنِهِ

بہت لوگ سو جو بچا رہا شبہات سے نیک کیا دین کو اپنے

وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ

اور مال دنیا کو اپنے اور جو پڑا شبہوں میں پڑا حرام میں

كَالرَّاعِيْ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوْشِكُ اَنْ يَقَعَ

جیسے چرانے والا چراتا ہی گرد جاے محفوظ کے قریب ہی کہ پڑ جاوے اُس میں

فِيْهِ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى اَلَا وَاِنَّ حِمَى اللهِ تَعَالٰى

سنتا ہی ہر بادشاہ کے لئے جاے محفوظ ہی سنتا ہی اور جاے محفوظ الله برتر کی

مَحَارِمُهُ اَلَا وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ

حرام چیزیں ہیں سنتا ہی بدن میں ایک ٹکڑا ہی جب وہ اچھا رہا اچھا رہا

الجسد كله واذا فسدت فسد الجسد كله الا وهي
سارا بدن اور جب وہ فاسد ہوا تو فاسد ہوا سارا بدن سنتا ہی وہی
القلب متفق عليه * وعن ابي هريرة رضي الله
دل ہی متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ
عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعس عبد
عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے ہلاک ہوا
الدينار والدرهم والقطيفة ان اعطي رضي
بندہ دینار اور درہم اور دوتی کا اگر پایا تو راضی ہوا
وان لم يعط لم يرض اخرجه البخاري * وعن
اور نپایا تو راضی نہوا نکالا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی
ابن عمر رضي الله عنه قال اخذ رسول الله صلى الله عليه
ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا پکڑے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وسلم بمنكبي فقال كن في الدنيا كانك غريب
وسلم نے میرے مونڈھے پھر فرمایا رہ دنیا میں جیسے غریب
او عابر سبيل وكان ابن عمر رضي الله عنه يقول
یا راہ کا مسافر اور تھا ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتا
اذا امسيت فلا تنتظر الصباح واذا اصبحت فلا
جب شام ہو تو نہ دھیان کر صبح کا اور جب صبح ہو تو نہ دھیان کر

تنتظر

تَنتَظِرِ الْمَسَاءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِسَقَمِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ
شام کا اور تو بیر کر لے اپنی صحت میں اپنی بیماری کی اور اپنی حیات میں اپنی
لِمَوْتِكَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
موت کی نکالا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابن عمر رضی
اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے
تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ أَخْرَجَهُ أَبُودَاوُدَ وَصَحَّحَهُ
مشابہت کی ایک قوم کی پسو وہ انہیں کا ہی نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو
ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
ابن حبان نے * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
قَالَ كُنْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ
کہا تھے ہم پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے * ایک دن سو فرمایا
يَا غُلَامُ احْفَظِ اللهَ يَحْفَظْكَ احْفَظِ اللهَ تَجِدْهُ
اے لڑکے یاد رکھ اللہ کو کہ یاد رکھے وہ تجکو یاد رکھ اللہ کو پاویگا تو اُسکو
تُجَاهَكَ وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْئَلِ اللهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ
اپنے پاس اور جب مانگے تو تو مانگ اللہ ہی سے اور جب مدد چاہے تو
فَاسْتَعِنْ بِاللهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ صَحِيحٌ
مدد چاہ اللہ ہی سے روایت کیا اُسکو ترمذی نے اور کہا حسن صحیح ہی

*وعن سهل بن سعد رضي الله عنه قال جاء
اور روایت ہی سہل ابن سعد رضی اللہ عنہ سے کہا آیا
رجل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله
ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو بولا یا رسول اللہ
دلني على عمل اذا عملته احبني الله واحبني
بتاؤ مجھے کام جب کرلون اُسے تو پیار کرے مجھے اللہ اور پیار کرین
الناس فقال ازهد في الدنيا يحبك الله وازهد
لوگ سو فرمایا خواہش نکر دنیا مین پیار کریے تجھے اللہ اور خواہش
فيما عند الناس يحبك الناس رواه ابن ماجة
نکر اُس چیز مین جو لوگون کے پاس ہی پیار کرین تجکو لوگ روایت کیا اُسکو ابن
وغيره وسنده حسن *وعن سعد بن ابي وقاص
ماجہ وغیرہ نے اور سند اُسکی حسن ہی* اور روایت ہی سعد ابن ابی وقاص
رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہ سے کہا سُنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
يقول ان الله يحب العبد التقي الغني الخفي
فرماتے تھے کہ اللہ پیار کرتا ہی بندہ پرہیزگار بے پروا چھپے کو
رواه مسلم * وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال
روایت کیا اُسکو مسلم نے* اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

قال رسول

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کے اسلام کی

الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ

خوبی سے ہی چھوڑنا اُسکا بیہودگی کو روایہ کیا اُسکو ترمذی نے اور کہا حسن ہی

وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور روایت ہی مقدام ابن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَلَأَ ابْنُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ وسلم نے نہ بھرا آدم کی

اٰدَمَ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ ۞ وَعَنْ

اولاد نے کسی باسن بدی میں پیٹ سے زیادہ نکالا اُسکو ترمذی نے ۞ اور روایت

اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِيْ اٰدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ

وسلم نے ساری ہی اولاد آدم کی خطا سے بھری ہی اور بہترین خطا کرنے والے

التَّوَّابُوْنَ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَسَنَدُهُ

توبہ کرنے والے ہیں نکالا اُسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور سند اُسکی

قَوِيٌّ ۞ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

قوی ہی ۞ اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصمت حکمۃ وقلیل فاعلہ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چپکا رہنا حکمت ہی اور تھوڑے ہیں اُسکے کرنیوالے

اخرجہ البیہقی فی شعب بسند ضعیف وصحح

نکالا اُسکو بیہقی نے شعب میں سند ضعیف سے اور صحیح کہا

انہ موقوف من قول لقمان * باب الترہیب

کہ بیشک وہ موقوف ہی قول سے لقمان کے * باب ڈرانے کا

من مساوی الاخلاق * عن ابی ہریرۃ رضی

بری عادتوں سے * روایت ہی ابی ہریرہ رضی

اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم

والحسد فان الحسد یاکل الحسنات کما تاکل

حسد سے کہ بیشک حسد کھاتی ہی نیکی کو جیسے کھاتی ہی

النار الحطب اخرجہ ابوداؤد ولابن ماجۃ من

آگ لکڑی کو نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور ابن ماجہ کے لئے

حدیث انس نحوہ * وعنہ قال قال رسول اللہ

حدیث سے انس کی اسیطرح ہی * اور روایت ہی اُسی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لیس الشدید بالصرعۃ انما الشدید

نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام زور آور نہیں ہی پہلوانی سے بس زور آور وہ ہی

الذی

اَلَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنِ

کہ غالب ہو نفس پر اپنے غصے کے وقت متفق علیہ ہی ٭ اور روایت ہی ابن

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وسلم نے ظلم کرنا اندھیریاں ہیں قیامت کے دن متفق علیہ ہی

٭ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّقُوا الظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم ظلم سے کہ بیشک ظلم اندھیریاں ہیں

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّهُ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ

قیامت کے دن بچو تم بخیلی سے کہ اسنے ہلاک کیا

قَبْلَكُمْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ رَضِيَ

اگلوں کو نکالا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہی محمود ابن لبید رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر

اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ الرِّيَاءُ اَخْرَجَهُ

بڑے ڈر کی چیز جسسے ڈراتا ہوں میں تمکو چھوٹا شرک ہی یعنے دکھانا نکالا اسکو

أَحْمَدُ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

احمد نے اسناد حسن سے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمُنَافِقِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نشانیاں منافق کی

ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا

تین ہیں جب بات کرے جھوٹھ بولے اور جب وعدہ کرے خلاف کرے

أُؤْتُمِنَ خَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ

اور جب امانت رکھے کوئی اُس پاس خیانت کرے متفق علیہ ہی اور واسطے اُن دونوں کے حدیث

اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ * وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

سے عبداللہ ابن عمر کی اور جب لڑے تو بد کہہ بیٹھے * اور روایت ابن مسعود

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

گالی دینی مسلمان کو گناہ ہی اور قتل کرنا اُسکا کفر ہی متفق علیہ ہی * اور روایہ

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم بد گمانی سے سو بیشک بد گمانی بہت جھوٹھی

الحدیث

الحَدِيثُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ
بات ہی متفق علیہ ہی اور روایت ہی معقل ابن یسار رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ سے کہا سُنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم سے
مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ
کوئی ایسا بندہ نہیں کہ حاکم کیا اسکو اللہ نے اُسکی رعیت کا مریگا وہ مرنے کے دن
وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ
جس حال میں کہ خیانت کرتا ہی اپنی رعیت کی مگر حرام کریگا اللہ اُسپر جنت متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ
علیہ ہی اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے اللہ جو کارکن ہو کسی کام کا
أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
میری امت کے کچھ اور تکلیف دے اُنپر تو تکلیف ڈالدے تو اُسپر نکالا اُسکو مسلم نے
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبْ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب لڑے کوئی تم میں کا تو بچاوے

أَلُوجه مُتفقٌ عَلَيهِ ٭ وَعَنهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ أَنَّ رَجُلاً قَالَ

منہ کو متفق علیہ ہی ۰ اور روایت اُنھیں رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے کہا

لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ أَوصِنِي قَالَ لَا تَغضَب

واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصیت فرماؤ مجھے فرمایا نہ غصہ کر

فَرَدَّدَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغضَب أَخرَجَهُ البُخَارِيُّ

پھر پھر کر پوچھا کئی بار فرمایا نہ غصہ کر نکالا اُسکو بخاری نے ٭

وَعَن خَولَةَ الأَنصَارِيَّةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَت

اور روایت ہی خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُونَ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہتیرے مرد در آتے ہیں

فِي مَالِ اللّٰهِ بِغَيرِ حَقٍّ فَلَهُمُ النَّارُ يَومَ القِيَامَةِ

مال میں اللہ کے ناحق سو اُنکو آگ ہی قیامت کے دن

أَخرَجَهُ البُخَارِيُّ ٭ وَعَن أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

نکالا اُسکو بخاری نے ۰ اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ

عَنهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَروِيهِ عَن رَبِّهِ

عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس بات میں جو روایہ کی حضرت نے

قَالَ يَا عِبَادِي إِنِّي حَرَّمتُ الظُّلمَ عَلَى نَفسِي

اپنے رب سے فرمایا اے میرے بندو میں نے حرام کیا ظلم کو اپنی جان پر

وجعلته

وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

اور کیا میں نے اُسکو تم میں حرام سو نہ ظلم کرو تم نکالا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا تَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ قَالُوا اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہیں جانتے ہو تم کیا ہی غیبت بولے اللہ

وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيلَ

اور رسول اُسکا خوب جانتا ہی فرمایا ذکر کرنا تجھے اپنے بھائی کا جو برا لگے اُسے کہا

أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ

بتاؤ تم اگر ہو بھائی میں وہ چیز جو میں کہتا ہوں فرمایا اگر ہو

فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَقَدْ بَهَتَّهُ

اُسمیں جو تو کہتا ہی تو تونے غیبت کی اور اگر نہ ہو تو تو نے بہتان کیا اُسپر

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

نکالا اُسکو مسلم نے ۞ اور اُسی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ حسد کرو اور نہ جھوٹے مول بڑھاؤ اور نہ

تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

دشمنی کرو اور نہ پھوٹ ڈالو آپس میں اور نہ خریدے ایک تمہارا خریدنے پر دوسرے کے

وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ

اور ہو جاؤ بندے اللہ کے بھائی چارے کی روسے مسلمان بھائی ہی مسلمان کا

لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَكْذِبُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ اَلتَّقْوٰى

نہ ظلم کرے اسپر اور نہ بہکاوے اسکو اور نہ جھٹلاوے اسکو اور نہ حقارت کرے اسکی

هٰهُنَا وَيُشِيرُ اِلٰى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِءٍ

تقوی یہاں ہی اور اشارہ کیا سینے کی طرف اپنے تین دفع کافی ہی مرد

مِنَ الشَّرِّ اَنْ يَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى

شریروں سے اگر حقیر جانے اپنے بھائی مسلمان کو جو مسلمان ہی

الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

مسلمان پر حرام ہی خون اسکا اور مال اسکا اور آبرو اسکی نکالا اسکو مسلم نے

وَعَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

اور روایت ہی قطبہ ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ای اللہ بچاوے مجھے تو

مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ

برے خلقوں اور عملوں اور خواہشوں سے اور دردوں سے

اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَاللَّفْظُ لَهٗ

نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور لفظ اسکا ہی

وعن ابن

وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال قال رسول
اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم لا تمار اخاك ولا تمازحه ولا
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جھگڑا کرو اپنے بھائی مسلمان سے اور فساد مکرو اور
تعده موعدا فتخلفه اخرجه الترمذي بسند
مکرو اسے وعدہ ایسا وعدہ کہ خلاف کرے اسے نکالا اسکو ترمذی نے ایسی سند سے
فيه ضعف * وعن ابي سعيد الخدري رضي
کہ اسمیں ضعف ہی * اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی
الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خصلتان
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں ہیں
لا يجتمعان في مؤمن البخل وسوء الخلق اخرجه
کہ جمع نہیں ہوتی مومن میں بخیلی اور بدخلقی نکالا اسکو
الترمذي وفي سنده ضعف * وعن ابي هريرة
ترمذی نے اور سند میں اسکی ضعف ہی * اور روایت ہی ابی ہریرہ
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
المستبان ما قالا فعلى البادي ما لم يعتد
دو گالی گلوج کرنے والے جو کہیں سو شروع کرنے والے پر ہی جب تک نہ الٹ کر کہے

المظلوم أخرجه مسلم ٭ وعن أبي مرة رضي

مظلوم نکالا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہی ابی مرہ رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

الله عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے جسنے

ضار مسلما ضاره الله ومن شاق مسلما شق الله

ضرر کیا مسلمان کا ضرر کریگا اسکا الله اور جو سختی کریگا مسلمان پر سختی کریگا

عليه أخرجه أبو داؤد والترمذي وحسنه ٭ وعن

اسپر الله نکالا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اسکو ٭ اور روایت ہی

أبي الدرداء رضي الله عنه قال قال رسول الله

ابی درداء رضی الله عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم إن الله يبغض الفاحش البذي

صلی الله علیه وسلم نے کہ الله دشمن رکھتا ہی گالیاں بیہودہ بکنے والے کو

أخرجه الترمذي وصححه وله من حديث ابن

نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور واسطے اسکے حدیث سے

مسعود رفعه ليس المؤمن بالطعان ولا اللعان

ابن مسعود کی ہی رفع اسکا نہیں ہی مومن ساتھ طعن اور لعن

ولا الفاحش ولا البذي وحسنه وصححه الحاكم

اور گالیاں اور بیہودہ بکنے والے کے اور حسن کہا اسکو اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَرَجَّحَ الدَّارَقُطْنِيُّ وَقْفَهُ • وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اور ترجیح دیا دارقطنی نے وقف کو اُسکے • اور روایت ہی عائشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہا سے بولی فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام

لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوْا

بُرا انکہو مُردونکو کہ وے پا چکے جو آگے بھیجا اُنھون نے

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

نکالا اُسکو بخاری نے • اور روایت ہی حذیفہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا جنت مین

قَتَّاتٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

فتنہ اُٹھانیوالا متفق علیہ ہی • اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو روکیگا اپنے غصے کو روکیگا

اللّٰهُ عَذَابَهُ أَخْرَجَهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَلَهُ شَاهِدٌ

اللہ عذاب کو اُسکے نکالا اُسکو طبرانی نے اوسط مین اور اُسکا شاہد ہی

مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ عِنْدَ ابْنِ أَبِي الدُّنْيَا • وَعَنْ

حدیث سے ابن عمر کی نزدیک ابو دنیا کے • اور روایت ہی

أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا بَخِيلٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا جنت میں فریبی اور نہ شوم

وَلَا مَسِيءُ الْمَلَكَةِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَفَرَّقَهُ

اور نہ عیب لگانے والا فرشتوں کو نکالا اُسکو ترمذی نے اور فرق کیا

حَدِيثَيْنِ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ ۝ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اُسکو دو حدیث میں اور اسناد میں اُسکی ضعف ہی ۝ اور روایت ہی ابن عباس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ سَمِعَ حَدِيثَ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صُبَّ فِي

جو کان لگاوے بات پر لوگونکی اور وے اُسے بُرا جانتے ہوں ڈالا جاگا

أُذُنَيْهِ الْآنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي الرَّصَاصَ أَخْرَجَهُ

کانوں میں اُسکے آنک قیامت کے دن یعنے سیسا نکالا اُسکو

الْبُخَارِيُّ ۝ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

بخاری نے ۝ اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِمَنْ شَغَلَهُ عَيْبُهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی ہو جو اُسے روک رکھا جسے اُسکے عیب نے

عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ أَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ

لوگوں کے عیوب سے نکالا اسکو بزار نے ساتھ اسناد حسن کے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَاظَمَ فِي نَفْسِهِ وَاخْتَالَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بڑائی کریگا اپنے جی میں اور اترا ویگا

فِي مِشْيَتِهِ لَقِيَ اللهَ وَهُوَ غَضْبَانُ عَلَيْهِ أَخْرَجَهُ

اپنے چلنے میں ملیگا اللہ سے جس حال میں وہ غصہ ہوگا اسپر نکالا اسکو

الْحَاكِمُ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ • وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حاکم نے اور راوی اسکے معتبر ہیں * اور روایت ہی سہل ابن سعد

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت اللہ کی اسپر اور سلام

الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

جلدی کرنا شیطان سے ہی * نکالا اسکو ترمذی نے اور کہا

حَسَنٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ

حسن ہی * اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولیں فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّؤْمُ سُوءُ الْخُلُقِ أَخْرَجَهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بد فالی بری خصلت ہی نکالا اسکو

أَحْمَدُ وَفِي سَنَدِهِ ضَعْفٌ • وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
اللَّعَّانِينَ لَا يَكُونُونَ شُفَعَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ
بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَعْمَلَهُ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ
وَحَسَّنَهُ وَسَنَدُهُ مُنْقَطِعٌ • وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ

احمد نے اور سند میں اسکی ضعف ہی • اور روایت ہی ابی درداء رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر لعنت کی کثرت کرنوالے نہونگے سفارشی اور نہ دیدار ہاوینگے قیامت کے دن نکالا اسکو مسلم نے • اور روایت ہی معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عیب لگاوے بھائی کو اپنے کسی بد کام سے نہ مریگا جبتک کہ نکریگا وہی کام نکالا اسکو ترمذی نے اور حسن کہا اسکو اور سند اسکی منقطع ہی • اور روایت ہی بہز ابن حکیم سے نقل کی اسنے باپ سے اپنے اسنے دادا سے اسکے رضی اللہ عنہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خرابی ہی اسکو جو بات کرتا ہی اور جھوٹھ کہتا ہی

یعنی

لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ ثُمَّ وَيْلٌ لَهُ أَخْرَجَهُ

کہ ہنسے اُسکے سبب قوم خرابی ہی اُسپر پھر خرابی ہی اُسپر نکالا اسے

الثَّلَاثَةُ وَإِسْنَادُهُ قَوِيٌّ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ

تینون نے اور اسناد اُسکی قوی ہی * اور روایت ہی انس رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ مَنِ

عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بدلا اُس کا جسکی

اغْتَبْتَهُ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُ رَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ

غیبت کی تونے یہہ کہ مغفرت مانگ اُسکے لئے روایت کیا اُسکو حارث ابن ابی اُسامہ نے

بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

اسناد ضعیف سے * اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ الرِّجَالِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ناپسند مردون مین

إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * بَابُ

اللہ کے پاس بڑا جھگڑالو نکالا اُسکو مسلم نے * باب

التَّرْغِيبِ فِي مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ * عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

رغبت دلانیکا اچھی خصلتون مین * روایت ہی ابن مسعود

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ
لازم پکڑو سچائی کو سو بیشک سچائی راہ دیتی ہی نیکی کی طرف
وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ
اور نیکی راہ بتاتی ہی جنت کی اور ہمیشہ آدمی سچ کہتا ہی
وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ صِدِّيقًا
اور قصد کرتا ہی سچ کا یہان تک کہ لکھا جاتا ہی اللہ کے نزدیک سچا
وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى
اور بچو تم جھوٹھ سے سو بیشک جھوٹھ راہ دکھاتی ہی
الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ
گناہ کی اور گناہ راہ دکھاتا ہی آگ کی اور ہمیشہ
الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ
آدمی جھوٹھ بولتا ہی اور قصد کرتا ہی جھوٹھ کا یہان تک کہ لکھا جاتا ہی
عِنْدَ اللهِ كَذَّابًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
اللہ کے پاس بڑا جھوٹھا متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی ہریرہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا
إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ مُتَّفَقٌ
تم جھوٹھے گمان سے مقرر گمان پر چلنا بہت جھوٹھی بات ہی آخر حدیث تک

عَلَيْهِ • وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
متفق علیہ ہی • اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالْجُلُوْسَ
کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم بیٹھنے سے
بِالطُّرُقَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَنَا بُدٌّ مِّنْ مَّجَالِسِنَا
راہوں میں بولے یارسول اللہ ضرور ہی ہم کو بیٹھنا
نَتَحَدَّثُ فِيْهَا قَالَ فَاَمَّا اِذَا اَتَيْتُمْ فَاَعْطُوا
بات کرتے ہوئے اُسمیں فرمایا جب آؤ تم تو دو تم
الطَّرِيْقَ حَقَّهُ قَالُوْا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ
راہ کا حق بولے کیا ہی حق اُسکا فرمایا نیچی کرنی آنکھ اور باز رہنا
الْاَذٰى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ
آزار دینے سے اور جواب دینا سلام کا اور بتانا بھلی بات کا اور منع کرنا
عَنِ الْمُنْكَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ مُعٰوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
بُری بات سے متفق علیہ ہی • اور روایت ہی معاویہ رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرِدِ
عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے حق میں
اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ
چاہتا ہی اللہ بہتری تو سوجھ دیتا ہی اُسکو دین کی متفق علیہ ہی • اور روایہ

أبي الدرداء رضي الله عنه قال قال رسول الله
ہی ابی درداء رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
صلی الله عليه وسلم ما من شيء في الميزان أثقل من
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہو گی کوئی چیز میزان میں بھاری
حسن الخلق أخرجه أبو داؤد والترمذي وصححه
اچھے خلق سے نکالا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو
* وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول
اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم الحياء من الإيمان متفق
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حیا جز ہی ایمان کا متفق علیہ
عليه * وعن أبي مسعود رضي الله عنه قال قال
ہی * اور روایت ہی ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم إن مما أدرك الناس
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز پائی ہی لوگوں نے
من كلام النبوة الأولى إذا لم تستحي فاصنع
اگلے نبیوں کے کلام سے سویہہ ہی جب نہیں حیا کرتا ہی تو کر
ما شئت أخرجه البخاري * وعن أبي هريرة
جو چاہے نکالا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ

ابوالمعز فاروقی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَاَحَبُّ اِلَى اللهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ

مومن قوی بہتر اور زیادہ پیارا ہی اللہ کے نزدیک مومن

الضَّعِيْفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ اِحْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ

ضعیف سے * اور ہر کام میں مومن کے خیر ہی حریص ہو اُسپر جو نفع دے تجکو

وَاسْتَعِنْ بِاللهِ وَلَا تَعْجِزْ وَاِنْ اَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا

اور مدد مانگ اللہ سے اور تھک نہ جا اگرچہ پہنچے تجھے کچھ تکلیف

تَقُلْ لَوْ اَنِّي فَعَلْتُ كَذَا كَانَ كَذَا اَوْ كَذَا وَلٰكِنْ

تو نہ کہہ اگر میں کرتا ایسا تو ہوتا ایسا ویسا و لیکن

قُلْ قَدَّرَ اللهُ وَمَاشَاءَ فَعَلَ فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

کہہ مقدر کیا اللہ نے اور جو چاہا کیا اسواسطے کہ کلمہ لو کہ دیتا ہی کام کو شیطان کے

اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ۔ وَعَنْ عِيَاضِ ابْنِ حِمَارٍ رَضِيَ اللهُ

نکالا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی عیاض ابن حمار رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ

عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے

اَوْحٰى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَبْغِيَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ

حکم بھیجا ہی اِسبات کا کہ آپس میں عاجزی کرو یہانتک کہ بغاوت نکرے کوئی کسی پر

* یعنی قوی مومن بہتر ہی مومن ضعیف سے اور ہر ایک میں خیر ہی

وَلَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلَى اَحَدٍ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ

اور نہ فخر کرے کوئی کسی پر نکالا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی

اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی درداء رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ اَخِيْهِ بِالْغَيْبِ رَدَّ اللّٰهُ

وسلم سے فرمایا جسنے پھیردی آفت اپنے بھائی مسلمانکے پیچھے پھیردیگا اللہ

عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِیُّ

اُسکے مُنہہ سے آگ کو قیامت کے دن نکالا اُسکو ترمذی نے

وَحَسَّنَهُ وَلِاَحْمَدَ مِنْ حَدِيْثِ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ

اور حسن کہا اُسکو اور واسطے احمد کے حدیث سے اسماء بنت یزید کی

نَحْوُهُ * وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اِسیطرح * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کم کرتا صدقہ کچھ مال سے

وَمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ

اور نہیں بڑھاتا اللہ بندے کو بسبب عفو کے مگر عزت اور نہیں جھکتا کوئی اللہ کے واسطے

اِلَّا رَفَعَهُ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ

مگر بلند کرتا ہی وہ اُسے نکالا اُسکو مسلم نے * اور روایت عبد اللہ ابن سلام

ابن الہمام

رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
سلام رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ
ای لوگو پھیلاؤ اسلام کو اور ملاپ کرو ناتے والوں سے
وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ
اور کھانا کھلاؤ اور نماز پڑھو رات کو جب لوگ سوتے ہوں
تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ اَخْرَجَهُ التِّرمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ
چلے جاؤ جنت میں سلامتی سے نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو
وَعَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ
اور روایت ہے تمیم داری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ ثَلَاثًا قُلْنَا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دین نصیحت ہے تین دفعہ کہا ہم نے
لِمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ
کسکے واسطے یا رسول اللہ فرمایا واسطے اللہ کے اور اسکی کتاب کے اور اسکے رسول کے
وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
اور جو سردار ہیں مسلمانوں کے اور سارے مسلمانکے نکالا اسکو مسلم نے اور روایت
اَبِي هُرَيرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ داخل کرنے والا جنت میں خوف اللہ کا

وَحُسْنُ الْخُلُقِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

اور اچھی خصلت ہی نکالا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ

اور اُنھیں سے روایت ہی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم

لَا تَسَعُوْنَ النَّاسَ بِاَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ لِيَسَعْهُمْ مِنْكُمْ

نگھیر سکوگے لوگوں کو اپنے مال سے ولیکن گھیرے ہوے اُنکو کشادہ

بَسْطُ الْوَجْهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ اَخْرَجَهُ اَبُوْ يَعْلٰى

پیشانی سے اور اخلاق نیک سے نکالا اُسکو ابویعلی نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ۞ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے ۞ اور اُنھیں سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰةُ اَخِيْهِ الْمُؤْمِنِ اَخْرَجَهُ اَبُوْ

وسلم نے مومن آئینہ ہی اپنے بھائی مومن کا نکالا اُسکو ابو

دَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ ۞ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ

داؤد نے اسناد حسن سے ۞ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ

عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن وہی ہی

الذي يخالط الناس ويصبر على اذاهم خير من

جو ملتا ہی آدمیوں سے اور صبر کرتا ہی اُنکی اذیت پر بہتر ہی

الذي لا يخالط الناس ولا يصبر على اذاهم اخرجه

اُس سے جو نہیں ملتا لوگوں سے اور صبر نہیں کرتا اذیت پر اُنکی نکالا اُسکو

ابن ماجة باسناد حسن وهو عند الترمذي الا

ابن ماجہ نے اسناد حسن سے اور وہ نزدیک ترمذی کے سوائے

انه لم يسم الصحابي • وعن ابن مسعود رضي

اُسکے کہ نہیں ذکر کیا صحابی کو * اور ابن مسعود رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم

اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یا اللہ

احسنت خلقي رواه احمد وصححه ابن حبان

اچھی کو میری خو کو روایت کیا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

باب الذكر والدعاء • عن ابي هريرة رضي

باب ذکر اور دعا کا • روایت ہی ابی ہریرہ رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہی اللہ

تعالى انا مع عبدي ما ذكرني وتحركت بي •

تعالی میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں جبتک ذکر کرتا ہی وہ میرا اور ہلتے ہیں میرے لئے

شَفَتَاهُ أَخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ

دونوں ہونٹھ اُسکے نکالا اُسکو ابن حبان نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

وَذَكَرَ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيقًا۔ وَعَنْ مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ

اور ذکر کیا بخاری نے معلق ✽ اور روایت ہی معاذ ابن جبل

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ عَمَلاً أَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ

نہیں کیا ابن آدم نے کوئی عمل بہت نجات دینے والا اللہ کے عذاب سے

مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالطَّبْرَانِيُّ

ذکر سے اللہ کے نکالا اسکو ابن ابی شیبہ نے اور طبرانی نے

بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ ✽ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اسناد حسن سے ✽ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھتی کوئی قوم ایک

قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

مجلس میں کہ ذکر کرتی ہی اللہ کا مگر چھپا لیتے ہیں انپر فرشتے

وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ أَخْرَجَهُ

اور چھپا لیتی ہی انکو رحمت اور ذکر کرتا ہی انکا اللہ اپنے پاس والوں میں نکالا اسکو

339

مُسْلِمٌ ۝ وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مسلم نے ۝ اور انھین رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نہ بیٹھی قوم ایک جگہہ کہ ذکر نکیا انسے اللہ کا

وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ

اور نہ درود بھیجا انسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مگر ہوگی انپر

حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ

حسرت قیامت کے دن نکالا اسکو ترمذی نے اور کہا حسن ہی

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہی ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا اللہ پاک ہی اور اپنی خوبیونکے ساتھہ ہی

مِائَةَ مَرَّةٍ حُبِطَتْ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

سو دفعہ دور ہوجاینگے گناہ اُسکے اگرچہ ہوں برابر کف دریا کے

وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

روایت ہی ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا نہین لایق پوجنے کے کوئی مگر اللہ

وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَانَ كَمَنْ اَعْتَقَ

اکیلا ہی وہ نہیں شریک اُسکا کوئی دس دفعہ ہو گا وہ ایسا کہ آزاد کیا

اَرْبَعَةَ اَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمٰعِيْلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِيْ

اُسنے چار جان اولاد سے اسمٰعیل کی متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے

مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ

جسنے کہا پاک ہی اللہ اور اپنی خوبیوں کے ساتھ ہی سو دفعہ جھڑ جاتے ہیں اُسکے گناہ

وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

اگرچہ ہوں وے برابر کف دریا کے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی

جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے بولی

قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ

فرمایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے * تحقیق کہا پڑھے میں نے تیرے پیچھے

اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ

چار کلمے اگر تولے جائیں اُسکے ساتھ جو پڑھا تونے ابتدا روز سے تو برابر پڑینگے (وے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى

کلمے یہ ہیں) اللہ پاک ہی اور اپنی خوبیوں کے ساتھ ہی موافق اپنی مخلوق کے اور اپنے

ف * [illegible]

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
نفس کی خوشی کے اور وزن میں برابر اپنے عرش کے اور اندازا اپنی باتوں کے نکالا اسکو مسلم نے
وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَاقِيَاتُ
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی رہنے والیاں
الصَّالِحَاتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
نیک باتیں نہیں کوئی پوجنے کے لائق مگر اللہ اور پاک ہی اللہ اور اللہ بڑا ہی
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَخْرَجَهُ
اور سب خوبیاں اللہ ہی میں ہیں اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادہ کی مگر اللہ سے نکالا
النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ اِبْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ ۝ وَعَنْ سَمُرَةَ
اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے ۝ اور سمرہ
ابْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابن جندب سے روایت ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَحَبُّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ اَرْبَعٌ لَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَأْتَ
زیادہ پیاری باتیں اللہ کے یہاں چار ہیں کچھ مضایقہ نہیں جس بات سے
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
شروع کرے پاک ہی اللہ اور سب خوبی اللہ ہی کو اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بزرگ ہی

خرجه مسلم * وعن أبي موسى الأشعري

نكالا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی ابی موسی اشعری

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے *

يا عبد الله ابن قيس ألا أدلك على كنز من كنوز

ای عبد اللہ قیس کے بیٹے کیا نہ بتاؤں میں تمکو خزانہ خزانوں سے

الجنة لا حول ولا قوة إلا بالله متفق عليه زاد النسائي

جنت کے یہہ ہی نہیں پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادہ کی مگر اللہ سے متفق علیہ ہی بڑھایا نسائی

ولا ملجأ من الله إلا إليه * وعن النعمان ابن

نے اور نہیں بچاو ہی اللہ سے مگر اُسی کی طرف * اور روایت ہی نعمان ابن

بشير رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان

بشیر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ

الدعاء هو العبادة رواه الأربعة وصححه الترمذي

دعا دینی عبادت ہی روایت کیا اُسکو چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے

وله من حديث أنس بلفظ الدعاء مخ العبادة

اور اُسیکی روایت حدیث سے انس کی اِس عبارت سے کہ دعا مغز ہی عبادت کا

وله من حديث أبي هريرة رضي الله عنه رفعه

اور اُسیکی روایت حدیث سے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی رفع ہونا اُسکا

یس

لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ وَصَحَّحَهُ

نہیں کوئی چیز بزرگ اللہ کے نزدیک دعا سے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابن حبان نے اور حاکم نے * اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا درمیان اذان

وَالْإِقَامَةِ لَا يُرَدُّ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَغَيْرُهُ وَصَحَّحَهُ

اور اقامت کے رد نہیں ہوتی نکالا اُسکو نسائی نے اور غیر نے اُسکے اور صحیح کہا اُسکو

وَعَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور روایت ہی سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رب تمہارا بڑی شرم کرم والا ہی شرم کرتا ہی اپنے

عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا أَخْرَجَهُ

بندے سے جب وہ اُٹھاتا ہی اپنے ہاتھ کہ پھیرے اُنکو خالی نکالا اُسکو

الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ عُمَرَ

چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور روایت ہی عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا مَدَّ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَرُدَّهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ

جب بڑھاتے تھے ہاتھ اپنے دعا میں نہ پھیرتے انکو جبتک ملتے

بِهِمَا وَجْهَهُ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْهَا مِنْ

انسے منہہ کو اپنے نکالا اسکو ترمذی نے اور اسکا شاہد ہی انس سے ۔

حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ

حدیث سے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی نزدیک ابی داؤد کے

وَمَجْمُوعُهَا يَقْتَضِي أَنَّهُ حَدِيثٌ حَسَنٌ ۔ وَعَنِ

اور سارا انکا چاہتا ہی اثبات کو کہ وہ حسن ہی ۔ اور وہ روایت ہی

ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اللہ علیہ وسلم نے کہ زیادہ لائق لوگوں میں مجھسے نزدیک ہونے کے قیامت کے

أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

دن جو زیادہ مجھپر درود بھیجے نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

ابْنُ حِبَّانَ ۔ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

ابن حبان نے ۔ اور روایت ہی شداد ابن اوس رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ

عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار

الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ يَقُوْلَ الْعَبْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ
استغفار کا یہ ہی کہ کہے بندہ یا اللہ تو میرا رب ہی نہیں ہی کوئی معبود
اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ
مگر تو پیدا کیا تونے مجکو اور میں بندہ ہوں تیرا اور میں تیرے عہد
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اور وعدے پر ہوں موافق مقدور کے پناہ مانگتا ہوں میں تیری اسکی بدی سے جو کیا میں نے
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ عِنْدَكَ بِذَنْبِيْ
اقرار کرتا ہوں تجھے تیری نعمتوں کا جو مجھپر ہیں اور قابل ہوا میں تیرے پاس گناہ پر اپنے
فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَخْرَجَهُ
سو بخش دے مجھے کہ نہیں بخش سکتا گناہوں کو کوئی سوا تیرے نکالا اسکو
الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ
بخاری نے * اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا
لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ
کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چھوڑتے نہ تھے ان
الْكَلِمَاتِ حِيْنَ يُمْسِيْ وَيُصْبِحُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ
کلموں کو جب شام ہوتی اور صبح ہوتی یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھسے
الْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ
بچاری دین میں اور دنیا میں اپنے اور لوگوں میں اور مال میں اپنے یا اللہ

اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي وَاحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ
چھپا دے عیبوں کو میرے اور چین دے ڈروں سے مجھے اور حفاظت کر
يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ
سامھنے سے میرے اور پیچھے سے میرے اور داہنے اور بائیں سے میرے
فَوْقِي وَأَعُوذُ بِكَ بِعِصْمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي
اور اوپر سے میرے اور پناہ مانگتا ہوں میں حفاظت سے تیری کہ تو گماؤں میں
أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنِ
نکالا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور روایت ہی
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ
وسلم فرماتے تھے ای اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے زوال سے تیری نعمت کے
وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ
اور پھرنے سے تیری عافیت کے اور ناگہاں آنے سے تیرے عذاب کے اور ساری ناخوشیوں سے تیری
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ
نکالا اسکو مسلم نے * اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ
عنہ سے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ

تک پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے غلبہ سے دین کے اور غلبہ سے دشمنوں کے

وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

اور الٹی سے مخالفوں کی روایت کیا اُسکو نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہی بریدہ رضی اللہ عنہ سے کہا سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي

سلم نے ایک شخص کو کہتے یا اللہ مانگتا ہوں میں تجھسے اس کلام کی برکت کے سبب

أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ

کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ مقرر تو ہی ہی اللہ نہیں ہی کوئی معبود مگر تو اکیلا ہی بے پروا

الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہی اُسکے برابر کا کوئی

فَقَالَ لَقَدْ سَأَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى

پھر فرمایا مانگا اللہ سے ایسے نام سے کہ جب مانگے اُس کے ساتھ تو دے

وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

اور جب دعا کرے اُس کے ساتھ تو قبول کرے نکالا اُسکو چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو

حِبَّانَ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ

ابن حبان نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تھے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ اِذَا اَصْبَحَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح ہوتی فرماتے یا اللہ تیرے فضل سے صبح کیا ہمنے

وَ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ نَحْيٰى وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ

اور تیرے فضل سے شام کیا ہمنے اور تیرے فضل سے جیتے ہیں ہم اور تیرے حکم سے مرینگے ہم

النُّشُوْرُ وَ اِذَا اَمْسٰى قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ اِلَّا اَنَّهُ

اور تیری طرف مرکر اٹھنا ہی اور جب شام ہوتی تو کہتے اسی طرح مگر

قَالَ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ ۞ وَعَنْ

کہ فرماتے اور تیری طرف پھر جانا ہی نکالا اسکو چاروں نے ۞ اور روایت ہی

اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ رَسُوْلِ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا تھی اکثر دعا نبی

اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي

صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کہ ای رب ہمارے دیے مجھے دنیا میں نیکی اور

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

آخرت میں نیکی اور بچا مجھے عذاب سے آگ کے متفق علیہ ہی ۞

وَعَنْ اَبِي مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اور روایت ہی ابی موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ يَدْعُوْا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا میں فرماتے ای اللہ بخش دے مجھے

344

خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ وَمَا أَنْتَ

گناہ میرے اور نادانی میری اور زیادتی میری میرے کام میں اور جو

أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ

تو خوب جانتا ہو مجھسے یا اللہ بخش دے مجھے ہٹ کو میری اور بیہودہ گوئی کو میری

وَخَطَائِيْ وَعَمَدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ

اور خطا کو میری اور جو قصد سے ہوا اور جو اس قسم کی چیز میرے پاس ہو یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا

بخش دے مجھے جو آگے بھیج چکا میں نے اور جو پیچھے اور جو چھپایا اور جو

أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَأَنْتَ الْمُقَدِّمُ

ظاہر کیا میں نے اور جو تو خوب جانتا ہی مجھسے اور تو ہی سب سے پہلے ہی

وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مُتَّفَقٌ

اور تو ہی سب سے پیچھے اور تو ہر چیز پر قابو رکھتا ہی متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

علیہ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ای اللہ بنا کر میرے دین کو

الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ

جو حفاظت ہی میرے کام کی اور بنا کر میری دنیا کو . حسن

فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا
گذران ہی میری اور نیک کر میری آخرت کو جسکی طرف پھر
مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ
جانا ہی اور کر دے حیات زیادہ میرے لئے ہر نیکی میں
وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
اور کر موت کو راحت میرے لئے ہر بدی سے نکالا اسکو مسلم نے
وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ
اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ای اللہ نفع دے مجھے اس سے جو تونے مجکو سکھایا
وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَارْزُقْنِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي رَوَاهُ
اور سکھا مجھے جو نفع دے مجھے اور دے مجھے علم ایسا کہ نفع دے مجھے روایہ کیا اسے
النَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ وَالتِّرْمِذِيُّ مِنْ حَدِيثِ
نسائی اور حاکم نے اور ترمذی کی روایت حدیث سے
أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَزِدْنِي عِلْمًا
ابی ہریرہ کی اسیطرح ہی اور کہا آخر اسکے اور زیادہ دے مجھے علم
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ
شکر ہی خدا کا ہر حال میں اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی دوزخیوں کے

النار ..

النَّارِ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ 345

حال سے اور اسناد اُسکی حسن ہی * اور روایت ہی عائشہ رضی

عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا هٰذَا الدُّعَاءَ

اللہ عنہا سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے سکھائی اُنکو یہہ دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَاٰجِلِهِ

ای اللہ میں مانگتا ہون تجھسے خیر ساری جلدی اور دیری کی

وَمَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ

اور جو تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور پناہ مانگتا ہون تیری

الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَاٰجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

ساری برائیون سے جلدی کی اور دیری کی اور جو تو جانتا ہی اور

اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ

میں نہیں جانتا ای اللہ میں مانگتا ہون تجھسے بھلائی جو مانگا تجھسے

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ

تیرے بندے اور نبی نے اور پناہ مانگتا ہون میں تجھسے شر سے اس چیز کی کہ پناہ مانگی اُسے

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ

تیرے بندے اور نبی نے ای اللہ میں مانگتا ہون تجھسے جنت اور جو نزدیک

اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا

کرے اُسکی طرف بات یا کام اور پناہ مانگتا ہون تیری جہنم سے اور جو کام کہ

قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ

نزدیک کردے اُسکی طرف بات یا کام اور مانگتا ہون تجہسے کہ کردے

كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ

ہر کام کو جو ٹھہرایا ہی تونے میرے لئیے بہتر نکالا اُسکو ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَأَخْرَجَ الشَّيْخَانِ عَنْ أَبِي

ابن حبان اور حاکم نے اور نکالا دونون شیخون نے ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ خَفِيفَتَانِ

وسلم نے دو کلمے ہین کہ پسند ہین رحمن کو ہلکے ہین

عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

زبان پر بھاری ہین ترازو مین (وے یہ ہین) پاک ہی اللہ

وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

اور اپنی خوبیونکے ساتھہ ہی پاک ہی اللہ بڑی شان والا *

* خاتمہ *

الحمد للہ کہ کتاب بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام تالیف الشیخ الامام صفی الدین احمد بن علی ابن حجر العسقلانی رحمہ اللہ کی تصحیح سے فقیر سید عبد اللہ ابن سید بہادر علی عفا اللہ عنہما کی مطبع احمدی مین چھاپی گئی اللہ تعالی اپنے فضل سے اُسکے پڑھنے اور سُننے والونکو پیروی سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصیب کرے آمین *